

## تحفة الحجاج

اللهم ارزقنا توفيق الطاعة  
وبعد المعصية وصدق النية وعرفان الحرمه  
واكرمنا بالهدى والاستقامة

.....

.....

وبارك للحجاج والزوار فى الزاد والنفقة  
وقض ما اوجبت عليهم من الحج والعمرة  
بفضلك ورحمتك يا ارحم الراحمين

(دعاء امام زمله)

## برائے توجہ عازمین حج

حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے حجاج اکرام کو خصوصی طور پر مندرجہ ذیل امور کو ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیے تاکہ حج جیسی عظیم عبادت کو پوری صحت کے ساتھ انجام دیا جاسکے

- ۱۔ حقوق الناس اور حقوق الدین کی ادائیگی۔
- ۲۔ مسلمہ تقلید سے آگاہی۔
- ۳۔ خمس کی ادائیگی۔
- ۴۔ شرائط طہارت سے آگاہی۔
- ۵۔ شرائط وضو اور اسکے صحیح طریقے سے آگاہی۔
- ۶۔ ارکان نماز اور نماز کو باطل کر دینے والی چیزوں، سجدہ سہو وغیرہ سے آگاہی۔
- ۷۔ قرآن مجید کی نماز والی سورتوں کی صحیح مخرج کے ساتھ ادائیگی۔
- ۸۔ ارکان حج سے مکمل آگاہی۔
- ۹۔ دوران حج ساتھیوں کے ساتھ ایشاء، فجر و انکساری و خوش اخلاقی۔
- ۱۰۔ زیادہ سے زیادہ وقت عبادت الہی میں صرف کریں۔
- ۱۱۔ اپنی دعاؤں میں دوسرے مومنین و مرحومین کو ضرور یاد رکھیں۔

حصہ اول نقشہ خانہ کعبہ، مسجد نبوی، جنت البقیع، منیٰ

امام زمانہ سے رابطہ کا وظیفہ

دعاء امام زمانہ

مومن معصومین کی نظر میں

طواف کعبہ کی دعائیں

عازمین حج کے لیے دواؤں کا مشورہ

حصہ دوم حقیقت حج (مکالمہ حضرت امام زین العابدینؑ و ثبلی)

حج کے احکام، مجتہد کی تقلید، خمس

قرأت و رموز اوقاف قرآن مجید

نجاسات، مطہرات، احکام طہارت

وضو، غسل، تیمم

نماز، نماز جماعت، امام جماعت کی شرائط

بیٹے پر واجب باپ کی قضاء نمازیں، اجرت پر نماز پڑھوانا

حصہ سویم حج مبارک از قبلہ علی مرتضیٰ

مناسک حج از مولانا صادق حسن صاحب قبلہ

مناسک حج و احکام عمرہ از ڈاکٹر محمد حسن رضوی

حصہ چہارم شب عرفہ و روز عرفہ کے اعمال، دعاء عرفہ از حضرت امام حسینؑ

زیارت امام حسینؑ بروز عرفہ و یوم عید النضیٰ

حصہ پنجم تعقیبات نماز پنجگانہ

ایام ہفتہ کی دعائیں اور زیارات ائمہؑ

شب جمعہ و روز جمعہ کی دعائیں

نوٹ: اس کتاب کے تمام مندرجات مفاتیح الجنان، توضیح المسائل اور علماء کی تحریروں سے لیے گئے ہیں۔

# 1

امام زمانہ سے رابطہ کا وظیفہ

دعاء امام زمانہ

مومن معصومین کی نظر میں

نقشہ خانہ کعبہ، مسجد نبوی، جنت البقیع، منی

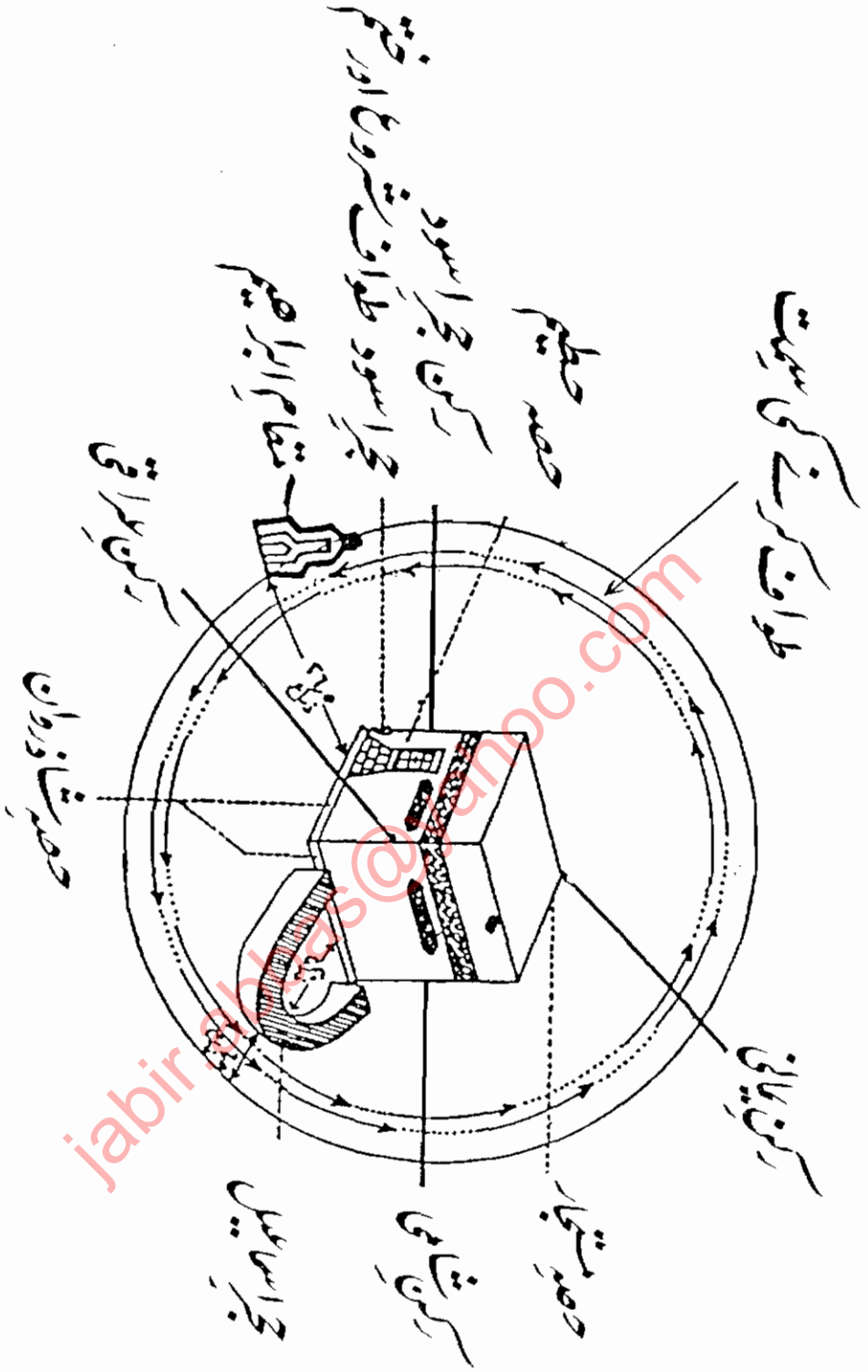
طواف کعبہ کی دعائیں

عازمین حج کے لیے دواؤں کا مشورہ





## تعارف خانہ کعبہ



# نقشہ مسجد نبویؐ

فندق  
النصور

ریاض بینک

فندق  
اُم القریٰ



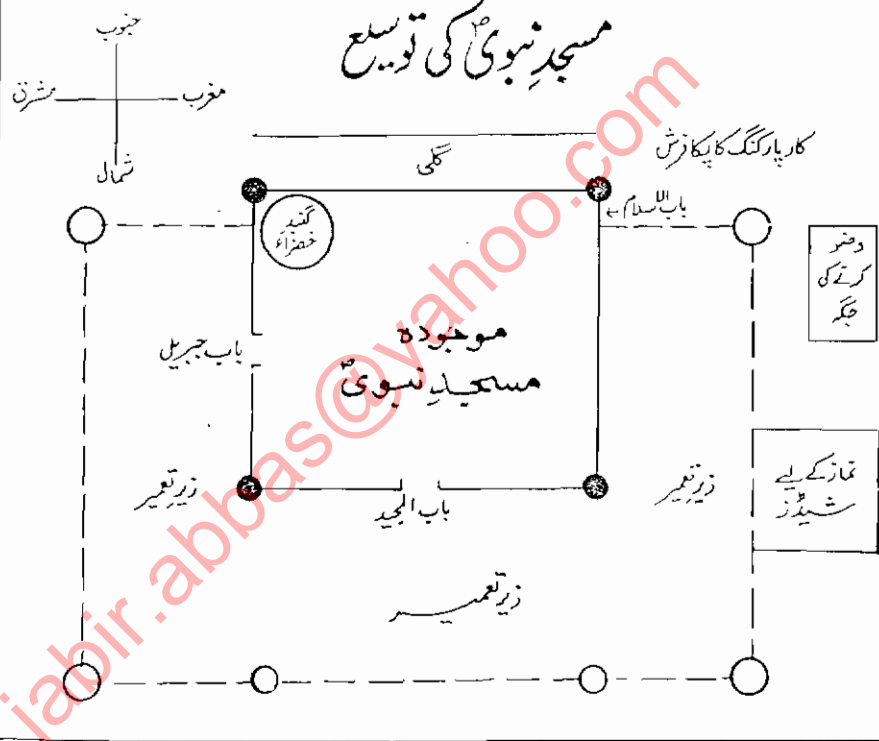
جنت البقیع  
بزرگان

اوقات کی عمارت

انجیل ہوسٹل

پانی آئی آفس

شاہراہ الجوز



رنگین گلی

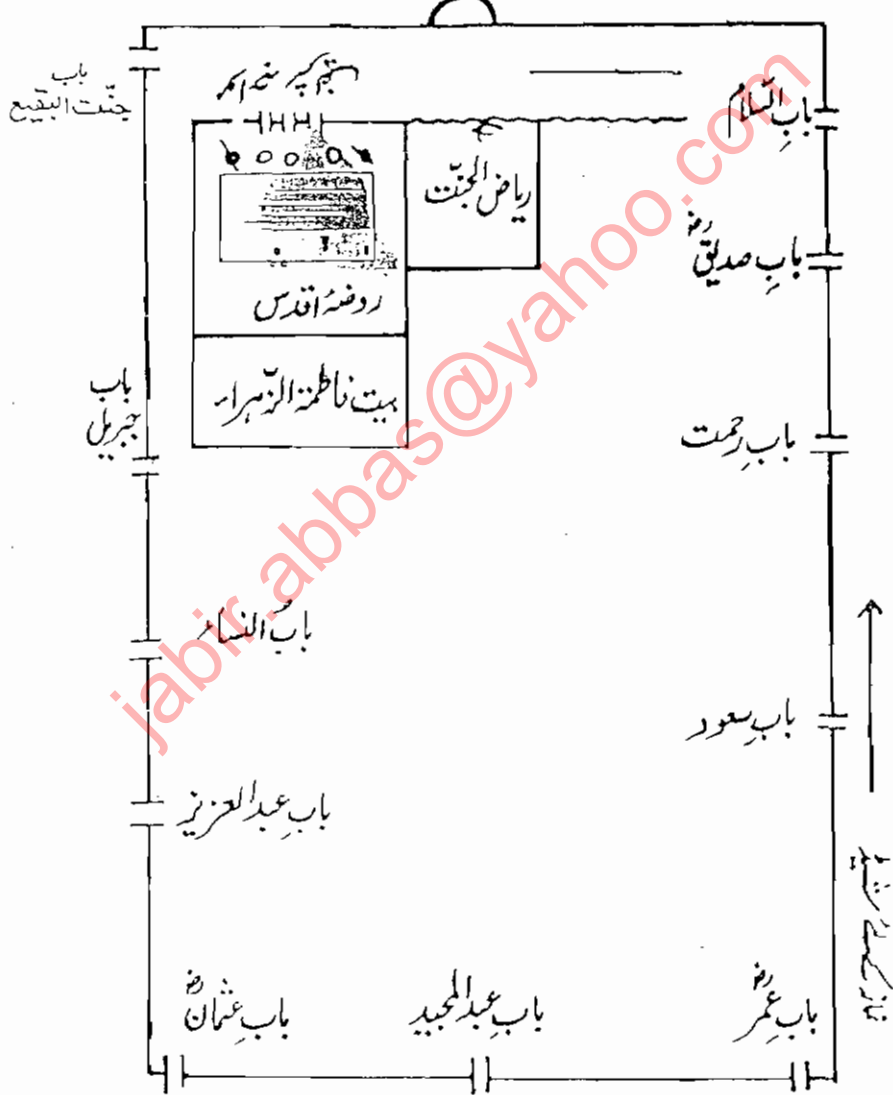
شاہراہ السحیہ

کار پارکنگ

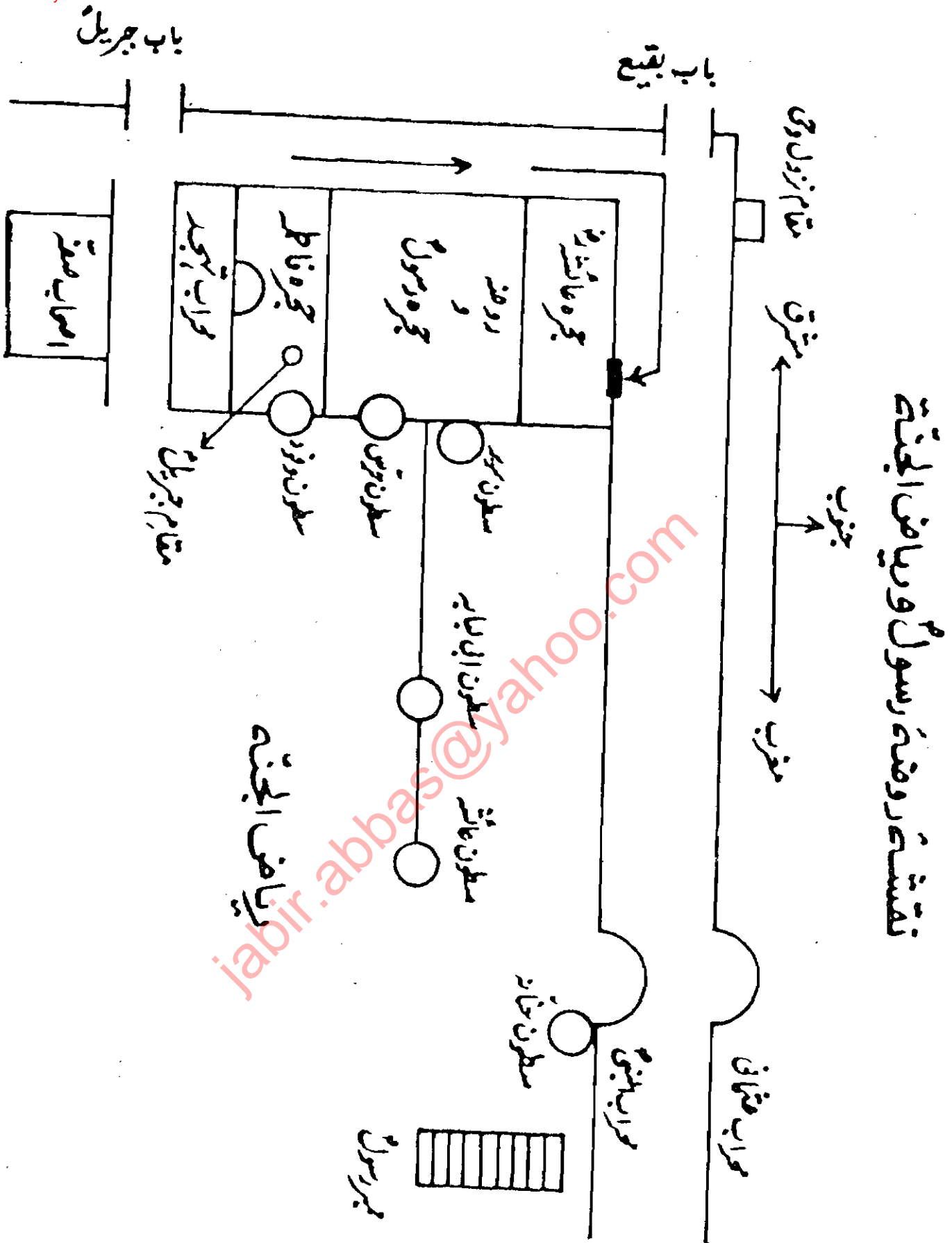
دھڑ کرنے کی  
جگہ

# نقشه مسجد نبویؐ

روضه اقدس  
مغرب مشرق  
جنوب شمال









- ۱۔ دفن برسرِ لے مراد جناب خدیجہ کی وہ یتیم بھانجیاں ہیں جو پیغمبر اکرمؐ کے گھر میں رہتی تھیں
- ۲۔ اس قبرستان میں دس ہزار سے زائد صحابہ کرام کی قبریں محفوظاً عثمان ابن مظعونؓ، عبداللہ ابن مسعودؓ، سعد بن معاذؓ اور ابو سعید خدریؓ وغیرہ جہانِ ابدیت بھی مدفون ہیں۔
- ۳۔ شہدائے احد سے مراد وہ مجاہدین ہیں جو غزوہٴ احد میں زخمی ہوئے دینزلائے عیٰ اور پھر یہیں شہید ہوئے۔

## امام زمانہ (ع-ف) سے رابطے کا وظیفہ

جو اس بات کا ارادہ کرے کہ امام زمانہ (ع-ف) سے اسکا رابطہ استوار ہو جائے اسے چاہیے کہ ایسا ہفتہ کے دنوں میں یہ وظیفہ پڑھے



کیفیتہ الاتصال بخدمة الإمام العجبة "العلیلا"

فمن أراد أن يتصل بخدمة الإمام العجبة المنتظر "العلیلا" فليقل في كل يوم من أيام الأسبوع ما يلي:

ہزار مرتبہ	لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	بروز ہفتہ
ہزار مرتبہ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	بروز اتوار
ہزار مرتبہ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى كُلِّ مَلَكٍ وَنَبِيٍّ	بروز پیر
ہزار مرتبہ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ	بروز منگل
ہزار مرتبہ	أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ	بروز بدھ
ہزار مرتبہ	سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ	بروز جمعرات
ہزار مرتبہ	يَا اللَّهُ الْمُحْمَدُ فِي كُلِّ فَعَالِهِ	بروز جمعہ

برائے ایصالِ ثواب جملہ حرمینِ مومنین و مومنات ایک مرتبہ سورہ الحمد و ثلثین یا سورہ توحید کو آوی و آخر و درود محمد و آل محمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْمُطَهَّرَاتُ

وَأَقْبَدَ الْعَصِيْبَةَ

١٠٠

—وَعِيسَى بْنُ مَرْيَمَ

وَأَكْرَمُنَا بِالْهَدْيِ وَالْإِسْتِقَامَةِ

وَسَلِّدِ السِّنِينَ بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ

واملا قلوبنا بالعلم والمعير

وَلَهُمْ أَجْرٌ ثَمَرٌ ۚ وَأَلْطَمَتِ إِلَى أُولَئِكَ الْظُهُورُ ۚ

وَأَلْفٌ يَلِيَّانِي الظُّلُمِ وَالسَّيْرِ وَمَعَهُ

وَأَعْمَضُ ابْصَارَنَا عَنِ الْفَجَبِ وَ

[illegible]

وَأَسْكَدَ اسْمَاعِيلًا عَيْنَ الْعَوْرِ وَالْحَبِيبَةَ

...

وہمضی علی بن ابی طالب

[illegible]

● 2019年10月1日起，中国居民个人取得工资薪金、劳务报酬、稿酬、特许权使用费所得，不再按分项所得单独计算应纳税额，而是先将各项所得综合所得，再减除费用六万元以及专项扣除、专项附加扣除和依法确定的其他扣除，其余额按年度综合所得计税。

[illegible]

100

$\frac{1}{\sqrt{2}}$

100



معلومات چارده معصومین

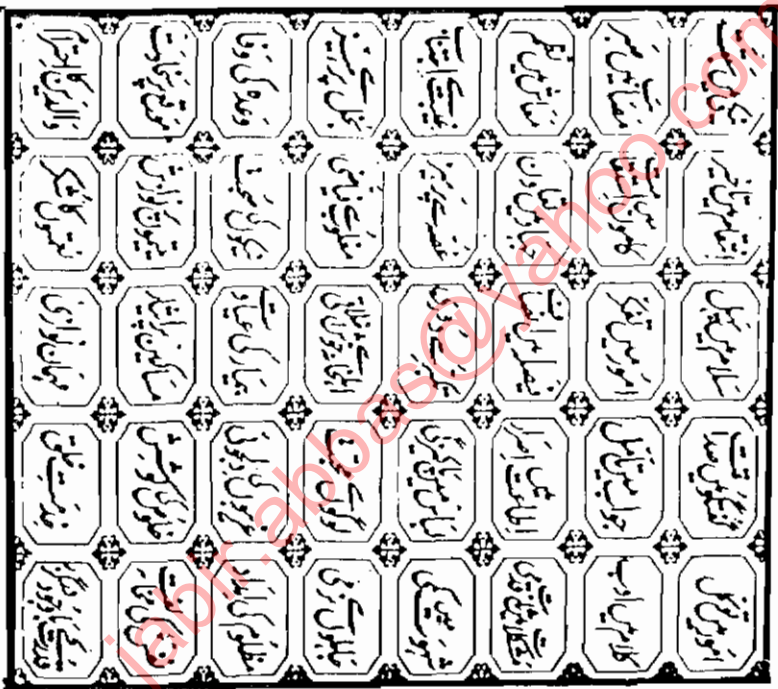
نام معصومؑ	مشہور لقب	عمر مبارک	دور امامت	عمر بوقت اعلان
محمدؑ ابن عبد اللہ	المصطفیٰ	۶۳ سال	رسالت ۲۳ سال	۴۰ سال
فاطمہؑ بنت محمدؑ	الزہرا	۱۸ سال	—	—
علیؑ ابن ابی طالب	المرتضیٰ	۳۳ سال	۲۹ سال	۳۴ سال
حسنؑ ابن علیؑ	الزکی	۳۸ سال	۱۰ سال	۳۸ سال
حسینؑ ابن علیؑ	الشہید	۵۷ سال	۱۰ سال	۴۷ سال
علیؑ ابن الحسینؑ	السجاد	۵۷ سال	۳۴ سال	۲۳ سال
محمدؑ ابن علیؑ	الباقر	۵۷ سال	۱۸ سال	۲۹ سال
جعفرؑ ابن محمدؑ	الصادق	۶۵ سال	۲۲ سال	۳۳ سال
موسیٰؑ ابن جعفرؑ	انکاظم	۵۵ سال	۳۴ سال	۲۱ سال
علیؑ ابن موسیٰؑ	الرضا	۵۱ سال	۱۹ سال	۳۲ سال
محمدؑ ابن علیؑ	تقیؑ الجواد	۲۵ سال	۱۷ سال	۸ سال
علیؑ ابن محمدؑ	نقیؑ الہادی	۳۱ سال	۳۳ سال	۸ سال
حسنؑ ابن علیؑ	العسکری	۲۸ سال	۵ سال	۲۳ سال
محمدؑ ابن الحسنؑ	المہدی	۳۰۰ سال سے امام اور حیات میں	—	۵ سال

نام معصوم	تاریخ جشن ظہور	تاریخ مجلس شہادت
حضرت امام جعفر صادقؑ	۴ ربیع الاول	۱۵ رجب ۱۵ شوال ۲۵ شوال
حضرت امام موسیٰ کاظمؑ	۷ صفر	۶ رجب ۲۵ رجب
حضرت امام علی رضاؑ	۱۱ ذی القعدہ	۷ صفر ۱۷ صفر ۲۳ ذی القعدہ
حضرت امام محمد تقیؑ	۱۰ رجب	۱۰ رجب ۲۹ ذی القعدہ
حضرت امام علی نقیؑ	۲ رجب	۲۹ جمادی الثانی ۲ رجب
حضرت امام حسن عسکریؑ	۳ ربیع الثانی	۲ رجب ۵ رجب ۱۵ ذی الحجہ
حضرت امام سیدی آخر الزمانؑ	۱۵ شعبان	۸ ربیع الاول ۸ ربیع الثانی ۱۰ ربیع الثانی

معصومین کے جشن ظہور اور مجالس شہادت کی تاریخیں  
( روایات کے فرق کی وجہ سے دونوں مواقع کی ایک سے زیادہ تاریخیں درج ہیں )

نام معصومؑ	تاریخ جشن ظہور	تاریخ مجلس شہادت
حضرت محمد مصطفیٰؐ	۴ ربیع الاول	۲۸ صفر ۲ ربیع الاول
حضرت فاطمہ الزہراؑ	۲۰ جمادی الثانی	۳ جمادی الاول ۳ جمادی الثانی
حضرت علیؑ امیر المومنین	۲۳ رجب	۲۱ رمضان
حضرت امام حسنؑ	۱۵ رمضان	۷ صفر ۱۷ صفر
حضرت امام حسینؑ	۳ شعبان	۱۰ محرم ۲۵ محرم
حضرت امام زین العابدینؑ	۱۵ جمادی الاول	۱۵ جمادی الثانی ۵ شعبان
حضرت امام محمد باقرؑ	۲ صفر	۱۰ ذی الحجہ

# مومن معصومین کی نظر میں

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام	آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پانچ علامات	چالیس فضائل	پچھ اور
<p>(۱) نماز میں بسم اللہ ارحمن الرحیم ہند آواز سے پڑھنا۔</p> <p>(۲) روز و شب میں (51) اکیاون رکعتیں نماز یعنی ۱۱ رکعتیں تہجد، ۱۷ رکعتیں فرض اور ۲۳ رکعتیں نافذ لدا کرنا۔</p> <p>(۳) خاک شفا بہ جودہ کرنا۔</p> <p>(۴) اربعین کو حسین معلوم کی زیارت کرنا۔</p> <p>(۵) دامن پاتھ میں انگوٹھی پہننا۔</p>		<p><u>دو کھونٹ</u></p> <p>(۱) صبر کا کھونٹ : نا شکر لوگوں نہ ہو۔ بڑی سے بڑی مصیبت بہ صبر کا کھونٹ پئی ہے۔</p> <p>(۲) غصے کا کھونٹ : جب تمہارے مزاج و فطرت کے خلاف کوئی بات ہو جائے تو صبر کرو۔</p> <p><u>دو قدم</u></p> <p>(۳) مہملا وہ قدم جو مسجد، مسل اور جماعت کی طرف بڑھے</p> <p>(۴) دو سرا وہ قدم جو رشتہ داروں سے ملاقات کے لئے اٹھ رہا ہو۔ اسلام میں یہ واجب ہے۔</p> <p><u>دو قطرے</u></p> <p>(۵) مہملا قطرہ اس خون کا جو شہید کے بدن سے خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے۔</p> <p>(۶) دو سرا قطرہ وہ آنسو جو نمازی کی آنکھ میں خوف خدا سے آجائے پابے مقدار میں وہ بہ دانے کے بہ سے بھی زیادہ ضخیم کہوں نہ ہو۔</p>

برائے ایصالِ ثواب جہدِ مرحومین مومنین و مومنات ایک مرتبہ سورہ الحجہ اور تین بار سورہ توحید پڑھو ورنہ ہر محبت و آل محبت

## The believer

- The believer is one with whom people's life, wealth and dignity are secure.
- In pursuing his aims, he achieves perseverance by combining endurance and wisdom.
- He has strong religious convictions. He is very eager to understand the religious teachings.
- When powerful, he forgives easily. He is generous in appropriate ways.
- When rich, he does not forget moderation, when poor, he forbears without sacrificing his dignity.
- His behavior is gentle. His actions and walk reflect modesty.
- In all inquiries, he aspires to increase his knowledge and understanding.
- People enjoy his affection and calmness. He is ready to bear pain in order to comfort others.
- He faces calamities with patience and never becomes panic-stricken.
- Although occasionally criticized, he never criticizes anyone.
- In friendship, he is sincere. He honors his promises.
- He helps the oppressed and is concerned about the deprived. He does not abandon those in distress; he tries to relieve their burdens.
- In his judgments, he is not oppressive nor unfair.
- When infuriated, he behaves justly.
- He is anxious to legitimize and purify his earnings.
- He respects the rights of those who are absent. He accepts the apologies of those at fault.
- In his treaties, he is firm and consistent. In his friendship, he is faithful and avoids meddling.
- He is kind and compassionate to the poor and weak. Anyone may expect his assistance during difficulties.
- He is generous without being extravagant or wasteful.
- He guides those who seek his advice.
- He does not forget those who are good to him; he is grateful.
- He does not divulge people's secrets. He does not inquire into secret affairs which do not concern him. He is honest and trustworthy.
- He assists those who have assisted him.
- He raises questions in order to increase his knowledge and keeps silent in order to avoid mistakes.
- He avoids coercion, ignorance and lies. He keeps away from evil.
- His livelihood is earned in an honorable way.
- He combines conscience and patience in his behavior. He communicates with others so his knowledge may be increased.
- He tries not to hurt anyone, people are safe with him. He deals fairly with all.
- He treats people kindly and affectionately. He is conscientious and affable.
- To those near him, he is a friend and helper. To the orphans, he is like a father.
- In his actions toward others, he respects justice. He does unto others as he like done unto him.
- He follows the examples of good leadership demonstrated by his predecessors.
- He is not crude or rude towards his inferiors. He is not idle.
- His good deeds are not performed for the sake of being boastful. He is not hypocritical in his actions.
- He sets a good example for those who succeed him.
- He is not boisterous. He does not take credit for the good deeds of others.
- He does not abandon a benefaction at the pretext of embarrassment.
- He speaks only the truth. He is moderate and wise.
- He is not proud or selfish.
- He is not disgraced by love of food. He is not governed by his whims and sexual desires, he can control them.
- There is no flaw, laxity or partiality in his judgment.
- He does not pounce on nor insult others.
- He is not envious. He is not hasty.
- He is not slack nor dishonorable.
- He does not degrade anyone nor backbite.
- He does not interfere in a matter which does not concern him.
- If he keeps away from someone, it is not due to arrogance. If he associates with someone, it is not in order to be deceptive or spy.
- When affluent, he does not become proud.
- He does not fall into the same difficulty twice.
- He does not lose countenance in the face of violence and calamity.

BY: ALI IBN ABI TALIB (A.S.)



## طوافِ خانہ کعبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا وَكُنَّا لَهُ مُشْكِرِينَ

طوافِ خانہ کعبہ بہ نصیم عبارت ہے۔ ایک طواف سات چکروں پر مشتمل ہے۔ خانہ کعبہ کے طواف میں خلوص و گریہ کے ساتھ اس طرح پڑھیں، دُعا نمبر ۱ پہلے چکر میں اور دُعا نمبر ۲ دوسرے چکر میں۔ اسی طرح ترتیب کے ساتھ ساتوں دُعا میں سات چکروں میں پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ادْعِيَةُ الطَّوَّافِ

تَحْفَةُ الْحُجَّاجِ

محفوظ کتابِ احسنی  
مبارک تہذیب  
کراچی

Tel: 424286 - 4917823 Fax: 4312882

E-mail: anisco@cyber.net.pk

دُعا نمبر ۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں اور براہِ مہربانی یہ قسم ہے

يَا اللَّهُ يَا وَفَى الْعَافِيَةِ وَخَالِقَ الْعَافِيَةِ وَ

ہے افسوس اے عافیت کے خالق اور عافیت کے پیدا کرنے والے

رَازِقَ الْعَافِيَةِ وَالْمُعِمْ بِالْعَافِيَةِ وَالنَّانُ

اور عافیت عطا کرنے والے اور عافیت کے ذریعہ نعام کرنے والے اور

بِالْعَافِيَةِ وَالْمُسْتَفْضِلُ بِالْعَافِيَةِ عَلَى

عافیت کے ذریعہ احسان کرنے والے اور عافیت کے ذریعہ پسند شدہ

وَعَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا

اور اپنی تمام مخلوق پر فضیلت کرنے والے اے دنیا اور آخرت

وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا صِلْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کے بڑے مہربان اور دونوں جگہ رسم کرنے والے محمد و آل

وَارْزُقْنَا الْعَافِيَةَ وَدَوِّمِ الْعَافِيَةَ وَ

مسند پر رحمت نازل فرما اور ہمیں عافیت اور عافیت کی عافیت اور نکل

نَسَامِ الْعَافِيَةِ وَشَكَرَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

عافیت اور دنیا و آخرت میں عافیت کا شکر کرنے کی توفیق

وَالْآخِرَةِ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

مظاہر فرما اے رحیم کرنے والوں میں سے بڑے رحم کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ

لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

دُعَا نَبِیِّہٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شرعاً کرنا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اے اللہ رحمت نازل فرما

اَلَيْتَ بَيْتَكَ وَالْعَبْدُ عِنْدَكَ وَهَذَا

تیرا گھر ہے اور رہا ہے (موت) تیرا بندہ ہے اور یہ آتش جہنم ہے

مَقَامُ الْعَاقِلِ بِكَ مِنَ النَّارِ رَبِّ اِنِّیْ

تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عاقل کا مقام ہے اسے میرے (پروردگار) بیشک میں

عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ

نے برائی کی ہے اور اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تو مجھ کو بخش

لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

دے کیوں کہ بلاشبہ سوائے تیرے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتے

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

گا اپنی رحمت کے ذریعہ اے رحم کرنے والوں میں سے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

برسے رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر رحمت

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

نازل فرما اور ان کی کشتیوں میں جلدی کر۔

دُعَا نَبِیِّہٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شرعاً کرنا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور ان کی کشتیوں

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

میں جلدی کر لے اے اللہ میری گردن کو آتش جہنم

مِنَ النَّارِ وَاَوْسِعْ عَلٰی مِنْ رِّسْوٰتِکَ

سے پھڑا دے اور مجھ پر اپنی ملامت روزی کو وسیع فرما دے

الْحَلَالِ وَاَذْرَاعِیْ شَرَفِیْ

اور بدکردار چٹوں اور انسانوں کے شرف کو مجھ سے دور فرما دے

وَالْاِثْرِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ

اور اپنی رحمت سے مجھ جنت میں داخل کر دے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل کر محمد پر

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ

آل محمد پر اور ان کی کشتیوں میں

فَرَجَهُمْ

جلدی کر

دُعَا نَبِیِّہٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شرعاً کرنا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور ان کی

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْظُّوْلِ

کشتیوں میں جلدی کر دے اے احسان والے اور بخشش

وَالْجُودِ وَالْکَرَمِ اِنْ عَلٰی ضَعِیْفٍ

والے اور عطا والے اور کرم والے بیشک میرا حال کم ہے

فَضَاعِفْ لِّیْ وَتَقَبَّلْہٗ مِنِّیْ اِنَّکَ

بہشتیہ اس کو میرے لئے زیادہ کر دے اور اس کو

اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِرَحْمَتِکَ

مجھ سے قبول کر لے بیشک تو ہی بڑا سننے والا اور جانتے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

والا ہے اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

برسے رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

جلدی کر اور ان کی کشتیوں میں جلدی کر۔

دُعَا نَبِیِّہٖ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شرعاً کرنا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور ان کی کشتیوں میں جلدی کر دے

وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے اللہ تیری ہی جانب سے راحت اور کشتیوں اور صحت و سلامتی ہے

الرَّوْحِ وَالْقَرَبِ وَالْعَافِیَةِ

اے اللہ بیشک میرا اعلیٰ کم ہے (بہشت) اس کو میرے لئے زیادہ کر دے

اِنْ عَلٰی ضَعِیْفٍ فَضَاعِفْ لِّیْ وَاعْفِرْ

اور میرے برائیاں گناہ کو بخش دے جس سے تو واقف ہے اور جو

لِّیْ مَا اُظْلَعْتُ عَلَیْہٖ مِنِّیْ وَخَفِیْ عَلٰی

تیری مخلوق سے پوشیدہ ہے اے اللہ بیشک میں تیری پناہ

خَلَقْتَ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور ان کی کشتیوں میں جلدی کر دے

فَاَجْزِلِیْ وَارْزُقْ فِی رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ

سے مجھ کو ناز کر جس کے ذریعہ میں وسیع اور رحمت کی تکمیل کران

الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور ان کی کشتیوں میں جلدی کر

**دُعَا نَبِیِّ** **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے اللہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ان کی کشادگی میں

وَاحْتَمِلْ لِيْ بِخَيْرٍ وَكَفِّ عَنِّيْ مَا أَهَمَّنِيْ مِنْ أَمْرِ

جلدی کر اور میرا ماتم خیر کر اور کافی ہو جا میرے لئے ان بہت میں جو میری

دُنْيَايْ وَآخِرَتِيْ وَلَا تَسْلُطْ عَلَيَّ مَنْ لَا

دُنیا اور آخرت کے امور سے ہیں اور مجھ پر ایسے کو مسلط نہ کر جو مجھ پر

يَرْحَمُنِيْ وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً

نہ کرے اور اپنی بارگاہ سے میرے لئے ایک ہمیشہ رہنے والی پناہ

بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِيْ صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ

گاہ تسلی دے دے اور مجھ سے کسی ایسی چیز کو واپس نہ لے جس کے ذریعہ

بِهِ عَلَيَّ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا

تو نے مجھ پر انعام کیا ہے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے وسیع طالع و مال بکثیر

حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

روزی عطا فرما لے اللہ محمد و آل محمد پر رحمتیں نازل کر اور ان

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

کی کشادگی میں تعمیل فرما۔

**دُعَا نَبِیِّ** **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ

اے اللہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور ان کی کشادگی

فَرَجَهُمْ رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي

میں جلدی کر اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں بھی اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ

میں بھی خیر و نفع عطا فرما اور ہمیں آتش جہنم کے عذاب سے بچا

اِنِّيْ اِلَيْكَ فَاقِيٌّ وَاِنِّيْ خَائِفٌ مُّسْتَجِرٌ وَلَا

اے اللہ بیشک میں تیرا محتاج ہوں اور بے شک ایسا خوفزدہ ہوں

تُغَيِّرْ جَنَّتِيْ وَلَا تُبَدِّلْ اِسْمِيْ اَللّٰهُمَّ

جو تیری پناہ مانگتا ہے اے اللہ میں میرے اسم کو تغیر نہ کر اور میرے نام کو نہ

تُبْ عَلَيَّ حَتّٰی اَتُوْبَ وَاعْصِمْنِيْ حَتّٰی لَا

بدل اے اللہ مجھ پر نہ کر سکا یہاں تک کہ میں توبہ کروں اور مجھے محفوظ رکھ

اَعُوْذُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

یہاں تک کہ دنگاہ کا خوف نہ پڑیں اے اللہ محمد و آل محمد پر رحمتیں نازل فرما

وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اور ان کی کشادگی میں جلدی کر۔



میں کہتے رہتا کہ ہر کوئی کہتے رہا ہے بعد ازاں میں نے کہا کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا

چاہے نہ ہاں کہہ کر نماز ختم کرے۔ پھر دو رکعت نماز کھڑا ہو کر ارادہ کثرت بخیر پڑھے

جہاں پر بنا رکھ کر نفاذ ختم کرے اور دوسری کثرت نفاذ اختیار کرنا چاہتا ہے۔

چار پر بنا رکھ کر ناز و غم کرے در دست نازا اختیار بھیجے یا ایک دست کھڑا کر اور دیکھ لائے

٢١ بناچار کھلت پر کھڑے ہو کر خیمہ کے ارد گرد پھر ایک کھلت ہمارا ہاتھ لگا کر

اور گویا درخت پیچہ بر پیچہ لڑا لڑا تھا اور کچھ بہنو بچا لائے۔ دوسرا کچھ بہنو بچے لے  
 بیٹھ سکھ میں، چار بڑا کھڑا نا کھ کھ کرے اور بڑا ناں اور کچھ بہنو بچا لائے۔

یہ جانتے اذنا زخم کرے پھر درگاہِ خدا کا گھر کر کے بلاتے ہوئے کہنا ہے

بیٹھ جاتے اور ناز کو چار پر ناز رکھ کر ختم کرے پھر درگاہت نماز اذیتا طہارۃ و کلمہ

پیر سے۔ بعد ازاں درگت نارا تھیا مچو کر کہا لاتے اور درجو کو کہو کہ مجی بجایا لاتے

بہت جاتے دریا پر بنا کر کرنا: ختم کرے اردو سجدہ معنی اچھا ٹاٹا کالستے۔

١٤٠

مقامات شرکت	حالتی تیار ہیں	حالتی کوئے میں	کرع کے بعد	آٹانے بھڑیاں	دروازہ بند کر دیں
دروازہ تیار نہیں کرتے	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح
دروازہ چاروں طرف سے بند نہیں کرتے	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح
دروازہ چاروں طرف سے بند نہیں کرتے	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح
تین دروازے تیار نہیں کرتے	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح
چاروں طرف سے بند نہیں کرتے	صحیح (۱۱)	باطل	باطل	باطل	باطل
تین دروازے تیار نہیں کرتے	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح
چاروں طرف سے بند نہیں کرتے	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل
تین دروازے تیار نہیں کرتے	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل
چاروں طرف سے بند نہیں کرتے	باطل	باطل	باطل	باطل	باطل



## حجاج کرام کے لئے دواؤں کا مشورہ

### MEDICINE ADVICE FOR HUSSAJ -E-KARAM

(۱) جسم میں پانی کی کمی دور کرنے کے لئے کھانے کی دوا۔ ایک ٹیبلٹ دن میں دو دفعہ۔

ORAL REHYDRATION SALT (One tablet Twice in a day)

(۲) ہتے دست آنے کی صورت میں کھانے کی دوا۔ دو ٹیبلٹ دن میں تین دفعہ۔

TAB FLAGYL - For loose motions (2 tablets in a day)

(۳) سر اور گلے میں درد، بخار و جسم میں درد کے لئے کھانے کی دوا۔ ایک ٹیبلٹ دن میں چار دفعہ۔

TAB PARACETAMOL - For headache, muscular pain, sore throat, fever etc.

(One tablet 4 times in a day)

(۴) نزلہ، زکام، الرجی اور الٹیوں کے لئے کھانے کی دوا۔ ایک ٹیبلٹ دن میں دو دفعہ۔

TAB CHLORPHENIRAMINE (PRISTON) - Anti allergic for vomitting, running

nose, cold or flue. (One tablet twice in a day)

(۵) نزلے میں ناک بند ہو جانے کی صورت میں اسپرے (صرف ناک میں) کم از کم دن میں تین دفعہ۔

OTRIUIN NASAL SPRAY - For nasal blockage, cold & flue.

(At least 3 times in a day)

(۶) کھنچاؤ، جوت یا کسی وجہ سے جسم کے کسی حصے میں درد کی صورت میں مالش کرنے کا ٹیوب۔

VOLTRAN GEL - Tube for local muscular pains

(۷) آنکھ کی کسی بھی تکلیف میں آنکھ میں لگانے کا مرہم۔ دن میں چار دفعہ۔

CHLORAM PHENICAL EYE OINTMENT

Can be used locally on the skin also if required.

(4 times in a day)

(۸) گلے میں درد یا بخار وغیرہ سے بچنے کے لئے اینٹی بائیوٹک (کھانے کی دوا)

ترکیب و مقدار استعمال کے لئے پہلے معلومات حاصل کر لیں۔

3 ANTIBIOTICS (3 Types) - For relief from pains in throat or fever : --

AMOXIL OR AUGMENTIN OR AZITHROMYCIN

(۹) گلے میں خراش کے لئے کھانے کی دوا۔ ایک ٹبلٹ دن میں تین دفعہ۔

STREPSILS - For throat infection. (One tablet three 3 times a day)

(۱۰) زخم صاف کرنے کے لئے الکوہلک نشو۔ صرف ایک بار استعمال کرنے کے لئے۔ کم از کم پانچ عدد

TRIAD ALCOHAL PAD (single use only) For cleaning of cuts/ abraisions. 5 Pcs.

(۱۱) زخم کی ڈریسنگ کے لئے واٹر پروف پٹیاں۔ پانچ یا دس مچھوٹی پیکٹنگ

AIR STRIP (Water proof dressing) - STICKING PADS (5 - 10 small packings)

For use on small cuts/ abraisions.

(۱۲) موج آجانے کی صورت میں اس مقام پر باندھنے کے لئے مچھوٹی اور درمیانی پٹیاں۔ ۳۰۲ عدد۔

CREPE BANDAGE (Small & medium) 2,3 in numbers.

NOTE : Any medicines that the Haji is using in routine (anti diabetes, anti hypertensive, for cardiac problems etc.) should be continued in routine.

نوٹ : یہاں پر بیان کی ہوئی دواؤں کے علاوہ حاجی صاحبان جو بھی دوائیں پہلے سے استعمال کرتے آ رہے ہیں ان کا استعمال جاری رکھیں۔ جیسے شوگر، بلڈ پریشر یا ہارٹ کی تکالیف کے لئے دوائیں۔

یہ شکریہ ڈاکٹر رضا ممدی

# غیر شیعہ افراد کے مناسک حج ایک نظر میں

حج کا پہلا دن  
۱۲ ذی الحجہ

مٹی میں رمی کرنا  
زوال کے بعد سے  
پہلے  
بچے

چھوٹے شیطان کی

دُرمیائے شیطان کی

بڑے شیطان کی

طوافِ زیارتِ اربعہ کی بقا  
و آج عرب پہلے چکر کریں

۱۳ ذی الحجہ کو گڑھا کا ارادہ  
ہے تو کھڑیاں زوال سے  
پہلے ۱۰ رمی کر سکتی ہیں

حج کا چوتھا دن  
۱۱ ذی الحجہ

مٹی میں رمی کرنا  
زوال کے بعد سے  
پہلے  
بچے

چھوٹے شیطان کی

دُرمیائے شیطان کی

بڑے شیطان کی

طوافِ زیارت  
اگر کل نہیں کیا تھا  
تو آج کریں

راتِ نئی میں قیام

حج کا تیسرا دن  
۱۰ ذی الحجہ

مزدلفہ میں فجر کی نماز  
کے بعد سنی کو رواج ہے  
پہلے  
بچے

بڑے شیطان کی

قربانی کرنا

سر کے بال  
سنٹنا یا کترانا  
پھر

طوافِ زیارت  
کو مستحکم جانا

راتِ نئی میں قیام

حج کا دوسرا دن  
۹ ذی الحجہ

فجر کی نماز میں ادا  
کئے عروقات کو رونا لگا

ظہر کی نماز  
عروا ت میں پڑھنی ہے

دُوبت عروا ت

عصر کی نماز  
عروا ت میں پڑھنی ہے

مغرب کے وقتِ عرب کی نماز  
پڑھنے کے بعد زوال کو رونا لگا

مغرب اور عشا کی نماز پڑھنا  
کے وقت زوال دینا اگر ناہمی

راتِ مزدلفہ میں  
قیام کرنا ہے

حج کا پہلا دن  
۸ ذی الحجہ

مکہ سے منیٰ کو رونا لگا

منیٰ میں آج کے دن

ظہر

عصر

مغرب

عشا پڑھنی ہیں

راتِ نئی میں قیام

نوٹ:- اس کے علاوہ حج کے نتیجے میں دُور ذمہ کی طرح خمار میں ادا کریں۔  
طوافِ زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کا فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کو عرب ایک ہی میں عرب تک ہے۔  
طوافِ زیارت سے ایک ہی میں ہے میں ملائے ہوں تو بیہ راتِ قیام کے لئے نکلے جائیں۔

# نقشہ مناسک حج بمطابق فقہ جعفریہ (ماہ ذی الحجہ)

6 ذی الحجہ کے دن الحشر سے روانگی

7 کو مدینہ میں آمد

حج تمتع

حج تمتع

عمرہ تمتع

- 6- احرام (8 کی رات) طہ مکہ سے  
7- وقوف عرفات (9 کے دن)  
8- وقوف مزدلفہ (9 کی رات)

- (7 کی رات) 1- احرام  
2- طواف  
3- نماز طواف  
4- صفا و مروہ کے درمیان سعی  
5- تقصیر
- 8 کے دن  
مکہ مکرمہ میں

اعمال مکہ

اعمال منیٰ

- 14- حج کا طواف  
15- نماز طواف  
16- صفا و مروہ کے درمیان سعی  
17- طواف النساء  
18- نماز طواف النساء
- (11 ذی الحجہ کے دن میں کرنا)

- 9- بڑے شیطان کی رمی  
10- قربانی  
11- حلق یا تقصیر (حالت احرام) سے باہر
- 10 کے دن

(10 کی رات) 12- منیٰ میں قیام شب گیارہ

(11 کے دن) 13- چھوٹے، درمیانے اور بڑے شیطان کی رمی

(11 کی رات) 19- منیٰ میں قیام شب بارہ

(12 کے دن) 20- چھوٹے، درمیانے اور بڑے شیطان کی رمی اور نماز طہرین کے بعد منیٰ سے روانگی اور اختتام حج - (رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا)

نوٹ:- دوران حج کیے جانے والے تمام اعمال کی نیتوں کی تفصیل حصہ 3 صفحہ 5/4



# 2

حقیقتِ حج (مکالمہ حضرت امام زین العابدینؑ و شبلی)

حج کے احکام، مجتہد کی تقلید، خمس

قرأت و رموز اوقاف قرآن مجید

نجاسات، مطہرات، احکام طہارت

وضو، غسل، تیمم

نماز، نمازِ جماعت، امام جماعت کی شرائط

بیٹے پر واجب باپ کی قضاء نمازیں، اجرت پر نماز پڑھوانا

# مشرق و مغرب کی پہچان

مشرق کی ایک حقیقت ہے جس کو سمجھنے بغیر مشرق کے نام سے اور مشرق کی شکل میں انجام پانے والی چیز سوسائے اس کے کچھ بھی نہیں کہ ملاوہ میں پیسہ ہی خرچ کیا جائے اور سفر کی سہولتیں بھی بروداشت کی جائیں، لیکن مشرق کی حقیقت کو کوئی جانتا ہے؟

یہاں وہ شخص جو فردوسی اللہ ہے یا سہارنوی کا کچھ حصہ ملاوہ ان ادیبانہ لٹریچر میں سے حضرت امام جواد علیہ السلام نے مشرق کی حقیقت کے بارے میں مکمل ترین بات کہی ہے "مکمل اہل اہل بیت اذ رہی باقی الیہ" یعنی اہل بیت سمجھتے ہیں اس چیز کو جو کھو رہی ہے اس وقت جب ہمارے آگے امت مہر ام زین العابدین علیہ السلام مشرق سے لوٹ رہے تھے کہ بتائی آپ کے لئے آگے ہے۔

امام نے ان سے پوچھا: شبلی کیب تم نے مشرق ادا کیا؟  
 انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، اے فرزند رسول اللہ  
 امام نے فرمایا: کیا تم میتات میں اترے اور سے ہوئے کہیں ٹپوں  
 کو آنا کر غسل کیا؟  
 جواب دیا: جی ہاں

ادا کی اور لیکھ کہی؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا میقات ہیں داخل ہوتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ زیارت کے لئے وہاں داخل ہوئے ہو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: کیا دو رکعت نماز پڑھتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ بہترین احوال اور بندوں کی بہترین جگہ کے باعث جو کہ نماز ہے خدا کے نزدیک جا رہے ہو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: کیا لیکھ کہتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ ہر مسئلے میں خدا کی اہمیت کے وعدے کے مطابق گفتگو کرو گے اور ہر گناہ سے بہیز کرو گے اور خائوش رہو گے۔

کہا: نہیں۔

فرمایا: لہذا تو تم میقات میں داخل ہوئے اور نہ ہی تم نے نماز پڑھی اور نہ ہی لیکھ کہی۔

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا حرم میں داخل ہوتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ ہر اس میقات کو جو تم نے آمین اسلام رکھنے والے مسلمانوں کے سلسلے میں کی ہے اپنے اوپر ترک نہیں کیا؟

فرمایا: کیا مکہ پہنچتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ اس سفر سے تمہارا مقصد

امان نہ فرمایا، میقات میں پہنچنے کے وقت کیا اس بات کی نیت تھی کہ گناہ سے بھاگ کر آ کر جا سارا اطماعت پہنچے؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: اپنے سارے جہز کے لباس کو آگے دے وقت تم نے یہ نیت کی تھی کہ اپنے آپ کو دھو کر لغزشترا اور گنت ہول سے پاک کر رہے ہو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: لہذا تم نہ تو میقات میں اتارے ہو اور نہ اپنے سارے جہز کو اس سے آرا دوہ کے ہوا اور نہ ہی تم نے غسل کیا ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم نے صفائی کی، احرام پہنا اور حج کا عہد کیا؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا صفائی کرنے، احرام پہننا اور حج کا عہد کرنے کے وقت تمہاری نیت تھی کہ اپنے خداوند تعالیٰ کے لئے فرائض تو بہ کی دولہ اپنے آپ کو زندہ سے پاک کر رہے ہو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: کیا حرم بچنے کے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ اس چیز کو جس کو خدا نے عزیز بنے حسد کم کیا ہے اپنے اوپر حرام کر دو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: کیا حج کرتے وقت تم نے یہ نیت کی کہ ہر غیر خدائی عہد کو ترک کر رہے ہو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: لہذا تم نے نہ تو صفائی کی نہ حرم ہوئے اور نہ ہی تم نے حج کا عہد کیا ہے۔

اچس کر جس کی بیہوشی زیادہ اہمیت ہے پر بارہ کر اور لگا دکا کر کی طرح زخمی  
احکامات سے) مخالفت اور غمخو کر کا سوں کے ابھار دینے کے ذریعے غلامی حاصل کرنے لادو بہتر  
ہنگی) کی تدبیر کر۔

اس کے بعد فرمایا: کیا مقام ابراہیم پر توقف کے وقت تمہاری پر نیت تھی کہ مکمل  
طاقت اور محنت سے مخالفت کے ارادے سے اس مقدس مقام پر (توقف کر رہے ہو؟  
کہا: نہیں۔

فرمایا: کیا مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز ادا کرتے وقت تمہاری پر نیت تھی  
کہ حضرت ابراہیم کی نماز ادا کر کے ایسی نماز کے ذریعے درحقیقت شیطان کی ناک کو  
زمین پر گر رہے ہو؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: پس تم نے حج اسوہ سے مصافحہ کیا ہے اور نہ مقام ابراہیم پر توقف کیا ہے  
اور نہ ہی وہاں کی دو رکعت نماز کو حقیقت میں ادا کیا ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم زمر کے کنوئیں پر گئے اور اس کا پانی پیا؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا اس وقت تمہاری پر نیت تھی کہ طاقت حق کے قریب پہنچ رہے  
ہو اور گناہ سے پرہیز کر رہے ہو؟

کہا: نہیں

فرمایا: لہذا تو زمر زمر کے کنوئیں کے قریب پہنچا اور نہ ہی تم نے اس کا  
پانی پیا ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم نے صفا و مروہ کے مابین سعی کی تھی اور

صرف خدایہ؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: لہذا تو تہم میں داخل ہوئے، نہ تم نے مکہ دیکھا اور نہ ہی منہ نہ  
پڑھی ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم نے قنوزہ و غلامہ کا طواف کیا اور مکان کو لمس کیا اور

سعی کی؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا سعی کرتے وقت تمہاری پر نیت تھی کہ شیطان اور انس امارہ  
کے شر سے (خدا کی پناہ میں جا رہے ہو؟ اور وہ جو راز رکھ جانتے غلام ہے اس بات سے

دانت ہے؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: لہذا تم نے طواف خا نہ رفاہ صلا کیا ہے، نماز کا ان کو لمس کیا ہے اور  
زہی سعی کی ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم نے حج اسوہ سے مصافحہ کیا؟ اور کیا تم نے مقام ابراہیم  
علیہ السلام پر گھڑے ہوئے اودھ ہاں پر دو رکعت نماز پڑھی؟

کہا: نہیں۔

اس موقع پر انہوں نے ایک نوجوان لگا لایا اور نذر دیکر تھاکر رسیا سے رخصت ہو  
جائیں۔

اس کے بعد فرمایا: آہ آہ آہ وہ شخص جو کہ حج اسوہ سے مصافحہ کرتے اور  
حقیقت خداوند تعالیٰ سے مصافحہ کر رہا ہے پس اے بے چارے دیکھ کر اس کا کام کے

کہا: نہیں؟

فرمایا: کیا تم نے جہل رحمت پر پڑتے وقت یہ نیت کی تھی کہ خدا ہرگز موت اور مرید رحمت کرتا ہے اور ہر مسلمان عمرت اور مرد کی مدد اور بتائی کرتا ہے؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: جب تم غرہ کے قریب تھے کیا تم نے یہ نیت کی تھی کہ جب تک تم خود لمو نہ ہو الٹی تو تیرا نہیں کرو گے تمہارا موٹھی و دسروں پر اثر انداز نہیں ہو گا۔

کہا: نہیں؟

فرمایا: کیا علم اور عزت کے قریب توقف کے تمہاری قیادت تھی کہ وہ دونوں تمہاری طاقتوں کے شاہرہ ہیں اور خدا کے فرمان کے تابع اور فرشتوں کے عوام، ہاں، ہاں، ہاں؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: لہذا تم نے نہ عزت میں توقف کیا ہے، نہ جہل رحمت پر چڑھے ہو، نہ غرہ کو پہچانا ہے، نہ عزت کے قریب توقف کیا ہے اور نہ ہی خدا کو پہچان لیا ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم نے وہ لوگوں کے درمیان سے عبور کیا ہے اور گذرنے سے پہلے درگت نماز داد لی؟ اور کیا تم مردنظر کی زمین پر چلے اور وہاں پر کچال چلے؟ اور کیا تم شعرا و علمائے گزرے؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا درگت نماز پڑھتے تھے یہ نیت کی تھی کہ وہ نماز شکر ہے جو ہر کوئی رات میں ادا کی جاتی ہے اور ہر مشکل کو دور کرتی ہے۔ اور ہر کلمہ کو آسان بنا دیتی ہے؟

کہا: نہیں۔

فرمایا: کیا وہ لوگوں کے مابین چلے اور راستیں با آئیں جانب منحرف نہ ہوئے؟

آمد و رفت کی؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا اس وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ تم خوف و رجا کے مابین واقع ہوئے ہو؟

کہا: نہیں

فرمایا: لہذا تم نے نہ توصفا و مردہ کے مابین سہمی کی، نہ پہلے اور نہ ہی آہندہ کی ہے۔

اس کے بعد فرمایا: کیا ارگت سے امنی کی جانب چلے۔

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا اس وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ لوگوں کو اپنی زبان، نکل اور اپنے ہاتھ رکے شر سے محفوظ رکھو گے؟

کہا: نہیں

فرمایا: لہذا تم رکھتے امنی کی جانب نہیں چلے ہو۔

اس کے بعد فرمایا: کیا تم نے عزت میں توقف کیا اور جہل رحمت پر چڑھے اور دادی فرد کو پہچانا اور میلی و ہزرت کے قریب خدا کو پہچانا؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: کیا عزت میں توقف کے موقع پر تمہارے خداوند سبحان کی عزت کا حق ادا کیا اور خدا کی علوم و معارف کو سمجھا اور اس بات کو جان کر تمام بوجھ کے ساتھ تدریس خدا کے قبضے میں ہوا اور وہ تمہارے کام کے نماز اور تمہارے دل کی گہرائیوں سے واقف ہے؟



رہے ہوا در تہم نے اپنے قابل تدریج کو ختم کر کے شیطان کی زانوئی کی ہے ؟

کہتے : نہیں ؟

فرمایا : کیا سر کے بال کاٹنے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ تمام پراپیٹوں اور انسانوں پر ظلم کرنے سے پاک ہو رہے ہوا اور ان کے پیچھے پہلے ہونے کی طرح گناہوں سے پاک ہو رہے ہو ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : کیا جس جہنم میں نماز پڑھتے وقت تم نے یہ نیت کی تھی کہ سوائے خدا اور اپنے گناہوں کے کسی سے نہ ڈرو اور خداوند تعالیٰ کی رحمت کے سوا کسی چیز سے آس نہ لگاؤ ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : کیا قرآنی کرتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ حقیقت پر ساقی کا سہارا ملے کر طبع و لایع کا گلا کاٹ رہے ہو اور ابراہیم علیہ السلام کی سنت پر عمل کر رہے ہو جنہوں نے اپنے فرزند میثاقہ دلا اور اسلام جان کا سوکاٹے کھانے کو ان کے لئے خداوند تعالیٰ سے تقرب اور اس کی بندگی کی سنت کی بنیاد رکھی ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : کیا ستر نوٹنے اور طواف اٹھانا کرنا سے وقت تم نے یہ نیت کی تھی کہ خداوند تعالیٰ کی رحمت سے زائد اور اٹھاکم : اب اس کی طاعت و بندگی کے لئے روشنائی ہو اور اس کی دوستی کا سہارا لیا ہے اور اس کے واجبات کو ادا کیا ہے اور خدا کے ترسیب پہنچ گئے ہو ؟

کہتے : نہیں ۔

اس وقت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے ان سے فرمایا : بلنداز تو تم تھی

کا خیال رکھنے کے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ دین حق سے دائیں یا بائیں جانب منحرف نہ ہونا اپنے دل سے، اپنی زبان سے اور اند اپنے جسم کے اعضاء سے ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : کیا مرنے کی زمین پر چلتے وقت اور لنگریاں چلتے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ ہر گناہ اور نادانی کو اپنے سے دور کر دو گے، اور ہر علم و عمل کو اپنے لئے مستحکم بنا دو گے ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : کیا مشغول الحرام سے گزرنے وقت تمہاری نیت یہ تھی کہ اپنے دل کو تقویٰ اور خوفِ خالص سے عزم و دل کامیاب کرنے والا بناؤ گے ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : بلنداز تم تو دو مطلوبوں سے گزرے، نہ وہاں کی دوسرے نماز پڑھی، نہ ہر روز کی زمین پر چلے، نہ وہاں سے کوئی لنگریاں اٹھائی اور نہ ہی مشغول الحرام سے گناہ کر رہے ہو۔ اس کے بعد فرمایا : کیا تم نے جتنی بیچ کروری ہو رو لنگریاں مارنے کا کام کیا ؟

سے بالکل کھٹے ؟ قرآنی کی ؟ مسجد حنیف میں نماز دلا کی ؟ حکم کو ملے جا اور طواف اٹھنا صرف وہاں گرفتار، بجالا دے ؟

کہتے : ہاں ۔

فرمایا : کیا چاہتے تھے کہ اور لنگریاں مار دے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ اپنی آمد و سکونت پہنچ گئے ہو اور خداوند تعالیٰ نے تمہاری ہر حاجت کو پورا کر دیا ہو ؟

کہتے : نہیں ۔

فرمایا : کیا لنگریاں مار دے وقت تمہاری یہ نیت تھی کہ تم اپنے دشمنانِ عین کو مار

پہنچے، نہ تم نے مری جھوٹا بھال دیا، نہ سر کے بال کاٹے، نہ تروانی کی، نہ سجدہ خفیف میں  
غمانا داک کی، نہ طوافِ آفاضا انجام دیا اور نہ ہی خدا کے قریب پہنچے ہو۔ واپس جاؤ حقیقت  
میں تم نے ج نہیں ادا کیا۔

مشہلی! حج اور ان کے مناسک پر عمل کی حقیقت کے سمجھنے میں اپنی کوتاہی سے  
سخت تکلیفیں بھرتے اور بُری طرح مرنے لگے۔ اس کے بعد انہوں نے حج کے مازدوں  
کو سیکھا اور اگلے برس وہ حورنفت و شہناخت اور یقین کے ساتھ حج ادا کرنے میں کامیاب ہوئے۔

ۛ خلقِ ہزاروی کی مشہور و معروف عارف اور صوفی تھیں، اہلبیتِ ماری کی، قیاس سے یقینی نہیں  
ۛ ایک پہاڑ کا ناگ ہے جو برفِ ثلث کے اطراف میں واقع ہے۔

ۛ حرم کی نشانیوں میں چھ کوہِ نور پر نصب ہیں۔

ۛ دو علموں سے مروی ہر عرفات اور شہرِ شیریکہ اور مٹی کے مابین واقع دو دریاں ہیں  
جن کو نام نہاں بھی کہتے جاتے ہیں۔

ۛ یہاں پر مشہور سے مروی ہر وہ پہاڑ ہے جو مزدلفہ میں واقع ہے اور قریح کہلاتا ہے۔  
وہاں پر وقف کرنا مستحب ہے۔

ۛ طوافِ آفاض وہی حج اور زیارت کا طواف ہے اور طوافِ آفاض اس لئے کہ  
گیبا ہے کہ مٹی سے مکہ مراجعت اور آفاض کے وقت، غیبِ آفاض ہے۔

## حج کے احکام

☆ بیٹ اللہ کی زیارت کرنے اور ان اعمال کو بجالانے کا نام ”حج“ ہے جن کے وہاں بجا لانے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کی ادائیگی ہر اس شخص کے لئے جو مندرجہ ذیل شرائط پوری کرتا ہو تمام عمر

میں ایک دفعہ واجب ہے :

(اول) انسان بالغ ہو۔

(دوم) عقل اور آزاد ہو۔

(سوم) حج پر جانے کی وجہ سے کوئی ایسا جائز کام کرنے پر مجبور نہ ہو جس کا ترک کرنا حج

کرنے سے زیادہ اہم ہو یا کوئی ایسا واجب کام نہ ہو تا ہو جو حج سے زیادہ اہم ہو۔

(چہارم) اشتیاق و رغبت رکھتا ہو۔ اور صاحب استطاعت ہو تا چند چیزوں پر منحصر ہے :

(۱) انسان راستے کا خرچ اور اسی طرح اگر ضرورت ہو تو سوار کی رکھتا ہو یا اتنا مال رکھتا ہو

جس سے ان چیزوں کو میا کر سکے۔

(۲) اپنی صحت اور طاقت ہو کہ زیادہ مشقت کے بغیر مکہ کو نہ جا کر حج کر سکتا ہو۔

(۳) مکہ کو نہ جانے کے لئے راستے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو اور اگر راستہ بند ہو یا انسان کو ڈر

ہو کہ راستے میں اس کی جان یا آبرو چلی جائے گی یا اس کا دل چھین لیا جائے گا تو اس پر حج واجب نہیں ہے

لیکن اگر وہ دوسرے راستے سے جا سکتا ہو تو اگرچہ وہ راستہ زیادہ طویل ہو ضروری ہے کہ اس راستے سے

جائے بجز اس کے کہ وہ راستہ اس قدر دور اور غیر معروف ہو کہ لوگ کہیں کہ حج کا راستہ بند ہے۔

(۴) اس کے پاس اتنا وقت ہو کہ مکہ کو نہ پہنچ کر حج کے اعمال بجالا سکے۔

(۵) جن لوگوں کے اخراجات اس پر واجب ہوں مثلاً بیوی اور بچے اور جن لوگوں کے اخراجات

برداشت کرنا لوگ اس کے لئے ضروری سمجھتے ہوں ان کے اخراجات اس کے پاس موجود ہوں۔

(۶) حج سے واپسی کے بعد وہ معاش کے لئے کوئی ہنر یا کھیتی باجی نہ رکھتا ہو یا پھر کوئی

دوسرا ذریعہ آمدنی رکھتا ہو یعنی اس طرح نہ ہو کہ حج کے اخراجات کی وجہ سے حج سے واپسی پر مجبور ہو جائے

اور بھی ترشی میں زندگی گزارے۔

(۲۰۴۵) جس شخص کی ضرورت اپنے ذاتی مکان کے بغیر پوری نہ ہو سکے اس پر حج اس وقت واجب

ہے جب اس کے پاس مکان کے لئے بھی رقم ہو۔

(۲۰۴۶) جو عورت مکہ کو نہ جاسکتی ہو اگر واپسی کے بعد اس کے پاس اس کا اپنا کوئی مال نہ ہو اور

مثلاً کے طور پر اس کا شوہر بھی فقیر ہو اور اسے خرچ نہ دیتا ہو اور وہ عورت محضرت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو

اس پر حج واجب نہیں۔

(۲۰۴۷) اگر کسی شخص کے پاس حج کے لئے زائد مال ہو سوار کی نہ ہو اور دوسرا اسے کہے کہ تم حج پر

جاؤ میں تمہارا سفر خرچ دوں گا اور تمہارے سفر حج کے دوران تمہارے اہل و عیال کو بھی خرچ دیتا ہوں گا

تو اگر اسے اطمینان ہو جائے کہ وہ شخص اسے خرچ دے گا تو اس پر حج واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۰۴۸) اگر کسی شخص کو مکہ کو نہ جانے اور واپس آنے کا خرچ اور ہجرتی مدت اسے وہاں جانے اور

واپس آنے میں لگے اس کے لئے اس کے اہل و عیال کا خرچ دے دیا جائے کہ وہ حج کر لے تو اگرچہ وہ

مقروض بھی ہو اور واپسی پر گزر بسر کرنے کے لئے مال بھی نہ رکھتا ہو اس پر حج واجب ہو جاتا ہے۔ لیکن

اگر اس طرح ہو کہ حج کے سفر کا زندہ اس کے کاروبار اور کام کا زندہ ہو کہ اگر حج پر چلا جائے تو اپنا قرض

مستردہ وقت پر ادا نہ کر سکتا ہو یا اپنی گزر بسر کے اخراجات مل کے باقی دنوں میں مہینہ کر سکتا ہو تو اس پر

حج واجب نہیں ہے۔

(۲۰۴۹) اگر کسی کو مکہ کو نہ جاسکے جسکے جانے اور آنے کے اخراجات نیز ہجرتی مدت وہاں جانے اور آنے

میں لگے اس مدت کے لئے اس کے اہل و عیال کے اخراجات دے دیئے جائیں اور اس سے کہا جائے کہ

حج پر جاؤ لیکن یہ سب مصارف اس کی ملکیت میں نہ رہیں جائیں تو اس صورت میں جب کہ اسے اطمینان

ہو کہ دیئے ہوئے اخراجات کا اس سے پھر مطالبہ نہیں کیا جائے گا اس پر حج واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۰۵۰) اگر کسی شخص کو اتنا مال دے دیا جائے جو حج کے لئے کافی ہو اور یہ شرط لگائی جائے کہ جس

شخص نے مال دیا ہے مال لینے والا مکہ کو نہ کرے راستے میں اس کی خدمت کرے گا تو جسے مال دیا جائے اس

پر حج واجب نہیں ہوتا۔

(۲۰۵۱) اگر کسی شخص کو اتنا مال دیا جائے کہ اس پر حج واجب ہو جائے اور وہ حج کرے تو اگرچہ بعد

میں وہ خود بھی (کہیں سے) مال حاصل کر لے وہ سراج اس پر واجب نہیں ہے۔

☆ (۲۰۵۱) اگر کوئی شخص صاحبِ استطاعت ہوتے ہوئے حج نہ کرے اور بعد میں بڑھاپے، بیماری یا کمزوری کی وجہ سے حج نہ کر سکے اور اس بات سے تاامید ہو جائے کہ بعد میں خود حج کر سکے گا تو ضروری ہے کہ کسی دوسرے کو اپنی طرف سے حج کے لئے بھیج دے بلکہ اگر تاامید نہ بھی ہو گا تو احتیاطاً واجب یہ ہے کہ ایک ایجر مقرر کرے اور اگر بعد میں اس قہار ہو جائے تو خود بھی حج کرے۔ اور اگر اس کے پاس کسی عمل پہلی دفعہ اقبال ہو جائے تو حج کے لئے کافی ہو اور بڑھاپے یا بیماری یا کمزوری کی وجہ سے حج نہ کر سکے اور طاقت (وجہت) حاصل کرنے سے تاامید ہو تب بھی یہی حکم ہے اور ان تمام صورتوں میں احتیاطاً مستحب یہ ہے کہ جس کی طرف سے حج کے لئے جا رہا ہو اگر مردہ ہو تو ایسے شخص کو نائب بنائے جس کا حج پر جانے کا پہلا موقع ہو (یعنی اس سے پہلے حج کرنے نہ گیا ہو)۔

(۲۰۵۷) ☆ طرف سے طواف النساء بھی کرے اور اگر نہ کرے تو ایجر پر اس کی بیوی حرام ہو جائے گی۔ اسے یاد آئے اور راستے سے واپس ہو کر بجائے تو صحیح ہے لیکن اگر واپس ہو جائے لے لئے باعوض مشقت ہو تو طواف النساء کی بجائے اور اس کے لئے کسی کو نائب بنانا مکمل ہے۔

☆ (۲۰۵۲) اگر کوئی شخص بغرض تجارت مثلاً کے طور پر جہدہ جائے اور اتنا مال کمائے کہ اگر ہاں سے گمہ جلا جائے تو استطاعت رکھنے کی وجہ سے ضروری ہے کہ حج کرے اور اگر وہ حج کر لے تو خواہ وہ بعد میں اتنی دولت محسوس لے کہ خود اپنے وطن سے بھی گمہ کم کرے یا سکتا ہو تب بھی اس پر وہ سراج واجب نہیں ہے۔

(۲۰۵۳) اگر کوئی اس شرط پر ایجر دے کہ وہ خود ایک دوسرے شخص کی طرف سے حج کرے گا تو اگر وہ خود حج کو نہ جائے اور چاہے کہ کسی دوسرے اور کو اپنی جگہ بھیج دے تو ضروری ہے کہ جس نے اسے ایجر بنایا ہے اس سے اجازت لے۔

☆ (۲۰۵۴) اگر کوئی صاحبِ استطاعت ہو کر حج کو نہ جائے اور پھر فقیر ہو جائے تو ضروری ہے کہ خواہ اسے زحمت ہی کیوں نہ اٹھانی پڑے بعد میں حج کرے اور اگر وہ کسی بھی طرح حج کو نہ جاسکتا ہو اور کوئی اسے حج کرنے کے لئے ایجر بنائے تو ضروری ہے کہ گمہ کم کرے اور جس نے اسے ایجر بنایا ہو اس کی طرف سے حج کرے اور دوسرے سال تک اگر ممکن ہو تو گمہ کم کرے اور پھر اپنا حج بجائے لیکن اگر ایجر بنے اور اجرت نفرت لے لے اور جس شخص نے اسے ایجر بنایا ہو وہ اس بات پر راضی ہو کہ اس کی طرف سے حج دوسرے سال بجالایا جائے جب کہ وہ اطمینان نہ رکھتا ہو کہ دوسرے سال بھی اپنے لئے حج پر جائے گا تو ضروری ہے کہ ایجر پہلے سال خود اپنا حج کرے اور اس شخص کا حج جس نے اس کو ایجر بنایا تھا دوسرے سال کے لئے اٹھا رکھے۔

☆ (۲۰۵۵) جس سال کوئی شخص صاحبِ استطاعت ہو یا اگر اسی سال گمہ کم کرے چلا جائے اور مقررہ وقت پر عرفات اور منیٰ الحرام میں نہ پہنچ سکے اور بعد کے سالوں میں صاحبِ استطاعت نہ ہو تو اس پر حج واجب نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ چند سال پہلے سے صاحبِ استطاعت رہا ہو اور حج پر نہ گیا ہو تو اس صورت میں خواہ زحمت ہی کیوں نہ اٹھانی پڑے اسے حج کرنا ضروری ہے۔

## آذکار تقلید

(مسئلہ ۱) ہر مسلمان کے لئے اصول دین کو لازماً دینے بے سیرت جانا ضروری ہے کیونکہ اصول دین میں کسی طور پر بھی تقلید نہیں کی جاسکتی یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص اصول دین میں کسی کی بات صرف اس وجہ سے مانے کہ وہ ان اصول کو جانتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اسلام کے بنیادی عقائد پر یقین رکھتا ہو اور اس کا اظہار کرتا ہو اگرچہ یہ تقلید لازماً دینے بے سیرت نہ ہو تب بھی وہ مسلمان اور مؤمن ہے۔ لہذا اس مسلمان پر ایمان اور اسلام کے تمام احکام جلدی ہوں گے لیکن ”مسئلت دین“ کو چھوڑ کر باقی دینی احکامات میں ضروری ہے کہ انسان یا تو خود مجتہد ہو یعنی احکام کو دلیل کے ذریعے حاصل کرے یا کسی مجتہد کی تقلید کرے یا از اور احتیاطاً یا بے یقینوں یا اگر اسے کہ اسے یقین ہو جائے کہ اس نے اپنی شرعی ذمہ داری پوری کر دی ہے مثلاً اگر چند مجتہد کسی عمل کو حرام قرار دیں اور چند دوسرے کہیں کہ حرام نہیں ہے تو اس عمل سے باز رہے اور اگر بعض مجتہد کسی عمل کو واجب اور بعض مستحب گردانیں تو اسے بجالائے۔ لہذا جو شخص نہ تو مجتہد ہوں اور نہ ہی احتیاط پر عمل پیرا ہو کسی ان کے لئے واجب ہے کہ مجتہد کی تقلید کریں۔

(۲) دینی احکامات میں تقلید کا مطلب یہ ہے کہ کسی مجتہد کے فتوے پر عمل کیا جائے۔ اور ضروری ہے کہ جس مجتہد کی تقلید کی جائے وہ مرد۔ بالغ۔ عاقل۔ شیعہ اثنا عشری۔ حلال زادہ۔ زندہ اور عادل ہو۔ عادل وہ شخص ہے جو تمام واجب کاموں کو بجالائے اور تمام حرام کاموں کو ترک کرے۔ عادل ہونے کی نشانی یہ ہے کہ وہ بظاہر ایک اچھا شخص ہو اور اس کے لبلی محلہ یا ہمسایوں یا ہم نشینوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا جائے تو وہ اس کی اچھائی کی تصدیق کریں۔

اگر یہ بات اجملاً معلوم ہو کہ رویش مسابلی میں مجتہدین کے فتوے ایک دوسرے سے مختلف ہیں تو ضروری ہے کہ اس مجتہد کی تقلید کی جائے جو ”امام“ ہو یعنی اپنے زمانے کے دوسرے مجتہدوں کے مقابلے میں احکام الہی کو سمجھنے کی بہتر صلاحیت رکھتا ہو۔

## مجتہد کی تقلید

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:

”لوگوں کو چاہئے کہ فقہاء (یعنی احکام شریعت کو تفصیل و تحقیق کے ساتھ جاننے والے مجتہدین) میں سے جو شخص اپنے آپ کو گناہوں سے بچاتا ہو، اپنے دین کی حفاظت کرتا ہو (یعنی اپنے دین پر سختی سے قائم ہو)، اپنی نفسانی خواہشات کا نظام نہ ہو اور احکام الہی کی اطاعت کرتا ہو اس کی تقلید کریں۔“ اس کے بعد امام علیہ السلام نے فرمایا۔ ”یہ اوصاف معدودے چند شیعہ فقہاء میں ہیں، سب میں نہیں۔“ (استبج طرحی جلد ۲ صفحہ ۲۳۳)۔

والی عصر حضرت امام محمد بن نجیب اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف فرماتے ہیں:

”فہیت گہری کے زمانے میں پیش آنے والے حالات کے سلسلے میں ہماری حدیثوں کو بیان کرنے والے راویوں کی طرف رجوع کر دیکھو وہ ہماری طرف سے تم پر اسی طرح مجتہد ہیں جس طرح ہم اللہ کی طرف سے مجتہد ہیں۔“ (کمال الدین و تمام النعمہ شیخ صدوق)

امیر کرام کے مندرجہ بالا فرمودات کے پیش نظر ان تمام لوگوں پر جو درجہ اجتہاد پر فائز نہیں ہیں، اپنے زمانے کے جامع شرائط مجتہد کی تقلید کرنا واجب ہے کیونکہ اس کے بغیر ان کی عبارات اور ایسے تمام اعمال جن میں تقلید ضروری ہے باطل ہو جاتے ہیں۔

اسلام عزیز کی شریعت عہد کے فوری مسائل کا تفصیلی مایز (قرآن۔ حدیث۔ اجماع۔ عقل) سے شرعی حکم استنباط کرنے کا نام اجتہاد ہے اور مجتہد کے ماننے والے فوئوں کو بغیر دلیل کے جانا اور ان پر عمل کرنا تقلید ہے۔ جو شخص رتبہ اجتہاد حاصل کر چکا ہو اس کے لئے تقلید کرنا جائز نہیں البتہ جو خود مجتہد نہ ہو اس پر تقلید کرنا واجب ہے۔ اگرچہ اجتہاد اور تقلید کے علاوہ ایک تیسری صورت بھی ممکن ہے یعنی یہ کہ احتیاط پر عمل کیا جائے لیکن یہ ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ احتیاط پر وہی شخص عمل کر سکتا ہے جو مختلف مسائل میں تمام مجتہدین کے اختلافی فتوؤں سے پوری طرح باخبر ہو اور ایسا طریقہ عمل اختیار کر کے جس میں جامعیت پائی جاتی ہو۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بھی تقریباً اجتہادی کی طرح دشوار اور مشکل ہے۔ پس ہمارے لئے وہی صورتیں باقی رہ جاتی ہیں یعنی با مجتہدین یا پھر مجتہد کی تقلید کریں۔



- (۸) اگر مجتہدِ اعظم کسی مسئلے کے بارے میں فتویٰ دینے کے بعد یا اس سے پہلے احتیاط لگائے مثلاً یہ کہ کسی شخص برتن کر پانی میں ایک مرتبہ دھونے سے پاک ہو جاتا ہے اگرچہ احتیاط اس میں ہے کہ تین مرتبہ دھوئے تو عقیدہ اپنی احتیاط کو ترک کر سکتا ہے۔ اس قسم کی احتیاط کو احتیاطِ مستحب کہتے ہیں۔
- (۹) اگر وہ مجتہد جس کی ایک شخص تقلید کرتا ہے فوت ہو جائے تو جو حکم اس کی زندگی میں تھا وہی حکم اس کی وفات کے بعد بھی ہے۔ جائز ہیں اگر مرحوم مجتہد، زندہ مجتہد کے مقابلے میں اعظم تھا تو وہ شخص دین میں مسائل میں دونوں مجتہدین کے بائین اختلاف کا اگرچہ اجمالی طور پر علم ہو اسے مرحوم مجتہد کی تقلید پر باقی رہنا ضروری ہے۔ اور اگر زندہ مجتہد اعظم ہو تو پھر زندہ مجتہد کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اس مسئلے میں تقلید سے مراد مؤیدین مجتہد کے فتوے کی پیروی کرنے (تصدیق و ترویج) کو صرف اپنے لئے لازم قرار دینا ہے نہ کہ اس کے حکم کے مطابق عمل کرنا۔
- (۱۰) اگر کوئی شخص کسی مسئلے میں ایک مجتہد کے فتوے پر عمل کرے، پھر اس مجتہد کے فوت ہو جانے کے بعد وہ اسی مسئلے میں زندہ مجتہد کے فتوے پر عمل کر لے تو اسے اس امر کی اجازت نہیں کہ دوبارہ مرحوم مجتہد کے فتوے پر عمل کرے۔
- (۱۱) جو مسائل انسان کو اکثر پیش آتے رہتے ہیں ان کو یاد کر لینا واجب ہے۔
- (۱۲) اگر کسی شخص کو کوئی ایسا مسئلہ پیش آئے جس کا حکم اسے معلوم نہ ہو تو لازم ہے کہ احتیاط کرے یا ان شرائط کے مطابق تقلید کرے جن کا ذکر اوپر آچکا ہے لیکن اگر اس مسئلے میں اسے اعظم کے فتوے کا حکم نہ ہو اور اعظم اور غیر اعظم کی آراء کے مختلف ہونے کا مجملہ علم ہو تو غیر اعظم کی تقلید جائز ہے۔
- ☆ (۱۳) اگر کوئی شخص مجتہد کا فتویٰ کسی دوسرے شخص کو دینے لگے لیکن مجتہد نے اپنا مابقیہ فتویٰ بدل دیا ہو تو اس کے لئے دوسرے شخص کو فتوے کی تبدیلی کی اطلاع دینا ضروری نہیں۔ لیکن اگر فتویٰ بتانے کے بعد یہ محسوس ہو کہ (مثلاً یہ فتویٰ بتانے میں) غلطی ہو گئی ہے اور اگر اندیشہ ہو کہ اس اطلاع کی وجہ سے وہ شخص اپنے شرعی وظیفے کے خلاف عمل کرے گا تو احتیاطاً لازم کی بنا پر جہاں تک ہو سکے اس غلطی کا ازالہ کرے۔
- (۱۴) اگر کوئی مکلف ایک مدت تک کسی کی تقلید کیے بغیر اعمال بجالاتا رہے لیکن بعد میں کسی مجتہد کی تقلید کر لے تو اس صورت میں اگر مجتہد اس کے گزشتہ اعمال کے بارے میں حکم لگائے کہ وہ صحیح ہیں تو وہ صحیح معصوم ہوں گے ورنہ باطل شمار ہوں گے۔

- (۳) مجتہد اور اعظم کی پہچان تین طریقوں سے ہو سکتی ہے (اول) ایک شخص کو جو خود صاحبِ علم ہو ذاتی طور پر یقین ہو اور وہ مجتہد اور اعظم کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ (دوم) دو اشخاص جو عالم اور عادل ہوں نیز مجتہد اور اعظم کو پہچاننے کا مکمل رکھتے ہوں، کسی کے مجتہد یا اعظم ہونے کی تصدیق کریں بشرطیکہ وہ اور عالم اور عادل ان کی تردید نہ کریں اور مظاہر کسی کا مجتہد یا اعظم ہو یا مکمل قابلِ اعتماد شخص کے قول سے بھی ثابت ہو جاتا ہے۔ (سوم) کچھ اہل علم (اہلِ اجتہاد) جو مجتہد اور اعظم کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتے ہوں، کسی کے مجتہد یا اعظم ہونے کی تصدیق کریں اور ان کی تصدیق سے انسان مطمئن ہو جائے۔
- ☆ (۴) اگر درپیش مسائل میں دو یا اس سے زیادہ مجتہدین کے اختلافی فتوے اجمالی طور پر معلوم ہوں اور بعض کے مقابلے میں بعض دو مردوں کا اعظم ہونا بھی معلوم ہو لیکن اگر اعظم کی پہچان آسمان نہ ہو تو انوکھا یہ ہے کہ آدمی تمام مسائل میں ان کے فتووں میں جتنا ہو سکے احتیاط کرے (یہ مسئلہ تفصیلی ہے اور اس کے بیان کا یہ مقام نہیں ہے)۔ اور ایسی صورت میں جبکہ احتیاط ممکن نہ ہو تو ضروری ہے کہ اس کا عمل اس مجتہد کے فتوے کے مطابق ہو جس کے اعظم ہونے کا اجماع دوسرے کے مقابلے میں زیادہ ہو۔ اگر دونوں کے اعظم ہونے کا احتمال یکساں ہو تو اسے اختیار ہے (کہ جس کے فتوے پر چاہے عمل کرے)۔
- (۵) کسی مجتہد کا فتویٰ حاصل کرنے کے چار طریقے ہیں (اول) خود مجتہد سے (اس کا فتویٰ) منہا۔ (دوم) ایسے دو عادل اشخاص سے سنا جو مجتہد کا فتویٰ بیان کریں۔ (سوم) مجتہد کا فتویٰ کسی ایسے شخص سے سنا جس کے قول پر اطمینان ہو (چہاں) مجتہد کی کتب (مثلاً توضیح المسائل) میں پڑھنا بشرطیکہ اس کتب کی صحت کے بارے میں اطمینان ہو۔
- (۶) جب تک انسان کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ مجتہد کا فتویٰ بدل چکا ہے وہ کتاب میں لکھے ہوئے فتوے پر عمل کر سکتا ہے اور اگر فتوے کے بدل جانے کا احتمال ہو تو چھان بین کرنا ضروری نہیں۔
- (۷) اگر مجتہد اعظم کوئی فتویٰ دے تو اس کا عقیدہ اس مسئلے کے بارے میں کسی دوسرے مجتہد کے فتوے پر عمل نہیں کر سکتا۔ تاہم اگر وہ (یعنی مجتہد اعظم) فتویٰ نہ دے بلکہ یہ کہے کہ احتیاط اس میں ہے کہ یوں عمل کیا جائے مثلاً احتیاطاً اس میں ہے کہ نماز کی پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ ائکہ کے بعد ایک اور پوری سورت پڑھے تو عقیدہ کو چاہیے کہ یا تو اس احتیاطاً واجب کہتے ہیں، عمل کرے یا کسی ایسے دوسرے مجتہد کے فتوے پر عمل کرے جس کی تقلید جائز ہو (مثلاً آقا اعظم)۔ پس اگر وہ (یعنی دوسرا مجتہد) فقط سورہ ائکہ کو کافی سمجھتا ہو تو دوسری سورت ترک کی جاسکتی ہے۔ جب مجتہد اعظم کسی مسئلے کے بارے میں کہے کہ عملِ تأمل یا عملِ اشکال ہے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

## خمس

محمد بن اعمال کے جن سے روگردانی کی گئی ہے علی الخصوص ہندوستان اور پاکستان کے مومنین اکثر غافل اور اس کے احکام سے جہالت میں رستے ہیں وہ خمس ہے جو بیوقوف حق حکومت ہے۔ خمس سرخ قرآن شریف سے تین حکومتیں ظاہر ہیں جو آیت ولایت انما ولیکم اللہ الخ سے ثابت اور تسلیم شدہ ہیں چنانچہ خمس میں بھی لفظ حکومت تین کا حصہ جدا جدا بیان کیا گیا ہے، ملاحظہ ہو آیہ مبارک و اعلموا انما غنمتم من شئی فان لله خمسہ و للرسول و للذی القربی و الیتیمی و المساکین و ابن السبیل ان کنتم امنتم باللہ و ما اتزلنا علی عبدنا یوم الفرقان یوم المتحی الجصن ط و اللہ علی کل شئی قذیر۔ سورہ انفال، پارہ ۱۰، کوع ۱، آیت ۴۰ یعنی جان لو کہ تم جو فائدہ حاصل کرو میں اس میں سے پانچویں حصہ بالخصوص اللہ کا ہے اور خاص رسول کا ہے اور خاص ذوی اتری کا یعنی امام وقت کا ہے اور باقی تین حصوں اور مسکینوں اور مسافروں کا ہے، اگر تم خدا پر اور (اس غیبی ہدایت پر ایمان لایچکے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن (جنگ بدر میں) نازل کی تھی جس دن وہ جماعتیں (مسلمانوں اور کافروں کی) آپس میں گتھ گتھیں تھیں۔ آیت کے ظاہری الفاظ بتا رہے ہیں کہ اگر اللہ پر اور اسکی غیبی ہدایت پر ایمان ہے تو خمس ادا کرنا لازم اور واجب ہے اور جس کے ایمان اور اعتقاد میں ضعف ہے وہ خمس کی طرف متوجہ نہ ہو گا اس کا طبیعت علیم السلام سے محبت و مودہ کا دعویٰ غلط ہو گا۔

ہمارے علمائے کرام نے اس کی حقیقت یوں ارشاد فرمائی ہے "خمس فرائض میں سے ہے اور خدا نے اس کو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور ان کی ذریت کے لئے قرار دیا ہے، زکوہ کے عوض میں ان کی عزت و احترام کے لحاظ سے جو اس سے ایک درجہ بھی منع کرے یا حلال سمجھے وہ ان کے دشمنوں میں داخل اور ان کے حق غصب کرنے والوں میں شامل ہو گا اور جو اس کو حلال سمجھے (یعنی خمس کا منکر ہو جائے) وہ کافرین میں ہو جائے گا۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے حدیث شریف منقول ہے کہ کسی کو جائز نہیں کہ وہ خمس سے کچھ خریدے جب تک کہ ہمارا حق ہم کو نہ پہونچا دے۔ ازلی قبیل بہت احادیث ہیں جن میں نہ دینے کا مذہب اور دینے پر اجر عظیم اور مقبولیت عبادت کی بشارت دی گئی ہے گناہ نہ ہونے کے سبب نہ لکھا جاسکا۔ اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ کس طرح خمس نکالے۔

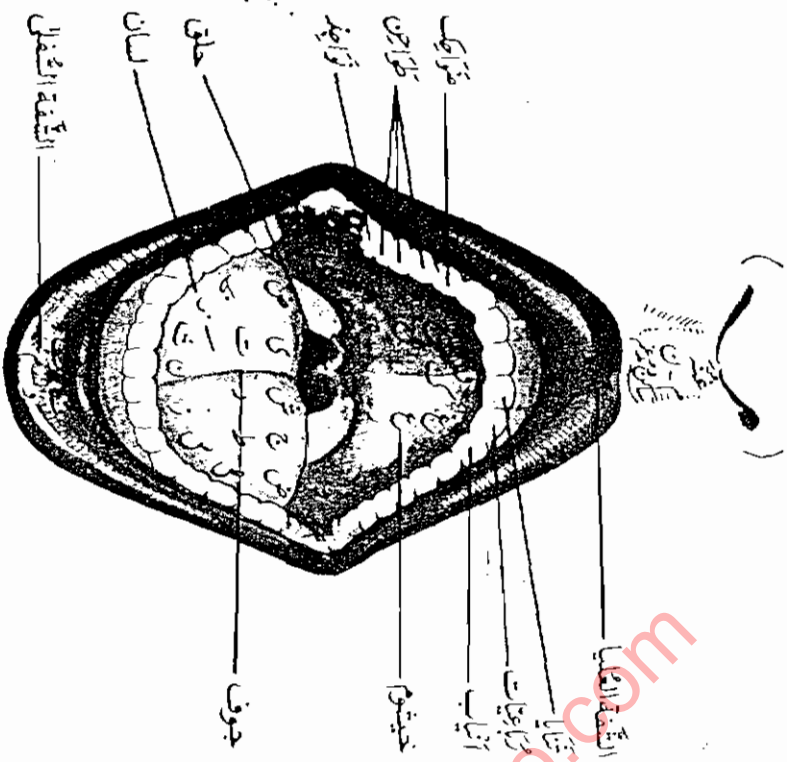
### خمس نکالنے کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) اسلٹی مہینوں کے حساب جس دن وہ برسر کار ہو۔ نہ یاد ہو تو کوئی تاریخ معین کر لے۔ سال گزرنے پر جب وہ تاریخ آئے تو اپنی آمد و خرچ کا حساب کرے جو بچے اس کا پانچویں حصہ نکالے اور مذکورہ حصہ حصوں پر تقسیم کرے۔ پہلے تین حصے خدا کا رسول (ص) کا امام علیم السلام کا یہ تینوں حصے بھند جامع شرائط بلکہ اپنے مقلد کے حوالے کرے اور باقی تین حصے از خود سادات مستحقین پر تقسیم کر سکتا ہے اور وہ بھی کسی عالم معتبر کو دیدے کہ وہ مستحقین کو پہونچا دے تو زیادہ مناسب ہے۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تاریخ معین سال کے بعد جب آئے تو اپنے گھر کی تمام اشیاء جو باطل استعمال میں نہ آئی ہوں دیکھے مثل ابلج اور نیا لباس وغیرہ اس میں سے پانچویں حصہ نکالے یا ان سب کی قیمت لگا کر اس کا پانچویں حصہ نکالے۔ "والسلام علی من اتبع الهدی" آخر میں دعاء ہے کہ خدا ہم سب کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرمائے اور احکام شریعت کی طرف متوجہ فرمائے اور ہمارا جسر محمد و آل محمد علیم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

الاحقر  
سید انیس الحسنین رضوی

## خاریں حرؤف



فوط  
استاد کو چاہیے کہ بچوں کو تمام حروف کے مخارج  
عملی طور پر ادا کر کے بتائے۔

## مفرد حروف

ایک خاص شکل اور خاص آواز کے نام کو حرف کہتے ہیں۔ حروف کے آپس میں ملنے سے لفظ بنتے ہیں۔ ان حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔ عربی زبان میں کُل ۲۹ حروف تہجی ہیں۔ نیچے کو بتائیں کہ حروف تہجی کا 'اردو کی طرح الف - ب - تے - ثے - جیم - حے - خے' تلفظ کرنا درست نہیں ہے۔ بلکہ الف - با - تا - جیم - حا - خا پڑھنا چاہیے۔ اسی طرح بچے کو بتائیں کہ جن حروف پر مد کا نشان (س) آیا ہے انہیں بچ کر پڑھے۔

جیم	ث	ت	ب	الف
را	ذال	دال	خا	حا
ضاد	صا	شش	سین	زا
ف	عین	ع	ظا	طا
ن	میم	لام	کاف	قاف
یا	ی	ہمزہ	ها	واو

# طریقہ آدابِ قرأت

مخارج

حروف

- ع - ہ — ابتدائے حلق سے  
 ع - ح — وسط حلق سے  
 ع - خ — انتہائے حلق سے  
 ق — ابتدائے بیخ زبان اور اوپر کے تالو سے  
 ک — ابتدائے بیخ زبان اور اوپر کے تالو سے مٹھوڑا ساقان کے مخرج سے  
 ج - ش - ی - زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے  
 ض — زبان کے کنارے اور دانتوں کی گرہ کے بیچ سے یعنی تمام کنارے زبان کے لٹکانے ہیں بائیں طرف کے اوپر دائیں طرف کے اوپر  
 ل — زبان کی نوک کے قریب سے اور اوپر کے تالو سے  
 ن — زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کے نیچے سے  
 س — زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کے نیچے سے بعد نون کی مخرج کے  
 ط - و - ت - زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے  
 م - ظ - ن - ث - زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے کنارے سے  
 س - ص - ذ - زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے درمیان سے  
 ف — نیچے کے ہونٹ کے اندر اور اوپر کے دانتوں کے کنارے سے  
 ب - م - و - ہونٹوں کے درمیان سے  
 ز — فضا سے دہن سے یعنی الف و اصل ایک ہوا کی مانند ہے جو اندر سے نکلتی ہے۔

## رُؤُوزِ اَوْقَافِ قُرْآنِ مَجِید

ہر ایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے قرآن مجید کی عبات بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رُؤُوزِ اَوْقَافِ قُرْآنِ مَجِید کہتے ہیں ضرور ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رُؤُوز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گولت ہے جو یہ صوت قہ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تمام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ اب قہ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس کو آیت کہتے ہیں۔

مر یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہر جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں لیں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو۔ مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے اگر ٹھہر نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔



- ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
- ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص علامت وقف مخصص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم ہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
- صلیٰ اَوْضَلُ اَوَّلُ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
- ق قِيلَ عَلَيْهِ اَلْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔
- صل قَدْ اَوْضَلُ کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
- قف یہ لفظ قف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
- س یا سکتہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
- وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن سانس نہ ٹوڑے۔
- سکتے اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفے میں زیادہ۔
- لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہی بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اُسی جگہ نہیں چاہئے جہاں عبات کے اندر لکھا ہو۔
- لک گزٹک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

## رموز اوقاف و رسم الخط

اوقاف لازمی اور ضروری		
نمبر شمار	علامات	رموز
۱	م	وقف لازم
۲	ط	وقف مطلق
۳	سکتہ	علامت سکتہ۔ یہاں اس طرح ٹھہر کر سانس نہ ٹوٹے۔
۴	وقفہ	علامت وقف۔ اس مقام پر سانس توڑ دو۔
۵	○	ختم آیت کی علامت ہے۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جاؤ ورنہ علامت کے مطابق عمل کرو۔
۶	۵	آیت غیر کوئی کی علامت ہے۔ اس کا حکم بھی دہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

وصل یعنی وہ مقام جہاں ملا کر پڑھنا ضروری ہے

۱	لا	جب ۵ اور ○ کے بغیر ہو تو ملانا ضروری ہے۔
---	----	--

ذیل کی علامت میں وصل بہتر ہے

۱	ز	وقف مجوز
۲	ص	یہاں وقف کی رخصت ہے۔
۳	ق	وقف کا قول ضعیف ہے۔ "ق" قیل علیہ اوقف کا مخفف ہے۔
۴	صلے	الوصل ادنیٰ کا مخفف ہے۔ یعنی وصل بہتر ہے۔
۵	صل	قد وصل کا مخفف ہے، بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔

جہاں وقف بہتر ہے

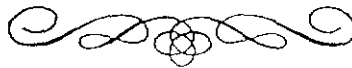
۱	قف	وقف بہتر کی ایک ہی علامت ہے، اس کے علاوہ قرآن مجید میں اکثر عرشیہ پر جو وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقف جبریل، وقف غفران، وقف منزل لکھا ہوتا ہے تو وہاں بھی وقف بہتر ہے۔
---	----	---

وقف اور وصل مساوی ہیں

۱	○ ۵	ان دونوں کو آیت لا کہتے ہیں، دونوں کے وقف یا وصل میں اختلاف ہے۔ مختصر یہ کہ دونوں جائز ہیں، کسی امر کو ترجیح نہیں دی جاسکتی، پڑھنے والا حسب معانی وقف یا وصل کرے۔
۲	ج	وقف جائز۔

علامات متفرقہ

۱	کھ	کڈ لک کا مخفف ہے۔ اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے اسی کا حکم اس پر بھی ہے۔
۲	::	یہ تین نقاط والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں، حاشیہ میں معانقہ یا مع لکھ دیتے ہیں، ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیے، دوسرے پر نہیں۔



## ﴿ ضروری ہدایت ﴾

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ فوراً ہی سے نادانستہ کلمہ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں رد و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیے جاتے ہیں:-

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحہ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۲		إِيَّاكَ تَعْبُدُ	إِيَّاكَ (بلا تشدید)
۳	سورۃ البقرہ ۱۵۷	وَاذْكُرْ إِبْرَاهِيمَ رَبَّهُ	إِبْرَاهِيمُ رَبَّهُ
۴		قَتَلَ دَاوُدُ جَاكُوتَ	دَاوُدُ جَاكُوتَ
۵		اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	اللَّهُ (البد)
۶		وَاللَّهُ يُضْعِفُ	يُضْعَفُ
۷	النساء ۲۲	رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ	مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ
۸	التوبہ ۱	مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ	رَسُولِهِ
۹	بنی اسرائیل ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ	مُعَذِّبِينَ
۱۰	طہ ۷	وَعَطَىٰ آدَمَ رَبَّهُ	آدَمَ رَبَّهُ
۱۱	الانبیاء ۶	إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ	إِنِّي كُنْتُ
۱۲	الشعراء ۱۱	يَكُونُ مِنَ الْمُنْذِرِينَ	مُنْذِرِينَ
۱۳	فاطر ۲	يُخَشِىَ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَكُوْا	اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَكُوْا
۱۴	الصافات ۴	مُنْذِرِينَ	مُنْذِرِينَ
۱۵	الفتح ۲	صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ	اللَّهُ رَسُولَهُ
۱۶	الحشر ۳	الْمُصَوِّرُ	الْمُصَوِّرُ
۱۷	الحاقة ۱	إِلَّا الْخَاطِئُونَ	إِلَّا الْخَاطِئُونَ
۱۸	المزمل ۱	فَعَضَىٰ فَرْعُونَ الرَّمْثَ شَوْلَ	فَرْعُونَ الرَّمْثَ شَوْلَ
۱۹	الہرسلت ۲	فِي ظِلَالٍ	فِي ظِلَالٍ
۲۰	الزمر ۲	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ	مُنْذِرٌ

## ﴿ رسم الخط ﴾

عربی میں یا تے مچھول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آتی ہے۔ مَجْرِبَہَا وَمُوسِطَہَا کو ”مجرے ہا و سوسٹہا“ پڑھینگے۔ علاوہ انہی قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لئے جو الف آتا ہے اُس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوا میں آفری الف نہیں پڑھا جائیگا۔ اُنَا کو اُن پڑھتے ہیں، آخِرِی الف نہیں پڑھا جاتا۔ اٹھارہ مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ہ بنا دیا گیا ہے:-

آغاز سورۃ آل عمران	بسم اللہ ۱۷-۱۷ آیت ۷	لَكُنَّا
لَنْ تَنَالُوا ۱۷-۱۷ آیت ۱	وَقَالَ الَّذِينَ ۱۷-۱۷ آیت ۷	لَا أَذْبَحُ
” ۱۷-۱۷ آیت ۳	سورۃ حجرات ۱۷-۱۷ آیت ۱	يُنْسِلُ الْأَسْمَاقُ
قَالَ الْمَلَأُ ۱۷-۱۷ آیت ۲	وَأَنَّى ۱۷-۱۷ آیت ۲	لَا إِلَهَ إِلَّا الْحَجِيمُ
وَأَعْلَمُوا ۱۷-۱۷ آیت ۵	سورۃ محمد ۱۷-۱۷ آیت ۳	يَسْلُوا
وَمَا تَنَالُوا ۱۷-۱۷ آیت ۸	سورۃ نجم ۱۷-۱۷ آیت ۱۹	تَعْمُدُوا
وَمَا تَنَالُوا ۱۷-۱۷ آیت ۲	سورۃ دھر ۱۷-۱۷ آیت ۴	مَسْلَسُوا
بسم اللہ ۱۷-۱۷ آیت ۲	” ۱۷-۱۷ آیت ۵	كَانَتْ قَوَارِيرًا تَوَارِيَا
” ۱۷-۱۷ آیت ۱		مِنْ فِضَّةٍ

## مفسرات

- ☆ (۱۳۹) بدہ چیزیں ایسی ہیں جو نجاست کو پاک کرتی ہیں اور انہیں مفسرات کہا جاتا ہے:
- (۱) پانی (۲) زمین (۳) شوریج (۴) آتش (۵) انقلاب (۶) ارتقاع (۷) اسلام (۸) تہذیب (۹) تین نجاست کا وائل ہو جانا (۱۰) نجاست کھانے والے حیوان کا انتہاء (۱۱) مسلمان کا غائب ہو جانا (۱۲) ذبح کئے گئے جانور کے بدن سے خون کا نکل جانا۔ ان مفسرات کے بارے میں مفصل احکام آئمہ مسائل میں بیان کئے جائیں گے۔

## ۱۔ پانی

- (۱۵۰) پانی چدر شرطوں کے ساتھ نجس چیز کو پاک کرتا ہے:
- (۱) پانی مطلق ہو۔ مضاف پانی مثلاً عرق، گلاب یا عرق میزینک سے نجس چیز پاک نہیں ہوتی۔
- (۲) پانی پاک ہو۔
- (۳) نجس چیز کو دھونے کے دوران پانی مضاف نہ بن جائے۔ جب کسی چیز کو پاک کرنے کے لئے پانی سے دھویا جائے اور اس کے بعد مزید دھونا ضروری نہ ہو تو یہ بھی لازم ہے کہ اس پانی میں نجاست کی بوء، رنگ یا ذائقہ موجود نہ ہو لیکن اگر دھونے کی صورت اس سے مختلف ہو (یعنی وہ آخری دھونا نہ ہو) اور پانی کی بوء، رنگ یا ذائقہ بدل جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مثلاً اگر کوئی چیز کر پانی یا تیل پانی سے دھوئی جائے اور اسے دوسری دھونا ضروری ہو تو خواہ پانی کی بوء، رنگ یا ذائقہ پہلی دفعہ دھونے کے وقت بدل جائے لیکن دوسری دفعہ استعمال کئے جانے والے پانی میں ایسی کوئی تبدیلی نہ ہو تو وہ چیز پاک ہو جائے گی۔
- (۴) نجس چیز کو پانی سے دھونے کے بعد اس میں عین نجاست کے ذرات باقی نہ رہیں۔

## نجاست

- ☆ (۸۳) دس چیزیں نجس ہیں:
- (۱) پیشاب (۲) پھانہ (۳) مٹی (۴) مردار (۵) خون (۶-۷) عورت اور عورت (۸) کازر (۹) شراب (۱۰) نجاست فور حیوان کا پسینہ۔

## احکام طہارت

- مطلق اور مضاف پانی
- (۱۵) پانی یا مطلق ہو یا مضاف۔ ”مضاف“ وہ پانی ہے جو کسی چیز سے حاصل کیا جائے مثلاً ترپوز کا پانی (داریل کا پانی) گلاب کا عرق (وغیرہ) اس پانی کو بھی مضاف کہتے ہیں جو کسی دوسری چیز سے آلودہ ہو مثلاً گدلا پانی جو اس حد تک مٹیالا ہو کہ پھر اسے پانی نہ کہا جاسکے۔ ان کے علاوہ جو پانی اسے ”آپ مطلق“ کہتے ہیں اور اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ (اول) کر پانی (دوم) تیل پانی (سوم) جاری پانی (چہارم) بارش کا پانی (پنجم) گھوئیں کا پانی۔

(۳۲۶) اگر کوئی شخص نماز کے وقت سے پہلے باطل مدت ہونے کے ارادے سے وضو یا غسل کرے تو صحیح ہے اور نماز کے وقت بھی اگر نماز کے لئے تیار ہونے کی نیت سے وضو کرے تو کوئی حرج نہیں۔  
(۳۲۷) اگر کسی شخص کو یقین ہو کہ (نماز کا) وقت داخل ہو چکا ہے اور واجب وضو کی نیت کرے لیکن وضو کرنے کے بعد اسے پتہ چلے کہ ابھی وقت داخل نہیں ہوا تھا تو اس کا وضو صحیح ہے۔  
(۳۲۸) میت کی نماز کے لئے، قبرستان جانے کے لئے، مسجد یا ائمہ طہم اسلام کے حرم میں جانے کے لئے، قرآن مجید سنا کر رکھنے، اُسے پڑھنے، لکھنے اور اس کا حاشیہ پھونے کے لئے اور سونے کے لئے وضو کرنا مستحب ہے۔ اور اگر کسی شخص کا وضو ہو تو ہر نماز کے لئے دوبارہ وضو کرنا مستحب ہے۔ اور مذکورہ بالا کاموں میں سے کسی ایک کے لئے وضو کرے تو ہر وہ کام کر سکتا ہے جو با وضو کرنا ضروری ہے مثلاً اس وضو کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے۔

## مُنبطیات وضو

(۳۲۹) سات چیزیں وضو کو باطل کر دیتی ہیں :-  
(اول) پیشاب (دوم) پاخانہ (سوم) معدے اور آنٹوں کی ہوا جو معتقد سے خارج ہوتی ہے (چہارم) نیند جس کی وجہ سے نہ آگھیں دیکھ سکیں اور نہ کان سن سکیں اگر آگھیں نہ دیکھ سکیں لیکن کان سن رہے ہوں تو وضو باطل نہیں ہوتا (پنجم) ایسی حالت جن میں عسل زائل ہو جاتی ہو مثلاً دیوانگی، مستی یا بے ہوشی (ششم) عورتوں کا استحاضہ جس کا ذکر بعد میں آئے گا (ہفتم) نجاست بلکہ احتیاط مستحب کی بنا پر ہر وہ کام جس کے لئے غسل کرنا ضروری ہے۔

## وہ چیزیں جن کے لئے وضو کرنا چاہئے

☆ (۳۳۲) چھ چیزوں کے لئے وضو کرنا واجب ہے:  
(اول) واجب نمازوں کے لئے سوائے نماز میت کے۔ اور مستحب نمازوں میں وضو شرط محض ہے۔

(دوم) اس جگہ سے اور تشدد کے لئے جو ایک شخص بھول گیا ہو جب کہ ان کے اور نماز کے درمیان کوئی تبدیلی اس سے سرزد ہو یا ہو مثلاً اس نے پیشاب کیا ہو لیکن جگہ ستمو کے لئے وضو کرنا واجب نہیں۔

(سوم) خانہ کعبہ کے واجب طواف کے لئے جو کہ حج اور عمرہ کا جز ہو۔

(چہارم) وضو کرنے کی سنت مانی ہو یا عہد کیا ہو یا قسم کھائی ہو۔

(پنجم) جب کسی نے سنت مانی ہو کہ مثلاً قرآن مجید کا بوسہ لے گا۔

(ششم) جس شہد قرآن مجید کو دھونے کے لئے یا بیت الخلاء وغیرہ سے نکالنے کے لئے جب کہ متعلقہ شخص مجبور ہو کہ اس مقصد کے لئے اپنا ہاتھ یا بدن کا کوئی اور حصہ قرآن مجید کے الفاظ سے مس کرے لیکن وضو میں صرف ہونے والا وقت اگر قرآن مجید کو دھونے یا بیت الخلاء سے نکالنے میں اتنی تاخیر کا باعث ہو جس سے کلام اللہ کی بے حرمتی ہو تو ضروری ہے کہ وہ وضو کے بغیر قرآن مجید کو بیت الخلاء وغیرہ سے باہر نکال لے یا اگر جس ہو گیا ہو تو اسے دھو ڈالے۔

(۳۳۳) جو شخص با وضو نہ ہو اس کے لئے قرآن مجید کے الفاظ کو چھونا یعنی اپنے بدن کا کوئی حصہ قرآن مجید کے الفاظ سے لگانا حرام ہے لیکن اگر قرآن مجید کا فلاں سی زبان یا کسی اور زبان میں ترجمہ کیا گیا ہو تو اسے چھونے میں کوئی اشکال نہیں۔

(۳۳۴) بچے اور دیوانے کو قرآن مجید کے الفاظ کو چھونے سے روکنا واجب نہیں لیکن اگر ان کے ایسا کرنے سے قرآن مجید کی توہین ہوتی ہو تو انہیں روکنا ضروری ہے۔  
(۳۳۵) جو شخص با وضو نہ ہو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ناموں اور ان صفتوں کو چھونا جو صرف اسی کے لئے مخصوص ہیں خواہ کسی زبان میں کبھی ہوں احتیاط واجب کی بنا پر حرام ہے اور بہتر یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام اور حضرت زہرا علیہا السلام کے اسماء مبارکہ کو کبھی نہ چھوئے۔



جائے۔ اور جس شخص کو اس (مذکورہ) بات کا علم نہ ہو اگر اس نے جو وضو کیا ہے اس میں ضروری حصے دھونے یا نہ دھونے کے بارے میں نہ جانتا ہو تو اس وضو سے اس نے جو نماز پڑھی ہے وہ صحیح ہے اور بعد کی نمازوں کے لئے وضو کرنا ضروری نہیں ہے۔

☆ (۲۲۹) احتیاطاً لازم کی بنا پر ضروری ہے کہ ہاتھوں اور اسی طرح ہرے کو اوپر سے نیچے کی طرف دھویا جائے۔ اگر نیچے سے اوپر کی طرف دھوئے جائیں تو وضو باطل ہو گا۔

☆ (۲۵۰) اگر احتیاطی پانی سے تر کر کے چہرے اور ہاتھوں پر پھیری جائے اور ہاتھ میں اتنی تری ہو کہ اسے پھیرنے سے پورے چہرے اور ہاتھوں پر پانی پہنچ جائے تو کافی ہے۔ ان پر پانی کا بہنا ضروری نہیں۔

☆ (۲۵۱) چہرہ دھونے کے بعد پہلے وایاں اور پھر پائیاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سروں تک دھونا چاہئے۔

☆ (۲۵۲) اگر انسان کو یقین نہ ہو کہ کہنی کو پوری طرح دھویا ہے تو یقین کرنے کے لئے کہنی سے اوپر کا کچھ حصہ دھونا بھی ضروری ہے۔

(۲۵۳) جس شخص نے چہرہ دھونے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو کھائی کے جوز تک دھویا ہو اسے چاہئے کہ وضو کرتے وقت انگلیوں کے سروں تک دھوئے۔ اگر وہ صرف کھائی کے جوز تک دھوئے گا تو اس کا وضو باطل ہو گا۔

☆ (۲۵۴) وضو میں چہرے اور ہاتھوں کا ایک دفعہ دھونا واجب، دوسری دفعہ دھونا مستحب اور تیسری دفعہ یا اس سے زیادہ بار دھونا حرام ہے۔ ایک دفعہ دھونا اس وقت مکمل ہو گا جب وضو کی نیت سے اتنا پانی چہرے یا ہاتھ پر ڈالے کہ وہ پانی پورے چہرے یا ہاتھ پر پہنچ جائے اور احتیاطاً کوئی جگہ باقی نہ رہے لہذا اگر پہلی دفعہ دھونے کی نیت سے دس بار بھی چہرے پر پانی ڈالے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے یعنی جب تک مثلاً وضو کرنے یا چہرہ دھونے کی نیت نہ کرے پہلی بار دھونا شمار نہیں ہو گا۔ لہذا اگر چاہے تو چند بار چہرہ کو دھولے اور آخری بار چہرہ دھوتے وقت وضو کی نیت کر سکتا ہے لیکن دوسری دفعہ دھونے میں نیت کا مستبر ہونا اشکال سے خالی نہیں ہے اور احتیاطاً لازم یہ ہے کہ اگرچہ وضو کی نیت سے نہ بھی ہو ایک دفعہ دھونے کے بعد ایک بار سے زائد چہرے یا ہاتھوں کو نہ دھوئے۔

## وضو

(۲۲۲) وضو میں واجب ہے کہ چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے جائیں اور سر کے اگلے حصے اور دونوں پاؤں کے سامنے والے حصے کا مسح کیا جائے۔

☆ (۲۲۳) چہرے کو سبائی میں پیشانی کے اوپر اس جگہ سے لے کر جہاں سر کے بال اُگتے ہیں ٹھوڑی کے آخری کنارے تک دھونا ضروری ہے اور چوڑائی میں نیچے کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلانے میں جتنی جگہ آجائے اسے دھونا ضروری ہے اگر اس مقدار کا زرا سا حصہ بھی چھوٹ جائے تو وضو باطل ہے۔ اور اگر انسان کو یہ یقین نہ ہو کہ ضروری حصہ پورا اصل گیا ہے تو یقین کرنے کے لئے تھوڑا تھوڑا دھوا دھوے دھونا بھی ضروری ہے۔

(۲۲۴) اگر کسی شخص کے ہاتھ یا چہرہ عام لوگوں کی یہ نسبت بڑے یا چھوٹے ہوں تو اسے دیکھنا چاہئے کہ عام لوگ کہاں تک اپنا چہرہ دھوتے ہیں اور پھر وہ بھی اتنا ہی دھو ڈالے۔ علاوہ انہیں اگر اس کی پیشانی پر بال اُگے ہوئے ہوں یا سر کے اگلے حصے پر بال نہ ہوں تو اسے چاہئے کہ عام انداز سے کے مطابق پیشانی دھو ڈالے۔

(۲۲۵) اگر اس بات کا احتمال ہو کہ کسی شخص کی بھوڑوں، آنکھ کے گوشوں اور ہونٹوں پر میل یا کچی دوسری چیز ہے جو پانی کے ان تک پہنچنے میں مانع ہے اور اس کا یہ احتمال لوگوں کی نظروں میں درست ہو تو اسے پہلے تحقیق کر لینی چاہئے اور اگر کوئی ایسی چیز ہو تو اسے دور کرنا چاہئے۔

(۲۲۶) اگر چہرے کی جلد بالوں کے نیچے سے نظر آتی ہو تو پانی جلد تک پہنچانا ضروری ہے اور اگر نظر نہ آتی ہو تو بالوں کا دھونا کافی ہے اور ان کے نیچے تک پانی پہنچانا ضروری نہیں۔

(۲۲۷) اگر کسی شخص کو تک ہو کہ آیا اس کے چہرے کی جلد بالوں کے نیچے سے نظر آتی ہے یا نہیں تو احتیاطاً واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ بالوں کو دھوئے اور پانی جلد تک بھی پہنچائے۔

☆ (۲۲۸) ٹاک کے اندر دھوئی حصے اور ہونٹوں اور آنکھوں کے ان حصوں کا جو بند کرنے پر نظر نہیں آتے دھونا واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر کسی انسان کو یہ یقین نہ ہو کہ جن جگہوں کا دھونا ضروری ہے ان میں کوئی جگہ باقی نہیں رہی تو واجب ہے کہ ان اعضاء کا کچھ اضافی حصہ بھی دھولے تاکہ اسے یقین ہو

☆ (۲۱۲) جس جگہ کا مسح کرنا ہو وہ خشک ہونی چاہئے۔ اگر وہ اس قدر تر ہو کہ پتیلی کی تری اس پر اثر نہ کرے تو مسح باطل ہے۔ لیکن اگر اس پر پانی یا تری اتنی کم ہو کہ وہ پتیلی کی تری سے ختم ہو جائے تو پھر مکملی حرج نہیں۔

(۲۱۳) اگر مسح کرنے کے لئے پتیلی پر تری باقی نہ رہی ہو تو اسے دوسرے پانی سے تر نہیں کیا جاسکتا بلکہ ایسی صورت میں اپنی ڈاڑھی کی تری لے کر اس سے مسح کرنا چاہئے۔ اور ڈاڑھی کے علاوہ اور کسی جگہ سے تری لے کر مسح کرنا مکمل بطل ہے۔

☆ (۲۱۴) اگر پتیلی کی تری صرف سر کے مسح کے لئے کافی ہو تو احتیاطاً واجب یہ ہے کہ سر کا مسح اس تری سے کیا جائے اور پاؤں کے مسح کے لئے اپنی ڈاڑھی سے تری حاصل کرے۔

☆ (۲۱۵) موزے اور جوتے پر مسح کرنا باطل ہے۔ ہاں اگر سخت سردی کی وجہ سے یا جود یا درندے وغیرہ کے خوف سے جوتے یا موزے نہ لادے جائیں تو احتیاطاً واجب یہ ہے کہ موزے اور جوتے پر مسح کرے اور تنگ بھی کرے۔ اور تقیہ کی صورت میں موزے اور جوتے پر مسح کرنا کافی ہے۔

(۲۱۶) اگر پاؤں کا اوپر والا حصہ نجس ہو اور مسح کرنے کے لئے اسے دھو یا بھی نہ جاسکتا ہو یتیم کرنا ضروری ہے۔

(۲۵۵) دونوں ہاتھ دھونے کے بعد سر کے اگلے حصے کا مسح وضو کے پانی کی اس تری سے کرنا چاہئے جو ہاتھوں کو لگی رہ گئی ہو۔ اور احتیاطاً مستحب یہ ہے کہ مسح دائیں ہاتھ سے کیا جائے جو اوپر سے نیچے کی طرف ہو۔

(۲۵۶) سر کے چار حصوں میں سے پیشانی سے ملا ہوا ایک حصہ وہ مقام ہے جہاں مسح کرنا چاہئے۔ اس حصے میں جہاں بھی لوہر جس انداز سے بھی مسح کریں کافی ہے۔ اگرچہ احتیاطاً مستحب یہ ہے کہ گول میں ایک انگلی کی لمبائی کے لگ بھگ اور غرض میں تین ملی ہوئی انگلیوں کے لگ بھگ جگہ پر مسح کیا جائے۔

(۲۵۷) یہ ضروری نہیں کہ سر کا مسح جلد پر کیا جائے بلکہ سر کے اگلے حصے کے بالوں پر کرنا بھی درست ہے لیکن اگر کسی کے سر کے بال اتنے لمبے ہوں کہ مثلاً اگر گنگھا کرے تو چہرے پر آگریں یا سر کے کسی دوسرے حصے تک جاتیں تو ضروری ہے کہ وہ بالوں کی جڑوں پر یا لنگ نکال کر سر کی جلد پر مسح کرے۔ اور اگر وہ چہرے پر آگئے والے یا سر کے دوسرے حصوں تک پہنچنے والے بالوں کو آگے کی طرف جمع کر کے ان پر مسح کرے گا یا سر کے دوسرے حصوں کے بالوں پر جو آگئے کو بڑھ آئے ہوں مسح کرے گا تو ایسا مسح باطل ہے۔

☆ (۲۵۸) سر کے مسح کے بعد وضو کے پانی کی اس تری سے جو ہاتھوں میں باقی ہو پاؤں کی کسی ایک انگلی سے لے کر پاؤں کے جوتے تک مسح کرنا ضروری ہے۔ اور احتیاطاً مستحب یہ ہے کہ دائیں پیر کا دائیں ہاتھ سے اور بائیں پیر کا بائیں ہاتھ سے مسح کیا جائے۔

(۲۵۹) پاؤں پر مسح کا غرض پتلا بھی ہو کافی ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ تین جڑوں کی انگلیوں کی چوڑائی کے برابر ہو اور اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ پاؤں کے پورے اوپری حصے کا مسح پتلی سے کیا جائے۔

☆ (۲۶۰) احتیاطاً یہ ہے کہ پاؤں کا مسح کرتے وقت ہاتھ انگلیوں کے سروں پر رکھے اور پیر پاؤں کے اُچھلکی پر تکیہ نہ کرے یا ہاتھ پاؤں کے جوتے پر رکھ کر انگلیوں کے سروں کی طرف نہ کھینچے۔ یہ درست نہیں کہ پورا ہاتھ پاؤں پر رکھے اور تھوڑا سا کھینچے۔

☆ (۲۶۱) سر اور پاؤں کا مسح کرتے وقت ہاتھ ان پر کھینچنا ضروری ہے۔ اور اگر ہاتھ کو سائین رکھے اور سر یا پاؤں کو اس پر جلانے تو باطل ہے۔ لیکن ہاتھ کھینچنے کے وقت سر اور پاؤں معمولی حرکت کریں تو کوئی حرج نہیں۔

## واجب غسل

واجب غسل سات ہیں: (پہلا) غسل جنابت (دوسرا) غسل حیض (تیسرا) غسل نفاس (چوتھا) غسل اشتہافہ (پانچواں) غسل سر میت (چھٹا) غسل میت اور (ملاواں) وہ غسل جو موت یا شتم وغیرہ کی وجہ سے واجب ہو جائے۔

## جنابت کے احکام

(۳۵۱) دو چیزوں سے انسان مجنب ہو جاتا ہے اول، جماع سے اور دوم منی کے خارج ہونے سے خواہ وہ مینہ کی حالت میں نکلے یا جاگتے ہیں، کم ہو یا زیادہ، شہوت کے ساتھ نکلے یا بغیر شہوت کے اور اس کا نکلنا متعلقہ شخص کے اختیار میں ہو یا نہ ہو۔

☆ (۳۵۲) اگر کسی شخص کے بدن سے کوئی رطوبت شہوت کے ساتھ اور اچھل کر نکلی ہو اور اس کے نکلنے کے بعد بدن مست ہو گیا ہو تو وہ رطوبت منی کا حکم رکھتی ہے۔ لیکن اگر ان تین علامات میں سے سہری کی سہری یا کچھ موجود نہ ہو تو وہ رطوبت منی کے حکم میں نہیں آئے گی۔ لیکن اگر متعلقہ شخص بیدار ہو تو پھر ضروری نہیں کہ وہ رطوبت اچھل کر نکلی ہو اور اس کے نکلنے کے وقت بدن مست ہو جائے بلکہ اگر صرف شہوت کے ساتھ نکلے تو وہ رطوبت منی کے حکم میں ہوگی۔

(۳۵۳) اگر کسی ایسے شخص کے مخزن پیشاب سے جو بیدار نہ ہو کوئی ایسا پانی خارج ہو جس میں ان تین علامات میں سے جن کا ذکر اوپر والے مسئلہ میں کیا گیا ہے ایک علامت موجود ہو اور اسے یہ علم نہ ہو کہ باقی علامات بھی اس میں موجود ہیں یا نہیں تو اگر اس پانی کے خارج ہونے سے پہلے اس نے وضو کیا ہوا ہو تو ضروری ہے کہ اسی وضو کو کافی سمجھے اور اگر وضو نہیں کیا تھا تو صرف وضو کرنا کافی ہے اور اس پر غسل کرنا لازم نہیں۔

(۳۵۴) منی خارج ہونے کے بعد انسان کے لئے پیشاب کرنا مستحب ہے اور اگر پیشاب نہ کرے اور غسل کے بعد اس کے مخزن پیشاب سے رطوبت خارج ہو جس کے بدلے میں وہ نہ جانتا ہو کہ منی ہے یا کوئی اور رطوبت تو وہ رطوبت منی کا حکم رکھتی ہے۔

(۳۵۵) اگر کوئی شخص جماع کرے اور عضو متاعمل سہری کی مقدار تک یا اس سے زیادہ عورت کی فرج میں داخل ہو جائے تو خواہ یہ دخول فرج میں ہو یا وہ میں اور خواہ وہ بالغ ہوں یا بالغ نہ ہوں منی خارج ہو یا نہ ہو دونوں مجنب ہو جائے ہیں۔

(۳۵۶) اگر کسی کو شک ہو کہ عضو متاعمل سہری کی مقدار تک داخل ہوا ہے یا نہیں تو اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

(۳۵۷) تہذیب اللہ اگر کوئی شخص کسی حیوان کے ساتھ طلی کرے اور اس کی منی خارج ہو تو صرف غسل کرنا کافی ہے اور اگر منی خارج نہ ہو اور اس نے طلی کرنے سے پہلے وضو کیا ہوا ہو تب بھی صرف غسل کافی ہے اور اگر وضو نہ کر رکھا ہو تو اختیار واجب یہ ہے کہ غسل کرے اور وضو بھی کرے اور مرد یا لڑکے سے طلی کرنے کی صورت میں بھی یکن حکم ہے۔

(۳۵۸) اگر منی اپنی جگہ سے حرکت کرے لیکن خارج نہ ہو یا انسان کو شک ہو کہ منی خارج ہوئی ہے یا نہیں تو اس پر غسل واجب نہیں ہے۔

(۳۵۹) جو شخص غسل نہ کرے لیکن تیمم کر سکتا ہو وہ نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد بھی اپنی بیوی سے جماع کر سکتا ہے۔

(۳۶۰) اگر کوئی شخص ایسے لباس میں منی دیکھے اور جانتا ہو کہ اس کی اپنی منی ہے اور اس نے اس منی کے لئے غسل نہ کیا ہو تو ضروری ہے کہ غسل کرے اور جن نمازوں کے بدلے میں اسے یقین ہو کہ وہ اس نے منی خارج ہونے کے بعد پر بھی تحیں ان کی تھا کرے لیکن ان نمازوں کی قضا ضروری نہیں جن کے بدلے میں احتمال ہو کہ وہ اس نے منی خارج ہونے سے پہلے پر بھی تحیں۔

وہ چیزیں جو مُجَنَّب کے لئے مکروہ ہیں

☆ (۳۶۲) نو چیزیں مُجَنَّب شخص کے لئے مکروہ ہیں :

(اول) اور دوم) کھانا پینا۔ لیکن اگر ہاتھ منہ دھو لے اور کھلی کر لے تو مکروہ نہیں ہے اور اگر

صرف ہاتھ دھو لے تو بھی کراہت کم ہو جائے گی۔

(سوم) قرآن مجید کی سات سے زیادہ ایسی آیات پڑھنا جن میں مجہد واجب نہ ہو۔

(چہارم) اپنے بدن کا کوئی حصہ قرآن مجید کی جلد، حاشیہ یا الفاظ کی درمیانی جگہ

سے چھوٹا۔

(پنجم) قرآن مجید اپنے ہاتھ رکھنا۔

(ششم) سونا۔ البتہ اگر وضو کر لے یا پانی نہ ہونے کی وجہ سے غسل کے بدلے تیمم کر لے تو

پھر سونا مکروہ نہیں ہے۔

(ہفتم) منہ کی یا اس سے ملتی جلتی چیز سے خفلب کرنا۔

(ہشتم) بدن پر حمل ملنا۔

(نہم) اختیلام یعنی سونے میں مٹی خارج ہونے کے بعد جماع کرنا۔

وہ چیزیں جو مُجَنَّب پر حرام ہیں :

☆ (۳۶۱) پانچ چیزیں مُجَنَّب شخص پر حرام ہیں :

(اول) اپنے بدن کا کوئی حصہ قرآن مجید کے الفاظ یا اللہ تعالیٰ کے نام سے خواہ وہ کسی بھی

زبان میں ہو مس کرنا۔ اور بہتر یہ ہے کہ پیشروں، ناموں اور حضرت زہرا علیہم السلام کے ناموں سے

بھی اپنا بدن مس نہ کرے۔

(دوم) مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں جلا خواہ ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے

دروازے سے نکل آئے۔

(سوم) مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ٹھہرنا۔ اور احتیاطاً واجب کی

بنیاد ناموں کے حرم میں ٹھہرنے کا بھی یہی حکم ہے۔ لیکن اگر ان مسجدوں میں سے کسی مسجد کو بُدور

کرے مثلاً ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے سے باہر نکل جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(چہارم) احتیاطاً لازم کی بنا پر کسی مسجد میں کوئی چیز رکھنے یا کوئی چیز اٹھانے کے لئے

داخل ہونا۔

(پنجم) ان آیات میں سے کسی آیت کا پڑھنا جن کے پڑھنے سے مجہد واجب ہو جاتا ہے

اور وہ آیتیں چار سورتوں میں ہیں (۱) قرآن مجید کی ۳۲ دین سورتہ (القصص) (۲) ۴۱ دین

سورتہ (صہ سجود) (۳) ۵۳ دین سورتہ (الزمر) (۴) ۹۶ دین سورتہ (ملئق) (۵) ۱۱۱ دین

(۳۷۱) اگر کسی کو غسل کے بعد پتہ چلے کہ اس نے بدن کا کچھ حصہ نہیں دھویا تو اگر وہ بائیں طرف ہو تو صرف اسی مقدار کا دھو لینا کافی ہے اور اگر دائیں طرف ہو تو احتیاطاً مستحب یہ ہے کہ اتنی مقدار دھوئے کے بعد بائیں طرف کو دوبارہ دھوئے اور اگر سر اور گردن دھونے سے رہ گئی ہو تو ضروری ہے کہ اتنی مقدار دھونے کے بعد دوبارہ بدن کو دھوئے۔

(۳۷۲) اگر کسی شخص کو غسل مکمل ہونے سے پہلے دائیں یا بائیں طرف کا کچھ حصہ دھوئے جانے کے بارے میں شک ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اتنی مقدار دھوئے اور اگر اسے سر یا گردن کا کچھ حصہ دھوئے جانے کے بارے میں شک ہو تو احتیاطاً لازم کی بنا پر سر اور گردن دھونے کے بعد دائیں اور بائیں حصے کو دوبارہ دھونا ضروری ہے۔

### از قیامی غسل

از قیامی غسل دو طریقے سے انجام دیا جاسکتا ہے۔ دفنی اور شترینجی۔

(۳۷۳) غسل از قیامی دفنی میں ضروری ہے کہ ایک لمحے میں پورے بدن کے ساتھ پانی میں ڈکی لگائے لیکن غسل کرنے سے پہلے ایک شخص کے سارے بدن کا پانی سے باہر ہونا مستحب نہیں ہے۔ بلکہ اگر بدن کا کچھ حصہ پانی سے باہر ہو اور غسل کی نیت سے پانی میں غوطہ لگائے تو کافی ہے۔

### غسل جنابت

- ☆ (۳۷۴) غسل جنابت واجب نماز پڑھنے کے لئے اور ایسی دوسری عبارات کے لئے واجب ہو جاتا ہے لیکن نماز میت، حجبہ سموا، حجبہ شکر اور قرآن مجید کے واجب سجدوں کے لئے غسل جنابت ضروری نہیں ہے۔
- ☆ (۳۷۵) یہ ضروری نہیں کہ غسل کے وقت نیت کرے کہ واجب غسل کر رہا ہے، بلکہ فقط نیتہ باری اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا کے ارادے سے غسل کرے تو کافی ہے۔
- ☆ (۳۷۶) اگر کسی شخص کو یقین ہو کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور غسل واجب کی نیت کر لے لیکن بعد میں پتہ چلے کہ اس نے وقت سے پہلے غسل کر لیا ہے تو اس کا غسل صحیح ہے۔
- ☆ (۳۷۷) غسل جنابت دو طریقوں سے انجام دیا جاسکتا ہے: برتبی اور از قیامی۔

### ترتبی غسل

- ☆ (۳۷۸) ترتبی غسل میں احتیاطاً لازم کی بنا پر غسل کی نیت سے پہلے پورا سر اور گردن اور بعد میں بدن دھونا ضروری ہے اور بہتر یہ ہے کہ بدن کو پہلے دائیں طرف سے اور بعد میں بائیں طرف سے دھوئے۔ اور تینوں اعضاء میں سے ہر ایک کو غسل کی نیت سے پانی کے نیچے حرکت دینے سے برتبی غسل کا صحیح ہونا شکال سے خالی نہیں ہے اور احتیاطاً اس پر اکتفا نہ کرنے میں ہے۔ اور اگر وہ شخص جان بوجھ کر یا بھول کر یا مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے بدن کو سر سے پہلے دھوئے تو اس کا غسل باطل ہے۔
- ☆ (۳۷۹) اگر کوئی شخص بدن کو سر سے پہلے دھوئے تو اس کے لئے غسل کا اعادہ کرنا ضروری نہیں بلکہ اگر بدن کو دوبارہ دھوئے تو اس کا غسل صحیح ہو جائے گا۔
- ☆ (۳۸۰) اگر کسی شخص کو اس بات کا یقین نہ ہو کہ اس نے سر، گردن اور جسم کا دایاں و بایاں حصہ مکمل طور پر دھو لیا ہے تو اس بات کا یقین کرنے کے لئے جس حصے کو دھوئے اس کے ساتھ دوسرے حصے کی کچھ مقدار بھی دھونا ضروری ہے۔
- ☆ (۳۸۱) اگر کسی شخص کو غسل کے بعد پتہ چلے کہ بدن کا کچھ حصہ دھونے سے رہ گیا ہے لیکن یہ علم نہ ہو کہ وہ کونسا حصہ ہے تو سر کا دوبارہ دھونا ضروری نہیں اور بدن کا صرف وہ حصہ دھونا ضروری ہے جس کے نہ دھوئے جانے کے بارے میں احتمال پیدا ہوا ہے۔



## وضو یا غسل کے بدلے یتیم کرنے کا طریقہ

☆ (۷۰۸) وضو یا غسل کے بدلے کئے جانے والے یتیم میں چار چیزیں واجب ہیں:

(۱) یتیم۔

(۲) دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ زمین پر مارنے یا رکھنے چاہئیں۔

لازم کی بنا پر دونوں ہاتھ ایک ساتھ زمین پر مارنے یا رکھنے چاہئیں۔

(۳) پوری پیشانی بر دونوں ہتھیلیوں کو پھیرنا اور اسی طرح ہتھیلیوں کو ہاتھ پر اس مقام

سے جملوں سر کے بال اُگتے ہیں۔ ہنڈوں اور ناک کے اوپر تک پیشانی کے دونوں طرف دونوں ہتھیلیوں کو پھیرنا۔ اور ہتھیلوں مستحب یہ ہے کہ ہاتھ ہنڈوں پر بھی پھیرے جائیں۔

(۴) بائیں ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی تمام پشت پر اور اس کے بعد دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی تمام

پشت پر پھیرنا۔

(۷۰۹) ہتھیلوں مستحب یہ ہے کہ یتیم خواہ وضو کے بدلے ہو یا غسل کے بدلے اسے ترتیب سے کیا

جائے یعنی یہ کہ ایک دفعہ ہاتھ زمین پر مارے جائیں اور پیشانی اور ہاتھوں کی پشت پر پھیرے جائیں اور پھر ایک دفعہ زمین پر مارے جائیں اور ہاتھوں کی پشت کا مسح کیا جائے۔

## واجب نمازیں

چھ نمازیں واجب ہیں:

- (۱) روزانہ کی نمازیں
- (۲) نماز آیات
- (۳) نماز میت
- (۴) خانہ کعبہ کے واجب طواف کی نماز
- (۵) ہجرت کی تقاضا نمازیں جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔
- (۶) جو نمازیں اجادہ، مست، نسیم اور غنہ سے واجب ہو جاتی ہیں۔ اور نماز جُسر روزانہ نمازوں میں سے ہے۔

## نماز کے واجبات

واجبات نماز گیارہ ہیں:

- (۱) نیت (۲) قیام (۳) تکبیرۃ الاولیٰ (۴) رکوع (۵) سجود
  - (۶) قراءت (۷) ذکر (۸) تہنید (۹) سلام (۱۰) ترتیب
  - (۱۱) مؤالات یعنی اجزائے نماز کا پے درپے بجالانا۔
- ☆ (۹۵۱) نماز کے واجبات میں سے بعض اس کے رکن ہیں یعنی اگر انسان انہیں بولنے لائے تو خواہ ایسا کرنا عموماً ہو یا غلطی سے ہو نماز باطل ہو جاتی ہے اور بعض واجبات رکن نہیں ہیں یعنی اگر وہ غلطی سے چھوٹ جائیں تو نماز باطل نہیں ہوتی۔
- نماز کے ارکان پانچ ہیں:

- (۱) نیت
- (۲) تکبیرۃ الاولیٰ (یعنی نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا)
- (۳) رکوع سے متصل قیام یعنی رکوع میں جانے سے پہلے کھڑا ہونا
- (۴) رکوع
- (۵) ہر رکعت میں دو سجودے۔ اور جہاں تک زیادتی کا تعلق ہے اگر زیادتی عموماً ہو تو بغیر کسی شرط کے نماز باطل ہے۔ اور اگر غلطی سے ہوئی ہو تو رکوع میں یا ایک ہی رکعت کے دو سجودوں میں زیادتی سے احتیاطاً لازم کی بنا پر نماز باطل ہے ورنہ باطل نہیں۔

## آحکام نماز

نماز دینی اعمال میں سے بہترین عمل ہے۔ اگر یہ درگاہ الہی میں قبول ہو گئی تو دوسری عبارات بھی قبول ہو جائیں گی اور اگر یہ قبول نہ ہوئی تو دوسرے اعمال بھی قبول نہ ہوں گے۔ جس طرح انسان اگر دن رات میں پانچ زندہ نہیں نمائے دھوئے تو اس کے بدن پر میل چکیل نہیں رہتی اسی طرح شیخ و متہ نماز بھی انسان کو گناہوں سے پاک کر دیتی ہے اور بہتر ہے کہ انسان نماز اول وقت میں پڑھے۔ جو شخص نماز کو معمولی اور غیر اہم سمجھے اس شخص کی مانند ہے جو نماز نہ پڑھتا ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ”جو شخص نماز کو اہمیت نہ دے اور اسے معمولی چیز سمجھے وہ عذابِ آخرت کا مستحق ہے۔“ ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے میں مشغول ہو گیا لیکن رکوع اور سجود مکمل طور پر بجا نہ لایا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ شخص اس حالت میں مر جائے جبکہ اس کے نماز پڑھنے کا یہ طریقہ ہے تو یہ ہمارے دین پر نہیں مرے گا۔ پس انسان کو خیال رکھنا چاہیے کہ نماز جلدی جلدی نہ پڑھے اور نماز کی حالت میں خدا کی یاد میں رہے اور خشوع و خضوع اور سنجیدگی سے نماز پڑھے اور یہ خیال رکھے کہ کس ہستی سے کلام کر رہا ہے اور اپنے آپ کو خداوندِ عالم کی عظمت اور بزرگی کے مقابلے میں حقیر اور ناچیز سمجھے۔ اگر انسان نماز کے دوران پوری طرح ان باتوں کی طرف متوجہ رہے تو وہ اپنے آپ سے بے خبر ہو جاتا ہے جیسا کہ نماز کی حالت میں امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام کے پاؤں سے تیر سکھچہ لیا گیا اور آپ کو خبر تک نہ ہوئی۔ علامہ ازیں نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ توبہ و استغفار کرے اور نہ صرف ان گناہوں کو جو نماز قبول ہونے میں مانع ہوتے ہیں۔ مثلاً غصہ، تکبر، غیبت، حرام کھانا، شراب پینا، اور ٹیس و زکوٰۃ کا ادا نہ کرنا۔ شک کرے بلکہ تمام گناہ ترک کر دے اور اسی طرح بہتر ہے کہ جو کام نماز کا ثواب گھٹاتے ہیں وہ نہ کرے مثلاً اونگھنے کی حالت میں باپیشاب روک کر نماز کے لئے نہ کھڑا ہو اور نماز کے موقع پر آسمان کی جانب نہ دیکھے اور وہ کام کرے جو نماز کا ثواب بڑھاتے ہیں مثلاً عقیق کی انگوٹھی اور پاکیزہ لباس پہننے، سنگھی اور منوکرک کرے نیز خوشبو لگائے۔

☆ (۱۳۱۵) اگر باپ یا ماں اپنی اولاد کو حکم دیں کہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھے تو احتیاطاً مستحب ہے کہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھے البتہ جب بھی والدین کی طرف سے آزمونی محبت کی وجہ سے ہو اور اس کی مخالفت سے انہیں اذیت ہوتی ہو تو اولاد کے لئے ان کی مخالفت کرنا اگرچہ سرکشی کی حد تک نہ ہو تب بھی حرام ہے۔

## الام جماعت کی شرائط

☆ (۱۳۱۶) الام جماعت کے لئے ضروری ہے کہ بالغ، عاقل، شیعہ، اثنا عشری، بادل اور حال زادہ ہو اور نماز صحیح پڑھ سکتا ہو نیز اگر مقتدی مرد ہو تو اس کا امام بھی مرد ہونا ضروری ہے اور دس سالہ بچے کی اقتدا صحیح ہو تا اگرچہ وجہ سے خالی نہیں، لیکن اشکال سے بھی خالی نہیں ہے۔

(۱۳۱۷) جو شخص پہلے ایک امام کو بادل سمجھتا تھا اگر حکم کرے کہ وہ اب بھی اپنی عدالت پر قائم ہے یا نہیں تب بھی اس کی اقتدا کر سکتا ہے۔

(۱۳۱۸) جو شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہو وہ کسی ایسے شخص کی اقتدا نہیں کر سکتا جو لیٹ کر نماز پڑھتا ہو۔ پڑھتا ہو اور جو شخص لیٹ کر نماز پڑھتا ہو وہ کسی ایسے شخص کی اقتدا نہیں کر سکتا جو لیٹ کر نماز پڑھتا ہو لیکن جو

(۱۳۱۹) جو شخص لیٹ کر نماز پڑھتا ہو وہ اس شخص کی اقتدا کر سکتا ہے جو لیٹ کر نماز پڑھتا ہو لیکن جو شخص لیٹ کر نماز پڑھتا ہو اس کا کسی ایسے شخص کی اقتدا کرنا جو لیٹ کر نماز پڑھتا ہو مکمل اشکال ہے۔

(۱۳۲۰) اگر امام جماعت کسی عُذر کی وجہ سے نجس لباس یا یتیم یا جیرے کے وضو سے نماز پڑھے تو اس کی اقتدا کی جاسکتی ہے۔

(۱۳۲۱) اگر امام کسی ایسی بیداری میں مبتلا ہو جس کی وجہ سے وہ پیشاب اور پاخانہ نہ روک سکتا ہو تو اس کی اقتدا کی جاسکتی ہے نیز جو عورت مستحاضہ نہ ہو وہ مستحاضہ عورت کی اقتدا کر سکتی ہے۔

☆ (۱۳۲۸) بہتر ہے کہ جو شخص چنانچہ یا برص کا مریض ہو وہ امام جماعت نہ بنے اور احتیاطاً واجب یہ ہے کہ اس (سرا یا نہ) شخص کی جس پر شرعی حد جاری ہو چکی ہو اقتلا نہ کی جائے۔

## نماز جماعت

(۱۳۰۸) واجب نمازیں خصوصاً یومیہ نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے اور مسجد کے پڑوس میں رہنے والے کو اور اس شخص کو جو مسجد کی اذان کی آواز سنتا ہو نماز صحیح اور مغرب و عشا جماعت کے ساتھ پڑھنے کی بالخصوص بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

(۱۳۰۹) مستحب روایات کے مطابق با جماعت نماز فرائی نماز سے بچتیں گنا افضل ہے۔

(۱۳۱۰) باعتبار ان برتے ہوئے نماز جماعت میں شریک نہ ہونا جائز نہیں ہے اور انسان کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ بغیر عُذر کے نماز جماعت کو ترک کرے۔

☆ (۱۳۱۱) مستحب ہے کہ انسان مہر کرے تاکہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھے اور وہ با جماعت نماز جو

منقطع پڑھے جائے اس فرائی نماز سے بہتر ہے جو مکمل دیکر پڑھی جائے اور وہ نماز با جماعت اس نماز سے بہتر ہے جو اول وقت میں فرائی یعنی نماز پڑھی جائے اور وہ نماز با جماعت جو فضیلت کے وقت میں نہ

پڑھی جائے اور فرائی نماز جو فضیلت کے وقت میں پڑھی جائے ان دونوں نمازوں میں سے کون سی نماز بہتر ہے معلوم نہیں۔

(۱۳۱۲) جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جائے گے تو مستحب ہے کہ جس شخص نے نماز نماز پڑھی ہو وہ دوبارہ جماعت کے ساتھ پڑھے اور اگر اسے بعد میں پتہ چلے کہ اس کی پہلی نماز مکمل تھی تو

دوسری نماز کافی ہے۔

☆ (۱۳۱۳) اگر امام جماعت یا مقتدی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بعد اس نماز کو دوبارہ جماعت کے ساتھ پڑھنا چاہے تو اگرچہ اس کا مستحب ہونا ثابت نہیں لیکن رجاء دوبارہ پڑھنے کی مکمل

یُمانت نہیں ہے۔

(۱۳۱۴) جس شخص کو نماز میں اس قدر وسوسہ ہوتا ہو کہ اس نماز کے مکمل ہونے کا موجب بن جانا ہو اور صرف جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے اسے وسوسے سے نجات ملتی ہو تو ضروری ہے کہ وہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھے۔

## نماز جماعت کے مکروہات

- (۱۳۹۷) اگر جماعت کی صفوں میں جگہ ہو تو انسان کے لئے تنہا کھڑا ہونا مکروہ ہے۔  
 (۱۳۹۸) مقتدی کا نماز کے ازا کر کو اس طرح پڑھنا کہ امام من کے مکروہ ہے۔  
 (۱۳۹۹) جو مسافر ظہر، عصر اور عشا کی نماز میں قصر کر کے پڑھتا ہو اس کے لئے ان نمازوں میں کسی ایسے شخص کی اقتدا کرنا مکروہ ہے جو مسافر نہ ہو اور جو شخص مسافر نہ ہو اس کے لئے مکروہ ہے کہ ان نمازوں میں مسافر کی اقتدا کرے۔

## جماعت میں امام اور مقتدی کے فرائض

☆ (۱۳۸۹) اگر مقتدی صرف ایک مرد ہو تو مستحب ہے کہ وہ امام کی دائیں طرف کھڑا ہو اور اگر ایک عورت ہو تب بھی مستحب ہے کہ امام کی دائیں طرف کھڑی ہو لیکن ضروری ہے کہ اس کے سجدہ کر دینے کی جگہ امام سے اس کے سجدہ کی حالت میں دو زانوؤں کے فاصلے پر ہو۔ اور اگر ایک مرد اور ایک عورت یا ایک مرد اور چند عورتیں ہوں تو مستحب ہے کہ مرد امام کی دائیں طرف اور عورت با عورتیں امام کے پیچھے کھڑی ہوں۔ اور اگر چند مرد اور ایک یا چند عورتیں ہوں تو مردوں کا امام کے پیچھے اور عورتوں کا مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا مستحب ہے۔

(۱۳۹۰) اگر امام اور مقتدی دونوں عورتیں ہوں تو احتیاط واجب یہ ہے کہ سب ایک دوسری کے برابر برابر کھڑی ہوں اور امام مقتدیوں سے آگے نہ کھڑی ہو۔

(۱۳۹۱) مستحب ہے کہ امام صف کے درمیان میں آگے کھڑا ہو اور صاحبانِ علم و فضل اور تقویٰ و ورع پہلی صف میں کھڑے ہوں۔

(۱۳۹۲) مستحب ہے کہ جماعت کی صفیں منظم ہوں اور جو اشخاص ایک صف میں کھڑے ہوں ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو اور ان کے کندھے ایک دوسرے کے کندھوں سے ملے ہوئے ہوں۔

(۱۳۹۳) مستحب ہے کہ ”قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ“ کہنے کے بعد مقتدی کھڑے ہو جائیں۔

(۱۳۹۴) مستحب ہے کہ امام جماعت اس مقتدی کی حالت کا لحاظ کرے جو دو مردوں سے کمزور ہو اور ٹوٹ اور رکوع اور سجود کو طول نہ دے۔ جو اس صورت کے کہ اسے علم ہو کہ تمام وہ اشخاص جنہوں نے اس کی اقتدا کی ہے طول دینے کی جانب مائل ہیں۔

(۱۳۹۵) مستحب ہے کہ امام جماعت الحمد اور سورہ نیز بلند آواز سے پڑھے جانے والے آواز کو پڑھتے ہوئے اپنی آواز کو اتنا بلند کرے کہ دوسرے من سکیں لیکن ضروری ہے کہ آواز مُتَمَسِّبِ حِد سے زیادہ بلند نہ کرے۔

(۱۳۹۶) اگر امام کو حالت رکوع میں معلوم ہو جائے کہ کوئی شخص ابھی آگیا ہے اور اقتدا کرنا چاہتا ہے تو مستحب ہے کہ رکوع کو معمول سے ڈگنا طول دے اور پھر کھڑا ہو جائے خواہ اسے معلوم ہو جائے کہ کوئی دوسرا شخص بھی اقتدا کے لئے آگیا ہے۔

## نماز کے لئے اجیر بنانا

(۱۵۴۴) انسان کے مرنے کے بعد ان نمازوں اور دوسری عبادتوں کے لئے جو وہ زندگی میں نہ بجالایا ہو کسی دوسرے شخص کو اجیر بنایا جاسکتا ہے یعنی وہ نمازیں اسے اجرت دے کر پڑھوائی جاسکتی ہیں اور اگر کوئی شخص بغیر اجرت لئے ان نمازوں اور دوسری عبادتوں کو بجالائے تب بھی صحیح ہے۔

☆ (۱۵۴۳) انسان بعض مستحب کاموں مثلاً حج و عمرے اور دوسرے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا نبی و ائمہ علیہم السلام کی زیارت کے لئے زندہ اشخاص کی طرف سے اجیر بن سکتا ہے اور یہ بھی کر سکتا ہے کہ مستحب کام انجام دے کر اس کا ثواب مُردہ یا زندہ اشخاص کو ہدیہ کر دے۔

☆ (۱۵۴۲) جو شخص میت کی قضا نماز کے لئے اجیر ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ یا تو مختص ہو یا نماز تقلید کے مطابق صحیح طریقے پر ادا کرے یا احتیاط پر عمل کرے بشرطیکہ مکرر اور اعتیاد کو پوری طرح جانتا ہو۔

(۱۵۴۵) ضروری ہے کہ اجیر نیت کرتے وقت میت کو ہمعین کرے اور ضروری نہیں کہ میت کا نام جانتا ہو بلکہ اگر نیت کرے کہ میں یہ نماز اس شخص کے لئے پڑھا رہا ہوں جس کے لئے میں اجیر ہوا ہوں تو کافی ہے۔

(۱۵۴۶) ضروری ہے کہ اجیر جو عمل بجالائے اس کے لئے نیت کرے کہ جو کچھ میت کے ذمے ہے وہ بجالا رہا ہوں اور اگر اجیر کوئی عمل انجام دے اور اس کا ثواب میت کو ہدیہ کر دے تو یہ کافی نہیں ہے۔

(۱۵۴۷) اجیر ایسے شخص کو مستحضر کرنا ضروری ہے جس کے بارے میں اطمینان ہو کہ وہ عمل کو بجالائے گا۔

(۱۵۴۸) جس شخص کو میت کی نمازوں کے لئے اجیر بنایا جائے اگر اس کے بارے میں یہ پتہ چلے کہ وہ عمل کو بجانے لایا یا باطل طور پر بجالایا ہے تو دوبارہ (کسی دوسرے شخص کو) اجیر مستحضر کرنا ضروری ہے۔

(۱۵۴۹) جب کوئی شخص نیک کرے کہ اجیر نے عمل انجام دیا ہے یا نہیں اگرچہ وہ کئے کہ میں نے انجام دے دیا ہے لیکن اس کی بات پر اطمینان نہ ہو تو ضروری ہے کہ دوبارہ اجیر مستحضر کرے۔ اور اگر شک کرے کہ اس نے صحیح طور پر انجام دیا ہے یا نہیں تو اسے صحیح سمجھ سکتا ہے۔

☆ (۱۵۵۰) جو شخص کوئی نماز رکھتا ہو مثلاً تیمم کر کے یا بیٹھ کر نماز پڑھتا ہو اسے اعتیاد کی بنا پر میت کی نمازوں کے لئے اجیر بالکل ضرور بنایا جائے اگرچہ میت کی نمازیں بھی اسی طرح قضا ہوئی ہوں۔

## باب کی قضا نمازیں جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں

☆ (۱۴۹۹) باب نے اپنی کچھ نمازیں نہ پڑھی ہوں اور ان کی قضا پڑھنے پر قادر ہو تو اگر اس نے آخر خداوندی کی نافرمانی کرتے ہوئے ان کو ترک نہ کیا ہو تو احتیاط کی بنا پر اسکے بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ باپ کے مرنے کے بعد اس کی قضا نمازیں پڑھے یا کسی کو اجرت دے کر پڑھوائے اور ماں کی قضا نمازیں اس پر واجب نہیں اگرچہ بہتر ہے (کہ ماں کی قضا نمازیں بھی پڑھے)۔

(۱۴۹۰) اگر بڑے بیٹے کو شک ہو کہ کوئی قضا نماز اس کے باپ کے ذمے تھی یا نہیں تو پھر اس پر کچھ بھی واجب نہیں۔

(۱۴۹۱) اگر بڑے بیٹے کو معلوم ہو کہ اس کے باپ کے ذمے قضا نمازیں تھیں اور شک ہو کہ اس نے وہ پڑھی تھیں یا نہیں تو احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ ان کی قضا بجالائے۔

(۱۴۹۲) اگر یہ معلوم نہ ہو کہ بڑا بیٹا کون سا ہے تو باپ کی نمازوں کی قضا کسی بیٹے پر بھی واجب نہیں ہے لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ بیٹے باپ کی قضا نمازیں آپس میں تقسیم کر لیں یا انہیں بجالانے کے لئے قریب اندازی کر لیں۔

(۱۴۹۳) اگر مرنے والے نے وصیت کی ہو کہ اس کی قضا نمازوں کے لئے کسی کو اجیر بنایا جائے (یعنی کسی سے اجرت پر نمازیں پڑھوائی جائیں) تو اگر اجیر اس کی نمازیں صحیح طور پر پڑھ دے تو اس کے بعد بڑے بیٹے پر کچھ واجب نہیں ہے۔

(۱۴۹۴) اگر بڑا بیٹا اپنی ماں کی قضا نمازیں پڑھنا چاہے تو ضروری ہے کہ بلند آواز سے یا آہستہ نماز پڑھنے کے بارے میں اپنے وطنیہ کے مطابق عمل کرے تو ضروری ہے کہ اپنی ماں کی صحیح، مغرب اور عشا کی قضا نمازیں بلند آواز سے پڑھے۔

(۱۴۹۵) جس شخص کے ذمے کسی نماز کی قضا ہو اگر وہ باپ اور ماں کی نمازیں بھی قضا کرنا چاہے تو ان میں سے جو بھی پہلے بجالائے صحیح ہے۔

☆ (۱۴۹۶) اگر باپ کے مرنے کے وقت بڑا بیٹا بالغ یا دیوانہ ہو تو اس پر واجب نہیں کہ جب بالغ یا عاقل ہو جائے تو باپ کی قضا نمازیں پڑھے۔

(۱۴۹۷) اگر بڑا بیٹا باپ کی قضا نمازیں پڑھنے سے پہلے مر جائے تو دوسرے بیٹے کچھ بھی واجب نہیں۔



(۱۵۵۱) مرد عورت کی طرف سے اجیر بن سکتا ہے اور عورت مرد کی طرف سے اجیر بن سکتی ہے اور جملہ

تک نماز بلند آواز سے پڑھنے کا سوال ہے ضروری ہے کہ ایتر اپنے وظیفے کے مطابق عمل کرے۔

(۱۵۵۲) میت کی قضا نمازوں میں ترتیب واجب نہیں ہے، سوائے ان نمازوں کے جن کی ادائیں

ترتیب ہے مثلاً ایک دن کی نماز ظہر و عصر یا مغرب و عشاء جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

اگر اجیر کے ساتھ طے کیا جائے کہ عمل کو ایک مخصوص طریقے سے انجام دے گا تو (۱۵۵۳)

ضروری ہے کہ اس عمل کو اسی طریقے سے انجام دے لیں اگر کچھ طے نہ ہوا ہو تو ضروری ہے کہ وہ عمل

اپنے دھننے کے مطابق انجام دے اور احتیاط سب سے بہتر ہے کہ اپنے وطن اور ملت کے دھننے میں سے جو بھی

برقیات کے زیادہ تر سبب ہواں پر عمل کر کے مثلاً کمر میت کا وفیفہ تسبیحات اربعہ میں وقفہ پڑھنا تھا اور

س کی اپنی تکلیف ایک دفعہ پڑھنا ہو تو تین دفعہ پڑھے۔

اگر اجیر کے ساتھ یہ طے نہ کیا جائے کہ نماز کے مستحبات کس مقدار میں پڑھے گا تو (۱۵۵۴)

مصر در کی ہے کہ عموماً جنے مستحبات پڑھے جاتے ہیں انہیں بجالائے۔

اگر انسان میت کی نضا غزروں کے لئے کئی اشخاص کو اجیر مقرر کرے تو جو کچھ مسئلہ ۱۵۵۲ (۱۵۵۵)

بتایا گیا ہے اس کی بنا پر ضروری نہیں کہ وہ ہر آجیر کے لئے وقت معین کرے۔

۱۵۵۶) اگر کوئی شخص ایجر بنے کہ مثال کے طور پر ایک سال میں میت کی نمازیں پڑھ دے گا اور

ہم سے پہچے مگر جہانِ نواں کمزوروں کے لئے جن کے بارے میں علم ہو کہ وہ بجا نہیں لایا کسی

میں دیر کر رہا تھا اور نیک نوازوں نے بارے میں احوال ہو کر وہ اس میں بھی الیا تصیاط واجب

سنا پڑا ان کے لئے بھی اجر مقرر کیا جائے۔

☆ (1001)

حضرت بھی وصول کر لی ہو اگر وہ سلوی نمازی سے پہلے حاکم بن گیا۔

و کہ ساری فغانیوں سے خود ہی بڑھے گا تو اجرت دینے والا، غلامانہ، غلامانہ

[illegible]

اجیر خود مرے گاتو ضرور کی ہے کہ اچھے کے لئے

اچھے بنائیں۔ اگر اس نے کوئی مال، نہ چھوڑا تو اس کے لئے کچھ اور بھی ہے۔

تیرہ بیویاں۔ سن اسی میں اس نے مولیٰ مال نہ چھوڑا ہو تو اس کے ورثہ پر کچھ بھی واجب نہیں ہے۔

# 3

حج مبارک از قبلہ علی مرتضیٰ  
مناسک حج از مولانا صادق حسن صاحب قبلہ  
مناسک حج و احکام عمرہ از ڈاکٹر محمد حسن رضوی

jabir.abbas@yahoo.com

## بسم الله الرحمن الرحيم لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

"والله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلاً" (بکرمین ۹۷)  
 "اور کل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہنچنے کی راہ میں ہو جائے"  
 حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)  
 حج کے بعد کوئی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ  
 (حدیث معصوم)

## حج مبارک

"وقل اعملوا فاسیری اللہ عملکم ورسولہ والمؤمنون" (البقرہ ۱۰۵)  
 "اور ان سے یہ کہہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ عترت اللہ اور اس کا رسول اور ماں دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ لیں گے"

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ ہر حج کے موقع پر تمام صاحبِ اعزاز و اہلِ منزل موجود رہتے ہیں اور ہمارے عمل کا ستھادہ کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خلوص اور خرد و خشوع سے انجام دیں۔ حتیٰ الامکان با وضو رہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو ظلم دوسروں پر ہونے ہیں انکی خداوند عالم سے معافی طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کر دیں اور پردہ نگار کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔ غرلٹ اور مٹی کے قیام سے زیادہ سے زیادہ قائمہ انھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر گٹھگو سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادت اور دعاؤں میں گزاریں اور شرِ شیطان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز، روزہ، صدقہ، نوافل، نماز شب، نماز غفیلہ، نماز مغفرت والہین، نماز جعفر طیار اور دعاء کبیل، دعاء مستحسول، دعاء تہذیب، دعاء توسل، تکلیف کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی، ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولایتِ امیر المؤمنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکر و ہمت دنیا سے بچنے، رہنے اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صحیفہ سجادیہ اور صحیفہ علویہ کی دعائیں بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خلوص سے پڑھیں۔

چوں کہ حج کا سفر صوبوں کا سفر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ تھکن اور بے آہمی کی وجہ سے انسان کا مزاج برع ہو جاتا ہے اور حقوقِ عباد کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، عصر کی حالت میں شیطان خون میں سرایت کر جاتا ہے اور عبادت منقطع ہو جاتی ہیں لہذا آپ سب سے پہلا کام آپ کرنے ایک دوسرے کا لحاظ رکھتے، تمام امور میں عفو و درگزر سے کام لیتے ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آپ تمام مومنین کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے خصوصاً ماں لوگوں کو جنہوں نے آپ کے لئے حج کے مختصر احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالبِ دعا  
علی مرتضیٰ معنی عنہ

## بسم الله الرحمن الرحيم

### ضروری معلومات قبل حج

شرائط وجوب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے): اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں خمس ادا کرنے کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت و طاقت کا ہونا، راستہ محفوظ ہونا، حج ادا کرنے کے لئے جو وقت درکار ہوتا ہے اس کا ہونا، حج پر جاتے ہوئے اپنے ذرہ کفالت افراد کا خرچ دے کر جانا، اور حج سے واپس آ کر اپنے ذرہ کفالت لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت یہودیوں اور نصرانیوں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہوئے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لازم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے بھوڑے ہوئے مال سبب مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکال کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکالے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کی طرف سے حج کرائیں۔ بغیر ایسا کئے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہوگا۔

اقسام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) حج تمتع (۲) حج قرآن (۳) حج افراد  
حج تمتع مکہ مکرمہ سے ۹۰ کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قرآن اور افراد ۹۰ کلومیٹر (تقریباً ۵۲ میل) کے اندر رہنے والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے چل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر جانے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

(۱) تقلید: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تقلید لازم ہے۔ اس سے مراد امور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے مجتہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جائے اور اسکے لئے انہیں کی لکھی ہوئی مسائل کی کتاب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے سارے اعمال، جالائیں اور اگر ہو سکے تو یہ کتاب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) خمس : اپنی سالانہ بھر کی بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک مقررہ تاریخ پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی نمائندہ مجتہد عالم کو ادا کرنے کے عمل کو خمس ادا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے خمس بھی ادا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے خمس ادا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو خدا نے بس بچت کی اتنی ہی توفیق دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے، اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور خمس ادا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہوگا۔

(۳) قرات : یہ ضروری ہے کہ ہماری نماز باطل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی الفاظ کی صحیح ادائیگی لازم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تنبیہ کہنا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جاننے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی الفاظ کی صحیح ادائیگی کی تصدیق کرائیں۔

(۴) نماز حالت سحر میں : جانتا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت سحر میں ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے بجائے صبح کی نماز کی طرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مقامات وہ ہیں جہاں مسافر کے عالم میں اختیار ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھا افضل ہے۔ وہ مقامات یہ ہیں خلدہ، کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تیس (۳۰) کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہو سکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مطہات میطات : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مطہات مقرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔

۱۔ مدینہ کے راستے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ مبارک علی کے علاقے میں۔

ب۔ جدہ یا یمن کی طرف سے آنے والوں کیلئے جحفہ کا مقام۔

ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سیل الکبیر۔

د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو یمن کی طرف سے آتا ہے یسلم کا مقام۔

(۶) نذر و نیت احرام : بحالت مجبوری اگر میطات پر پہنچنا ممکن نہ ہو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روانہ ہو

رہے ہیں وہیں سے نذر کر کے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر فاتحہ دلانا نہیں ہے بلکہ دل میں نیت کر لے اور

زبان سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتع کا احرام (جگہ کا نام مثلاً جدہ) سے

باندھوں گا۔ پھر مثلاً جدہ پہنچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتع کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے

واجب قربتاً الی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف ہجلا ج واجب ہے اگر ایسا ہے تو واجب قربتاً الی اللہ کہیں

ورنہ صرف قربتاً الی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں

"میں عمرہ تمتع کے لئے حج اسلام کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مثلاً اپنے باپ) فلاں ابن فلاں کی طرف سے واجب قربتاً

الی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام نیتوں میں فلاں ابن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تلبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتع میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر

موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتع کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہنچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

## ارکان حج

ارکان حج تمتع : (۱) عمرہ، تمتع (۲) حج تمتع

واجبات عمرہ تمتع : (۱) احرام باندھنا (۲) خلد، کعبہ کا طواف کرنا (۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے

درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ، تمتع میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ، تمتع یکم شوال سے ۹ ذی الحجہ قبل عمرہ تک کیا جاسکتا ہے۔)

واجبات حج تمتع : (۱) مکہ ہی سے احرام باندھنا (۲) نویں تاریخ کو عرفات میں ظہر سے غروب آفتاب تک وقوف کرنا یعنی

رہنا۔ (۳) مشعر الحرام یعنی مزدنہ میں طلوع آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تاریخ کو طلوع آفتاب کے

بعد منیٰ پہنچنا اور بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا۔ (۵) منیٰ میں قربانی کرنا (۶) منیٰ میں حلق یعنی سر منڈوانا (۷) منیٰ سے

واپس مکہ آکر طواف حج بجا لانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام ابراہیم پر بجا لانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۱۰)

طواف النساء بجا لانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجا لانا (۱۲) گیارہویں شب اور بارہویں شب کو منیٰ میں قیام کرنا (۱۳)

گیارہویں اور بارہویں کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔

نوٹ : اوپر دئے ہوئے واجبات عمرہ، تمتع اور حج تمتع میں سے کوئی بھی بھٹ جانے کی صورت میں حج ضائع ہو جائے گا۔



## محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

- ① وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔
  - (۱) سائے والی گاڑی میں سفر کرنا (آیت اللہ خمینی، آیت اللہ گلپایگانی، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہ ای نے رات کو اجازت دی ہے البتہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک رات میں سفر کے وقت بارش ہو یا آندھی ہو تو کفارہ دینا ہو گا)۔
  - (۲) سر پھیپا (۲) جراب یا موزے پہننا (۴) سلا ہوا کپڑا پہننا۔ (صرف چار چیزیں ہیں)۔
- ② وہ چیز جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے پھرے کو کپڑے سے پھیپا (صرف ایک چیز ہے)
- ③ وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

- (۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، خود سے منی نکالنا، تاہم پر نگاہ ڈالنا۔
- (۲) جسم سے خون نکالنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ خون نہ نکلے۔
- (۳) نکاح کرنا، پڑھنا اور گواہ بننا۔
- (۴) بدن سے بال اکھاڑنا اور بدن پر آٹے ہونے، مٹی، پتھر، جوں، چوٹی اور کپڑوں کا مارنا۔
- (۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل ملنا، آئینہ دیکھنا، سرمہ لگانا، خوشبو استعمال کرنا یا مہو لوں کو سونگھنا۔
- (۶) زیست کے ارادے سے زیور، انگوٹھی، گھڑی پہننا، ہندی لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)
- (۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، ہولعب میں مشغول ہونا۔
- (۸) دانت اکھاڑنا یا نکالنا۔
- (۹) حدود حرم میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔
- (۱۰) بغیر عذر شرعی جان بوجھ کر اسلحہ لے کر بھٹنا۔
- (۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔
- (۱۲) کسی کے پکارنے پر جواب میں لبیک کہنا۔

وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی ہیں خوشبو، بیوی، شوہر اور شکار ہیں۔

اوپر دی ہوئی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت خلاف ورزی ہو جائے تو مختلف کفارے ہیں۔ جن کی تفصیل کے لئے کتابوں یا علماء سے رجوع کریں۔

## بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دوران عمرہ تمتع :

- (۱) احرام باندھتے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تلبیہ کہتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تلبیہ کہتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی الی اللہ۔
- (۳) طواف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طواف کعبہ بجا لاتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) نماز طواف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربانی اللہ۔

دوران حج تمتع :

- (۱) احرام باندھتے وقت : (بروز ۸ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ) : میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۲) تلبیہ کہتے وقت : میں تلبیہ کہتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربانی الی اللہ۔
- (۳) عرفات میں زوال آفتاب کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے آج ظہر کے اول وقت سے غروب شرعی تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۴) مزدلفہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شب عید النبیؐ) میں حج تمتع کے لئے مشعر الحرام مزدلفہ میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۵) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی بروز عید) میں حج تمتع کے لئے جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات (۷) کنکریاں مارتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۷) تقصیر یا حلق کراتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔ (ہملا ج ہو تو حلق کرنا افضل ہے)
- (۸) عید کا دن گزار کر رات آنے پر : (شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیارہویں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۹) چھوٹے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : (بروز ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے ری جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۰) درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے ری جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔
- (۱۱) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے کو ری جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربانی اللہ۔

- (۱۲) طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجالاتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۳) نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۴) سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۷) گیارہ کا دن گزارنے کے بعد رات آنے پر : (شب بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منی میں وقوف کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۸) بھوٹے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : (بروز بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ ہولی کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۱۹) درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطی کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔
- (۲۰) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قرباۃ الی اللہ۔

jabir.abbas@yahoo.com

## ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔  
عمرہ تمتع

میقات : سب سے پہلے سفر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میقات پر پہنچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میقات کا لحاظ رکھیں (میقات کے مقامات کے لئے صفحہ نمبر دو دیکھیں)۔ مجبوری کی صورت میں نذر یا عہد کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میقات پہنچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میقات پر پانی نہ ملے گا ڈر ہو تو گھر ہی سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میقات پہنچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہاں پھر غسل کرنا ہو گا۔

احرام : احرام دو کپڑوں پر مشتمل ہوتا ہے جو سفید ہوں اور سوتی ہوں، ایک لٹھی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں شانوں سمیت کمر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس ہی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ احرام اگر نجس ہو جائے تو دھویا اور بدلا جاسکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز پر نیت قرب پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے صفحہ نمبر ۴ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد بہت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل صفحہ تین پر دیکھیں۔

تلبیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے رجوع قلب کے ساتھ معنی پر غور کرتے ہوئے صحیح تلفظ کے ساتھ تلبیہ کے الفاظ ادا کریں جو یہ ہیں :

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک  
ان الحمد والنعمه لک والملك لا شریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ کم از کم تین مرتبہ صحیح تلفظ سے تلبیہ ادا کریں، اگر صحیح تلفظ سے نہ ادا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو نائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے چڑھتے بار بار پڑھیں۔ جب مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آجائیں تو تلبیہ کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہنچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے باوقار طور پر حرم میں داخل ہوں۔ باب السلام سے (جو صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعا پڑھیں اور بسم اللہ وبالله فی سبیل اللہ علی ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سیدھے پیر سے داخل ہوں۔ کعبہ پر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے ایمان و آخرت، دین و دنیا، مال و پیر و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو بہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کعبہ میں کسی مقام پر تھکے مسجد کی دور رکعت نماز ادا کریں۔

طواف: حجر اسود کے قریب پہنچ جائیں۔ حجر اسود کعبے کے دروازے کے برابر کے زاویے پر نصب ہے۔ اس مقام سے کعبے کے اطراف سات (۷) چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ نشانی کے لئے زمین پر ایک کالی لکیر ہے۔ اس لکیر کے پیچھے سے طواف شروع کریں۔ طواف کرتے وقت با وضو رہیں۔ نیت کر کے طواف شروع کریں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔ طواف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کعبہ کی جانب پورا رخ ہو جائے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کعبہ اپنے بائیں کاندھے کی جانب رہے اور کعبے سے ساڑھے چھبیس (۲۶) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طواف کریں۔ نشانی کے لئے مقام ابراہیم کعبے سے ساڑھے چھبیس (۲۶) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقام ابراہیم سے آگے بڑھنے پر ایک نصف دائرے کے شکل کی دیوار ہے جسے ”حطیم“ کہتے ہیں اس دیوار کے باہر سے طواف کریں۔ چونکہ ”حطیم“ خود کعبے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طواف کیلئے صرف ساڑھے چھ (۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے۔ اگر ارڈھام کی وجہ سے دوری ہو جائے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کاندھے ”حطیم“ تک بغیر فاصلے کے ہوں تو طواف صحیح ہے۔ طواف کے دوران کتب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے رہیں، اگر کتب نہ ہو یا موقع نہ ملے تو قنوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہی اور صلوات پڑھ سکتے ہیں۔ سات چکروں کا شمار ٹھیک سے کریں نہ سات چکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طواف:۔۔۔ طواف مکمل ہونے پر مقام ابراہیم کے ذرا سا پیچھے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) نماز طواف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صحیح تمکنت سے پڑھیں۔ نماز طواف سے فارغ ہو کر کعبے کی زیارت کریں، حجر اسود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعث برکت ہے۔

سعی: صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات (۷) چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ صفا سے سعی کا آغاز کریں۔ صفا سے مروہ جانے پر ایک چکر شمار ہو گا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا چکر کھلانے گا، اس طرح ساتویں چکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر بیٹھ کر دیر تک ذکر الہی کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے عطا کی ہیں ان سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو جو گناہ ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں۔ بار بار اپنی جان مال، عزت، آبرو، ہل و بالا، اور حمد امور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھیں۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روانہ ہو جائیں (نیت کے لئے صفحہ ۳ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ جاتے وقت ہمارا رخ مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آتے وقت ہمارا رخ صفا کی طرف رکھیں۔ دونوں صورتوں میں پیچھے ہٹ کر نہ دیکھیں۔ سعی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اور مروہ سے صفا آتے وقت ہرے رنگ کے کعبے اور لائٹس نظر آتی ہیں وہاں پر اچک اچک کر ذرا سا تیز چلیں اسے ہرولہ کہتے ہیں۔ یہ جناب ہاجرہ کی تعافی ہے۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں تاکہ وہاں پہنچنا ثابت ہو جائے۔

تقصیر: سعی ختم ہونے پر مروہ کی پہاڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرانے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۳ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ بال یا ناخن کٹ لیں۔ اس طرح عمرہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ: عمرہ تمتع میں طواف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے۔ عمرہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ سر نہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا عمرہ نہ کریں۔ عمرہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً حج تمتع کا احرام باندھنا ہو تو اسی پٹے سے احرام کو ذرا سا ڈھیلا کر کے حرم میں کہیں بھی حج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر رہائش سے آتا ہو تو احرام کے کپڑے لپیٹ کر حرم میں آئیں اور حرم میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔



ج تمتع : ج تمتع کے ارکان یہ ہیں :

- (۱) احرام (۲) تنبیہ (۳) وقوف عرفات (۴) وقوف مشعر الحرام (مزدلفہ) (۵) رمی جمرات (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منی (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء (۱) احرام : حرم میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔ حالت احرام میں آتے ہی صفحہ تین (۲) پر دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔
- (۲) تنبیہ : اب تنبیہ کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔

لبیک اللهم لبیک - لبیک لا شریک لک لبیک  
ان الحمد والنعمۃ لک والملك لا شریک لک لبیک

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شای ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ عرفات کے میدان میں پہنچنے تک پڑھتے رہیں۔ جب پہنچ جائیں تو کنا بند کر دیں۔ عرفات میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہنچا جاسکتا ہے۔

(۲) وقوف عرفات (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرفات کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ ظہر کے قریب نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران اپنا وقت عبادت اور ذکر الہی میں گزاریں۔ عرفہ کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعاء پڑھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مظلوم کو بلا کی مصیبت بیان کر کے ڈاکرین میں شامل ہوں اور مشاب ہوں۔ پروردگار عالم کی رحمت کی نظر یوم عرفہ پہلے امام حسین علیہ السلام کے زانوں پر پڑتی ہے اور اس کے بعد میدان عرفات کے حاصیوں پر پڑتی ہے۔ عرفات سے غروب آفتاب کے قبل ہر گز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرفات سے نکل کر مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

(۳) وقوف مشعر الحرام (مزدلفہ) : ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدلفہ پہنچ کر نماز اور ضروریات سے فارغ ہو کر وہاں سے رمی جمرات کے لئے یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے لئے تقریباً ۱۰۰ (سو) کنکریاں چن لیں۔ کنکریاں نو کیسی ہوں اور انگلیوں کے پوروں کے برابر ہوں۔ جتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان کنکریوں کو بدلت خود چنیں اور ان کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ کھو جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چھنے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدلفہ دوبارہ جا کر ہی کنکریاں لانی پڑیں گی۔ پھر وقوف مزدلفہ کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدلفہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگئے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔ نماز فجر ادا کر کے دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جائے منی کی جانب روانہ ہو جائیں۔

(۵) رمی جمرہ، عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منی پہنچ کر جمرہ، عقبہ یعنی بڑی شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے جائیں۔ اس کو سات (۷) کنکریاں مارنی ہوتی ہیں۔ پہلے کنکریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی باطہات و باوضو رہیں۔ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لئے قبلے کی طرف پیٹھ کر کے نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ واللہ اکبر کہتے ہوئے پنے در پنے سات (۷) کنکریاں اس طرح ماریں کہ کنکریاں جمرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) کنکریاں جمرہ کو لگنا ضروری ہے اس کے لئے چاہے جتنی بھی پھینکنی پڑیں اسکی قید نہیں ہے۔ خیال رہے کہ کنکریاں بل پر سے نہیں بلکہ نیچے زمین پر کھڑے ہو کر ماریں (آیت اللہ خمینی نے بل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ رمی جمرات کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گلہ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گائے اور اونٹ کی قربانی بھی دی جاسکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گائے اور بکری کی دو سال اور بھین کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلا لیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر ایسا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللہم تقبل منی" کہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقربا کا اور تیسرا فقرا کا۔ اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا کھجی وغیرہ لے لیں، اقربا کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں چھوڑ دے۔ البتہ تیسرا حصہ جو فقرا کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن بھجوا کر غریبوں میں تقسیم کرادے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے بال یا ناخن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کرانے کی بعد احرام اتار دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب چھٹی باتیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکار اور خوشبو کے جو طواف النساء اور نماز طواف النساء کے بعد حلال ہو گئی۔

(۸) وقوف منی (۱) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیارہویں شب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منی میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور رات منی میں قیام کریں۔ منی کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہوتا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) دی جمرات (۱۱ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں شیطانوں کو سات سات (۷) کنکریاں مارتا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (چھوٹے شیطان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور قبلہ رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پٹے در پٹے سات (۷) کنکریاں اس طرح ماریں کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) پھر اسے بھی قبلہ کی طرف رخ کر کے سات (۷) کنکریاں پہلے کی طرح ماریں۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قبلہ کی طرف پھٹے ہو اور رخ جمرہ کی جانب نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) کنکریاں ماریں۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۱ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف، سعی، طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح حجر اود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا خیال کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام ابراہیم کے ذرا سا چپے نماز طواف کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح تلفظ اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر زیارت کعبہ کریں، حجر اسود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پیئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سعی : صفا و مروہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) پتھر لٹائیں (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔ (یاد رہے کہ سعی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں)

(۱۲) (۱) طواف النساء : طواف النساء ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، بوڑھا سب پر واجب ہے ورنہ شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طواف النساء نہ کریں تو نہ عقد کر سکتے ہیں ورنہ کسی کا عقد بڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح حجر اسود کے قریب جائیں اور نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) پوری باتوں کا خیال رکھتے ہوئے سات (۷) پھر مکمل کریں۔ (ب) نماز طواف النساء : مقام ابراہیم کے ذرا سا چھپے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صفحہ ۵ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز ادا کریں۔ اب خوشبو اور بیوی پر شوہر اور شوہر پر بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکار اس وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدود حرام میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے فارغ ہوتے ہی منی پہنچنے کی جلدی کریں وقوف کے وقت کے آغاز سے پہلے منی میں پہنچ جائیں ورنہ منی میں تیرہویں شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو کنکریاں بھی مارنی پڑیں گی۔ (۱۳) وقوف منی (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بارہویں شب) : رات میں وقوف منی کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) اور قیام کریں۔ منی کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعا میں گزاریں۔

(۱۴) رمی جمرات (۱۲ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ سات (۷) کنکریاں ماریں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔

ردائی : منی سے ۱۲ ذی الحجہ کو نماز ظہر کے بعد حج تمام ہوا۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے حج کو میری زیارت پر تمام کرو۔ اگر کسی نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

## مبارک باشد -

## اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے

حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ماہ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ پٹے در پٹے ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکھے اور بقیہ سات روزے حج سے واپس وطن آکر رکھے۔ یہ تین روزے حالت سفر میں رکھے جاسکتے ہیں البتہ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے کے بعد سے رکھے جائیں۔

حکم نمبر (۲) : قربانی پر قدرت نہ ہونے سے مراد جانور نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض ادا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی غرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

حکم نمبر (۳) : ۱۱ ذی الحجہ اور ۱۲ ذی الحجہ کو منی میں قیام کے دوران ہر شخص پر روزہ رکھنا حرام ہے خواہ وہ حج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح عیدین کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا حرام ہے۔

## حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

- حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے امام صاحب العصر والہماں ناخوش ہوں۔ اس لئے ہمیشہ محبت و اطاعت محمد اہل محمد پیش نظر رہے۔
- حقوق اللہ، حقوق والدین اور حقوق العباد کی ادائیگی کو اپنا شعار بنائیں۔
- حق زہراء (خمس) ادا کرتے رہیں۔
- نماز وقت پر ادا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔
- حصول علم اور معرفت محمد اہل محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ یہی آپ کے لئے جہاد ہے۔
- موت کو ہمیشہ یاد کریں اور عذاب قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔
- ہمیشہ اپنی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس میں حسب ضرورت ترمیم و اضافہ کر لیں۔
- بقیہ زندگی بغیر گناہ کے گزاریں۔
- نیک کاموں میں سبقت کریں۔
- قطع رحمی کو ترک کریں ایک دوسرے کی مدد کریں۔
- صرف اور صرف رزق حلال کی جستجوئیں رہیں۔
- قناعت پسندی کو اپنا شعار بنائیں، فضول خرچی اور اسراف نہ کریں۔
- امر بالمعروف، حق کا پیر چلے کریں۔
- نہی عن المنکر، موعظ اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- غیبت اور بہتان ترشی سے اجتناب کریں۔
- شفیق اور محبت کر بے والی شخصیت بن جائیں۔
- محبت اور اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں۔
- آپسی اختلافات کو فراموش کر دیں۔
- لوگوں سے عاجزی و خلوص سے ملیں۔
- دکھاوے، بریابڑائی اور تکبر سے پرہیز کریں۔
- جھوٹ نہ بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔

وَبَلِّغْهُ عَلَى النَّاسِ حِجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

## مناسک حج

(موجودہ دور کے دونوں مراجع کے فتاویٰ کے مطابق)

از  
مولانا محمد صادق حسن

کاروان سلمان  
۳۰۶ - لکشی بلڈنگ - ایم اے جناح روڈ کراچی  
فون نمبر: ۵۵۱۶۱۴ ۷۱۰۸۱۴

## مرنے والے کا حق

امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے جس پر حج واجب تھا اور وہ انجام دیے بغیر مر گیا تو وہ یہود یا عیسائی کی موت مرا۔ فقہی اعتبار سے اگر کوئی آدمی اس حالت میں مرا کہ اس پر حج واجب تھا تو اس کے وارثوں پر واجب ہے کہ اس کے ترکہ میں سے زکوٰۃ، خمس، قرضہ اور حج کا خرچ نکال کر اس کی طرف سے حج کروائیں۔ اس کے بغیر اس کے ترکہ کو استعمال کرنا حرام ہے۔

یہ خیال رہے کہ نیابت کا حج ہر شخص سے نہیں کروا سکتے۔ بلکہ بہتر یہی ہے کہ ہر کسی عالم دین ہی سے ایسا حج کروائیں۔ اس سلسلہ میں کاروان سلمان آپ کی رہائی کے لیے حاضر ہے۔

## فہرست

۲۵	○ میقات احرم باندھا	۵	تعارف
۲۸	○ نذر	۸	عازم حج کیلئے چند اہم ہدایات
۳۲	○ احرام	۱۰	○ حج کس پر واجب ہے
۳۸	○ محرمات	۱۵	○ تقلید
۴۲	○ خانہ کعبہ کا طواف	۱۷	○ خمس
۴۷	○ نماز طواف	۱۸	○ قرأت
۴۸	○ سعی	۲۰	○ حج کا طریقہ
۵۰	○ حلق یا تقصیر	۲۲	○ حج کا وقت
۵۱	○ مکہ مکرمہ میں کیا کریں	۲۳	○ مختصر طریقہ
۵۲	○ حج تمتع	۲۴	○ عمرہ تمتع کا طریقہ

۶۱۹۸۰	طبع اول
۱۰۰۰	تعداد
۶۱۹۸۲	طبع دوم
۱۰۰۰	تعداد
۶۱۹۸۹	طبع سوم
۱۰۰۰	تعداد
العباس پرنٹرز کراچی	مطبع
کاروان سلمان کراچی پاکستان	ناشر
جعفر صادق شرف رشتہ	مکتابت
دس روپے صرف	ہدیہ

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ)



بسمہ تعالیٰ

## تعارف

۱۹۷۸ء کا ذکر ہے، کراچی کے چند مخلص و دیندار جوانوں کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ مومنین کی ایک بڑی تعداد جن پر حج واجب بھی ہے صرف اس سفر کی مشکلات سے گھبرا کر واجب فریضہ کی ادائیگی سے گریز کر رہے ہیں اور اگر اس سلسلے میں ان کی اعانت کی جائے تو عازمین حج کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ اسی سال تجرباتی طور پر ایک قافلہ جس کا موجودہ نام کلادوان مسلمان ہے مرتب دیا گیا اور الحمد للہ گیارہ سال سے یہ سلسلہ ہر سال ترقی کے ساتھ جاری ہے۔ اسی دوران یہ محسوس ہوا کہ عازمین کی مزید سہولت کی خاطر دو اور چیزیں انتہائی اہم ہیں۔ ایک وڈیو فلم اور دوسرے ایک مختصر کتاب جو مراجع کی مناسک حج کی تفہیم میں سہولت پیدا کر سکے۔ ۱۹۸۳ء میں ایک وڈیو فلم مناسک حج کے عنوان سے تیار کی گئی جس کے بارے میں اطلاع یہی ہے کہ وہ عازمین حج کے لیے مفید ثابت ہو رہی ہے۔ یہ وڈیو

انہی مقاصد کے پیش نظر ۱۹۸۸ء میں یہ کتابچہ تحریر کیا گیا جس کا تیسرا ایڈیشن آپ کے سامنے ہے۔ اس دوران بہت سے نئے مسائل پیدا ہوئے جس کی وجہ سے یہ تیسرا ایڈیشن بالکل نئے سرے سے تحریر کیا گیا ہے اور اس میں تازہ ترین فتاویٰ شامل کیے گئے ہیں۔ حتی الامکان احتیاط کے باوجود اگر کسی قسم کی غلطی یا کمی کا احساس ہو تو آپ کے مشوروں کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ مگر بھریا دہائی گرا دی جائے کہ یہ کتابچہ مسائل حج کا صرف ایک تعارف ہے۔ اس کے بعد اپنے مراجع کی مناسک حج کا مطالعہ ضرور کریں۔

صادق حسن

۲/سی رومیر ہاٹ

کراچی ۷۴۶۰۰

پاکستان

۳

۵۵	○ احرام باندھنا	۴۵	○ عمرہ مفردہ
۵۶	○ عرفات میں ٹھہرنا	۴۷	○ دوسرے عمرے
۵۷	○ مشعر الحرام میں ٹھہرنا	۸۱	○ عورتوں کے متعلق چند مسئلے
۵۹	○ کنکریاں مارتا	۸۲	○ عمرہ متبع میں حیض آجائے
۶۱	○ قربانی	۸۴	○ حج تمتع میں حیض آجائے
۶۲	○ سرمد و انبیا تفسیر	۸۶	○ مدینہ منورہ میں کیا کریں
۶۶	○ اعمال مکہ	۸۶	○ مسجد نبوی کے اعمال
۶۷	○ طواف کعبہ	۸۸	○ جنت البقیع کے اعمال
۶۷	○ نماز طواف کعبہ	۸۹	○ میدان احد کے اعمال
۶۸	○ سعی	۸۹	○ مسجد قبا
۶۹	○ طواف النساء	۸۹	○ میدان خندق
۶۹	○ منی میں رات گزارنا	۹۰	○ میدان بدر
۷۰	○ رمی الجمرات	۹۰	○ خیمبر
۷۱	○ منی سے واپسی	۹۰	○ چند بڑی غلطیاں غلط فہمیاں
۷۲	○ چند قابل توجہ امور		

۶

تحقیقی کیسٹ لائبریری اور اس سے ملحق دیگر تمام کیسٹ لائبریریوں میں دستیاب ہے۔ بیرون ملک عرب امارات، مشرقی افریقہ، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا میں بھی یہ قلم موجود ہے۔ دوسری چیز ایک مختصر کتاب کی تائید تھی جس میں تین اہم مقاصد پیش نظر تھے:

① ہر عازم حج کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے مراجع کی مناسک حج کا مطالعہ کرے لیکن ایک عام شخص کے لیے براہ راست یہ کام بہت مشکل ہے۔ پس ایسی کتاب لکھی جائے جو مراجع کی مناسک حج کے سمجھنے میں آسانی پیدا کر سکے۔

② عام کتابوں میں حج کے واجبات و مستحبات اور عام پیش آنے والے مسائل اور نادر الوقوع مسائل کو ملا کر اس طرح لکھا گیا ہے کہ نئے عازم حج خصوصاً خواتین کے لیے ان کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس میں صرف واجبات کا بیان ہو تاکہ پھر دیگر کتب کو سمجھا جاسکے۔

③ کتاب حجم دساتر کے اعتبار سے اتنی مختصر ہو کہ ہر وقت عازم حج کے ساتھ رہ سکے۔

باسمہ تعالیٰ

حج اسلام کا ایک اہم رکن ایک عظیم الشان عبادت اور اہم ترین فریضہ ہے اور ہر اس آدمی پر واجب ہے جس میں استطاعت ہو۔ اس میں کوئی فرق نہیں چاہے مرد ہو یا عورت، جوان ہو یا بوڑھا۔ اگر واجب ہونے کے بعد حج نہ کیا تو روایات میں ہے کہ جب وہ مرے گا تو یہودی کی موت مرے گا یا عیسائی کی اور قیامت کے دن بھی وہ یہودی اور عیسائی کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔ جب کہ دوسری طرف حج کرنے والے کے لیے خوشخبری ہے کہ اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ اتنا پاک و پاکیزہ ہو جاتا ہے جتنا اس دن تھا جب وہ پیدا ہوا تھا۔ اب ہر مومن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس اہم ترین فریضہ کو ادا کرے اور غفلت نہ برتے۔ چونکہ حج قبول ہونے کی صورت یہی ہے کہ اسے صحیح طریقے سے شریعت کے بتائے ہوئے احکام کے مطابق ادا کیا جائے۔ اس لیے اس مختصر سے کتبہ پر

حج

کس پر واجب ہے

— ای —

عازم حج کے لیے چند اہم ہدایات

۱۱

④ راستہ محفوظ ہو یعنی راستہ میں جان، مال اور عزت کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

⑤ صحت کے اعتبار سے سفر کے قابل ہو یعنی ایسا مرض یا کمزوری نہ ہو کہ راستے کی مشکلات برداشت نہ کر سکے۔

⑥ حج سے واپسی پر اپنے اور گھروالوں کے لیے روزی کما سکے۔

اہم نوٹ

① اگر ماں یا باپ نے حج نہیں کیا تو اولاد پر سے حج

ساقط نہیں ہے کیونکہ ماں باپ یا بیوی کو حج کرانا

واجب نہیں ہے جبکہ خود حج کرنا واجب ہے اس لیے اگر کسی شخص کے پاس صرف اپنے حج کے پیسے ہیں

تو خود اسی کو حج کرنا ہے دوسرے کو نہیں دے سکتا۔

② اگر بیٹے یا بیٹیوں کی شادی نہ ہوئی ہو تو حج معاف نہیں

ہوتا ہے اس لیے اگر کسی کی بیٹیاں ہوں تو چاہے وہ

غیر شادی شدہ ہوں باپ پر حج واجب ہے۔ یہاں

۱۰

کو مرتب کیا گیا اور کوشش کی گئی کہ اسے موجودہ دور کے ان دو مراجع کے فتاویٰ کی روشنی میں تحریر کیا جائے جن کی تقلید اکثر اردو ران مومنین کرتے ہیں۔

حج کس پر واجب ہے

جس شخص میں مندرجہ ذیل شرائط پائی جاتی ہیں اس پر حج واجب ہے :

① بالغ ہو۔

② عاقل ہو۔

③ آزاد ہو۔

④ اتنا وقت ہو کہ مکہ جا کر تمام اعمال حج بجالا سکے۔

⑤ آنے جانے کے لیے سواری اور سفر کے اخراجات (مثلاً مکہ میں قیام و طعام اور قربانی) موجود ہوں۔

⑥ جن لوگوں کا نان و نفقہ اس پر واجب ہے انھیں

اپنی واپسی تک کے اخراجات دینے کے پیسے ہوں۔



نکاح کی خود کی شادی بھی نہ ہوئی ہو تب بھی حج واجب ہے۔  
 عورت اگر صاحب حیثیت ہے تو اس پر بھی حج واجب ہے  
 چاہے اس کے شوہر پر واجب نہ ہو۔ عورت کے حج  
 میں محرم کی شرط نہیں ہے۔ عورت بغیر محرم کے بھی  
 حج پر جاسکتی ہے بس شرط یہ ہے کہ سفر میں عزت و  
 آبرو محفوظ ہو۔

اگر کسی آدمی نے قرض لیا ہے لیکن قرض ادا کرنے کا  
 وقت ابھی نہیں آیا اور حج کے خرچ کے برابر رقم آگئی تو  
 پہلے حج کرے گا بعد میں قرض ادا کرے گا۔ صرف قرض  
 ہونے کی وجہ سے حج معاف نہیں ہے۔

انسان کے پاس اس کی حیثیت سے زائد جو چیز ہے  
 مثلاً مکان، زمین یا کوئی اور چیز تو اس پر واجب ہے  
 کہ اسے فروخت کر کے حج پر جائے۔

اگر عورت کے پاس اس کی حیثیت سے زائد زیورات  
 ہیں یا عورت اب اتنی بوڑھی ہو چکی ہے کہ اسے

④

⑤

⑥

زیورات کی ضرورت نہیں رہی تو اسے فروخت کر  
 کے حج پر جائے۔ اسی طرح اگر عورت کے مہر کی رقم  
 اتنی ہے کہ حج کا خرچ پورا ہو سکتا ہے اور یہ مہر اسے  
 مل بھی سکتا ہے تو اسے طلب کر کے حج پر جائے۔

اگر کسی پر زکوٰۃ یا خمس واجب ہے اور اس کے پاس صرف  
 اتنے پیسے ہوں کہ اگر زکوٰۃ یا خمس نکالے گا تو حج کا  
 خرچ پورا نہ ہو سکے گا اس صورت میں پہلے زکوٰۃ خمس  
 نکالے اور اس پر حج واجب نہیں رہے گا۔

اگر کوئی اتنا بوڑھا یا کمزور ہو کہ حج کے سفر کی مشکلات  
 برداشت نہ کر سکتا ہو تو اس پر حج واجب نہیں ہے

لیکن اگر پہلے حج واجب تھا اور کر سکتا تھا اس وقت  
 انجام نہ دیا اب بوڑھا یا کمزور ہو گیا تو جس طرح بھی ممکن  
 ہو حج پر جائے اور اگر بالکل مجبور ہے تو اپنی زندگی میں  
 دوسرے کو بھیجے۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو وصیت کرے۔

جس شخص پر حج واجب ہے اگر وہ مر گیا تو اس کے

ہیں۔ مگر وہ نہیں جن کو حج افراد حج قرار کہا جاتا ہے۔ فقط ان  
 لوگوں پر واجب ہے جو مکہ کے ارد گرد ۹۰ کلومیٹر (تقریباً ۵۶ میل)  
 کے اندر رہتے ہیں۔ اس لیے ان کے ذکر کی ضرورت نہیں ہے  
 مکہ سے ۹۰ کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والے دنیا بھر کے تمام  
 مومنین پر حج کی تیسری قسم ہے حج تمتع کہتے ہیں واجب ہے اور  
 اسی کا طریقہ بیان کیا جائے گا مگر اس سے قبل تین باتوں کا  
 جان لینا اشد ضروری ہے۔

۱۔ تقلید

۲۔ خمس

۳۔ قرات

① تقلید

دین کے احکام پر عمل کرنے کے لیے تقلید بھی لازم ہے تقلید سے  
 مراد ہے کہ انہو دین میں آیتے و درر کے بلحاظ علم سے بڑے عالم (مجتہد  
 اعلم) کے فتاویٰ کی پیروی کی جائے اور تمام مسائل شرعیہ صرف انہو مرت

ترک سے پہلے حج کی رقم نکالی جائے۔ یہ رقم نکالے بغیر ترک تقسیم کرنا حرام و  
 گناہ ہے۔

⑩ جب حج واجب ہو جائے تو فوراً ادا کرنا (یعنی اسی سال) کتاب  
 ہے۔ تاخیر کرنا جائز نہیں ہے مرنے والے کی طرف سے بھی  
 حج پہلے ہی سال ہو نا چاہیے۔

⑪ اگر حج واجب ہو تو عمر و زیارات سے پہلے اس کو انجام دینا ہو گا  
 عموماً ایک خاندان کے دو یا تین افراد کا عمر و زیارات کا خرچ  
 ایک واجب حج کے برابر ہوتا ہے۔ اگر سب اپنے اپنے مال سے  
 حج کر رہے ہوں تو امکان ہے کہ حج واجب نہ ہو لیکن اگر کوئی  
 ایک شخص (مثلاً سربراہ خاندان) سب کا خرچ برداشت کر رہا  
 ہو تو زیادہ امکان ہے کہ اس پر خود حج واجب ہو۔ ایسی صورت  
 میں بہتر ہے کہ کسی عالم دین یا مسافر سے واقف شخص سے  
 رجوع کر لیں۔

⑫ جب کسی میں مذکورہ شرائط پائی جائیں تو اس پر حج واجب ہو  
 جائے گا۔ اس واجب حج کو حج اسلام کہتے ہیں اس کی تین قسمیں

ہے خواہ آسان ہو یا مشکل واضح رہے کہ ایسی کتاب پر بھی عمل نہیں کر سکتے جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ یہ ہمارے مجتہد کے فتویٰ کے مطابق کہی گئی ہے یا نہیں خواہ کتاب کسی معتبر شخص یا ادارہ کی ہو۔

## ② خمس

اگر کسی پر زکوٰۃ یا خمس واجب ہے تو پہلے ان کو ادا کرنا ہوگا ورنہ حج حرام ہو جائے گا اور اگر اسی مال سے احرام خریدا جائے تو حج غلط بھی ہو جائے گا۔ جو حضرات باقاعدگی سے خمس ادا کرتے ہوں ان کے لیے توجہ پر جانے سے قبل خمس کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ البتہ جنہوں نے اب تک خمس ادا نہیں کیا وہ حج پر جانے سے پہلے جن مجتہد کی تقلید میں ہوں ان کے نمائندے سے رجوع کریں تاکہ اس حیثیت سے بھی حج صحیح ہو سکے۔ اس مسئلہ میں تو آئین خصوصی طور پر متوجہ ہوں۔

نوٹ: وہ مومنین یا مومنات جو اپنے مال سے حج نہیں کر رہے ہیں بلکہ کوئی اور ان کا خرچ برداشت کر رہا ہے۔ اگر آقا خونی کی تقلید میں ہوں تو ان پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ اگر رہبر کی تقلید میں ہوں اور

اس کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق انجام دیے جائیں۔ اس کے بغیر سارے اعمال خصوصاً حج باطل ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تقلید زندہ مجتہد کی ہو۔ مرد و مجتہد خواہ علم و فتویٰ کے اعتبار سے کتنا ہی بلند کیوں نہ ہو اس کی تقلید نہیں ہو سکتی۔ تقلید مرد کے لیے بھی ضروری ہے اور عورت کے لیے بھی نہیں حج کو نہ والا اگر تقلید میں نہیں ہے تو اپنے حج کو باطل ہونے سے بچانے کے لیے فوراً تقلید کرے اور پھر پورے عمل کے دوران صرف اس مسئلہ یا اس کتاب پر عمل کریں جو اپنے مجتہد کے فتویٰ کی روشنی میں کہی گئی ہو۔ اس کتاب پر میں آیت اللہ خونی و آیت اللہ خمینی (جن کو ہر جگہ رہبر لکھا جائے گا) کے مسائل کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ جہاں دونوں کے مسئلہ یکساں ہیں وہاں بغیر کسی تولے کے اور جہاں اختلاف ہے وہاں دونوں کے ناموں کے حوالے سے مسئلہ بیان کیا گیا ہے۔

نوٹ: جس مجتہد کی ہم تقلید کرتے ہیں اگر کسی مقام پر جتنی رائے نہ دے بلکہ احتیاط واجب کا لفظ استعمال کرے تو اس مسئلہ میں (اور صرف اسی مسئلہ میں) ہم اس کے بعد دوسرے بڑے مجتہد کی رائے پر بھی عمل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں صرف اور صرف اپنے ہی مجتہد کے فتویٰ کی پابندی کرنا

- ① تلخیص
  - ② طواف کی نماز
- باقی حج کے کسی عمل کے دوران پڑھنے کی کوئی چیز واجب نہیں ہے۔

معلوم نہیں ہے کہ خرچ کرنے والا ہم پر جو مال خرچ کر رہا ہے اس میں خمس ہے یا نہیں تو ان کے لیے بھی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن اگر یقین ہو کہ ہم پر خرچ کی جانے والی رقم پر خمس واجب ہے جو نہیں دیا گیا تو رہبر کے کسی نمائندے سے رجوع کریں تاکہ حج صحیح ہو سکے۔

## ③ قرأت

حج کا ایک واجب جز نماز طواف ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حج پر جانے والے کی نماز بھی صحیح ہو نا چاہیے۔ اگر یقین یا اطمینان ہو کہ نماز صحیح ہے تب تو خیر ورنہ کسی عالم یا قابل اعتبار دیندار شخص سے اپنی نماز کی تصدیق کروالی جائے۔ خصوصاً الفاظ عربی کے صحیح انداز سے ادا کیگی۔

اسی طرح تلخیص (لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ) بھی درست طریقہ سے ادا کرنے کی مشق کرنی جائے۔

نوٹ: واضح رہے کہ پورے حج میں زبان سے پڑھی جانے والی صرف دو چیزیں واجب ہیں:

## حج کا طریقہ

حج تمتع جو ہندوستان، پاکستان، ایران، افغانستان اور یورپ و امریکہ سے جانے والے صاحبان ایمان پر واجب ہے دو حصوں پر مشتمل ہے۔ یہ دونوں حصے مل کر ایک پورا حج قرار پاتے ہیں اور واجب فریضہ ادا ہوتا ہے۔

اس کے پہلے حصہ میں ایک عمرہ ادا کرنا ہوتا ہے جس کو عمرہ تمتع کہتے ہیں اور پھر دوسرے حصے میں حج ہوتا ہے جسے حج تمتع کہتے ہیں۔ جب یہ دونوں حصے انجام دے لیے جائیں تو حج مکمل ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ اس کے پہلے حصے میں جو عمرہ ہے اور جسے عمرہ تمتع کہتے ہیں یہ اس عمرہ سے بالکل الگ ہے جسے عام طور پر سال کے عام دنوں میں لوگ مکہ جاکر انجام دیتے ہیں۔ یہ عام دنوں میں انجام دیا ہوا بھی عمرہ کہلاتا ہے مگر یہ عمرہ مفردہ ہے جبکہ حج میں پہلے جو عمرہ ہوتا ہے وہ عمرہ تمتع ہے

## حج کا طریقہ

### مختصر طریقہ:

ماہ شوال سے ۸ ذی الحجہ کے دوران کسی بھی وقت حج کے پہلے حصہ عمرہ تمتع کی نیت کر کے مقررہ مقامات سے احرام باندھ کر مکہ آئیں۔ مکہ میں پہلے حارہ کعبہ کا طواف کریں۔ پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دوڑ کر نماز طواف بجالائیں جس کے بعد صفا و مرہ کے درمیان سعی کریں یعنی سات چکر لگائیں۔ پھر تقصیر (یعنی تھوڑے سے بال کاٹنا) کر کے احرام اتار دیں۔ یہ حج کا پہلا حصہ عمرہ تمتع مکمل ہو گیا۔ اب ۸ ذی الحجہ تک مکہ میں قیام کریں۔ ۸ ذی الحجہ سے حج کا دوسرا حصہ حج تمتع شروع ہو گا۔ پس مکہ میں کسی بھی مقام سے حج تمتع کی نیت سے احرام باندھ کر ۱۴ میل دور عرفات کے میدان جائیں۔ ۹ ذی الحجہ کو زوال سے غروب تک وہاں قیام کریں غروب کے بعد عرفات سے متصل دوسرے میدان ”مزدلفہ“ میں آئیں۔ یہ رات اور پھر صبح سورج نکلنے تک وہاں قیام کریں (بیمار، ضعیف اور خواتین کے لیے صبح تک ٹھہرنا ضروری نہیں ہے)۔ طلوع آفتاب کے بعد ایک

اور وہ علیحدہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ حج ہی کا ایک حصہ ہے۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ پورے حج یعنی دونوں حصوں کے مجموعہ کا نام بھی حج تمتع ہے اور فقط اس کے دوسرے حصے کا نام بھی حج تمتع ہے۔ غلط فہمی سے بچنے کے لیے اس کتاب میں پورے حج کو حج تمتع کے بجائے حج اسلام لکھا جائے گا اور صرف دوسرے حصے کو حج تمتع لکھا جائے گا۔

### حج کا وقت

واجب حج میں سب سے پہلے حصے میں عمرہ تمتع کرنا ہوتا ہے۔ اس کا ایک خاص وقت ہے یعنی پہل شوال سے ذی الحجہ کی ۹ تاریخ کو دوپہر سے پہلے پہلے کر لینا ہے (جبکہ عام دنوں کا عمرہ یعنی عمرہ مفردہ سال میں کسی وقت بھی ہو سکتا ہے) جب پہلا حصہ انجام دے لیں تو پھر دوسرے حصے کے شروع ہونے کا انتظار کریں۔ دوسرا حصہ یعنی حج تمتع ۹ ذی الحجہ سے شروع ہو کر ۱۲ یا ۱۳ ذی الحجہ کو ختم ہوتا ہے۔



- ① ایک خاص مقام سے احرام باندھنا
  - ② خانہ کعبہ کا طواف
  - ③ دو رکعت نماز طواف
  - ④ صفا و مروہ کے درمیان سعی یعنی سات چکر لگانا
  - ⑤ تقصیر یعنی تھوڑے سے بال کاٹ کر احرام اتار لینا
- نظاہر یہ اعمال بہت زیادہ محسوس ہوتے ہیں مگر پہلے عمل کے بعد تقیہ اعمال دو سے ڈھالی گھنٹوں میں آرام سے انجام دیے جاسکتے ہیں۔

### ① میقات سے احرام باندھنا

آجکل کے اعتبار سے یہ مسئلہ انتہائی اہم ہے۔ کیونکہ مکہ شہر میں داخل ہونے والا (خواہ وہ عمرہ کی نیت سے آئے یا حج کی) احرام باندھ بغیر شہر میں داخل نہیں ہو سکتا اور احرام بھی ہر جگہ سے نہیں باندھا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے چند خاص مقامات مخصوص ہیں جنہیں میقات کہا جاتا ہے۔ خشکی کے راستے سے جانے والے کو تو راستے میں یہ

تیسرے میدان ”منیٰ“ میں آئیں جہاں پہلے بڑے شیطان کو سات کنکر ماریں پھر قربانی کریں اور پھر سر منڈوائیں یا تقصیر کریں۔ اس کے بعد دو راتیں (گیارہویں و بارہویں ذی الحجہ کی) اسی میدان میں بسر کریں اور انہی دو دنوں (گیارہ اور بارہ) کو چھوٹے پھر درمیانی اور پھر بڑے شیطان کو کنکر ماریں۔ اسی دوران یا اگر چاہیں تو اس کے بعد (یعنی تیرہ ذی الحجہ یا اس کے بعد) مکہ آکر پہلے کعبہ کا طواف کریں۔ پھر مقام ابراہیم کے نیچے طواف کی نماز پڑھیں پھر صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائیں پھر کعبہ کا ایک اور طواف کریں جو طواف النسا کہلاتا ہے اور اس کے بعد اسی طواف کی دو رکعت نماز ادا کریں۔ اس طرح حج مکمل ہو گیا یہ توجہ کا صرف مختصر طریقہ یا ایک خاکہ ہے۔ اس کے بعد ان مسائل کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

### عمرہ تمتع کا طریقہ

اب ہم حج کے پہلے حصہ عمرہ تمتع کے متعلق نسبتاً تفصیلی گفتگو کرتے ہیں۔ عمرہ تمتع میں پانچ چیزوں کا انجام دینا واجب ہے:

### دوسرا طریقہ

یہ پھر جدہ اتر کر قریب ترین میقات جائیں جو جحفہ ہے۔ یہ جدہ سے تقریباً ۲۲ کلومیٹر ہے۔ وہاں سے احرام باندھ کر مکہ جائیں لیکن اس سفر میں وقت اور فاصلہ اتنا ہی طے کرنا ہوگا جتنی دیر میں مدینہ پہنچا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں ان کے لیے تو یہ مناسب ہے جن کا کوئی جاننے والا جدہ میں ہے یا وہ کئی مرتبہ تشریف لائے ہیں۔ ایک نئے آدمی کے لیے جحفہ کو ڈھونڈنا خاصا مشکل کام ہے۔

### تیسرا طریقہ

پہلے مدینہ جائیں اور وہاں کے اعمال و زیارات سے فارغ ہو کر مکہ کی طرف آئیں۔ مدینہ سے نکلنے ہی راستہ میں مسجد شجرہ ہے جو خود ایک میقات ہے۔ وہاں سے احرام پہن لیں اور مکہ آجائیں۔ اس صورت میں تندر کی ضرورت نہیں ہے۔

میقات آتے ہیں لیکن موجودہ زمانے میں چونکہ اکثریت ہوائی جہاز کے ذریعہ براہ راست جدہ پہنچ جاتی ہے جو میقات نہیں ہے (اور نہ ہی جدہ سے مکہ کے درمیان کوئی میقات آتا ہے) اسی لیے وہاں سے بغیر عبور کے احرام باندھنا جائز نہیں ہے۔ اس لیے حج کا عمرہ کرنے والے کے لیے تین راستے ہیں:

### پہلا طریقہ

جدہ پہنچنے سے تقریباً گھنٹہ یا پون گھنٹہ قبل جہانزی میں نذر کر کے احرام باندھ لیں یا اپنے شہر ہی سے نذر کر کے احرام باندھ سکتے ہیں۔ و بھر کے موقوفہ حالت اختیار میں صرف اس صورت میں عمل کر سکتے ہیں۔ اگر رات کا وقت ہو اور اگر عبور ہی ہو تو دن میں بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔ البتہ رہبر کی حوا میں مقلدات ہر وقت اس پر عمل کر سکتی ہیں۔

بھی سختی یاد کی جائے اس کے مطابق احرام باندھنا ہوگا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

### اہم نوٹ

- ① واضح رہے کہ جدہ یا حدیبیہ موجودہ مراجع کے نزدیک احرام باندھنے کا مقام نہیں ہے۔ وہاں سے ہرگز احرام نہ باندھیں عین ممکن ہے کہ اگر کوئی جانتے والا جدہ میں رہتا ہے تو وہ وہیں سے احرام باندھنے کا مشورہ دے یا کسی پرانے مجتہد کی کتاب میں مسئلہ دکھا دے لیکن موجودہ دونوں مجتہدین کرام کا مسئلہ یہی ہے کہ احرام جدہ یا حدیبیہ سے نہیں باندھا جاسکتا اور نہ توجہ کے عمرہ کا احرام باندھا جاسکتا ہے اور نہ عام عمرہ کا۔
- یہ مسئلہ پوری ذمہ داری سے تحریر کیا جا رہا ہے۔
- ② عام طور سے حج پر آنے والے تین طرح کے پروگرام بناتے ہیں اور تینوں کا مسئلہ الگ الگ ہے۔

### نذر

نذر کے معنی فاتحہ دلانے یا ٹھٹھائی پر کچھ بڑھ کر تقسیم کرنے کے نہیں ہیں۔ بلکہ نذر کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے دل میں ارادہ کر کے ایک منت مانے اور اس کے یہ الفاظ ادا کرے:

”میں اللہ کے لیے اپنے آپ پر لازم قرار دیتا ہوں کہ اپنے حج اسلام کے عمرہ تمتع / عمرہ مفردہ کا احرام سے باندھوں گا۔“

(خال جائز پر اس مقام کا نام لے جہاں سے احرام باندھنا ہے)۔ اگر عمرہ مفردہ کرنا چاہیں تو نذر میں حج اسلام کا عمرہ تمتع نہ کہیں۔ اس صورت میں جہاز کے سفر کی وجہ سے ایک کفارہ واجب ہو سکتا ہے جس کی تفصیل آگے بیان کی گئی ہے۔ بہر حال پھر جدہ ہرپورٹ سے براہ راست مکہ آ سکتے ہیں اور کسی بیعتات جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

تینوں میں سب سے بہتر صورت یہی ہے۔ اب جو صورت

- ④ بحری راستے سے آنے والوں کا بیعتات یلملم نہیں ہے جہاں جہاز رد کا جانا ہے اور احرام باندھنے کا اعلان ہوتا ہے۔ بحری راستے سے آنے والے اگر جدہ سے مدینہ جا رہے ہوں تو احرام باندھنے بغیر جدہ پہنچیں اور اگر مکہ جا رہے ہوں تو یلملم آنے سے پہلے ہی جہاز میں نذر کر کے احرام باندھ لیں اور سایہ کے نیچے سفر کرنے کا کفارہ وطن جا کر دیں۔

- ⑤ اگر کوئی ایسی مجبوری پیش آجائے کہ نہ تو بیعتات تک جاسکتا ہے اور نہ ہی جدہ آنے سے پہلے نذر کر کے احرام باندھا تھا، مثلاً بیمار پڑ جائے، وقت کی کمی ہو تو اس مجبوری میں پھر جدہ سے نذر کر کے احرام باندھ لے جس کا طریقہ یہ ہے:

”میں اللہ کے لیے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتع کا احرام جدہ سے باندھوں گا۔“

اور پھر احرام باندھ لے۔ ایسے لوگ جب جدہ سے مکہ جائیں تو جہاں سے حدود حرم شروع ہوں وہاں سے دوبارہ نیت

- ا۔ کچھ عازم پہلے مدینہ جا کر پھر حج کے لیے مکہ آتے ہیں۔ وہ مدینہ سے احرام باندھ کر آجائیں۔ (طریقہ ۱)
- ب۔ کچھ عازم حج پہلے مکہ آ کر حج کے بعد مدینہ جانا چاہتے ہیں۔ وہ حج کے عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر آئیں۔ (طریقہ ۲)

- ج۔ زیادہ تر پہلے مکہ آ کر پھر حج سے پہلے ہی مدینہ جانا چاہتے ہیں۔ وہ طریقہ ۱ یا ۲ کے مطابق پہلے عام عمرہ یعنی عمرہ مفردہ کا احرام باندھ کر مکہ آئیں۔ پھر حسب خواہش حج سے پہلے مدینہ جائیں اور پھر حج کے عمرہ کی نیت سے طریقہ ۱ کے مطابق احرام باندھ کر مکہ آجائیں۔

- ⑥ اگر کسی شخص نے جدہ سے عمرہ تمتع کا احرام باندھ لیا ہے چاہے وہیں نذر کر کے باندھا تو غلط کام کیا ہے۔ اسے دس بیعتات جا کر احرام باندھ کر آنا ہوگا۔ یہ ممکن نہ ہو تو جہاں تک جاسکے وہاں جا کر احرام باندھے۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو مکہ ہی سے دوبارہ احرام باندھے۔ پہلا جدہ والا احرام غلط ہے۔

کر لیں۔

## احرام

احرام کے وقت تین چیزیں واجب ہیں:

①- دو کپڑے پہننا

②- نیت کرنا

③- تلبیہ کہنا

البتہ جو اشخاص جہاز ہی سے یا اپنے شہر سے احرام باندھ کر آنا چاہتے ہیں ان کے لیے ایک چوتھی بات یعنی نذر کرنا بھی ضروری ہے۔ جو ان تینوں سے پہلے واقع ہوتی ہے۔ جس کا طریقہ سخر یا کیا جا چکا ہے۔ پھر یہ تین عمل ہوں گے۔ طریقہ درج ذیل ہے:

① احرام کے دو کپڑے پہننا:

احرام میں دو کپڑے پہننا واجب ہے۔ ایک ایسا کپڑا جو کمرے گھٹنے کو چھپائے، دوسرے ایک چادر جس سے دونوں شانے چھپے رہیں۔ کپڑا اس سے کم نہیں ہونا چاہیے زیادہ ہو سکتا ہے

یہ مردوں کے لیے واجب ہے۔ عورت کے لیے یہ کپڑے پہننا واجب نہیں ہے۔ وہ چاہے تو اپنے عام لباس کو بھی احرام قرار دے سکتی ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ بھی دو کپڑوں کا احرام باندھے۔ ان کپڑوں میں مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

① یہ کپڑے بغیر سسے ہوں (عورت اگر چاہے تو سسے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہے)۔

② پاک ہوں

③ خالص ریشم نہ ہو (عورت بھی خالص ریشم نہیں پہن سکتی)۔

④ ایسے جانور کی کھال یا بال کا بنا ہوا نہ ہو جس کا گوشت کھانا حرام ہے۔

⑤ اتنے باریک نہ ہوں کہ اندر سے جسم نظر آئے۔

نوٹ: اگر احرام باندھنے کے بعد کسی وقت یہ کپڑے نجس ہو جائیں تو فوراً پاک کر لیں یا بدل دیں، البتہ وہ خون جو حالت نماز میں معاف ہے لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔

البتہ مستحب ہے کہ مکہ پہنچنے تک تلبیہ کو سوتے جاگتے بلندی پر چڑھتے اترتے دہراتے رہیں۔

② احرام باندھنے کے لیے وضو یا غسل ضروری نہیں البتہ غسل کرنا سنت ہے۔

③ وقت احرام کوئی نماز پڑھنا بھی ضروری نہیں البتہ رکعت یا ۲ رکعت نماز بجا لانا سنت ہے اور اگر ادا یا نقصان نماز کے بعد احرام باندھیں تو وہ زیادہ بہتر ہے۔ پھر سنت نماز کی بھی ضرورت نہیں

④ احرام کی چادروں کا ہر وقت پہننا ضروری نہیں انہیں اتارا بھی جاسکتا ہے، بدلا بھی جاسکتا ہے۔ نجس ہو جائیں تو پاک بھی کیا جاسکتا ہے۔

⑤ احرام کی حالت میں اگر کسی پر غسل واجب ہو جائے تو احرام پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ صرف غسل کر کے چادریں بدل لیں یا پاک کر کے انہیں کو دوبارہ پہن لیں۔

⑥ احرام کی حالت میں غیر مسلم مالک سے آنے والی چڑھے کی

④ نیت کرنا

احرام کے کپڑے پہننے کے بعد نیت کریں:

”میں حج اسلام کے عمرہ تمتع کے لیے احرام باندھتا ہوں۔  
قربتہ الی اللہ“

⑤ تلبیہ کہنا:

نیت کے بعد تلبیہ (لیک) کہنا واجب ہے جو یہ ہے:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ  
لَكَ لَبَّيْكَ - إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ  
وَالْمُلْكَ - لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

جن جملوں کے نیچے لائن کیلنچی گئی ہے وہ واجب ہے۔ بقیہ حصہ مستحب ہے مگر بہتر ہے کہ حتیٰ امکان اسے بھی ادا کریں۔

ان الفاظ کو صحیح عربی تلفظ کے ساتھ ادا کریں۔ اگر خود ادا نہ کر سکیں تو کسی سے مدد لیں جو ان الفاظ کو ادا کر دے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو جس طرح ممکن ہو ان کلمات کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔  
نوٹ: ① ان کلمات کو صرف ایک دفعہ کہنا واجب ہے۔



ہو وہاں صرف نیت و تلبیہ پڑھا جائے۔ واضح رہے کہ احرام کی پابندی احرام کی چادریں پہننے سے شروع نہیں ہوتی بلکہ نیت و تلبیہ کے بعد شروع ہوتی ہیں۔

### محرمات

احرام پہننے کے بعد چند چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض ویسے ہی حرام ہیں۔ احرام کی وجہ سے ان کی تائید بڑھ جاتی ہے اور ان میں ۲۱ مرد و عورت دونوں پر حرام ہیں۔ چار چیزیں صرف مردوں پر حرام ہیں اور ایک چیز صرف عورت پر حرام ہے۔

وہ ۲۱ چیزیں جو احرام کی حالت میں مرد و عورت دونوں پر حرام ہیں درج ذیل ہیں:

- ① خشکی کے جانور کا شکار کرنا
- ② اسلحہ ساتھ رکھنا
- ③ عورتوں کے ساتھ ہمبستری

ان چیزوں کے استعمال سے بچیں جو مکرمین باندھی جاتی ہیں۔

④ کسی دوسرے کا استعمال شدہ احرام خواہ عمرہ میں استعمال ہوا ہو یا حج میں اس کی اجازت سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

⑤ جس مقام سے احرام پہننا ہے ضروری نہیں کہ احرام کی چادریں وہیں پہنی جائیں بلکہ سہولت و آسانی کی خاطر اس سے پہلے کے کسی مقام سے بھی پہنی جاسکتی ہیں۔ البتہ نیت و تلبیہ وہیں پہنچ کر ادا کیا جائے گا۔ پس اگر مدینہ سے واپسی میں مسجد شجرہ سے احرام باندھنا ہے تو مدینہ ہی سے احرام کی چادریں باندھ کر چل سکتے ہیں تاکہ مسجد شجرہ میں صرف نیت و تلبیہ کہنے کی ضرورت رہ جائے اور سامان کھول کر کپڑے تبدیل کرنے وغیرہ کی زحمت نہ ہو۔ اسی طرح اگر جہاز میں احرام باندھنا ہے تو سامان وغیرہ کھولنے کی زحمت سے بچنے کی خاطر جہاز میں سوار ہونے سے پہلے احرام کی چادریں پہنی جاسکتی ہیں تاکہ دوران سفر جہان سے احرام باندھنا

- ①۸ بھوٹ بولنا، گالیاں دینا وغیرہ۔
- ①۹ جدال، یعنی دائرہ باندھنا اسی طرح کے دوسرے الفاظ سے قسم کھانا۔
- ②۰ وائت اکھاڑنا۔
- ②۱ حرم سے گھاس وغیرہ اکھاڑنا۔
- ②۲ وہ چار چیزیں جو حالت احرام میں صرف مرد پر حرام ہیں عورت کے لیے جائز ہیں:
- ① سر چھسنا۔
- ② بند چھت والی سواری میں سفر کرنا (البتہ رہبر نے رات کو اجازت دی ہے)۔
- ③ ایسی چیز پہننا جو پاؤں کے اوپر کے حصے کو مکمل چھپا لے مثلاً جراب موزہ وغیرہ۔
- ④ سیلا ہوا کپڑا پہننا۔

اسی طرح ایک چیز ایسی ہے جو حالت احرام میں صرف عورت پر حرام ہے مرد کے لیے جائز ہے۔ یعنی اپنے چہرے کو

- ② عورتوں کے ساتھ بوس و کنار۔
- ⑤ عورت کے جسم کو لذت کے ارادہ سے مس کرنا۔
- ⑥ اجنبی عورت پر شہوت سے نگاہ کرنا۔
- ④ استمنا کرنا (یعنی خود کسی طریقے سے منی نکالنا)
- ⑧ نکاح کرنا یا پڑھنا۔
- ⑨ خوشبو استعمال کرنا۔
- ⑩ مسرہ لگانا۔
- ⑪ آئینہ دیکھنا۔
- ⑫ تیل ملنا۔
- ⑬ بدن سے بال اکھاڑنا۔
- ⑭ ناخن کاٹنا۔
- ⑮ جسم سے خون نکالنا۔
- ⑮ کسی چیز کو زینت کے ارادہ سے استعمال کرنا خواہ وہ گھڑی یا انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔
- ⑮ جسم پر پائے جانے والے کیڑے یا جوں وغیرہ مارنا۔

میں ۲۰ میں ذکر ہوا۔ اگر ایسی گاڑی میں سفر کیا تو اس کا کفارہ دینا ہوگا لیکن اس کی وجہ سے عمرہ یا حج پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ صرف رہنے رات کو بند گاڑی میں سفر کی اجازت دی ہے۔ واضح رہے کہ یہ مسئلہ صرف مردوں کے لیے ہے۔ عورتیں یا بچے تمام علماء کے نزدیک بند گاڑی میں سفر کر سکتے ہیں خواہ رات ہو یا دن۔

- اگر کبھی ایک احرام کے دوران خواہ احرام حج کا ہو یا عمرہ تمتع کا یا عمرہ مفروہ کا ایک سے زائد مرتبہ بند گاڑی میں سفر کرنا پڑے مثلاً جو لوگ جہاز میں احرام باندھ لیتے ہیں انہیں جدہ ایئر پورٹ پر اتر کر مکہ آنے کے لیے پھر بند بس یا ٹیکسی میں سفر کرنا ہوگا تو کفارہ صرف ایک ہی دینا ہوگا۔
- اس مجبوری کا کفارہ ایک دن یا بکر ہے جس کا گوشت ایسے مستحقین میں تقسیم کرنا ہوگا جو غریب بھی ہو اور شیعہ بھی۔ ایسے اداروں مثلاً دینی مدارس و یتیم خانوں کو بھی یہ گوشت یا بکر دیا جاسکتا ہے جس میں سارے مستحقین ہوں۔ واضح

کپڑے سے چھپانا۔

نوٹ: ① یہ تمام چیزیں حالت احرام میں حرام ہیں۔ ان میں سے کچھ کے انجام دینے سے گناہ اور کفارہ دونوں واجب ہو جاتے ہیں اور کچھ کے انجام دینے سے کفارہ تو واجب نہیں ہوتا ہے البتہ صرف گناہ ہوتا ہے۔ جس کے لیے استغفار واجب ہے۔

② جب کفارہ واجب ہو جائے تو اسے مکہ میں دینا چاہیے۔ مگر چونکہ آج کل وہاں یہ عمل بہت مشکل ہے اس لیے وطن والیں بیچ کر بھی دیا جاسکتا ہے۔

③ کفاروں کی تفصیلات اس مختصر رسالے میں لکھنے کی گنجائش نہیں، اس لئے علمائے دین یا مفصل کتابوں کی طرف رجوع کیا جائے۔ البتہ ایک چیز کا ذکر اہم ہونے کی وجہ سے ضروری ہے۔

- وہ یکہ مردوں کے لیے احرام باندھنے کے بعد ایسی سواری میں سفر کرنا جائز نہیں جس پر چھپر ہو۔ جیسا کہ حرام بیڑوں

طواف کو انجام دینا ہے۔ مسجد الحرام کے کسی بھی دروازہ سے داخل ہو کر خانہ کعبہ کے قریب پہنچیں اور طواف (یعنی خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا) انجام دیں۔ طواف شروع کرنے سے قبل پانچ باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

#### ① نیت

اس کی کیفیت یہ ہے کہ:  
”میں حج اسلام کے عمرہ تمتع کے لیے طواف بجا لاتا ہوں۔ قربۃ الی اللہ“

② وضو یا غسل انجام دے کر طواف کیا جائے۔

③ جسم و لباس کو ہر نجاست سے پاک ہونا چاہیے۔

④ حالت طواف میں مردوں کے لیے شرمگاہ کا چھپا رہنا واجب ہے۔ عورتوں کے لیے اتنا لباس پہننا ضروری ہے

جتنا نماز میں پہنا جاتا ہے خصوصاً ہاتھ، تھیلی تک چھپے رہیں۔

⑤ اگر مرد طواف کرے تو واجب ہے کہ اس کا غنہ ہو چکا ہو

طواف شروع کرنے سے پہلے اوپر ذکر کی گئی پانچوں

رہے کہ جانور کا گوشت ہی تقسیم کرنا ہوگا۔ رقم تقسیم کرنے سے ذمہ داری پوری نہ ہوگی۔ البتہ کسی ایسے قابل بھروسہ شخص کو دے دیے جاسکتے ہیں جس پر مکمل یقین ہو کہ وہ اس سے جانور ذبح کر کے اس کا گوشت مستحقین کو پہنچا دے گا۔

● کفارہ دینے کی کوئی مدت نہیں ہے۔ البتہ جتنا جلد دے دیں بہتر ہے۔

#### ② خانہ کعبہ کا طواف

احرام کے مرحلے سے فارغ ہونے کے بعد اب مکہ اگر باقی

اعمال انجام دینا واجب ہے۔ مکہ میں داخل ہونے کے بعد جاہیں

تو سب سے پہلے عمرہ مکمل کر لیں اور چاہیں تو پہلے آرام کر لیں۔

بہتر یہ ہے کہ پہلے رہائش کا انتظام کر کے کچھ دیر آرام کر لیا جائے۔

اس کے بعد عمرہ کے باقی چھ اعمال انجام دینا ہیں جو دو سے ڈھائی

گھنٹہ میں آرام سے مکمل ہو جائیں گے۔ ان میں سب سے پہلے



باتوں کا خیال کر لیں۔ اس کے بعد طواف شروع کریں اور طواف کے دوران آٹھ باتوں پر عمل کرنا واجب ہے۔

(۱) خانہ کعبہ کے گرد سات مکمل چکر لگائیں نہ سات سے کم ہوں نہ زیادہ۔

(۲) پورے سات چکر پے درپے لگائے جائیں یعنی ان چکروں کے درمیان اتنا وقفہ نہ ہو کہ وہ ایک طواف نہ کہلائے

(۳) ہر چکر حجر اسود کے پاس سے اس طرح شروع ہو کہ پورا حجر اسود شامل ہو جائے۔

(۴) ہر چکر حجر اسود کے پاس ختم ہو۔ آخری چکر میں حجر اسود سے احتیاطاً تھوڑا آگے بڑھ جائیں مگر اس کو طواف کا جزو نہ سمجھیں۔

(۵) پورے طواف کے دوران خانہ کعبہ بائیں ہاتھ کی جانب ہو۔ اگر کسی وقت بھیڑ کی وجہ سے یا ارکان کو بوسہ دینے کی وجہ سے رخ پھر گیا اور خانہ کعبہ سامنے یا پشت یا سیدھے ہاتھ کی جانب ہو گیا تو اتنا حصہ طواف

میں شمار نہیں کیا جائے گا بلکہ واجب ہے کہ جہاں سے رخ پھرا تھا واپس وہاں جا کر پھر اس مقام سے چکر پورا کریں۔ البتہ دائیں بائیں یا پشت کی طرف دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶) خانہ کعبہ اور مقام ابراہیم کے درمیان ہر ۲۶ ہاتھ کا فاصلہ ہے۔ پس حالت اختیار میں جب طواف کیا جائے تو خانہ کعبہ سے ۲۶ ہاتھ کے فاصلے کے اندر اندر کیا جائے۔

اس سے زیادہ فاصلے سے طواف نہ کیا جائے اور یہ فاصلہ بھی اس طرف جہاں حجر اسماعیل موجود ہے صرف ۶ ہاتھ ہے۔ پس وہاں طواف صرف ۶ ہاتھ کے فاصلے میں انجام دیا جائے۔ البتہ آگے تھوڑی کے نزدیک

حالت اختیار میں بھی اس فاصلے سے زیادہ دور ہٹ کر طواف صحیح ہے۔ مگر بہتر ہے کہ اسی فاصلے میں رہا جائے۔

(۷) طواف کرتے وقت جب حجر اسماعیل (جسے ایک چھوٹی

گول دیوار سے ظاہر کیا گیا ہے) کے پاس سے گزریں تو اس کو بھی طواف میں شامل کر لیں یعنی اس کے

اور خانہ کعبہ کے درمیان سے نہ گزریں بلکہ اس طرح طواف کریں کہ حجر اسماعیل بھی بائیں جانب رہے اور اس کے گرد بھی طواف ہو جائے۔

(۸) طواف کی حالت میں کعبہ کے اندر جانا یا شاذروان کے اوپر چلنا یا کعبہ کی دیوار کی بنیاد پر چلنا جائز نہیں ہے۔ جب ان باتوں کی پابندی کرتے ہوئے کعبہ کے گرد سات چکر لگالیے تو طواف مکمل ہو گیا۔

نوٹ: (۱) طواف کے دوران کچھ پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ بالکل خاموشی سے بھی طواف ہو سکتا ہے بلکہ گفتگو بھی کی جاسکتی ہے۔ مگر چڑھت چاہیں تو کوئی بھی دعایا درود پڑھا جاسکتا ہے۔

(۲) ہر چکر کے بعد حجر اسود کے قریب آکر دیکھنا یا اس کی طرف رخ کر کے ہاتھ اٹھا کر بسم اللہ واللہ اکبر کا ضروری نہیں

ہے۔ اگر کہنا چاہیں تو خیال رہے کہ بائیں کندھا خانہ کعبہ کی طرف سے جتنے نہ پائے ورنہ طواف غلط ہو سکتا ہے۔ یعنی بجائے پورا رخ پھیر کر سیدہ کعبہ کی طرف کرنے کے صرف چہرہ موڑ کر بسم اللہ واللہ اکبر کہہ دیا جائے۔

### (۳) نماز طواف

طواف کے فوراً بعد ۲ رکعت طواف کی نماز پڑھنا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

(۱) یہ نماز بالکل ہماری صبح کی نماز کے طریقے سے پڑھی جائے گی اور صبح کی طرح اس میں دو رکعتیں ہوں گی۔

(۲) اس کی نیت یہ ہوگی: ”میں حج اسلام کے عمرہ تمتع کی رکعت نماز طواف پڑھتا ہوں۔ قریبہ الی اللہ“

(۳) یہ مقام ابراہیم کے بالکل پیچھے پڑھنا واجب ہے اگر وہاں ممکن نہ ہو تو اس کے دائیں یا بائیں جانب کہاں ممکن نہ ہو تو جہے ہٹ کر پڑھی جائے مگر جس حد تک ممکن ہو مقام ابراہیم کے جتنے قریب پڑھ سکے ہیں پڑھیں۔

سے مروہ گئے یہ ایک چکر ہو گیا۔ پھر مروہ سے صفا کی جانب واپس آئے یہ دوسرا چکر ہو گیا۔ پھر صفا سے مروہ کی جانب چلے یہ تیسرا چکر ہو گیا۔ اس طرح جب سات چکر لگائیں گے تو اختتام مروہ پر ہو گا۔ گویا جانا اور آنا دو چکر شمار ہوں گے۔

④ چکر لگاتے وقت رخ سامنے کی جانب ہو یعنی جب صفا سے مروہ کی جانب چلیں تو رخ مروہ کی جانب ہو اور جب مروہ سے صفا کی جانب آئیں تو رخ صفا کی جانب ہو پس الٹا چلنا صحیح نہیں ہے۔ البتہ دائیں یا بائیں یا پیچھے کی طرف صرف مڑ کر دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ سبب سامنے کی طرف ہو۔  
نوٹ: ● سعی پیدل بھی ہو سکتی ہے سواری میں بھی، وڈر کر بھی ہو سکتی ہے اور آہستہ آہستہ چل کر بھی ● ہر چکر کے اختتام مروہ یا صفا پر تھوڑی دیر بیٹھ کر آرام کر سکتے ہیں۔ اسی طرح دوران چکر درمیان میں بھی مختصر وقت کے لیے بیٹھا جاسکتا ہے ● اس میں وضو نہ پانا یا جسم و لباس کا پاک ہونا ضروری نہیں ہے البتہ ان امور کا خیال رکھنا بہتر ہے پس اگر کسی کا وضو ٹوٹ گیا تب بھی وہ سعی انجام

④ اس نماز سے پہلے اذان اقامت نہیں ہے۔  
⑤ جو پھر مسجد الحرام کے صحن میں لگا ہے اس پر سجدہ صبح ہے اس لیے اس نماز کے دوران سجدہ گاہ یا مہر رکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ مسجد الحرام کے فرش پر ہی سجدہ کیا جائے۔  
⑥ باقی اس کی وہی تمام شرائط ہیں جو عام واجب نمازوں کی ہیں۔

## ⑦ سعی

طواف کی نماز کے بعد اب عمرہ تمتع میں چوتھا واجب کام سعی انجام دینا ہے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگانا۔ اس میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال کریں۔

① نیت: جو یوں کی جائے گی:  
”میں حج اسلام کے عمرہ تمتع کے لیے سعی کرتا ہوں۔  
قرینۃ الی اللہ“

② صفا سے چکر لگانا شروع کریں اور مروہ پر ختم کریں۔  
③ سات چکر لگائیں جس کی کیفیت یہ ہوگی کہ پہلے صفا

چیزیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہو گئی تھیں پھر حلال ہو جاتی ہیں۔  
البتہ تین باتوں کا خیال کرنا ضروری ہے:

① جب تک حج مکمل نہ ہو جائے سر نہ ڈانا جائز نہیں ہے۔  
② بغیر ضرورت کے حج کا احرام پہننے تک مکہ سے باہر نہ جائیں یہاں تک کہ جدہ یا عرفات و منیٰ کی زیارت کے لیے بھی نہ جائیں۔  
③ اب حج مکمل ہونے تک کوئی عمرہ مفردہ نہیں کر سکتے۔

## مکہ میں کیا کریں

اس کے ساتھ ہی عمرہ تمتع مکمل ہو گیا یعنی آپ نے حج کے پہلے حصہ کو انجام دے دیا اور اب ۸ روزی الحجہ سے حج کا دوسرا حصہ شروع ہو گا۔ اسی دوران آپ کو مکہ میں ہی قیام کرنا ہو گا۔ کوشش کریں کہ جتنا عرصہ مکہ میں قیام رہے زیادہ سے زیادہ وقت مسجد الحرام میں گزارا جائے اور حتی الامکان عبادات انجام دی جائیں اور درج ذیل امور کا زیادہ خیال رکھیں:

دے سکتے۔

## حلق یا تقصیر

اب عمرہ تمتع کا پانچواں عمل انجام دینا ہے جب صفا مروہ کے درمیان سات چکر لگالیے تو سعی ہو گئی۔ اس وقت انسان مروہ پر ہوتا ہے۔ اس کے بعد تقصیر کروانا ہے یعنی سر یا دارھی یا مونچھ کے تھوڑے سے بال یا کچھ ناخن کٹوائیں۔ اس کی نیت یہ ہے:  
”حج اسلام کے عمرہ تمتع کے احرام سے فارغ ہونے کے لیے تقصیر کرتا ہوں۔ قرینۃ الی اللہ“

اس میں خیال رہے کہ حلق یا تقصیر یا تو خود انجام دیں یا کسی ایسے شخص سے مدد لے جو بغیر احرام کے ہو یا اس کا احرام اتر گیا ہو۔ جو خود حالت احرام میں ہو اور اس نے تقصیر نہیں کی وہ دوسروں کی تقصیر یا حلق نہیں کر سکتا۔ البتہ اگر یہ غلطی ہو گئی تو حلق یا تقصیر صحیح رہے گی اور احرام اتر جائے گا۔  
تقصیر کے بعد اب احرام اتار دیا جائے اور وہ تمام

جب تھکن زیادہ ہو اور نماز و طواف کی ہمت نہ ہو تو فرش پر بیٹھ کر خانہ خالی خانہ کعبہ کی زیارت کریں۔

مکہ میں جو مقدس مقامات ہیں ان کی زیارت کریں خصوصاً رسول اکرمؐ کی ولادت گاہ، بیت خدیجہ، غار حرا، غار ثور اور جنت المعلیٰ کا قبرستان۔

جنت المعلیٰ میں حضرت خدیجہؓ، حضرت ابوطالبؓ، حضرت آمنہؓ، حضرت عبد منافؓ اور رسول اکرمؐ کے مفسر زند حضرت قائمؑ کی قبریں ہیں۔ اس قبرستان کی زیارت کریں اور اپنے ساتھ زیارت کی کتاب لے جائیں اور زیارت پڑھیں۔ نیز بے شمار مومن بھی یہاں دفن ہیں۔ ان کی زیارت پڑھیں اور ایصال ثواب کے لیے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کریں۔

① زیادہ سے زیادہ طواف کریں۔ طواف کا مطلب ہے اپنے عام لباس میں کعبہ کے سات پکر گانا۔ اس کا طریقہ وہی ہوگا جو عمرے کے طواف میں گزرا ہے۔ اس کے بعد سعی اور سر کے بال نہیں کاٹے جاتے یہ طواف عزیز و اقارب، دوست، رشتہ دار زندہ ہوں یا مردہ سب کی طرف سے ہو سکتے ہیں۔ پس جس کی طرف سے طواف ہے، نیت میں اس کا نام یا رشتہ لیں مثلاً میں اپنے والدین کا طواف کرتا ہوں۔ قرینۃ الی اللہ۔ مکہ میں طواف سب سے افضل عبادت ہے۔

② ساری ادا نمازیں مسجد الحرام میں پڑھیں۔ قنبا بھی جتنی ممکن ہو سکے اسی مسجد میں پڑھیں کیونکہ اس کی ایک نماز کا ثواب اس لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔

③ جتنا ممکن ہو تلاوت قرآن کریں۔ ایک قرآن ختم کر سکیں تو بہت بہتر ہے۔

④ کعبہ کی صرف زیارت کرنا بھی ثواب رکھتا ہے۔ اس لیے

طواف النساہ کی ۲ رکعت نماز

گیارہویں و بارہویں کی رات منیٰ میں ٹھہرنا۔

گیارہویں و بارہویں کے دن تینوں شیطانوں کو

کنکریاں مارنا۔

ان چیزوں کو مکمل طور پر انجام دینے کے بعد آپ

کا حج مکمل ہو گیا۔ ان تفصیلات علمائے دین سے دریافت

کریں یا بڑی کتابوں کی جانب رجوع کریں۔ البتہ مختصر تذکرہ

درج ذیل ہے۔

① احرام باندھنا:

حج تمتع کے لیے اب جو احرام باندھا جائے گا یہ مکہ معظمہ میں

کسی بھی مقام سے باندھا جاسکتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنے مکان سے

بھی باندھا جاسکتا ہے۔ اس میں بھی وہی تین باتیں ضروری

ہیں جن کا تذکرہ عمرہ کے احکام میں کیا گیا یعنی:

(۱) دو کپڑے ہونا چاہیے (۲) نیت:

حج تمتع کے لیے احرام باندھنا ہوں قریش الی اللہ (۳) تلبیہ:

## حج تمتع

اب آپ کے واجب حج کا دوسرا حصہ شروع ہوتا ہے جو حج تمتع کہلاتا ہے۔ اس میں ۱۳ چیزیں واجب ہیں:

- ① احرام باندھنا۔
- ② عرفات میں ۹ ذی الحجۃ کو ظہر سے غروب تک ٹھہرنا۔
- ③ شعر الحرام (مزدلف) میں شب عید ٹھہرنا۔
- ④ عید کے دن منیٰ آکر بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا۔
- ⑤ عید کے دن منیٰ میں قربانی کرنا۔
- ⑥ اس کے بعد سر منڈوانا یا تقصیر کرنا۔
- ⑦ حج کا طواف کرنا۔
- ⑧ طواف کی نماز پڑھنا۔
- ⑨ سعی۔
- ⑩ طواف النساہ کرنا۔



قربۃ الی اللہ۔ (۲) زوال آفتاب سے غروب آفتاب تک میدان عرفات میں ہی رہیں۔

نوٹ: صرف رہنا واجب ہے باقی اور کوئی کام واجب نہیں۔ یعنی چاہے اپنے خیمہ میں بیٹھیں یا لیٹیں کہیں کھڑے رہیں یا پیدل میدان عرفات ہی میں پھلیں۔ پورا وقت خاموشی میں گزاریں یا باتیں کریں سب جائز ہے البتہ مستحب ہے کہ سارا وقت دعاؤں میں صرف کریں

(۳) مشعر الحرام میں ٹھہرنا: عرفات میں ۹ تاریخ کو غروب تک ٹھہرنے کے بعد اب وہاں سے مشعر الحرام (مزدلفہ) میں پہنچنا ہے یہاں اصل میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ٹھہرنا واجب ہے لیکن احتیاط یہ ہے کہ عرفات سے مشعر پہنچنے کے بعد پوری رات (جو عید کی رات ہوگی) وہیں گزار دیں یہاں ٹھہرنے میں بھی دو شرائط ہیں:

(۱) صبح صادق سے پہلے نیت کریں: ”میں

صبح عربی میں یہ جملہ کہنا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اس کے بعد ہی ۲۵ باتیں حرام ہو جائیں گی جن کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔ دیکھیے ص ۴۲ یہ احرام ۸ ذی الحجہ کو باندھنا بہتر ہے۔

(۲) عرفات میں ٹھہرنا: مکہ سے تقریباً ۱۴ میل کے فاصلے پر واقع ایک ڈاڑی ہے جو عرفات کہلاتی ہے۔ اگرچہ اس میں ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے غروب تک ٹھہرنا واجب اور حج کا دوسرا کام ہے لیکن عام طور پر حاجی حضرات ۸ ذی الحجہ کو مکہ سے احرام باندھ کر اسی تاریخ کو عرفات چلے آتے ہیں اور رات وہیں گزارتے ہیں اور ۸ تاریخ کو صبح ہی سے اس میدان میں موجود ہوتے ہیں۔ عرفات میں ٹھہرنے کی دو شرائط ہیں:

(۱) زوال آفتاب کے وقت نیت کریں: میں حج تمتع کے لیے ظہر سے غروب تک عرفات میں ٹھہرتا ہوں۔

میدان کی جانب روانہ ہو جائیں جہاں جا کر اسی دن (جو عید قربان کا دن ہوگا) تین واجبات انجام دینا ہیں۔

(۲) کنکریاں مارنا:

عید کی صبح منی پہنچ کر سب سے پہلے حجرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنا ہیں۔ اس میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

(۱) نیت: ”حج تمتع کے لیے حجرہ عقبہ کو سات کنکریاں مارتا ہوں قربۃ الی اللہ“

(۲) یہ کنکریاں حرم سے اٹھائی گئی ہوں لیکن بہتر ہے کہ مشعر الحرام سے لی گئی ہوں جو حرم ہی کا ایک حصہ ہے۔

(۳) ہر کنکری نئی ہو یعنی اس سے پہلے کسی نے اس کو کنکریاں مارنے میں استعمال نہ کیا ہو۔

(۴) غصبی نہ ہو یعنی کسی دوسرے کی کنکری بغیر اس کی اجازت کے استعمال نہیں کی جاسکتی۔

(۵) ۱۰ تاریخ کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب

حج تمتع کے لیے مشعر الحرام میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ٹھہرتا ہوں۔ قربۃ الی اللہ“

(۲) صبح صادق سے سورج نکلنے تک مزدلفہ کے میدان میں رہیں۔

نوٹ: (۱) سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے نکلنا حرام ہے البتہ عرفات کی طرح آپ کی مرضی ہے کہ مشعر الحرام میں یہ وقت جس طرح بھی گزاریں۔

(۲) یہاں قیام کے دوران رمی الجمرات (شیطانوں پر کنکریاں مارنا) کے لیے اسی میدان سے کنکر چننا مستحب ہے۔

(۳) عورتیں بوڑھے اور بیمار اگر ان کے لیے ٹھہرنے میں سختی ہو تو سورج نکلنے سے پہلے بھی مشعر الحرام سے نکل سکتے ہیں۔

منی کی طرف روانگی: مشعر الحرام میں طلوع آفتاب تک ٹھہرنے کے بعد سورج نکلنے ہی اب منی کے

نہ کسی بھی وقت مار سکتے ہیں۔

(۶) کنکریاں ماری جائیں پس اگر کسی نے لے جا

کر شیطان پر رکھ دیں تو کافی نہیں۔

(۷) کنکری شیطان تک پہنچ جائے اگر ماری

اور نہیں پہنچی تو وہ گنتی میں نہ آئے گی۔

(۸) سات کنکریاں ماری جائیں اس سے کم

نہ ہوں۔

(۹) کنکریاں ایک ایک کر کے ماری جائیں ایک

ساتھ کئی کنکریاں نہ پھینکی جائیں۔

(۱۰) ماری ہوئی کنکری جمرہ (شیطان) تک

پہنچ جائے اور بغیر کسی چیز سے ٹکرائے پہنچے۔

نوٹ :-

(۱) جس کے لیے کسی مجبوری سے کنکریاں پھینکنا

ناممکن یا بہت مشکل ہو وہ اپنی جگہ کسی دوسرے کو اپنا نائب

بناکر اس سے اپنی جانب سے کنکریاں پھینکوا سکتا ہے۔

(۲) ۱۰ تاریخ کو صرف بڑے شیطان کو کنکریاں

مارنا ہیں دوسرے دو شیطانوں کو نہیں۔

(۳) عورتوں کو اس بات کا خاص خیال رکھنا

چاہیے کہ وہ اپنے کنکر خود ماریں۔ ۱۰ رذی الحجۃ کو بھی اور

۱۱ و ۱۲ کو بھی۔ شوہر، بیٹے، بھائی یا کسی دوسرے کو نائب

بناکر بھیج دینا غلط ہے۔ البتہ اگر نجوم کی وجہ سے دن کو کنکر

مارنا ممکن نہ ہو تو رات کو ماریں لیکن حتی الامکان یہ فریضہ

خود ادا کرنا ہے۔

(۴) خول کے نزدیک احتیاط واجب ہے

کہ کنکر اوپر کے حصے سے نہ مارے جائیں۔ حیننی اجازت دیتے ہیں

(۵) قُربانی:

منیٰ میں عید کے دن کنکریاں مارنے کے بعد اب

دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ قربانی کریں۔ جس جانور کی قربانی

کریں اس میں درج ذیل شرائط ہوں۔

(۱) قربانی اونٹ، گائے یا بھیڑ بکری میں

سے کسی کی بھی کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ دوسرے

جانور کی قربانی جائز نہیں ہے البتہ زرداؤہ دونوں کی قربانی جائز۔

(۲) اونٹ ہے تو چھٹے سال میں داخل ہو

چکا ہو۔ گائے و بکری دو سال مکمل کر کے تیسرے میں داخل

ہو چکی ہو۔ بھیڑ ہے تو سات ماہ مکمل کر کے آٹھویں میں

داخل ہو چکی ہو مگر احتیاط یہ ہے کہ ایک سال مکمل کر کے

دوسرے سال میں داخل ہو چکی ہو۔

(۳) بہت بوڑھا نہ ہو۔

(۴) صبح و سالم ہو پس بیمار، خفی، کانا،

لنگڑا یا ایسا نہ ہو جس میں کوئی اور نقص ہو۔

قُربانی کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال

رکھیں :-

(۱) شیطان کو کنکر مارنے کے بعد قربانی ل جائے۔

(۲) نیت: ”حج تمتع کے لیے قربانی کرتا ہوں

تَرْبُةً اِلٰی اللّٰہ۔“

(۳) ہر شخص کی طرف سے الگ الگ ہونا

چاہیے یعنی یہ جائز نہیں کہ ایک قربانی میں کئی آدمی شریک ہو

نوٹ :- (۱) ضروری نہیں کہ قربانی اپنے

ہاتھوں سے ذبح کریں بلکہ کسی اور سے بھی کرائی جاسکتی ہے

اس صورت میں احتیاط یہ ہے کہ خود بھی نیت کرے اور

جس کو نائب بنایا ہے وہ بھی نیت کرے۔

(۲) آقائے حیننی کے نزدیک اگر کسی اور سے

قربانی کر دائیں تو اس کا بارہ امامی شیعہ ہونا ضروری ہے

قربان گاہ میں موجود قصاب کو اجرت دے کر جو قربانی

کروائی جاتی ہے اگر وہ غیر شیعہ ہے تو پس غلط ہے اور دوبارہ

کرنا پڑے گی۔ البتہ دوسرے مجتہدوں کے نزدیک قربانی

صحیح ہے صرف مسلمان ہونا کافی ہے۔

(۳) آقائے الحنفی کے نزدیک احتیاط واجب

ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کریں۔ ایک اپنے لیے جو خود

کھائیں دوسرا مومنوں کے لیے تیسرا غریبار کے لیے لیکن دوسرے



عورتیں : ان کے لیے سرمند وانا جائز نہیں ہے بلکہ یہ تفسیر ہی کروائیں گی۔

جو پہلی دفعہ حج کر رہا ہے اس کے لیے احتیاط کے قریب یہی ہے کہ سرمند وائے۔ اگرچہ خواتین کو بھی اختیار دیتے ہیں بہر حال چاہے سرمند وائے یا تفسیر کروائیں اس میں نیت ضروری ہے جو یہ ہے: جو سرمند وائے: حج تمتع کے احرام سے فارغ ہونے کے لیے حلق بجالاتا ہوں، قربتہ الی اللہ۔

جو تفسیر کروائے: حج تمتع کے احرام سے فارغ ہونے کے لیے تفسیر بجالاتا ہوں، قربتہ الی اللہ۔

نوٹ: یہاں ایک بڑی غلطی کی جاتی ہے۔ تفصیل آخر میں دیکھیں۔

حلق (سرمند وانا) یا تفسیر کے بعد اب منیٰ کے جو تین واجبات ہیں ختم ہو گئے اور اب حاجی احرام سے فارغ ہو گئے یعنی واپس خیمہ میں اگر احرام اتار دیں اور وہ تمام پابندیاں جو احرام کی وجہ سے نہیں ختم ہو گئیں اور احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام نہیں دوبارہ حلال ہو گئیں سوائے تین کے یعنی خوشبو، بیوی اور شکار کے۔ یہ تینوں ابھی حرام ہی رہیں گی۔

کے نزدیک یہ تقسیم ضروری نہیں۔ احتیاط واجب کی وجہ سے خواتین کا مفقود اس مسئلہ میں خیمہ کی طرف رجوع کر سکتا ہے اور بغیر تقسیم کے سارا گوشت وہیں چھوڑ کے آ سکتا ہے۔

۴) قربانی حتی الامکان منیٰ میں ہو حکومت نے نئی قربان گاہ منیٰ سے باہر بنوائی ہے۔ اگر منیٰ کی حدود میں کوئی قربان گاہ مل جائے یا کسی اور طریقہ سے منیٰ میں قربانی کر سکیں تو اسی میں قربانی واجب ہے اور باہر والی قربان گاہ میں غلط ہے۔ اگر منیٰ میں قربانی ممکن نہ ہو تو باہر والی قربان گاہ میں قربانی صحیح ہے یا اگر کوئی معتبر شخص گواہی دے کہ موجودہ قربان گاہ منیٰ میں ہے تو اسی میں قربانی صحیح ہے۔

۵) بنک کے ذریعہ قربانی غلط ہے

۶) سرمند وانا یا تفسیر:

اب منیٰ میں بقر عید کے دن موجود حاجی کا تیسرا فریضہ یہ ہے کہ قربانی کے بعد سرمند وائیں یا تفسیر کروائیں (یعنی سر یا داڑھی یا مونچھ کے چند بال یا کچھ ناخن کٹوائیں) اس میں ہر حاجی کو اختیار ہے۔ البتہ دو گروہوں کو یہ اختیار نہیں ہے۔

کہ غروب سے پہلے آجائے اور اگر نہ چاہے تو بارہ تاریخ کو بھی جا کر انجام دیے جاسکتے ہیں بلکہ ذی الحجہ کے پورے مہینے میں ان پانچوں اعمال کو انجام دیا جاسکتا ہے۔

۷) طواف کعبہ:

اوپر والے نوٹ کی روشنی میں انسان جب چاہے مکہ آکر طواف انجام دے۔ اس کی نیت یہ ہوگی۔

”میں حج تمتع کے لیے خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہوں۔ قربتہ الی اللہ۔ اس کی تمام شرائط (نیت کو چھوڑ کر) وہی ہو گی جو عمرہ تمتع کی گفتگو میں بیان کی گئیں اور بالکل وہی طریقہ ہوگا۔

۸) نماز طواف صحیح:

طواف کے بعد مقام ابراہیم پر اس کی دو رکعت نماز انجام دینا ہوگی اس کی شرائط و طریقہ بھی بالکل وہی ہے جو عمرہ تمتع کے تذکرہ میں بیان کیا گیا۔ صرف نیت یہ ہوگی: ”میں حج تمتع کے طواف کی دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربتہ الی اللہ“

اعمال مکہ مکرمہ

اب جو پانچ اعمال بیان کیے جا رہے ہیں یعنی:

۷۔ طواف کعبہ ۸۔ نماز طواف ۹۔ سعی

۱۰۔ طواف النساء ۱۱۔ نماز طواف النساء

یہ پانچوں اعمال ۱۰ تاریخ کو منیٰ کے تینوں واجبات کے بعد انجام دیے جائیں گے۔ چاہے تو اسی دن مکہ آپس جا کر (کیونکہ یہ پانچوں اعمال مکہ ہی میں انجام دیے جاسکتے ہیں) ان کو انجام دے دیں۔ مگر شام کو غروب آفتاب سے پہلے پہلے منیٰ واپس پہنچنا ہے۔ کیونکہ گیارہویں شب اور بارہویں شب کو غروب آفتاب سے منیٰ میں رہ کر رات گزارنا واجب ہے۔ پس اگر منیٰ کے تینوں واجبات کے بعد اتنا وقت ہو کہ مکہ جا کر ان پانچوں اعمال کو انجام دے کر غروب آفتاب تک منیٰ پہنچ جائیں تو بہتر ہے کہ واپس مکہ جا کر انہیں انجام دیں اور اگر اتنا وقت نہ ہو یا انسان نہ چاہے تو یہ واجبات گیارہ تاریخ کو منیٰ سے جا کر بھی انجام دے سکتا ہے مگر پھر یہ شرط ہے

### ۱۱ نماز طواف النساء:

طواف النساء کے بعد اب تمام ابراہیم پر رکعت نماز پڑھیں اس کا طریقہ و شرائط وہی ہیں جو اس سے پہلے کی طواف کی نمازوں کا ہے۔ فرق صرف نیت میں ہے۔ اس کی نیت یہ ہوگی:

”میں حج تمتع کے طواف النساء کی دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربةً الی اللہ“

نوٹ: منیٰ میں سرمنڈوانے یا تقصیر کے بعد بھی تین چیزیں حرام رہ گئی تھیں اس میں سے خوشبو ج کے طواف نماز طواف اور سعی کے بعد حلال ہو جاتی ہے اور بیوی طواف النساء اور اس کی نماز کے بعد حلال ہو جاتی ہے۔ شکار بہر حال حرم کی حدود میں حرام رہے گا۔

### ۱۲ منیٰ میں رات گزارنا:

منیٰ میں گیارہویں اور بارہویں تاریخ کی شب کو غروب آفتاب کے بعد رات تک رہنا واجب ہے۔ البتہ خونی کے نزدیک خواہ رات کا پہلا آدھا حصہ گزاریں یا دوسرا آدھا حصہ یعنی نصف شب

### ۹ سعی:

نماز طواف کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی (سات چکر لگانا) انجام دیں۔ اس کا طریقہ و شرائط بالکل وہی ہیں جو عمرہ تمتع کے ذکر میں بیان کیا گیا۔ صرف نیت یہ ہوگی:

”میں حج تمتع کے لیے سعی کرتا ہوں قربةً الی اللہ“

### ۱۰ طواف النساء:

سعی کے بعد پھر خانہ کعبہ کی جانب آئیں اور اب پھر ایک مرتبہ طواف (یعنی خانہ کعبہ کے گرد سات چکر) بالکل اسی طریقے و شرائط سے انجام دیں جس طرح عمرہ تمتع میں گزرا۔ اس دوسرے طواف کا نام طواف النساء ہے اس کے اور اس کی نماز کے بعد مرد کے لیے عورت اور عورت کے لیے مرد (جو احرام کی وجہ سے حرام ہو گئے تھے) پھر حلال ہو جاتا ہے اس کا طریقہ بالکل وہی ہے جو دوسرے طوافوں کا تھا فرق صرف نیت کا ہے جو یہ ہوگی:

”میں حج تمتع کے لیے طواف النساء انجام دیتا ہوں قربةً الی اللہ“

سے صبح تک اس میں نیت ضروری ہے جو یہ ہے:

”میں حج تمتع کے لیے منیٰ میں گیارہویں شب / بارہویں شب گزارتا ہوں قربةً الی اللہ“

### ۱۳ رمی الجمرات:

منیٰ میں گیارہویں اور بارہویں کے دن واجب ہے کہ تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماری جائیں چھوٹے شیطان کو اولیٰ درمیان کو وسطیٰ اور بڑے کو عقبہ کہا جاتا ہے اس میں مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

(۱) نیت: ”میں حج تمتع کے لیے گیارہویں

تاریخ کو / بارہویں تاریخ کو جمرہ اولیٰ کو (پھر جمرہ وسطیٰ کو / پھر جمرہ عقبہ کو) کنکریاں مارتا ہوں قربةً الی اللہ“

(۲) ترتیب: پہلے اولیٰ کو پھر وسطیٰ کو اور پھر عقبہ کو کنکریاں ماری جائیں۔

(۳) وقت: طلوع آفتاب سے غروب آفتاب

اور باقی وہی تمام شرائط ہر شیطان کو کنکریاں مارنے کے سلسلے

میں ہیں جو صغریٰ نمبر ۵۹ پر بتائی گئی ہیں۔

نوٹ: اگر کسی کو کوئی مجبوری ہو مثلاً بیماری تو وہ رات کو بھی کنکریاں مار سکتا ہے۔

### منیٰ سے واپسی

بارہویں تاریخ کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد ظہر کے وقت تک منیٰ میں ٹھہرنا ہے۔ ظہر کے بعد غروب سے پہلے مکہ واپس آ جانا ہے اگر غروب سے پہلے واپس نہ آئے تو پھر اب وہ رات بھی (جو تیرہویں رات ہوگی) منیٰ میں گزارنا پڑے گی اور پھر تیرہویں کی صبح کو پھر تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا ہوں گی۔ البتہ اس کے بعد جس وقت چاہیں منیٰ سے چل کر مکہ آسکتے ہیں۔

بہر حال بارہویں کو ظہر کے بعد آپ مکہ کی جانب آجائیں یا تیرہویں کو کسی بھی وقت چلے آئیں۔ اب آپ مکہ پہنچ چکے ہیں اگر آپ اس دوران وہ پانچوں اعمال بجا لا چکے ہیں



## چند قابل توجہ امور

- ① حج کے ساتھ مدینہ منورہ کی زیارت کی بہت تاکید ہے۔ البتہ اختیار ہے چاہے حج سے پہلے جائیں یا بعد میں مدینہ میں چالیس نمازیں ادا کرنا یا کم از کم آٹھ دن رہنا ضروری نہیں ہے۔
- ② عمرہ تمتع کے بعد حج مکمل ہونے تک مکہ سے نکلنا صحیح نہیں ہے۔ پس اس دوران جدہ جانا یا عرفات منیٰ کی زیارت صحیح نہیں ہے۔
- ③ مسجد الحرام و مسجد النبوی کے پتھر پر سجدہ صحیح ہے اگر کبھی تالین بچھا ہو تو تنکوں کی چٹائی، پنکھا یا کاغذ رکھ کر سجدہ کریں۔ ہاتھ یا ناخن پر سجدہ غلط ہے۔
- ④ موجودہ مراجع کے نزدیک شوال، ذی قعدہ اور ذی الحجۃ میں بھی عمرہ مفردہ ہو سکتا ہے۔ البتہ عمرہ تمتع اور جمعہ تمتع

جن کا تذکرہ ۶۶ تا ۶۹ میں کیا گیا تو اب آپ کا حج مکمل ہو گیا ہے اور آپ حاجی بن چکے ہیں اور اگر وہ اعمال انجام نہیں دیے تو واپس مکہ آکر انھیں انجام دیں اور پھر آپ کا حج مکمل ہو جائے گا اور خدا (جو ہر مومن کی غلوں دل سے انجام دی گئی عبادت کو قبول کرتا ہے) نے آپ کو ہر گناہ سے پاک کر دیا اور معصوم کے ارشاد کے مطابق آپ اس طرح واپس آئیں گے جس طرح مال کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ۔ کوشش کیجیے کہ حکم خدا کی اطاعت، گناہوں سے دوری اور نفس پر کنٹرول کا جو مظاہرہ آپ نے حج میں کیا وطن آکر بھی آپ اسی کی پابندی کرتے رہیں اور جس طرح گناہ بخشتا ہے اُسے ہیں اب مزید گناہ نہ ہونے پائیں۔

آپ کو حج مبارک!  
خدا آپ کے حج کو قبول کرے!!

- ① برادران اہل سنت کے ساتھ جماعت نماز میں شرکت کا ثواب ہے۔ اس لیے جماعت کی نیت کر کے مسجد الحرام اور مسجد النبوی میں نماز پڑھنا بہتر ہے۔ اس صورت میں حمد سورہ بھی خود پڑھیں گے اور پوری نماز آہستہ آواز میں پڑھی جائیگی خواہ وہ مغرب، عشاء یا صبح کی نماز کیوں نہ ہو۔

## عمرہ مفردہ

اگرچہ ہمارا موضوع واجب حج ہے مگر مننا عمرہ مفردہ (وہ عام عمرہ جس کا حج سے کوئی تعلق نہیں ہے) کا طریقہ بھی بتانا مناسب ہے۔ خصوصاً اس لیے کہ بعض حضرات جو پہلے مکہ آکر حج سے پہلے ہی مدینہ جانا چاہتے ہیں انھیں چونکہ پہلے یہ والا عمرہ کرنا پڑے گا اس لیے اس کا طریقہ معلوم کرنا ضروری ہے۔

اب تک جو پانچ کام بتائے گئے عمرہ مفردہ میں بھی پہلے ہی پانچ کام کرنا ہے۔ البتہ ان کی نیت وہ نہ ہوگی بلکہ

- ② کے درمیان عمرہ مفردہ نہیں ہو سکتا۔
- ③ جس نے جان بوجھ کر یا مسئلہ معلوم ہونے کی وجہ سے طواف النساہ چھوڑ دیا اسے خود جا کر کرنا ہوگا۔ بھولے سے چھوڑ دیا تو ناسب بنایا جاسکتا ہے۔
- ④ مسافر کے لیے حکم شریعت ہے کہ دوران سفر پر چار رکعتیں نماز قصر یعنی دو رکعت نماز پڑھیں لیکن چار مقامات ایسے ہیں جہاں مسافر کو اختیار ہے چاہے پوری نماز پڑھیں یا قصر پڑھے۔ ان میں مکہ و مدینہ بھی شامل ہیں۔ آقا فی الخونی کا فتویٰ ہے کہ یہ حکم مکہ و مدینہ کے پورے شہر کے لیے ہے۔ اس لیے خواہ مسجد میں نماز پڑھیں یا گھر میں اختیار ہے۔ رہبر کا فتویٰ ہے کہ یہ حکم صرف مسجد الحرام و مسجد النبوی کی حدود کا ہے باقی شہر میں نماز قصر ہی پڑھنا ہوگی۔ البتہ واضح رہے کہ مسافر اسے کہتے ہیں جو دس دن سے کم کسی ایک جگہ قیام کرے۔ پس اگر کسی کو مکہ یا مدینہ میں سے کسی ایک جگہ دس یا دس دن سے زائد رہنا ہو تو وہاں نماز پوری پڑھنا ہوگی۔

درج ذیل ہوگی:

- ① احرام باندھنے وقت : عمرہ مفردہ کا احرام باندھنا ہوں  
قربتہ الی اللہ۔
  - ② طواف کے وقت : عمرہ مفردہ کا طواف کرتا ہوں  
قربتہ الی اللہ
  - ③ نماز طواف کے وقت : عمرہ مفردہ کے طواف کی نماز  
پڑھتا ہوں۔ قربتہ الی اللہ
  - ④ سعی کرتے وقت : عمرہ مفردہ کے لیے سعی کرتا ہوں  
قربتہ الی اللہ
  - ⑤ تقصیر کے وقت : عمرہ مفردہ کے احرام سے فارغ  
ہونے کے لیے تقصیر کرتا ہوں  
قربتہ الی اللہ
- اس کے بعد درج ذیل اور کرنا ہیں جو عمرہ تمتع میں ہیں

طواف النصار

نماز طواف النصار

①

②

طواف النصار کا مطلب ہے کہ جب تقصیر کر لیں تو پھر  
کعبہ کی طرف واپس آکر پہلے والے طریقہ سے سات چکر لگائیں  
نیت یہ ہوگی :

"عمرہ مفردہ کے لیے طواف النصار کرتا ہوں قربتہ الی اللہ"  
اس کے بعد بالکل پہلے طریقے سے مقام ابراہیم پر ۲ رکعت  
نماز پڑھیں جس کی نیت یہ ہوگی :-  
"عمرہ مفردہ کے طواف النصار کی نماز پڑھتا ہوں قربتہ  
الی اللہ"

واضح رہے کہ طواف النصار اور اس کی نماز عورت و بچہ  
کے لیے بھی ضروری ہے خواہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ  
اور عمرہ مفردہ مکمل ہو گیا۔

### دوسرے عمرے

● اگر کوئی شخص حج کے بعد بالکل شروع میں عمرہ تمتع سے  
بھی پہلے دوسرے عمرے انجام دینا چاہتا ہے تو اکثر علماء نے

قید کے۔ دوسروں کے لیے روزانہ عمرے کر سکتے ہیں۔

● عمرہ زندہ کی طرف سے بھی ہو سکتا ہے، مردہ کی طرف سے  
بھی۔ ایک عمرہ ایک شخص کے لیے بھی ہو سکتا ہے، ایک سے زائد  
کے لیے بھی اور یہ بھی ممکن ہے کہ عمرہ ایک ایسے گروہ کی طرف  
سے کیا جائے جو کچھ زندہ اور کچھ مردہ ہوں۔

● مکہ میں قیام کے دوران اگر کوئی عمرہ کرنا چاہے تو اس  
کے احرام باندھنے کے لیے مکہ سے قریب ہی ایک مقام ہے  
جس کا نام تنعیم ہے۔ اس کو مسجد عمرہ یا مسجد عائشہ بھی کہتے  
ہیں۔ حرم کے سامنے سے بسیں بھی وہاں جاتی ہیں اور کسی بھی  
مل جاتی ہے۔ یہ مقام تقریباً چھ میل کے فاصلے پر ہے۔ البتہ وہی  
میں مردوں کو پھر بندھنوں کا مسئلہ درپیش آئے گا رہبر نے اجازت  
دی ہے کہ اس مسجد عمرہ سے بندھاڑی میں آسکتے ہیں اور کوئی  
کفارہ نہیں ہے، خواہ دن کو آپس یا رات کو۔ آقاؐ نے خونی نے  
احتیاط واجب لگا کر مردوں کے لیے منع کیا ہے۔ مگر احتیاط  
واجب کی بنا پر ان کا متقلد اس مسئلے میں رہبر کے فتویٰ

اس کے لیے مدت کی قید لگائی ہے۔ بعض علماء کے نزدیک ایک  
ماہ میں صرف ایک عمرہ ہو سکتا ہے۔ بعض کے نزدیک دو عمروں  
کے درمیان کم از کم دس دن کا فاصلہ لازم ہے۔ مسئلے کی آسانی  
کی خاطر صرف موجودہ دو مراجع کا فتویٰ بیان کیا جاتا ہے۔ آقاؐ  
خونی کے نزدیک اگر دونوں عمرے اپنے لیے کریں تو ایک ماہ کا  
فاصلہ لازم ہے لیکن ماہ سے مراد ۲۹ یا ۳۰ دن نہیں بلکہ ہیندہ  
کی تبدیلی مراد ہے اور اگر یہ عمرے الگ الگ اشخاص کے لیے  
ہوں تو کسی بھی فاصلے کی ضرورت نہیں۔ ایک عمرہ صبح اور ایک  
شام کو بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً ایک عمرہ اپنے لیے دوسرا والدین  
کے لیے، تیسرا مرنویں کے لیے، چوتھا اولاد کے لیے تو بغیر کسی  
فاصلے کے روزانہ بھی انجام دیے جاسکتے ہیں۔ جبکہ رہبر نے  
ضرورت میں احتیاط واجب کی بنا پر دو عمروں کے درمیان  
دس دن کے فاصلے کی شرط لگائی ہے۔ مگر جیسا کہ کتبہ چپہ کے  
شروع میں گزرا احتیاط واجب کی بنا پر ان کے متقلد بھی چاہیں  
تو اس مسئلے میں آقاؐ خونی کی طرف رجوع کر کے بغیر دس دن کی



## عورتوں سے متعلقہ چند مسئلے:

حج کے دوران عورتوں کو خاص طور پر حیض (ماہواری) کے مسئلے کا سامنا کرنا پڑتا ہے چنانچہ اس سلسلے میں چند باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ عورتیں ایسی گویاں یا دوائیاں استعمال کر سکتی ہیں جن سے ان کا خون حیض بند ہو جائے۔ البتہ اگر اس میں نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے تو جائز نہیں۔ دوسری بات یہ کہ حج کے دو حصے ہیں پہلا حصہ عمرہ تمتع اور دوسرا حصہ حج تمتع کہلاتا ہے۔

تیسری بات یہ کہ حالت حیض میں عورت کے لیے صرف مسجد الحرام میں داخل ہونا یا ٹھہرنا حرام ہے پس ضرورہ کام جو مسجد الحرام میں انجام دیا جاتا ہے حیض کی حالت میں نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اسی لیے عورت حیض کی حالت میں زطوات کر سکتی ہے اور نہ

پر عمل کر سکتا ہے۔

● اس مسجد میں پہنچنے کے بعد پھر اس طریقہ سے احرام باندھیں جو گزرا چکا ہے۔ جس کے لیے یہ بھی اجازت ہے کہ ہوٹل یا مسافر خانے سے احرام کی چادریں پہن کر اس مسجد تک جائیں اور وہاں صرف نیت اور تلبیہ انجام دیں۔ احرام باندھ کر واپس خانہ کعبہ آکر اسی طریقہ سے پورا عمرہ انجام دیں جس کا تفصیلی بیان گزر چکا ہے طریقہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔ صرف نیت میں ان افراد کا نام شامل کرنا ہوگا جن کی طرف سے عمرہ انجام دے رہے ہیں۔ اس میں بھی سہولت ہے خواہ ان کا نام لیں یا رشتہ مثلاً والدین کے عمرہ کی نیت یہ ہوگی:

میں اپنے والدین کے عمرہ مفردہ کا احرام باندھتا ہوں۔ قربتہ الی اللہ۔ اسی طرح باقی تمام اعمال کی نیت بھی ہوگی۔

طوات کی نماز پڑھ سکتی ہے بلکہ اگر طوات کر رہی ہو یا طوات کی نماز پڑھ رہی ہو اور حیض آجائے تو فوراً طوات یا نماز کو چھوڑ کر مسجد الحرام سے نکل آئے لیکن یہ واضح رہے کہ حیض کی حالت میں احرام باندھا جاسکتا ہے۔ اب ہم اس مسئلے کی کچھ وضاحت کرتے ہیں۔

① اگر پہلے حصہ عمرہ تمتع میں حیض آجائے:

جب عورت حج کے پہلے حصے عمرہ تمتع کو انجام دے رہی ہو اور حیض آجائے تو اگر وہ کعبہ کے طوات اور اس کی نماز سے فاسخ ہو چکی ہے تو اپنی حالت پر بالکل توجہ نہ دے اور باقی اعمال عمرہ تمتع (سعی و تقصیر) انجام دے کر عمرہ تمتع سے فارغ ہو جائے۔ اور اگر اس نے ابھی کعبہ کا طوات نہیں کیا تھا اور حیض آگیا تو اسی احرام کو پہننے ہوئے مکہ آجائے اور اس وقت تک انتظار کرے جب تک حیض سے پاک ہو کر غسل نہ کرے۔ غسل کے بعد خانہ کعبہ میں جا کر طوات کر کے عمرہ تمتع کے باقی اعمال انجام دے کر عمرہ

تمتع مکمل کرے۔ لیکن بعض اوقات اگر اپنے شہر سے تاخیر سے چلے تو ایسے وقت میں مکہ پہنچتی ہے کہ اگر حیض سے پاک ہونے کا انتظار کرے تو حج شروع ہو جائے گا (مثلاً ۴ رزی الحجہ کو مکہ پہنچی اور اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ اب اگر وہ ۴ تاریخ سے حیض کے ختم ہونے کا انتظار کرے تو دس گیارہ تاریخ آجائے گی جبکہ ۴ تاریخ سے حج شروع ہو جائے گا تو اتنا وقت نہ رہا کہ حیض سے پاک ہونے کا انتظار کرے) اس صورت میں وہ پاک ہونے کا انتظار نہ کرے اور حج کا پہلا حصہ عمرہ تمتع شروع کر دے جس کے لیے احرام تو پہننے ہوگے طوات اور نماز چھوڑ دے باقی دونوں کام سعی و تقصیر کر لے پھر اس کا عمرہ تمتع مکمل ہو گیا۔ اب دوسرے حصے حج تمتع کے لیے زفات چلی جائے جب نبی سے فارغ ہو کر حج تمتع کے طوات کے لیے واپس مکہ آئے اگر اس وقت تک حیض سے پاک ہو چکی ہے تو پہلے جو طوات عمرہ تمتع کا حیض کی وجہ سے چھوڑا تھا اس کو انجام دے پھر حج تمتع کا طوات کر کے حج کے باقی ارکان پورے کرے



- (۱) حج کا طواف (۲) طواف کی نماز  
(۳) صفاد مردہ کے درمیان سعی (۴) طواف النصار  
(۵) طواف النصار کی نماز۔

البتہ اگر مکہ سے وطن کی جانب فوراً واپس ہے اور اتنا وقت نہیں ہے کہ یہ پانچ چیزیں چھوڑ کر پاک ہونے کا انتظار کرے۔ مثلاً ۸ تاریخ کو حین آگیا اور اسی تاریخ کو احرام پہننا ہے۔ پس احرام پہن کر ۱۲ تاریخ تک پہلے اٹھ کام کر لیے۔ اب اگر عادت کے مطابق عورت کو ۵ تاریخ کو پاک ہونا ہے اور اس کو ۱۳، ۱۴ تاریخ کو واپس آنا ہے تو اب ۱۵ تاریخ تک انتظار نہیں کر سکتی ہے تو وہ یہ کرے کہ طواف حج اور نماز کے لیے کسی کو نائب بنائے اور جب نائب اس کی جانب سے طواف کرے اور نماز پڑھے تو خود عورت جا کر سعی کرے اور پھر آخر میں طواف النصار اور اس کی نماز کے لیے نائب مقرر کرے۔ اس کا حج مکمل ہو جائے گا۔

اگر پاک نہیں ہوئی تو پاک ہونے کا انتظار کرے پھر پاک ہو کر پہلے عمرہ تمتع کا طواف کرے پھر حج تمتع کا طواف کر کے حج مکمل کرے۔  
(۲) اگر حج کے دوسرے حصے حج تمتع میں حیف آ جائے:

جب کوئی عورت حج کے دوسرے حصے حج تمتع کو شروع کرے اور اسے حیف آجائے تو پہلی بات تو یہ یاد رکھنے کہ حج تمتع کے مندرجہ ذیل اعمال اسی حالت میں انجام دیے جاسکتے ہیں چنانچہ اسی حالت میں انہیں انجام دے۔

- (۱) احرام باندھنا (۲) عرفات میں ٹھہرنا  
(۳) مشعر الحرام میں ٹھہرنا (۴) منیٰ میں بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا (۵) قربانی کرنا (۶) تقصیر (کچھ بال کٹوانا) (۷) گیارہویں بارہویں رات منیٰ میں رہنا (۸) گیارہویں بارہویں تاریخ کے دن تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا اور مندرجہ ذیل پانچ چیزیں اس حالت میں انجام نہیں دی جاسکتی ہیں ان کو چھوڑ دے اور پاک ہونے کا انتظار کرے پھر غسل کر کے یہ پانچ کام انجام دے۔

بہتر یہ ہے کہ درج ذیل امور ضرور انجام دیے جائیں:  
○ مسجد میں باب جبریل سے داخل ہوں۔ واضح رہے کہ یہ واجب نہیں ہے البتہ بہت زیادہ تاکید ہے۔

○ داخلہ سے پہلے اذان و تحویل پڑھیں۔  
○ داخل ہو کر ۲ رکعت نماز صبح کی طرح تحیتہ المسجد کی پڑھیں۔  
○ بعد نماز ۱۰ مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔

○ رسول خدا و حجرہ فاطمہ کی صریح کا طواف کریں اور اگر ممکن ہو سکے تو مکمل طواف کرے۔

○ پیغمبر اسلام کی زیارت پڑھیں اس کے بعد نماز زیارت پڑھیں

○ جناب سیدہ کی زیارت پڑھیں اور پھر نماز زیارت پڑھیں۔

○ جنت کے ٹکڑے میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں۔

○ آخری دن رخصت ہوتے وقت زیارت و داغ پڑھیں۔

## مدینہ منورہ میں کیا کریں

مدینہ خواہ حج سے پہلے جائیں یا بعد میں اس کے قیام کو غنیمت سمجھیں اور جتنا ہو سکے عبادات انجام دیں۔ خصوصاً درج ذیل امور پر توجہ دیں۔

- زیادہ سے زیادہ وقت مسجد نبوی میں گزاریں۔ ادا و قضا جتنی نماز میں پڑھ سکتے ہیں پڑھیں کیونکہ یہاں کی ایک نماز ایک لاکھ نماز کے برابر ثواب رکھتی ہے۔ البتہ یہ ضروری نہیں کہ کوئی مخصوص تعداد مثلاً ۴۰ نمازیں ہی ادا کی جائیں۔
- جنت البقیع کی زیارت کریں۔
- مدینہ و اطراف مدینہ میں جو مقدس مقامات ہیں ان کی زیارت کریں خصوصاً مسجد قبا و میدان احد وغیرہ۔

## مسجد نبوی کے اعمال

و لیے تو مسجد نبوی میں جو عمل جائیں انجام دے سکتے ہیں مگر

## میدان احد کے اعمال

- جناب حمزہ کی زیارت پڑھنا۔
- شہدائے احد کی زیارت پڑھنا۔
- مسجد امام سجادؑ و امام صادقؑ میں نماز پڑھنا

### مسجد قبا

اس مسجد کی زیارت کی بہت تفصیلت ہے۔ اس میں ۲۰ رکعت نماز کی بہت تاکید ہے۔ اپنے قیام کے دوران کوشش کریں کہ کم از کم ایک مرتبہ یہاں نماز پڑھنے کا موقع مل جائے۔

### میدان خندق

اس میدان میں چھ مساجد واقع ہیں۔ کوشش کریں کہ یہاں کی زیارت اور ادائیگی نماز کا موقع مل جائے۔

## جنت البقیع کے اعمال

چونکہ فی الحال مردوں کو صبح و شام داخل ہونے کی اجازت ہے اس لیے وہ اذن و دخول پڑھ کر داخل ہوں تو بہتر ہے جو تین کو چونکہ داخلہ کی اجازت نہیں ہے، اس لیے وہ یہ سارے اعمال باہر ہی سے انجام دیں

- زیارت جناب سیدہ پڑھیں۔
- چار اماموں امام حسنؑ، امام سجادؑ، امام باقرؑ، امام صادقؑ کی زیارت پڑھیں اگر ممکن ہو تو جنت البقیع کے باہر درہ مسجد نبویؐ میں جا کر زیارات کی نماز پڑھ لی جائے۔
- مندرجہ ذیل زیارات پڑھیں :
- جناب فاطمہ بنت اسدؑ فرزند رسول خدا حضرت ابراہیم، مادر عباس علمدار جناب ام البنینؑ، فرزند امام صادق جناب عقیلؑ، جناب حلیمہ سعدیہؑ، یغیرہ کی پھوپھیاں صفیہ و عاتکہؑ، امیر المؤمنینؑ کے بھائی جناب عقیلؑ، جناب زینب کے شوہر عبداللہ ابن جعفر طیار و نجی شہدائے احد

### انجام دینا۔

- ۳۔ غیر شادی شدہ بیٹیوں کی وجہ سے حج کو معاف سمجھنا۔
- ۴۔ عورت پر حج واجب ہونے کے باوجود حج پر یہ سوچ کر نہ جانا کہ بغیر شوہر یا محرم کے حج نہیں ہو سکتا۔
- ۵۔ جس مرنے والے پر حج واجب ہو اس کا حج کر دئے بغیر میراث تقسیم کر لینا۔
- ۶۔ حج بدل پر ایسے مرد یا عورت کو بھیج دینا جو شرعاً حج بدل نہیں کر سکتے۔
- ۷۔ جدہ سے احرام باندھنا یا یہ خیال کرنا کہ نذر کر کے احرام باندھا جا سکتا ہے۔
- ۸۔ احرام سے پہلے غسل و نماز کو ضروری سمجھنا۔
- ۹۔ طواف میں دعا پڑھنے کو ضروری سمجھنا۔
- ۱۰۔ طواف کے دوران عورت کا لباس صحیح نہ ہونا مثلاً بال یا کلائی نظر آنا۔
- ۱۱۔ طواف کے دوران بائیں کندھے کو کعبہ سے ہٹا کر سینہ کو

### میدان بدر

مکہ مدینہ کے درمیان نیا راستہ بن جانے سے اب اس زیارت سے اکثر لوگ محروم رہ جاتے ہیں۔ مکہ مدینہ کے قریب راستے پر بدر کا میدان اور قبرستان واقع ہے۔ جہاں ایک احاطہ میں شہدائے بدر کی قبور ہیں۔ اگر موقع مل سکے تو زیارت کریں۔

### خیبر

فی الحال عمرہ و حج کے ویزے پر جانے والوں کے لیے خیبر جانے کی اجازت نہیں ہے

### چند بڑی غلطیاں و غلط فہمیاں

- ۱۔ خود پر حج واجب ہونے کے باوجود حج پر نہ جانا اور والدین کو حج پر بھیج دینا۔
- ۲۔ حج واجب ہونے کے باوجود اسے نظر انداز کر کے عمرہ و زیارت



۲۰۔ اتر تہ تیغ کو نیتوں شیطانوں کو کنکر مارنا۔

۲۱۔ عورتوں کا خود جانے کے بجائے کسی دوسرے کو اپنی طرف سے کنکر مارنے کے لیے بھیج دینا۔

۲۲۔ رہبر کے مقلدوں کا غیر شیعہ سے قربانی کروانا۔

۲۳۔ سعودی بینک کے ذریعہ قربانی کروانا۔

۲۴۔ قربان گاہ کے باہر ہی سرمنڈوانا کیونکہ قربان گاہ کا منی میں ہوتا مشوک ہے جبکہ سرمنڈوانے کا عمل منی ہی میں ہونا چاہیے۔ اس لیے قربانی کے بعد واپس اتنا جائیس کر لیں

ہو جائے کہ منی میں داخل ہو گئے۔ پھر سرمنڈوانا چاہیے۔

۲۵۔ طواف وداع کو واجب سمجھنا جبکہ یہ مستحب ہے۔

۲۶۔ مدینہ میں چالیس نمازوں کو لازم سمجھنا۔

۲۷۔ شوال یا ذیقعدہ میں عمرہ مفردہ کو ممنوع سمجھنا۔

۲۸۔ مسجد الحرام و مسجد نبوی میں سجدہ گاہ کا رکھنا ضروری سمجھنا جبکہ وہاں کے پتھر پر بغیر سجدہ گاہ کے سجدہ صحیح ہے بلکہ رہبر تو وہاں کے تالین پر بھی سجدہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

کعبہ کی طرف کر لینا۔

۱۲۔ سعی میں صفا و مزدہ کے درمیان آنے جانے کو ایک چکر سمجھنا۔

۱۳۔ ایسے شخص سے تقصیر کروانا جس نے خود اپنی تقصیر نہیں کی ہو جبکہ وہ احرام بھی پہنے ہو۔

۱۴۔ تقصیر کے دوران نامحرم کے سامنے عورتوں کا بال کھول کر ان کو کاٹنا

۱۵۔ صفا و مزدہ کے درمیان سبز روشنی کے درمیان دوڑنے کو لازم سمجھنا۔

۱۶۔ عمرہ تمتع کے بعد دوست یا رشتہ داروں کے ساتھ اطراف مکہ (عرفات - منی) یا جدہ چلے جانا۔

۱۷۔ عمرہ تمتع و حج تمتع کے درمیان عمرہ مفردہ کرنا۔

۱۸۔ دسویں ذی الحجہ کی شب نماز مغربین کو عرفات میں ممنوع سمجھنا۔

۱۹۔ یہ خیال کرنا کہ عورتوں کو بھی مردوں کی طرح مزدلفہ میں سورج نکلنے تک رہنا ہے۔

## حاجی کون؟

صحیح حاجی وہ ہے جو وقت احرام کپڑے اتارتے وقت گناہوں کا لباس بھی (توبہ کر کے اور برے اعمال ترک کر کے) اتار دے اور احرام پہنتے وقت خوفِ خدا اور اطاعتِ الہی کا لباس بھی پہن لے۔

(مفہوم روایت امام سجادؑ)

قبولیت حج کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وطن واپس آکر انسان اپنے گناہوں میں کمی اور پرانی عادتوں میں تبدیلی محسوس کرے۔

۲۹۔ ناخنوں پر سجدہ کرنا بلکہ یہ کسی بھی صورت حسی کہ حالت مجبوری میں بھی یہ عمل صحیح نہیں۔

اگرچہ ان کے علاوہ بھی غلطیاں و غلط فہمیاں ہوتی ہیں مگر مذکورہ بالا بہت ہی زیادہ پیش آنے والے مسائل ہیں۔ اس کی تفصیل و صحیح سکے اسی کتاب میں پہلے گزر چکے ہیں۔

# مناسک حج

## واحکام عمرہ

زیر نظر  
ڈاکٹر محمد حسن رضوی

۲

### تصدیق نامہ

بسم اللہ تعالیٰ مسائل حج و عمرہ ترتیب شدہ عمدۃ اللہ جناب محترم حاج سید تقی عباس رضوی کا  
میں نے حرف بحرف سن لیا ہے اور صحیح و درست پایا ہے۔ خداوند عالم ان کی توفیقات میں  
امداد فرمے کہ ثواب دارین عنایت کرے۔ نیز مومنین وقت عمل مقامات مقدسہ میں شہ  
اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط  
خادم تجارت

علی مدثر بخاری

۱۴۱۵ھ  
مہینہ ۲ مارچ ۱۴۱۵ھ

### برائے ایصال ثواب

- ۱۔ افتخار حسین خان ابن وقار حسین خان مرحوم
- ۲۔ ماجدہ بیگم بنت سید خادم حسین مرحوم
- ۳۔ سید فردغ نبی جعفری ابن آل مصطفیٰ جعفری مرحوم
- ۴۔ ضمیر حسین ابن نذیر حسین مرحوم
- ۵۔ جملہ مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات

دعا کا طالب

پروفیسر اشعر حسین خان

۳۱۶ گارڈن ایسٹ کراچی

فون نمبر: ۷۲۱۰۱۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم



مشتعلان کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ جس نے اپنے حبیب اور ان کے اہل کسبت کو میری جھڑپ سے بچا دیا  
تجارت کو لایا اور ان کی کشتیوں کو بحال کیا اور ان کی کشتیوں کو بحال کیا اور ان کی کشتیوں کو بحال کیا  
تھا اور ان کو بحال کیا اور ان کی کشتیوں کو بحال کیا اور ان کی کشتیوں کو بحال کیا

۱۔ مناسک حج و عمرہ مطبوعہ دار الفکر  
۲۔ مناسک حج و عمرہ آٹھ آٹھ  
۳۔ مناسک حج و عمرہ آٹھ آٹھ  
۴۔ مناسک حج و عمرہ آٹھ آٹھ  
۵۔ مناسک حج و عمرہ آٹھ آٹھ

اس لیے میری کتاب میں کیلئے مشین مطبوعہ مناسک سے بچ کر  
میں نے گزشتہ روز اپنی کتاب میں مناسک حج و عمرہ کے بارے میں  
بکواسل شہل ایمان نے نیز میں نے مناسک حج و عمرہ کے بارے میں  
کی اسل مناسک سے مطابقت فرمائی۔ اس کے علاوہ شیعہ فرائض کے بارے میں  
۲۔ کتابت احادیث کی خدمت میں ان تمام مشین کو جمع کرانے پر  
ختم ہو گا اور اس کے بعد اس کے والدین اور بھائیوں کو ملے ہوئے  
اور طواف کے وقت نیز غرض میں یاد رکھیں۔  
آخر میں میں نے مناسک حج و عمرہ کے بارے میں کتاب میں لکھا ہے کہ اسے  
میرے عزیز کریں اور ملنے فرمیں تاکہ اسے جمع ہو سکے۔

فقط

مستحق تعاقب فرمیں

دار الفکر - ۲۰۰۷  
سیکرٹری  
بغداد - عراق

### عام ہدایات:

- ۱۔ حاجی یا عمرہ کرنے والے کو چاہئے کہ وہ احرام میقات سے  
باندھے پاکستان سے جانے والے کیلئے میقات جحفہ یا اگر پہلے  
مدینہ جائے تو مسجد شجرہ ہے۔
- ۲۔ اگر میقات تک پہنچنا ممکن نہیں ہے تو نذر کر کے احرام اپنے گھر  
یا پاکستان ایئرپورٹ سے باندھے۔
- ۳۔ چونکہ احرام کے بعد عموماً سفر بند سواری میں ہوتا ہے لہذا ایک  
بکرا ندیہ کرنا ہوگا۔
- ۴۔ عام حالات میں پہلا عمرہ عمرہ مفردہ ہوگا۔ سوائے اس صورت  
میں کہ جب حج کے بعد انسان مدینہ کی زیارت کیلئے جائے۔
- ۵۔ حج و عمرہ میں خشوع و خضوع لازمی ہے اور تمام ارکان اطمینان  
اور سکون سے بجالانے چاہئیں۔
- ۶۔ مدینہ اور مکہ کے قیام کے دوران میں انسان کو شش یہ کرے کہ  
زیادہ سے زیادہ وقت حرم میں گزارے اور نماز حرم میں ادا  
کرے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## باب اول

شرائط وجوب

ج

۱۔ بالغ ہونا، ۲۔ عاقل ہونا، ۳۔ آزاد ہونا، ۴۔ صاحب استطاعت ہونا (اس میں استطاعت مال، جسم یعنی صحت و طاقت، راستہ کا کھلا ہونا، راستہ کا آزاد یعنی محفوظ ہونا اور وقت میں وسعت ہونا شامل ہے۔)

## باب دوم

اقسام حج

حج کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ حج تمتع، ۲۔ حج قرآن، ۳۔ حج افراد۔ عموماً مکہ سے باہر رہنے والوں پر حج تمتع واجب ہوتا ہے لہذا اسی کے بنیادی مسائل بیان کئے جائیں گے۔

۷۔ ہڈینہ اور مکہ میں قیام کے دوران زیادہ سے زیادہ دعائیں، اعمال، زیارتیں، طواف اپنی طرف سے اپنے اہل و عیال مومنین و مومنات کی طرف سے بجلائے۔

۸۔ حج و عمرہ نیابت میں تمام اعمال نیابت کی قربت سے بجلائے اور ہمیشہ نیابت کا وہیان رکھے۔

۹۔ آقائے طہنی کے مقلدین اگر حالت احرام میں صرف رات میں سفر کریں تو کفارہ نہیں ہوگا۔

۱۰۔ حالت اختیار میں طواف مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان میں ہوگا۔

۱۱۔ شیطان کو کنکریاں مارنے کا وقت طلوع آفتاب سے مغرب تک ہے لہذا رش سے بچنے کیلئے ایسے وقت جایا جائے جب دوسرے لوگ فداغ ہو چکے ہوں۔

۱۲۔ ایک مہینے میں ایک عمرہ اپنے لئے کر سکتے ہیں اگر اس دوران میں دوسرا عمرہ کرے تو نیت کسی دوسرے شخص کے عمرے کی ہو۔

## ۱۔ واجبات احرام

الف۔ نیت یعنی قصد کرے کہ میں عمرہ تمتع حجۃ الاسلام کا احرام باندھتا/باندھتی ہوں (اطاعت خداوندی کیلئے واجب قربتہ الی اللہ ب۔ چار تکبیر کا کنا۔ (نیت کے فوراً بعد)  
”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ“  
لَكَ لَبَّيْكَ“

(میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔)

اس کے بعد مستحب یہ ہے کہ اس تکبیر میں یہ اضافہ کرے  
”إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ“

یقیناً تمام حمد اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور ملک تیرے لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔

## باب سوم

اجزائے حج تمتع

۱۔ عمرہ تمتع ۲۔ حج تمتع

## باب چہارم

واجبات عمرہ تمتع و عمرہ مفردہ

۱۔ احرام باندھنا۔

۲۔ خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔

۳۔ مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز طواف بجالانا۔

۴۔ صفا اور مرہ کے درمیان سعی کرنا۔

۵۔ تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا بال کٹوانا۔

۶۔ طواف النساء اور نماز طواف النساء (صرف عمرہ مفردہ کے بعد)

ج۔ احرام کے دو کپڑوں کا پہننا۔

عورتوں کا عام لباس ہی احرام ہے اور ریشمی لباس سے پرہیز کریں۔

0-1-1 حالت احرام میں حرام چیزیں

(1) جانوروں کا شکار اور شکار کا گوشت کھانا۔

(2) عورتوں کا جماع، بوسہ لینا یا خوش طبعی کرنا یا نگاہ

شہوت سے دیکھنا یا کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا۔

(3) نکاح کرنا، پڑھنا، گواہ بننا۔

(4) جان بوجھ کر منی کا باہر نکلنا۔

(5) خوشبو کا استعمال، سوکھنا، ملنا یا کھانا یا ایسا لباس پہننا جس

میں خوشبو لگی ہوئی ہو۔ بہتر یہ ہے کہ خوشبو والے

پھولوں کو بھی نہ سونگھیں۔

(6) سلعے ہوئے یا سلعے ہوئے کپڑے سے مشابہ لباس پہننا۔

(یہ حکم صرف مردوں کیلئے ہے)

(7) سرمہ لگانا

(8) آئینہ دیکھنا

(9) موزہ، جوتا اور ہر وہ چیز جو پاؤں کی پشت کو ڈھانپ لے۔

(10) حالت فسق میں ہونا یعنی جھوٹ بولنا، گالی دینا اور

دوسروں پر اپنی فضیلت و فخر کا اظہار کرنا۔

(11) قسم کھانا

(12) سر اور جسم کے جانوروں کا مارنا مثلاً جوں وغیرہ

(13) بغرض زینت انگوٹھی پہننا نیز مندی لگانا اگر انگوٹھی مقصد

سنت سے ہونے تو کوئی حرج نہیں۔

(14) زیور پہننا۔

(15) بدن پر تیل ملنا۔

(16) بدن سے اپنے یا دوسروں کے بالوں کا جدا کرنا۔

(17) مرد کا اپنے سر کو ڈھانپنا۔

(18) سواری کے سایہ میں سفر کرنا (صرف مردوں کیلئے)

(19) عورتوں کا اپنی ناک کو ڈھانپنا۔

(20) اپنے بدن سے خون کا نکلنا حتیٰ کہ مسواک سے پرہیز

کریں اگر خون نکلنے کا اندیشہ ہے۔

(21) ناخن کاٹنا۔

(22) دانتوں کا اکھاڑنا یا نکالنا۔

(23) حدود حرم میں گھاس اور درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔

(24) جان بوجھ کر بغیر عذر شرعی کے اسلحہ لیکر چلنا۔

(25) بدبو پاک ناک کو بند کرنا۔

مستحبات احرام

(1) احرام سے پہلے بدن کو پاک و صاف کرنا۔ مونچھ اور

ناخن کاٹنا نیز زیر ناف اور بغل کے بالوں کو صاف کرنا۔

(2) حج کا ارادہ رکھنے والے شخص کیلئے زیقہ کی پہلی اور عمرہ

مفردہ کا ارادہ کرنے والے کیلئے ایک ماہ قبل سے سر اور

ڈاڑھی کے بال نہ کاٹنا۔

(3) میقات میں احرام باندھنے سے پہلے غسل احرام کرنا۔

(4) احرام کے دونوں کپڑوں کا سوتی ہونا۔

(5) احرام کو نماز ظہر کے بعد درنہ کسی واجب نماز کے بعد درنہ

۶ رکعت نافلہ یا کم از کم ۲ رکعت نماز نافلہ کے بعد باندھنا،

جس میں پہلی رکعت میں حمد کے بعد توحید اور دوسری میں

حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھئے۔

(6) احرام کے دونوں کپڑے پہنتے وقت دارد دعائیں پڑھنا۔

(7) حالت احرام میں لبیک کی تکرار کرتے رہنا خصوصاً

۱۔ نیند سے بیدار ہونے کے بعد۔

۲۔ ہر واجب اور مستحب نماز کے بعد۔

۳۔ کسی سواری کے نزدیک پہنچ کر۔

۴۔ چڑھائی چڑھتے اور اترتے وقت۔

۵۔ حجر کے وقت۔

۶۔ مکہ کے مکانات نظر آنے تک (عمرہ کرنے والوں کیلئے)

۷۔ حج کے لبیک کو عرفہ کے روز ظہر تک کہے اور اس کے بعد

موقوف کر دے۔

مکروہات احرام

(1) سیاہ کپڑوں میں احرام باندھنا، سفید کپڑوں میں احرام

باندھنا افضل ہے۔

- (5) شرمگاہ کا چھپانا۔
- (6) طواف حجرہ اسود سے شروع کرنا۔
- (7) ہر چکر کا حجرہ اسود پر ختم کرنا لیکن ٹھہرنا نہیں چاہئے۔
- (8) چکر لگاتے وقت خانہ کعبہ کا بائیں ہاتھ پر ہونا۔
- (9) طواف میں حجرہ اسماعیل کو داخل کرنا۔
- (10) خانہ کعبہ اور مقام ابراہیم کے درمیان میں جتنا فاصلہ ہے تمام اطراف اسی فاصلے کے انداز طواف کرنا۔
- (11) طواف کرنے والے کا خانہ کعبہ اور ان جگہوں سے باہر ہونا جو خانہ کعبہ کا جزو شمار کی جاتی ہیں۔
- (12) طواف میں سات چکر لگانا نہ کم نہ زیادہ۔

### 3- نماز طواف

طواف کے بعد دو رکعت نماز طواف پڑھنی واجب ہے اور بہتر ہے کہ فوراً بجالائے اور مقام ابراہیم کے قریب پڑھے۔ روایت میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نماز کے بعد سجدے میں جا کر دعا مانگتے تھے اور امام علیہ السلام کا روئے مبارک گریہ کی وجہ سے ایسا ہو جاتا تھا جیسے پانی میں ڈبو دیا گیا ہو۔

- (2) محرم شخص کا زرد رنگ کے بستر اور نکیہ پر سونا۔
- (3) میلے کپڑوں میں احرام باندھنا۔
- (4) دھاری دار کپڑے میں احرام باندھنا (یعنی لکیر وار کپڑے)
- (5) احرام سے پہلے مندی لگانا جبکہ اس کا اثر احرام کے بعد تک باقی رہے۔
- (6) نماز یا بدن کو کسی چیز سے رگڑنا۔
- (7) کسی شخص کے پکارنے پر محرم کا لبیک کہنا۔

### 2- واجبات طواف

- (1) نیت
- (2) حدث اکبر سے پاک یعنی جنابت، حیض اور نفاس کی حالت میں نہ ہونا اور حدث اصغر سے پاک ہونا یعنی با وضو ہونا۔
- (3) جسم اور لباس کا پاک ہونا۔
- (4) مرد کا ختنہ شدہ ہونا۔

- (3) محمد آل محمد پر درود بھیجنا۔
- (4) اپنے اہل و عیال، مال، دین اور نفس کو اللہ کے سپرد کرنا اور اپنے گناہوں کی کعبہ کی طرف رخ کر کے معافی مانگنا۔
- (5) مردہ پر جا کر اوپر بیان کی ہوئی مستحبات پر عمل کرے۔
- (6) اپنے کو گریہ کیلئے آمادہ کرنا اور رونا اور حالت سعی میں دعائیں کرنا۔

### 5- تقصیر

- (1) نیت کرنا: میں تقصیر کرتا / کرتی ہوں واسطے محل ہونے عمرہ تمتع کے واجب قرۃ الی اللہ
- 5-2 تقصیر میں کچھ ناخن، کچھ مونچھ یا داڑھی کے بال یا سر کے بال یا پردوں کے بال کاٹنا ہے۔ عمرہ تمتع میں سر منڈوانا حرام ہے۔

### 4- صفا اور مردہ کے درمیان سعی۔

- (1) نماز طواف کے بعد سعی کرنا واجب ہے۔
- (2) سعی کو صفا سے شروع کرنا واجب ہے۔
- (3) سعی میں سات شوط (چکر) لگانے واجب ہیں اور ایک شوط صفا سے مردہ جانا اور دوسرا شوط صفا پر واپسی ہے۔ لہذا ابتداء صفا پر ہے اور انتہا مردہ پر۔
- (4) جانے کے وقت رخ کا مردہ کی طرف اور آتے وقت صفا کی طرف ہونا واجب ہے۔

### مستحبات سعی

- (1) سعی سے پہلے اور نماز طواف کے بعد زم زم پر جا کر پانی لینا، پینا، سر، شکم اور پشت پر ڈالنا۔
- (2) اس کے بعد حجرہ اسود کے پاس آنا اور حجرہ اسود کے مقابل والے دروازے سے کوہ صفا کی طرف رخ کرنا اور اطمینان کیساتھ کوہ صفا پر جا کر حجرہ اسود کو دیکھنا اور اس کی طرف منہ کر کے اللہ کی حمد و ثناء کرنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے از کار پڑھنا۔

۱۳۔ گیارہویں اور بارہویں کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔  
(نوٹ) بعض صورتوں میں منیٰ میں تیرہویں تاریخ کو قیام بھی ہو سکتا ہے۔ لہذا اس دن بھی تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماری جائیں گی۔

### ۱۔ احرام حج

اس سلسلے میں تمام وہ اصول جو بیان کئے جا چکے ہیں رو بہ عمل لائے جائیں گے۔

### ۲۔ وقوف عرفات

- (1) عرفات میں وقوف کا وقت زوال آفتاب سے لیکر غروب شرعی تک کا ہے۔
- (2) انسان یہ نیت کرے کہ میں عرفات میں آج ظہر کے وقت سے غروب شرعی تک جنت الاسلام کے حج تمتع کیلئے خداوند عالم کے فرمان کی اطاعت کیلئے ٹھہرا ہوں۔

## باب پنجم

### واجبات حج تمتع

- ۱۔ احرام باندھنا:- یہ احرام مکہ ہی سے باندھا جائے گا۔
- ۲۔ نویں تاریخ کو مقام عرفات میں پہنچنا اور وہاں وقوف کرنا یعنی ٹھہرنا۔
- ۳۔ مشعر الحرام میں وقوف طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کرنا۔
- ۴۔ عید کے دن طلوع آفتاب کے بعد منیٰ پہنچنا اور بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا۔
- ۵۔ منیٰ میں قربانی کرنا۔
- ۶۔ منیٰ میں سرمنڈوانا۔
- ۷۔ منیٰ سے مکہ واپس آنا اور طواف حج بجالانا۔
- ۸۔ دو رکعت نماز مقام ابراہیم پر بجالانا۔
- ۹۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔
- ۱۰۔ طواف النساء بجالانا۔
- ۱۱۔ دو رکعت نماز طواف النساء بجالانا۔
- ۱۲۔ گیارہویں اور بارہویں رات کو منیٰ میں قیام کرنا۔

- (9) اس دن خیرات و صدقات دینے میں کوتاہی نہ کرنا۔
- (10) محمد و آل محمد پر بہت زیادہ درود پڑھنا اللہ کو پکارنا، اپنی مغفرت کی دعا کرنا۔ نیز سال آئندہ اور ہمیشہ حج کی توفیق طلب کرنا۔
- (11) وقوف عرفات میں دعائے امام حسین پڑھنا۔

### ۳۔ وقوف مشعر الحرام

- (1) طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک مشعر الحرام میں رکنا واجب ہے۔
  - (2) یہ نیت کرے کہ میں مشعر الحرام میں طلوع آفتاب تک جنت الاسلام کے حج تمتع کیلئے رہوٹکا واجب قربت الی اللہ۔
- مشعر الحرام میں قیام کے مستحبات
- (1) عرفات سے سکون و اطمینان کے ساتھ مشعر الحرام کی طرف جانا۔
  - (2) راستہ میں استغفار کرنا۔

### مستحبات وقوف عرفات

- (1) حالت وقوف میں باطہارت رہنا۔
- (2) غسل کرنا۔ ظہر کے قریب غسل کرنا بہتر ہے۔
- (3) پراگندہ گئی حواس (یعنی دنیاوی خیالات) سے دور رہنا تاکہ ساری توجہ بارگاہ الہی کی طرف رہے۔
- (4) وقوف اس جے میں ہو جو مکہ سے آنے والے قافلہ کے اعتبار سے پہاڑ کے بائیں طرف ہو۔
- (5) پہاڑ کے دامن اور ہموار زمین پر وقوف کرنا پہاڑ کے اوپر جانا مکروہ ہے۔
- (6) ظہر کی نماز کو اول وقت میں ایک اذان اور دو اقامت سے بجالانا۔
- (7) حضور قلب کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تحلیل و تقدیس الہی اور اس کی حمد و ثناء کرنا۔
- (8) اعمال عرفات بجالانا اور معصومین سے روایت کردہ دعاؤں کو پڑھنا۔



- (2) کنکریاں پھینک کر مارتا۔
- (3) کنکریوں کا جمرہ عقبہ کو لگتا۔
- (4) کنکریوں کی تعداد کا کم از کم سات ہوتا۔
- (5) کنکریوں کو الگ الگ مارتا۔

#### رمی جمرات کی مستحبات

- (1) کنکریاں مارتے وقت باطہارت ہوتا۔
- (2) ہر کنکری پھینکتے وقت اللہ اکبر کہے۔
- (3) جب کنکریاں مارتے لگے تو دعا پڑھے۔
- (4) ہر کنکری مارتے وقت دعا پڑھے۔

- (5) بڑے شیطان کو مارتے وقت 10 یا 15 ہاتھ کا فاصلہ ہو اور چھوٹے اور درمیانے شیطان کو قریب سے مارے۔
- (6) بڑے شیطان کو مارتے وقت پشت قبلہ کی طرف ہو اور باقی کو مارتے وقت روپہ قبلہ ہو۔
- (7) بوڑھے، بیمار اور خواتین رات بھی کنکریاں مار سکتے ہیں۔

- (3) نماز مغرب و عشاء کو مزدلفہ میں جا کر پڑھنا۔
- (4) مشعر الحرام میں پیادہ پا ہونا اور رات کو عبادت و اذکار الہی میں بسر کرنا۔
- (5) نماز صبح کے بعد طہارت کی حالت میں اللہ کی حمد و ثناء کرنا۔
- (6) محمد و آل محمدؑ پر درود پڑھنا اور نعمتوں کو یاد کرنا۔
- (7) منیٰ میں شیطان کو مارنے کیلئے مزدلفہ سے 70 کنکریاں چھنا۔
- (7) وادی محسر سے تیزی سے گذرنا۔

#### 4 اعمال منیٰ

##### واجبات منیٰ

- (1) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتا اور اس کے واجبات
- (1) نیت کرے کہ میں سات (7) کنکریاں حج تمتع حجتہ الاسلام میں جمرہ عقبہ پر مارتا / مارتی ہوں واجب تر ہے الی اللہ۔

- (4) گیارہویں اور بارہویں شب کو منیٰ میں قیام واجب ہے اور ہر دن میں پہلے چھوٹے پھر درمیان اور پھر بڑے شیطان کو سات سات کنکریاں حسب سابق ماریں۔
- 7 - 11 اعمال اسی طرح سے بجالائے جیسے عمرہ کیلئے بجا لائے گئے لیکن نیت حج تمتع کی ہوگی۔

- (8) کنکری انگوٹھے پر رکھ کر کلمہ کی انگلی کے ناخن سے پھینکے۔
- (9) منیٰ میں اپنی جگہ واپس آکر دعا مانگے۔

#### 5 - قربانی کرنا

- (1) منیٰ میں ایک قربانی کا جانور ذبح کرنا واجب ہے۔
- (2) واجب ہے کہ جانور اونٹ، یا گائے یا گوسفند ہو۔
- (3) اونٹ 5 سال، گائے دو سال، بھیڑ ایک سال اور بکری دو سال پورے کر چکی ہو۔
- (4) قربانی کا جانور صبح الاغضاء اور سالم ہو یعنی اندھا لنگڑا بہت بوڑھا مریض کان کٹا دبا سینک ٹوٹا یا خسی نہ ہو۔

#### 6 - تقصیر

- (1) نیت کرے کہ میں سرمٹا ہوں، بال کترواتا ہوں یا ناخن ترشواتا / ترشواتی ہوں حج تمتع میں واجب قربت الی اللہ۔
- (2) جس مرد کا پہلا حج ہو بہتر ہے کہ وہ سرمٹا دے۔
- (3) تقصیر کے بالوں اور ناخن کا منیٰ میں دفن کرنا مستحب ہے۔

احرام کی نماز کے بعد یہ دعائیں پڑھے۔

نماز کے بعد اللہ کی حمد و ثناء بجالائے  
اور بغیر اسلام اور ان کی آل پاک پر درود بھیجے اور  
اس کے بعد یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مُعْتَمِدًا  
مُسْتَجَابًا لَكَ وَأَمَّنْ بِوَعْدِكَ وَ  
أَشْهَمَ أَمْرِكَ فَإِنِّي عَبْدُكَ وَنِي قَبْضَتِكَ  
لَا أُوْتِي إِلَّا مَا وَقَيْتَ وَلَا أَخْذُ إِلَّا مَا  
أَعْطَيْتَ وَتَدُ ذَكَرْتَ الْحَجَّ فَاسْأَلُكَ  
أَنْ تَعَزِمَ لِي عَلَيْهِ عَلَى كِتَابِكَ وَسُنَّةِ  
نَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَقْوِيَنِي

حَقِّدْ دُعَائِي  
مُسْتَجِبْ دُعَائِي

لَمْ تُكُنْ حَجَّةً نَعْمَةً أَحْرَمَ لَكَ  
شَعْرِي وَبَشْرِي وَلَحْيِي وَدُمِي وَعِظَامِي  
وَمَنْعِي وَعَصَمِي مِنَ النِّسَاءِ وَالنِّسَاءِ وَ  
الطِّيبِ أَبْتَنِي بِذَلِكَ وَجْهَكَ وَالْدَّارَ  
الْآخِرَةَ ۝

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں  
میں سے قرار دے جنہوں نے تیری دعوت پر لبیک کہی تیرے وعدے  
پر ایمان لائے۔ اور تیرے امر کی پیروی کی کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں  
تیرے قبضے میں ہوں میں تیرے بن بچ نہیں سکتا اور تیرے عطا کئے  
بغیر کچھ پانہیں سکتا اور تو نے حج کا ذکر فرمایا ہے پس میں تجھ سے سوال  
کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب اور نبی کی سنت کے مطابق میرے ارادہ کو  
اس پر پختہ فرما اور جس کام سے میں کمزور ہوں اس پر مجھے قوت بخش

عَلَى مَا ضَعُفْتُ وَتَسَلِّمْ لِي مَنَاسِكِي فِي  
يَسْرِيْنِكَ وَعَافِيَةٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ  
وَدِّكَ الَّذِي رَضِيتَ وَارْتَضَيْتَ وَ  
سَمَّيْتَ وَكَتَبْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي خَرَجْتُ مِنْ  
شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَأَنْفَقْتُ مَالِي ابْتِغَاءَ  
مَرْضَاتِكَ اللَّهُمَّ فَتَقِّمْ لِي حَجَّتِي وَ  
عُمْرَتِي ، اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ  
إِلَى الْحَجِّ عَلَى كِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ  
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَإِنْ عَرَضَ لِي  
عَارِضٌ يَحْبِسُنِي فَخَلِّتْنِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي  
بِقُدْرِكَ الَّذِي قَدَّرْتَ عَلَى اللَّهِ أَنْ

— احرام کے دنوں کپڑے پہنتے وقت یہ کہنا :

”الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَآءَاوِيَّ بِهٖ  
عَوْرَتِيْ وَادْوَتِيْ فِيْهِ فَرَضِيْ وَاَعْبُدُ  
فِيْهِ رَبِّيْ وَاَنْتَهِيْ فِيْهِ اِلٰى مَا اَمَرَنِيْ ،  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَصَدَّقْتُ فَبَلَغَنِيْ  
وَارْدَتُهُ فَاَعَانَنِيْ وَتَبَلَّغَنِيْ وَلَمْ يَقْطَعْ  
لِيْ وَدَجَّهُ اَرَدْتُ فَسَلَّسَنِيْ نَهْوً  
حِصْنِيْ وَكَهْنِيْ وَجِرْزِيْ وَظَهْرِيْ وَمَلَايَ  
وَرَجَائِيْ وَمَنْجَايَ وَذُخْرِيْ وَغَدِّيْ فِيْ  
شِدَّتِيْ وَرَخَائِيْ“

ترجمہ : تمام حمد اللہ کیلئے جس نے مجھے لباس دیا جس سے میں  
سترپوش کرتا ہوں اس میں اپنا فرض ادا اور اپنے رب کی عبادت کرتا

اور میرے لئے میرے اعمال کو اپنی جانب سے آسودگی اور عافیت میں  
قبول فرما اور مجھے اپنے ان مہمانوں سے بنا دے جن سے تو راضی اور  
خوش ہے جن کو تو نے نام بنام لکھ دیا ہے۔ خدا یا میں دور دراز کی راہ  
سے آیا ہوں اور تیری رضا کے لئے اپنا مال خرچ کیا ہے۔ پس اے  
اللہ میرے عمرہ اور حج کو پورا فرما۔ میں تیری کتاب اور تیرے نبی کی  
سنت پر حج تمتع کا عمرہ کرنا چاہتا ہوں مجھے اگر کوئی رکاوٹ پیش آجائے  
تو جیسے مجھے روکا میرے لئے مقدر اپنی قدر سے مجھ سے بندش ہٹا  
دے۔ اے اللہ! اگر (کامل) حج نہ ہو سکے تو عمرہ تو ہو، میں تیری  
خاطر اپنے بال جلد گوشت، خون، ہڈیوں، دماغ اور اعصاب کو  
عورتوں، کپڑوں اور خوشبو سے بچاؤں گا اور اس عمل سے میں دار  
آخرت اور تیری رضا کا طالب ہوں۔

بَعِيدَةٍ وَنَجَّ عَمِيَّتِي سَامِعًا لِّبَدَائِكَ  
وَمُسْتَجِيبًا لِّكَ مَطِيعًا لِأَمْرِكَ  
رَكَّلْتُ ذَلِكَ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ  
إِلَيَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا رَفَعْتَنِيْ لَكَ  
أَبْتَنِيْ بِذَلِكَ الزَّلْفَةَ عِنْدَكَ  
وَالْقُرْبَةَ إِلَيْكَ وَالْمُنْزِلَةَ لَدَيْكَ وَ  
السُّفْرَةَ لِذُنُوبِيْ وَالتَّوْبَةَ عَلَيَّ  
مِنْهَا بِمَنِّكَ ،  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَحَرِّمْ بَدَنِيْ عَلَى النَّارِ وَأَمِّيْ مِنْ  
عَذَابِكَ وَعِقَابِكَ بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

ہوں اور وہاں پہنچتا ہوں جہاں کا مجھے حکم دیا ہے۔ تمام حمد اللہ کے  
لئے جس کا میں نے قصد کیا، تو اس نے پہنچایا اس کا ارادہ کیا تو میری  
مدد کی اور قریب فرمایا اور میری امید کو نہ توڑا میں نے اس کی رضا کا  
قصد کیا تو اس نے خالص فرمایا پس وہ میرا قلعہ، پناہ گاہ بچاؤ پشت پناہ،  
جائے پناہ، آرزو سامان نجات ذخیرہ اور میری سختی نرمی میں ہمہ وقت  
موجود سرمایہ ہے۔

— حرم میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ لِيْ كِتَابِكَ وَقَوْلُكَ  
الْحَقُّ : وَاِذْنُ لِيْ النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا تُوَكَّلُ  
رَجَا لَا رَعَٰى كُلِّ صَانِعِيَّاتَيْنِ مِنْ كُلِّ  
نَجٍّ عَمِيَّتِيْ .  
اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَجَابَ  
دَعْوَتِكَ وَتَدْعِيَّتِيْ مِنْ شِقْمَةٍ

## مکہ معظمہ میں داخل ہونے کے مستحبات

مکلف کے لیے مکہ معظمہ میں داخل ہونے کے لیے بھی غسل کرنا مستحب ہے۔ نیز مستحب ہے کہ انجھاری اور فروتنی کے ساتھ مکہ میں داخل ہو اور مکہ کے راستہ سے مکہ آنے والا شخص مکہ کے بالائی حصہ سے داخل ہو اور جب اس وقت مکہ کے لشبہ حصہ سے خارج ہو۔

## مسجد الحرام میں داخل ہونے کے آداب

مکلف کے لیے مسجد الحرام میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا مستحب ہے اور اسی طرح مسجد الحرام میں ننگے پیر سکون والہینان اور وقار کے ساتھ داخل اور باب بنی شیبہ سے مسجد کے اندر آنا مستحب ہے۔ کہا جاتا ہے کہ باب بنی شیبہ اس وقت باب السلام کے مقابل ہے لہذا بہتر یہ ہے کہ باب السلام سے داخل ہو کر اتنی دور سیدھا چلتا رہے کہ ستونوں سے گزر جائے نیز مسجد الحرام کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ کہنا مستحب ہے :

"السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ . بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ"

حرم میں داخل ہوتے وقت تھوڑی سی گھاس (افز) لے کر چبائے۔

ترجمہ : اے اللہ تو نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے اور تیرا فرمانا حق ہے کہ (اے ابراہیم) لوگوں میں حج کا اعلان کر دو۔ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر دور دراز کی راہ سے آنے والی دہلی پتلی سواریوں پر آئیں گے۔ اے اللہ! مجھے امید ہے کہ میں تیری دعوت پر لبیک کہنے والوں میں ہوں گا میں تیری آواز کو سن کر تیرے لئے لبیک کہتے ہوئے اور تیرے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے دور دراز کی راہوں سے تیرے پاس آیا ہوں اور یہ سب کچھ تیرے ہی فضل اور احسان سے ہے میں اس پر تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے مجھے توفیق بخشی، میں اس سے تیری قوت، نزدیکی، تیرے ہاں قدر و منزلت، تیرے احسان و منت کے سبب اپنے گناہوں کی بخشش اور ان سے توبہ کی قبولیت کا خواہاں ہوں۔ اے اللہ! محمد و آل محمد پر رحمت بھیج اور اپنی رحمت سے میرے بدن کو جہنم کی آگ سے حرام قرار دے اور مجھے اپنے عذاب اور عقاب سے بچائے رکھ، اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ،

السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاتُهُ ،

السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَائِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ ،

السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ ،

السَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ .

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَائِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ .

السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

ترجمہ : اے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں۔ اللہ کے نام اس کی ذات اور اس کی مشیت کے ساتھ شروع کرتا ہوں اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر سلام ہو۔ ابراہیم خلیل اللہ پر سلام اور تمام حمد جہانوں کے پروردگار اللہ کے لئے ہے۔

ایک دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ مسجد کے دروازہ کے پاس یہ دعا پڑھئے :

"بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنْ اللَّهِ رَأَى اللَّهُ وَمَا شَاءَ

اللَّهُ دَخَلَ صَلَّ اللَّهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَالِهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ



الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ وَفْدِهِ  
وَزَوَّارِهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَغْمُرُ مَسَاجِدَهُ  
وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يُنَاجِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ فِي بَيْتِكَ وَعَلَى كُلِّ  
مَأْتِي حَقٍّ لِمَنْ أَتَاهُ وَزَارَهُ وَأَنْتَ خَيْرُ  
مَأْتِي وَأَكْرَمُ مَزُورٍ فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ  
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ بِأَنَّكَ وَاحِدٌ صَدُّ لَمْ  
تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
كُفُوًا أَحَدٌ، وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ يَا جَوَادُ  
يَا كَرِيمُ يَا مَاجِدُ يَا جَبَّارُ يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ

وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ وَ  
رُسُلِكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ، وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْتَعِظْنِي  
فِي طَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ  
الْإِيمَانِ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي حَيًّا ثَنَاءُ  
وَجْهِكَ،

رحمت بھیج، ان پر اور تمام مرسلین پر سلام ہو، تمام جہانوں کے  
پروردگار اللہ کے لئے تمام حمد ہے۔ اے اللہ! ہمارے لئے رحمت  
کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنی رضا اور اطاعت میں لگا دے اور  
جب تک مجھے باقی رکھے ہمیشہ مجھے میرے ایمان کے ساتھ محفوظ رکھے۔  
تیری تعریف بہت جلیل ہے تمام حمد اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے  
اپنے پاس آنے والوں اور زائرین سے بنایا اور مجھے ان لوگوں میں  
سے قرار دیا جو اس کی مساجد کو آباد کرتے ہیں اور مجھے ان سے بنایا جو  
اس سے مناجات کرتے ہیں۔ اے اللہ! میں تیرا بندہ اور تیرے گھر  
میں تیرا ملاقاتی ہوں اور میزان پر مسمان اور ملاقاتی کا حق ہوتا ہے تو  
ان سب سے بہترین ہے جن کے پاس آیا جاتا اور جن کی ملاقات کی  
جاتی ہے اور ان سب سے زیادہ کریم ہے۔ اے اللہ! اے رحمن!  
میں تجھ سے بائیں طور دعا مانگتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو  
تھا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور تو واحد، احد، بے نیاز ہے، نہ کسی کو  
تو نے جناور نہ کسی سے تو پیدا ہوا۔ تیرا کوئی ہمسر نہیں اور محمد مصطفیٰ  
تیرے بندے اور رسول ہیں ان پر اور ان کی اہل بیت پر اللہ کی  
رحمت ہو، اے عطا کرنے والے، اے سخی اے بزرگی والے! اے

أَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ إِيَّايَ بِزِيَارَتِي إِيَّاكَ أَوَّلَ  
شَيْءٍ تُعْطِينِي فَكَأَنَّكَ رَقِيبِي مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اللہ کے نام اور اس

کی ذات سے ابتداء ہے اللہ کی جانب سے اللہ کی طرف اور اس کی  
مشیت کے مطابق اور اللہ کے رسول کی ملت پر، بہترین نام اللہ کے  
ہیں اور تمام حمد اللہ کے لئے ہے، رسول اللہ پر سلام، محمد ابن عبد اللہ  
پر سلام، اے نبی! آپ پر اللہ کی رحمت اس کی برکات اور سلام ہو،  
اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر سلام ہو، ابراہیم خلیل الرحمن پر سلام  
ہو تمام مرسلین پر سلام ہو اور تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام  
جہانوں کا پروردگار ہے۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔  
اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت بھیج۔ محمد و آل محمد پر برکت  
نازل فرما، محمد و آل محمد پر رحم فرما، جس طرح تو نے ابراہیم اور آل  
ابراہیم پر رحمت، برکت اور رحم فرمایا ہے۔ تحقیق تو محمد والا اور بزرگی  
والا ہے۔ اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد مصطفیٰ پر رحمت  
بھیج۔ اے اللہ! اپنے خلیل ابراہیم اور اپنے نبیوں اور رسولوں پر

زبردست اے کریم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی ملاقات کا جو تحفہ عطا کرے اس میں سب سے پہلے جو شے مجھے دے دو میرا جہنم سے چھٹکارا ہو۔

پھر تین مرتبہ کہے:

”اللَّهُمَّ فُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ“

ترجمہ: اے اللہ مجھے نار جہنم سے آزاد فرما۔

پھر تین مرتبہ کہے:

”وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ  
وَأَذْرَأْ عَنِّي شَرَّ شَيَاطِينِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَشَرَّ  
نَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ“

ترجمہ: اور میرے اوپر اپنے پاکیزہ حلال رزق کو بکثادہ فرما اور مجھ سے جن دالش کے شیطانوں کی بدی اور عرب و عجم کے فاسقوں کے شر کو دفع فرما۔

اس کے بعد مسجد الحرام میں داخل ہو کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِي مَتَامِي هَذَا دِينِي أَدُلُّ  
مَنَاسِكَ بِي أَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِي وَأَنْ تَجَاوِزَ عَنِّي  
خَطِيئَتِي وَأَنْ تَضَعَ عَنِّي وَزْرِي، الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي بَلَّغَنِي بَيْتَهُ الْحَرَامَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا بَيْتَكَ الْحَرَامَ الَّذِي  
جَعَلْتَهُ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا مَبَارَكًا وَ  
هُدًى لِلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْبُدُكَ وَالْبَلَدَ  
بِلَدِّكَ وَالْبَيْتَ بِبَيْتِكَ حَيْثُ أَطْلُبُ رَحْمَتَكَ  
وَأَذِمْ طَاعَتَكَ مَطِيعًا لِامْرِكِ رَاضِيًا بِقُدْرِكَ  
أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْفَقِيرِ إِلَيْكَ الْخَائِشِ  
لِعُقُوبَتِكَ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

دَاسْتَعِيْلُنِي بِطَاعَتِكَ وَمَرْحَمَتِكَ“

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے اس قیام اور اولین عمل میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ میری توبہ کو قبول فرما۔ میرے گناہوں سے درگزر کر اور میرا بوجھ مجھ سے اتار دے میں حمد کرتا ہوں اللہ کے لئے جس نے مجھے اپنے حرمت والے گھر میں پہنچایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیرا حرمت والا گھر ہے جسے تو نے لوگوں کیلئے جائے پناہ، امن، برکت اور عالمین کے لئے ہدایت (کرنے والا) قرار دیا ہے۔ اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور یہ شہر تیرا شہر اور یہ گھر تیرا گھر ہے۔ تیری فرمانبرداری کرتے ہوئے اور تیری قدر پر راضی ہوتے ہوئے تیرے پاس تیری رحمت و اطاعت کا طالب ہو کر آیا ہوں، میں تجھ سے تیرے محتاج اور تیری سزا سے ڈرنے والے کا سوال کرتا ہوں۔ میرے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول اور مجھے اپنی اطاعت اور رضا میں لگا دے۔

پھر کعبہ سے مخاطب ہو کر کہے:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَظَّمَكَ وَشَرَّنَكَ وَ”

كَرَّمَكَ وَجَعَلَكَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا مَبَارَكًا  
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ“

ترجمہ: اللہ کی حمد کرتا ہوں جس نے تجھے عظمت و بزرگی بخشی تجھے عزت والا بنایا اور تجھے لوگوں کیلئے جائے پناہ، امن، برکت والا اور عالمین کے ہدایت کرنے والا قرار دیا۔

اور حجر اسود کے مقابل پہنچ کر یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمِنْتُ  
بِاللهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ  
وَالْعُزَّى وَبِعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَبِعِبَادَةِ كُلِّ  
نَبِّ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللهِ“

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی اللہ نہیں ہے، سوا اللہ کی ذات کے جو صرف ایک ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں، اور حقیقتاً محمد

وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ  
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا  
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
وَسَلَامٌ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنِّي  
أُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ وَأُصَدِّقُ رُسْلَكَ وَأَتَّبِعُ  
كِتَابَكَ :

ترجمہ: حمد کرتا ہوں اللہ کی جس نے ہمیں اس دین کی ہدایت  
فرمائی اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاسکتے۔ اللہ پاک

اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کو دل سے مانتا ہوں اور ہر  
دشمن خدا اور خدائی کے وعیدار شیطان، جابر حکمران اور لات و عزا  
یعنی ہر قسم کے چھوٹے بڑے خداؤں کا انکار کرتا ہوں اور ہر اس شخص  
کی عبادت سے انکار کرتا ہوں جو اللہ کے سوا خدائی کا وعیدار ہے۔  
اور جب حجر اسود پر نظر پڑے تو اس کی طرف متوجہ ہو کر یہ کہے :  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا  
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِنَّا  
أَخْشَى وَأَحْذَرُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

سے مس کرنا بھی ممکن نہ ہو تو اس کی طرف اشارہ کر کے یہ دعا پڑھو :  
اللَّهُمَّ آمَانَتِي أَدَيْتَهَا وَمِثْقَاتِي  
تَعَاهَدْتُهَا لِتَشْهَدَ لِي بِالْمُؤَانَاةِ  
اللَّهُمَّ تَصَدِّيقًا بِكِتَابِكَ وَعَلَى سُنَّةِ  
نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَشْهَدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَنْتُ بِاللَّهِ  
وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى  
وَعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَعِبَادَةِ كُلِّ نَدِيدٍ عَمِي  
مِنْ دُونِ اللَّهِ :

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنی امانت کو ادا کر دیا اور اپنا عہد پورا  
کر ڈالا تاکہ تو اس ایفاء کا میرے لئے شاہد ہو، اے اللہ تیری کتاب

ہے اور سب حمد اسی کی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب  
سے بڑا ہے۔ اللہ اپنی مخلوق سے بڑا ہے اور اس سے بڑا ہے جس سے  
میں ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے  
اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اور حمد اسی کے لئے ہے وہ جاتا ہے اور  
ماتا ہے وہ زندہ ہے جو مرتا نہیں۔ ہر طرح کی اچھائی اس کے ہاتھ  
میں ہے۔ اور ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود  
بھیج، محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جو اس سے بہتر ہو جو تو نے  
ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر رحمت برکت اور رحم فرمایا ہے۔ تو لائق حمد  
اور بزرگ ہے۔ تمام نبیوں اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام حمد عالین  
کے پروردگار اللہ کے لئے ہے۔ اے اللہ میں تیرے وعدے پر ایمان  
رکھتا اور تیرے رسولوں کو سچا سمجھتا ہوں اور تیری کتاب کی اتباع کرتا  
ہوں۔

اور ایک معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ جب حجر اسود کے پاس پہنچو تو  
اپنے ہاتھ اٹھا کر اللہ کی حمد و ثناء کرو اور پیغمبر پر صلوات بھیجو اور خداوند عالم سے  
اپنا حاج قبول ہونے کی دعا کرو۔ اس کے بعد حجر اسود کو بوسہ دو اور ہاتھوں سے  
مس کرو اور اگر بوسہ دینا ناممکن ہو تو ٹھنرت ہاتھوں سے مس کرو اور اگر ہاتھوں

دنیا داری اور دنیا و آخرت میں رسوائی کے مقامات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## طواف کے آداب و مستحبات

طواف کرتے وقت یہ پڑھنا مستحب ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي  
يُمِشِي بِهِ عَلَى ظِلِّ الْعِوَاءِ كَمَا يُمِشِي  
بِهِ عَلَى جُدِّ الْأَرْضِ.  
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي يَهْتَزُّ لَهُ  
عَرْشُكَ.

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي تَهْتَزُّ لَهُ أَقْدَامُ  
مَلَائِكَتِكَ.

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى  
مِنْ جَانِبِ الطُّورِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَالْقَيْتُ

کی تصدیق کے لئے اور تیرے نبی کی ملت پر قائم رہ کر میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تمنا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد مصطفیٰ تیرے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ پر ایمان لایا اور بتوں، معبودان باطل لات اور عزری شیطان کی عبادت اور اللہ کے سوا پوجے جانے والے ہر شریک کی عبادت سے انکار کرتا ہوں۔

اور اگر پوری دعا پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کا کچھ حصہ پڑھو اور کہو:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ بَسَطْتُ يَدِي وَفِي مَاعِنْدِكَ  
عَظُمْتُ رَغْبَتِي نَاقِبِلْ سُبْحَتِي وَاغْفِرْ لِي  
وَارْحَمْنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ  
الْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیری جانب ہاتھ پھیلا دیا اور تیری نعمتوں کی طرف۔ میری چاہت بہت بڑھ گئی ہے پس اے اللہ میری کوشش کو قبول فرما مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اے اللہ میں کفر،

تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ یہ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے محمد مصطفیٰ (کی امت) کے گزشتہ و آئندہ گناہوں سے چشم پوشی فرمائی اور ان پر اپنی نعت کو پورا فرمایا کہ تو میرے حق میں اس طرح سلوک فرما۔

طواف کرتے وقت یہ کہنا بھی مستحب ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي إِلَيْكَ فَتِيرُ وَإِلَى خَائِنَتُ  
مُسْتَجِيرُ فَلَا تَغْيِرْ جِسْمِي وَلَا تَبْدِلْ إِسْمِي

ترجمہ: اے اللہ میں تیرا محتاج تیرے (عذاب) سے ڈرنے اور تیری پناہ پکڑنے والا ہوں۔ پس میرے جسم کو تغیر نہ دینا اور میرے نام کو تبدیل نہ فرمانا۔

نیز محمد و آل محمد پر درود بھیجے خصوصاً اس وقت جب غار کعبہ کے دروازہ پر پہنچے اور یہ دعا پڑھے:

سَأَلْتُكَ فَتَيْرُكَ مُسْكِينُكَ بِمَابِكَ،  
فَتَصَدَّقْ عَلَيْهِ بِالْجَنَّةِ،  
اللَّهُمَّ الْبَيْتُ بَيْنَكَ وَالْحَرَمُ حَرَمُكَ

عَلَيْهِ مَحَبَّةٌ مِنْكَ.

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي غَفَرْتَ بِهِ  
لِمُحَمَّدٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا  
تَأَخَّرَ وَأَتَسَمَّتْ عَلَيْهِ نِعْمَتُكَ أَنَّ  
تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

کذا وکذا ل بگ اپنی حاجت طلب کرے۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ یہ سوال کرتا ہوں، جس کے ساتھ جیسے زمین پر چلا جاتا ہے ویسے تاریک پانی پر چلا جاتا ہے اور میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تیرا عرش جھومتا ہے اور تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ یہ سوال کرتا ہوں، جس کے لئے مقرب فرشتوں کے قدم حرکت میں آتے ہیں میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ یہ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تجھے موسیٰ نے طور کے پہلو سے پکارا تو تو نے اس کی دعا قبول کی اور اس پر اپنی محبت کا القاء فرمایا۔ اور میں



عَلَىٰ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَادْرَأْنِي شَرَّ  
فَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَشَرِّ فَسَقَةِ  
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝

ترجمہ: اے اللہ مجھے جنت میں داخل فرما اور اپنی رحمت کے ساتھ جہنم سے پناہ دے، مجھے خرابی سے محفوظ رکھ حلال رزق میرے لئے کشادہ فرما اور مجھ سے جن وانس کے فساق کے شر اور عرب و عجم کے فاسقوں کی بدی کو دور فرما۔

اور جب حجر اسماعیل سے گزر کر پشت کعبہ پر پہنچے تو یہ کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ إِنَّ  
هَبْلِي مُنْعِيْتُ فَصَاعِفُهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ  
بَيْتِي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

ترجمہ: اے احسان و انعام والے اے جود و کرم والے میرا عمل کمزور ہے اے دوچند فرما اور میری جانب سے قبول کر بے شک تو سننے والا جانتے والا ہے۔

وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَهَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ  
الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَأَعْتِقْنِي وَوَالِدَتِي  
وَأَهْلِي وَوُلْدِي وَإِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ مِنَ  
النَّارِ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ ۝

ترجمہ: تیرا سائل تیرا محتاج اور تیرا مسکین تیرے دروازے پر کھڑا ہے پس اس پر جنت تصدق فرما۔ اے اللہ یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور یہ بندہ تیرا بندہ ہے اور یہ جہنم سے تیری پناہ اور حمایت کے طالب کی تیرے سامنے پیش ہے۔ پس میرے مومن بھائیوں، میرے بچوں، میرے گھر والوں، میرے ماں باپ اور مجھے جہنم سے آزاد فرما۔ اے جود و کرم والے۔

اور جب حجر اسماعیل پر پہنچے تو پھر وکرمیاب (چرنالہ) کی طرف سے اور سر بلند کر کے یہ کہے:

اللَّهُمَّ ادْخُلْنِي الْجَنَّةَ وَاجْعَلْنِي مِنَ النَّارِ  
بِرَحْمَتِكَ وَعَافِنِي مِنَ الشَّقِيمِ وَارْزُقْ

پھر کعبہ کی طرف سر بلند کر کے یہ کہے:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي شَرَّفَكَ وَعَظَمَكَ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا نَبِيًّا  
رَجَعَلَ عَلَيَّا اِمَامًا اَللّٰهُمَّ اهْدِلْهُ خِيَارَ  
خَلْقِكَ وَجَنِّبْهُ شَرَّ رَخْلِكَ ۝“

ترجمہ: تمام حمد اللہ کے لئے ہے جس نے تجھے شرف و عظمت بخشی تمام حمد اللہ کے لئے ہے جس نے (سرکار دو عالم) محمد مصطفیٰ کو نبی بنا کر بھیجا اور علی مرتضیٰ کو امام بنایا۔ اے اللہ ان کے واسطے اپنی بہترین مخلوق قرار دے اور ان کو اپنی بدترین مخلوق سے بچا۔

اور جب حجر اسود اور رکن یمانی کے درمیان پہنچے تو یہ کہے:

”رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
حَسَنَةً وَرَقِّنَا عَذَابَ النَّارِ“

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے ہمیں دنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔

اور جب رکن یمانی پر پہنچے تو اتھا اٹھا کر یہ کہے:

”يَا اَللّٰهُ يَا دِلِّي الْعَافِيَّةَ وَخَالِقِ الْعَافِيَّةِ  
وَرَازِقِ الْعَافِيَّةِ وَالْمُنْعِمِ بِالْعَافِيَّةِ  
وَالْمَتَّانِ بِالْعَافِيَّةِ وَالْمُتَفَضِّلِ بِالْعَافِيَّةِ  
عَلَيَّ وَعَلَىٰ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهَا صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا الْعَافِيَّةَ وَتَسَامُ  
الْعَافِيَّةَ وَشُكْرُ الْعَافِيَّةِ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝“

ترجمہ: اے اللہ اے عافیت کے مالک رازق اور خالق اور عافیت کے ساتھ انعام اور تفضل فرمانے والے مجھ پر اور اپنی تمام مخلوق پر۔ اے دنیا و آخرت کے مہربان اور رحم فرمانے والے محمد و آل محمد پر درود بھیج اور ہمیں عافیت اور دنیا و آخرت میں عافیت پر شکر ادا کرنا نصیب فرما، اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

ترجمہ: اے اللہ عافیت کشائش اور راحت تیری جانب ہی سے ہے اے اللہ میرا عمل کمزور ہے پس اسے دہندہ فرما اور میرے ان گناہوں کو بخش جو تجھ پر تو آشکارا ہیں اور تیری مخلوق سے پوشیدہ ہیں۔ میں نارجم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

پھر جو پا ہے دعا مانگے پھر رکن یمانی کو استلام کرے اور حجر اسود کے قریب اپنے طواف کو ختم کر کے یہ کہے:

"اللَّهُمَّ تَنَعَّنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا آتَيْتَنِي"

ترجمہ: اے اللہ تو نے مجھے جو رزق دیا اس پر قانع رکھ اور جو مجھے عطا فرمایا اس میں برکت دے۔

طواف کرنے والے کے لیے ہر دور میں کعبہ کے ارکان اور حجر اسود کو استلام کرنا اور حجر اسود کو استلام کرتے وقت یہ کہنا مستحب ہے:

"أَمَانَتِي أَدَيْتُهَا وَمِيثَاقِي تَعَاهَدْتُهُ  
لِتَشْهَدَ لِي بِالْمُؤَافَاةِ"

اور ساتویں دور میں جب "مستحجار" تک پہنچے تو مستحب ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کعبہ کی دیوار پر پھیل کر چسبہ اور سیٹ کو دیوار سے چٹا کر یہ کہے:

"اللَّهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ  
هَذَا مَكَانُ الْعَاذِ بِكَ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ یہ گھر تیرا ہے اور یہ بندہ تیرا بندہ ہے اور یہ نار جہنم سے تیری پناہ پکڑنے والے کی پیش ہے۔

پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے خداوند عالم سے ان کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔ پھر اس کے بعد یہ کہے:

"اللَّهُمَّ مِنْ قَبْلِكَ السَّرُّوحُ وَالْفَرْجُ وَ  
الْعَافِيَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي عَسَلِي ضَعِيفٌ  
فَمُضَاعَفُهُ لِي وَأَعِزُّ لِي مَا أَطْلَمْتُ عَلَيْهِ  
مِثْقَى وَخَفِيَ عَلَيَّ خَلْقُكَ اسْتَجِيرُ  
بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ"

لے مستحجار: کعبہ کی پشت پر رکن یمانی کے پاس در کعبہ کے مقابل میں رائج ہے۔

"تَقَبَّلْ مِنِّي وَطَهِّرْ قَلْبِي وَزَكِّ عَمَلِي"

ترجمہ: اے اللہ میرا (یہ عمل) مجھ سے قبول فرما اور اسے میری جانب سے آخری ملاقات نہ قرار دے۔ اللہ کے لئے حمد ہے اس کے تمام محامد کے ساتھ اس کی تمام نعمتوں پر انتہا تک اللہ کی حمد جہاں تک وہ پسند کرے اور راضی ہو۔ اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت بھیج۔ اور میری طرف سے (یہ عمل) قبول فرما میرے دل کو ظاہر کر اور میرے عمل کو پاک فرما۔

دوسری روایت کے مطابق یہی پڑھیں:

"اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِطَاعَتِي إِيَّاكَ وَطَاعَةِ  
رَسُولِكَ"

"اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي أَنْ أَتَعَدَّى حُدُودَكَ  
وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ يُحِبُّكَ وَيُحِبُّ رَسُولَكَ  
وَمَلَائِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصَّالِحِينَ"

ترجمہ: میں نے اپنی امانت ادا کر دی اور جو عہد اللہ سے باندھا تھا اس کو پورا کر دیا۔ اے حجر اسود اس بات کی تو گواہی دینا کہ میں نے اپنا عہد پورا کیا (یعنی صرف ایک خدا کی عبادت کی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا)

### نماز طواف کے مستحبات

نماز طواف کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ حمد کا پڑھنا، نماز کے بعد اللہ کی حمد و ثنا کرنا۔ محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجنا اور اللہ سے قبول کر لینے کی دعا کرنا۔ نیز اس دعا کا

پڑھنا مستحب ہے:

"اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ  
مِنِّي. الْحَمْدُ لِلَّهِ بِمَحَامِدِهِ كُلِّهَا  
عَلَى نِعْمَاتِهِ كُلِّهَا حَتَّى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ  
إِلَى مَا يَحِبُّ وَيَرْضَى.  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

سجدہ کے بعد امام علیہ السلام کا روئے مبارک گریہ کی وجہ سے ایسا ہوتا تھا جیسے پانی میں ڈوبایا گیا ہو۔

ترجمہ: اے اللہ! میرا چہرہ تیری غلامی اور بندگی میں جھکا ہے۔ حق ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو ہی ہر شے سے اول ہے اور ہر شے کے آخر ہے یہ میں تیرے سامنے ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضے میں ہے، پس مجھے بخش دے کیونکہ گناہ عظیم کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ پس مجھے بخش دے کہ میں اپنے نفس کے اوپر اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ہوں اور بڑے گناہ کو تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا، سو مجھے بخش دے۔

### سعی کے مستحبات

سعی سے پہلے اور نماز طواف کے بعد جاوہ زمزم کے پاس جا کر ایک دو ڈول پانی نکالنا، اس کو پینا، سر شام اور پشت پر ڈالنا اور یہ پڑھنا مستحب ہے:

”اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا  
وَمِشْقَاءَ مَنْ كُنَّ دَائِرَ وَسُقْمٍ“

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر اپنی اور اپنے رسول کی فرمانبرداری کے طفیل رحم فرما، اور مجھے ان لوگوں سے قرار دے جو تجھ سے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تیرے فرشتوں سے اور تیرے صالح بندوں (آئمہ طہیین) سے محبت رکھتے ہیں۔

اور بعض روایات میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نماز طواف کے بعد سجدہ میں جا کر یہ پڑھتے تھے۔

سَجَدَ لَكَ رَجُلٌ تَعَبَدَ رِقًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَقًّا الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَهَذَا أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَاصِيَتِي يُبِيدُكَ نَاغُفِرُ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ غَيْرُكَ نَاغُفِرُ لِي نَبَاتِي مُقَرَّبُ لَوْ لِي عَلَى نَفْسِي وَلَا يَدْفَعُ الذَّنْبَ السَّيِّئَ غَيْرُكَ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے جو اسی کے لئے ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے، مارتا اور جلاتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آتی اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجے اور تین مرتبہ کہے:

”اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَبْلَانَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْحَيِّ الدَّائِمِ“

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت فرمائی، اللہ کی حمد ہے اس پر کہ اس نے ہم پر انعام فرمایا اور اللہ کے لئے حمد ہے جو حی و قیوم ہے اور اللہ کے لئے حمد ہے جو حی و قیوم ہے رہنے والا ہے۔

پھر تین مرتبہ یہ کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

ترجمہ: اے اللہ! اسے فائدہ بخش علم، کھلا رزق اور ہر بیماری اور خرابی سے شفا قرار دے۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس آنا اور حجر اسود کے مقابل والے دروازے سے کوہ صفا کی طرف رخ کرنا اور سکون کے ساتھ کوہ صفا پر جا کر غناء کعبہ کو دیکھنا اور جس رکن میں حجر اسود ہے اس کی طرف منہ کر کے اللہ کی حمد و ثناء

کرنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے ان اذکار کا پڑھنا مستحب ہے

”اللَّهُ أَكْبَرُ“ سات مرتبہ۔

”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ سات مرتبہ۔

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ سات مرتبہ۔

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ تین مرتبہ۔

اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا نَعْبُدُ  
اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ  
الْمُشْرِكُونَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور  
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ اللہ کے بندے اور رسول ہیں ہم  
کسی کی عبادت نہیں کرتے مگر اللہ کی اسی کے لئے عبادت کو خالص  
رکھتے ہوئے اگرچہ مشرکین کو ناگوار گذرے۔

بہترین مرتبہ یہ کہے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ  
وَالْبَقِیَّیْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر، عافیت  
اور یقین کا سوال کرتا ہوں۔

بہترین مرتبہ یہ کہے:

"اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی  
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ ہمیں دنیا و آخرت میں نیک عطا فرما اور عذاب  
جہنم سے بچا۔

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ"

بہر سو مرتبہ

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"

سو مرتبہ

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ"

سو مرتبہ

"سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہے۔

اور سو مرتبہ

اس کے بدیہ پڑھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ اُنْجَزَ  
وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ  
وَحْدَهُ - فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نیر پنے اہل و عیال، مال، دین و نفس کو اللہ کے سپرد کرنے کی زیادہ تکرار  
کرے پھر یہ کہے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الَّذِیْ  
لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهُ دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَاهْلِیْ  
اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ عَلٰی کِتَابِکَ وَسُنَّةِ  
نَبِیِّکَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِیْمْ وَاعِزَّنِیْ  
مِنَ الْفِتْنَةِ

ترجمہ: میں اپنا دین، مال، جان اور اولاد اللہ کے سپرد کرتا ہوں  
جو رحمن و رحیم ہے، اپنی امانتیں ضائع نہیں ہونے دیتا۔ اے اللہ مجھے  
اپنی کتاب اور اپنے رسول کی سنت پر عامل رکھ اور مجھے اپنے رسول کی  
ملت پر (اس دنیا سے) اٹھا اور مجھے فتنہ سے پناہ دے۔

بہترین مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر پہلی والی دعا کی دو مرتبہ  
تکرار کرے اس کے بعد ایک مرتبہ "اللہ اکبر" کہہ کر پھر دعا کو دہرائے۔ اور  
اگر ان تمام اعمال کو انجام نہ دے سکے تو جتنا ممکن ہو پڑھے۔

وَحْدَهُ،

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِّیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ  
الْمَوْتِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقُبْرِ  
وَرَحْشَتِهِ . اَللّٰهُمَّ اَظْلِلْنِیْ فِیْ ظِلِّ عَرْشِکَ  
یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے۔ اس نے اپنا  
 وعدہ پورا فرمایا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور (کفار کے) گردہوں پر  
 تنہا غالب ہوا۔ پس ملک اسی کا ہے اور حمد تنہا اسی کے لئے ہے اے  
 اللہ میرے لئے موت اور اس کے بعد احوال میں برکت فرما۔ اے  
 اللہ میں قبر کی تاریکی اور تنہائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ  
 جس دن تیری رحمت کے سائے کے ساتھ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اپنے  
 عرش کے سائے میں جگہ دینا۔



## يَجُورُ اِرْحَمْنِي :

ترجمہ: اے اللہ میرے ہر گناہ کو جب بھی کیا ہو بخش دے پھر اگر دوبارہ کروں تو بھی دوبارہ بخش فرما۔ کیونکہ تو بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اے اللہ میرے ساتھ وہی کر جس کا تو اہل ہے کیونکہ تو اگر میرے ساتھ ایسا کرے گا تو مجھ پر رحم ہی کرے گا اگر تو مجھے عذاب دے تو مجھے عذاب دینے سے تو بے نیاز ہے اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ پس اے وہ کہ میں اس کی رحمت کا محتاج ہوں مجھ پر رحم فرما اور میرے ساتھ وہ نہ کر جس کا میں ہتھکڑا ہوں کیونکہ اگر تو نے ایسا کیا تو تو مجھے عذاب دے گا اور آنحالیکہ مجھ پر ظلم نہیں کر رہا ہو گا۔ میں تیرے عدل سے ڈرتا ہوں، مجھے تیری طرف سے ظلم کا خوف نہیں۔ پس اے وہ کہ جو عدل محض ہے کہ ظلم نہیں کرتا مجھ پر رحم کر۔

اس کے بعد یہ کہے:

”يَا مَنْ لَا يَحْزِبُ سَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ“

اور کعبہ کی طرت رخ کر کے اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ قَطَّ فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْغُفْرَةِ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ .

اللَّهُمَّ انْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ تَرْحَمْنِي وَإِنْ تَعَذِّبْنِي فَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِي وَأَنَا مُحْتَاجٌ إِلَى رَحْمَتِكَ .

يَا مَنْ أَنَا مُحْتَاجٌ إِلَى رَحْمَتِهِ اِرْحَمْنِي اللَّهُمَّ لَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ إِنْ تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ تَعَذِّبْنِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي أَصَبَحْتُ أَتَقِيْ عَذْلَكَ وَلَا أَحَاتُ جَوْرَكَ يَا مَنْ هُوَ عَدْلٌ لَا

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب اس کی آزمائش، تنہائی، مسافرت، تاریکی، تنگی اور سختی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ جس دن تیری رحمت کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ۔

پھر چوتھی سیڑھی سے نیچے آجائے اور احرام کو کرے ہٹا کر یہ کہے:

”يَا رَبِّ الْعَفْوِ يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ“

يَا مَنْ هُوَ أَوْلَى بِالْعَفْوِ ،

يَا مَنْ يُشِيبُ عَلَى الْعَفْوِ ،

الْعَفْوُ الْعَفْوُ الْعَفْوُ يَا جَوَادُ

يَا كَرِيمُ يَا قَرِيبُ يَا بَعِيدُ ،

أُرْدُدُ عَلَى نِعْمَتِكَ دَا سَتَعْمَلُنِي

بِطَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ :

ترجمہ: اے پروردگار مجھے معاف فرما، معاف فرما، معاف فرما اے جواد اے کریم اے قریب اے بعید مجھ پر اپنی نعمت کو لوٹا دے اور

سَائِلُهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجِرُنِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ :

جمعہ: اے وہ کہ جو اپنے سائل کو نامراد نہیں لوٹاتا اور جس کے نام ختم نہیں ہوتے۔ محمد و آل محمد پر رحمت بھیج اور اپنی رحمت کے ساتھ مجھے نار جہنم سے پناہ دے۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص مال میں زیادتی کا خواہاں ہو وہ صفا پر ایک کھڑا رہے اور جب صفا اُترنے لگے تو چوتھی سیڑھی پر کھڑا ہوئے اور غاکعبہ کی طرت رخ کر کے یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَتِهِ وَعُرْبَتِهِ وَوَحْشَتِهِ وَظُلْمَتِهِ وَضَيْقِهِ وَصَنْكِهِ ،  
اللَّهُمَّ أَظْلِمْنِي فِي ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ :

اللَّهُمَّ لَكَ سَعْيِي ، وَبِكَ حَوْلِي وَتَوَكَّلْتُ عَلَىكَ  
مِثْقَى عَمَلِي يَا مَنْ يَقْبَلُ عَمَلَ الْمُتَّقِينَ

ترجمہ : اللہ اور اس کے نام کے ساتھ ابتداء کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اس کی رحمت ہو محمد مصطفیٰ اور ان کے اہل بیت پر، اے اللہ مجھے بخش، رحم فرما اور گناہوں سے درگزر فرما جو کہ تجھے معلوم ہیں بے شک تو ہی سب سے زیادہ غالب اور عزت والا ہے۔ اور مجھے سیدھے راہ کی رہنمائی فرماتا رہ۔ اے اللہ میرا عمل ضعیف ہے اسے میرے لئے دوچند فرما اور میری طرف سے قبول کر، اے اللہ میری سنی تیرے لئے ہے اور میری قوت و طاقت تیرے ساتھ ہے میری جانب سے میرا عمل قبول کر اسے پرہیزگاروں کے عمل کو قبول کرنے والے۔

”بازار عطاران“ سے گزرتے ہی یہ کہے:

”يَا ذَا الْمِنَّةِ وَالْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالنِّعَمَاءِ  
الْجُودِ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

مجھے اپنی اطاعت اور رضامیں لگا دے۔

اور مستحب یہ ہے کہ سعی پسند کرے، صفا سے ”منارہ میاز“ تک درمیان رفتار سے جائے اور وہاں سے ”بازار عطاران“ تک اونٹ کی طرح تیر چلے۔ اور اگر سواری پر ہو تو اپنی سواری کو نسبتاً تیز کر دے اور وہاں سے مروہ تک پھر درمیان رفتار سے جائے۔ پلٹنے کے وقت بھی اسی ترتیب کا لحاظ رکھے عورتوں کے لیے ہر درہ نہیں ہے۔ منارہ میاز پر پہنچ کر یہ کہنا مستحب ہے:

”بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَصَلَّى اللَّهُ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ ،  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ دَارِحُمُ وَتَجَاوِزُ عَمَّا تَعْلَمُ  
إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَجَلُّ الْأَكْدَمُ ،  
وَأُمِدِّي بِلَيْتِي هِيَ أَتَوْمُ اللَّهُمَّ إِنَّ عَمَلِي  
ضَعِيفٌ . فَضَاعِفْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي .“

اور رونے کی کوشش کرنا اپنے کو گریہ کے لیے آمادہ کرنا، حالت سنی میں بہت دعائیں کرنا اور اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ عَلَى كُلِّ  
حَالٍ وَصِدْقَ النِّيَّةِ فِي التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ .“

ترجمہ : اے اللہ میں ہر حال میں تیرے ساتھ حسن ظن رکھنے اور تجھ پر توکل کرنے میں نیت کی سچائی کا سوال کرتا ہوں۔

عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبا

احرام عمرہ کی مستحب چیزیں احرام حج میں بھی مستحب ہیں اور جب حاجی احرام باندھ کر مکہ سے باہر آئے تو جوں ہی اوپر سے وادی البطح دکھائی دینے لگے باواز بلند لیک کہے اور جب منیٰ جانے لگے تو یہ کہے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْجُو وَإِيَّاكَ أَدْعُو  
فَبَلِّغْنِي آمَلِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي .“

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ “

ترجمہ : اے احسان، فضل، کرم، جود اور نعمتوں والے میرے گناہ بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی بخش نہیں سکتا۔

جب مروہ پر پہنچے تو مروہ کے اوپر چلا جائے اور جو کچھ صفا کے ذیل میں ذکر ہوا ہے اس کو بجا لائے اور اس جگہ کی تمام دعاؤں کو جس ترتیب سے ذکر کیا گیا ہے اسی ترتیب سے پڑھے اس کے بعد یہ کہے:

اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْرِ يَا مَنْ يُحِبُّ  
الْعَفْوَ يَا مَنْ يُعْطِي عَلَى الْعَفْوِ ، يَا مَنْ يَعْزُو  
عَلَى الْعَفْوِ يَا رَبَّ الْعَفْرِ ، الْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ

ترجمہ : اے اللہ وہ کہ جس نے درگزر کرنے کا حکم دیا اے وہ کہ جو عفو کو پسند فرماتا ہے اے وہ کہ جو درگزر کرنے پر عطا کرتا ہے اے وہ کہ جو درگزر کرنے پر درگزر فرماتا ہے۔ اے میرے پروردگار درگزر فرما، درگزر فرما، درگزر فرما، درگزر فرما۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھی سے امید رکھتا اور تجھ ہی سے دعا کرتا ہوں پس مجھے میری آرزو تک پہنچا اور میرے عمل میں میرے لئے اصلاح فرما۔

اور سکون و اطمینان کے ساتھ تسبیح و ذکر خدا کرتے ہوئے جائے اور جب مٹی سپینچے تو یہ کہے:

"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَتَدَّ مَنِهَا صَالِحاً  
فِي عَاقِبَتِهِ وَبَلَّغَنِي هَذَا الْمَكَانَ"

ترجمہ: اللہ کے لئے حمد ہے جس نے مجھے ٹھیک ٹھاک عافیت میں رکھ کر مٹی میں داخل کیا اور اس مقام تک پہنچایا۔

اس کے بعد یہ کہے:

"اللَّهُمَّ هَذِهِ مِثْلِي رَحِمْنِي بِهَا مَمْنَنْتَ بِهِ عَلَيْنَا  
مِنَ الْمُنَاسِلِ . فَاسْأَلُكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ  
بِمَا مَمْنَنْتَ عَلَيَّ أَنْبِيَائِكَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُكَ"

رَبِّ قَبْلُ مَمْنَنْتَكَ "

ترجمہ: اے اللہ یہ مٹی ہے اور یہ ان منامک سے ہے جو تو نے ہم پر انعام فرمائے ہیں، پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر وہ انعام فرما جو تو نے اپنے انبیاء پر فرمایا ہے کیونکہ میں سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا بندہ اور تیرے قبضے میں ہوں۔

اور عرفہ کی رات مٹی میں گزارنا اور اطاعت الہی میں مشغول رہنا مستحب ہے۔ ساری عبادتیں خصوصاً نمازوں کا مسجد خیف میں بجالانا بہتر ہے اور نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات پڑھ کر عرفات کے لیے روانہ ہوا اور طلوع فجر کے بعد جانے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے لیکن سنت یہ ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے وادی محسرت نہ گزرے نیز صبح سے پہلے روانہ ہونا مکروہ ہے اور حسب عرفات کا رخ کرے تو یہ دعا پڑھے:

"اللَّهُمَّ إِلَيْكَ صَعَدْتُ وَإِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ  
وَوَجْهَكَ أَرَدْتُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَبَارِكَ لِي فِي  
رِحْلَتِي وَأَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي وَأَنْ تُجْعَلَنِي  
مِمَّنْ تَبَاهِي بِهِ الْيَوْمَ مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنِّي"

مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَادْرَأْ عَنِّي  
شَرَّ قَسْبَةِ الْحَيِّ وَالْإِنْسِ ،  
اللَّهُمَّ لَا تَمُكِّرْ بِي وَلَا تَخْذَعْنِي دَ  
لَا تَسْتَدْرِجْنِي يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ  
وَيَا أَبْصَرَ النَّاطِقِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ  
وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ  
تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ  
أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا "

ترجمہ: اے تمام مشاعر (مقامات منامک) کے رب مجھے نار جہنم سے آزاد فرما۔ اور حلال رزق کو مجھ پر کشادہ فرما اور جن و انس کے فاسقوں کے شر کو مجھ سے دور فرما۔ اے اللہ! مجھے مکافات مکر و فریب میں پھنسا اور مجھے زینہ بزمین اپنے عتاب کی طرف نہ کھینچ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری قوت، جود، کرم، احسان اور فضل کے

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرا ہی قصد کیا۔ تجھ ہی پر بھروسہ کیا۔ تیری خوشنودی کا ارادہ کیا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے میرے کوچ کرنے کو بابرکت فرما۔ میری حاجت پوری کر اور مجھے ان لوگوں سے قرار دے جن کے ساتھ تو مجھ سے افضل لوگوں پر آج کے دن مباہات کرتا ہے۔

### عرفات میں وقوف کے مستحبات

حضور قلب کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تہلیل و تہلیل پس الہی اور اس کی حمد و ثنا کرنا۔ اس کے بعد سو مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھنا اور جو چاہے دعا کرنا۔ پھر اللہ سے شیطان کے شر سے پناہ مانگنا اور یہ دعا پڑھنا بھی مستحب ہے:

"اللَّهُمَّ رَبَّ الْمَشَاعِرِ كُلِّهَا نُكَ  
رَقَبَتِي مِنَ الشَّارِ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ

واسطے سوال کرتا ہوں۔ اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے بڑھ کر دیکھنے والے اے سب سے تیز حساب والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری اس حاجت کو پورا فرما۔

اَنْ تَنْعَلَنِي كَذَا وَكَذَا کی جگہ اپنی حاجتیں بیان کرے۔ پھر ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر یہ کہے :

اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ اَلَّتِيْ اِنْ  
اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ  
وَ اِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا  
اَعْطَيْتَنِيْ

اَسْأَلُكَ خَلَاصَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ مِلْكُ خَاصَّتِيْ

بِيَدِكَ وَ اَجَلِيْ بِعِلْمِكَ  
اَسْأَلُكَ اَنْ تُوفِّقَنِيْ لِمَا يَرْضِيْكَ  
عَنِّيْ وَ اَنْ تُسَلِّمَ مِنِّيْ مُنَاسِكَ اَلَّتِيْ  
اَرِيْتُهَا خَلِيْلَكَ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوَاتُ  
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ دَلَّلْتَ عَلَيْهَا نَبِيَّكَ  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ  
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ  
عَمَلَهُ وَ اطَّلْتَ عُمُرَهُ وَ اَحْيَيْتَهُ  
بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ : اے اللہ میری ایک تجھ سے حاجت ہے کہ اگر تو اسے پورا کر دے تو جو جو حاجتیں پوری نہ کرے ان کا مجھے کوئی نقصان نہ ہو اور اگر تو اسے پورا نہ کرے تو جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے بے

فائدہ رہ جائے (اے اللہ) میں تجھ سے اپنے لئے نارجم سے چھٹکارا چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں تیرا مملوک ہوں میری پیشانی تیرے قبضے میں ہے اور میری اجل تیرے علم میں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس پر موفق فرما جو تجھے مجھ سے راضی کر دے اور میری جانب سے میرے اعمال کو قبول فرما جو تو نے اپنے خلیلؑ حضرت ابراہیمؑ صلوات اللہ علیہا کو دکھائے اور جن پر تو نے اپنے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رہنمائی فرمائی۔ اے اللہ مجھے ان لوگوں سے قرار دے جن کے عمل سے تو راضی ہو ان کی عمر دراز کی اور انہیں موت کے بعد پاکیزہ زندگی کے ساتھ رکھا۔

اس دعا کا پڑھنا :

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ  
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ  
وَيُمِيْتُ وَهُوَ سَمِيْعٌ لَا يَمُوْتُ بِبِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْدٌ  
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ  
وَ خَيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ فَوْقَ مَا يَقُوْلُ  
الْقَائِلُوْنَ  
اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَ سُكُوْطِيْ وَ مَحْيَايَ  
وَ مَمَاتِيْ وَ لَكَ تَرَاتِيْ  
وَ يَكْ حَوْلِيْ وَ مِنْكَ قُوَّتِيْ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنَ  
وَسَاوِسِ الْمَشْهُوْرِ وَ مِنَ شَتَاتِ الْاَمْرِ  
وَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّياحِ وَ



أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ  
وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ  
اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي  
وَبَصَرِي نُورًا وَفِي لَحْيِي وَدُمِّي وَعِظَامِي  
وَعُرْوَتِي وَمَتَعِدِي وَمَقَارِي وَمَدْخَلِي  
وَمَخْرَجِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا يَا رَبِّ  
يَوْمَ الْقَاكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اس دن خیرات اور صدقات دینے میں کوتاہی نہ کرے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنها ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے، حمد اسی کے لئے ہے۔ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں ہے اس کے قبضے میں ہر طرح کی بہتری ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جس طرح تو فرماتا ہے اور تو بہتر ہی کہتا ہے اور تمام کہنے

قادر ہے۔

کعبہ کی طرف رخ کر کے ان اذکار کا پڑھنا:

”سُبْحَانَ اللَّهِ“ سو مرتبہ

”اللَّهُ أَكْبَرُ“ سو مرتبہ

اس کے بعد سورہ بقرہ کی ابتدائی دس آیتوں کا پڑھنا پھر تین مرتبہ سورہ توحید اور پوری آیتہ الکرسی پڑھ کر ان آیات کا پڑھنا:

”إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى

عَلَى الْعَرْشِ يَغْشَى السَّمَاءَ

يَطْلُبُهُ حَبِثَاتُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

وَالنُّجُومُ مَسْحَرَتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا

يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ○ وَلَا تُفْسِدُوا فِي

الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مَنِ

”مَا شَاءَ اللَّهُ لَا تُوَفَّقُ إِلَّا بِاللَّهِ“ سو مرتبہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو چاہے (اس پر راضی ہوں) کوئی طاقت میں مگر اللہ کیساتھ۔

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ

يَحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيَحْيِي وَهُوَ

حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ سو مرتبہ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنها ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کے لئے ہے وہ جلاتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں ہے ہر طرح کی اچھائی اس کے قبضے میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

عیال، مال و ثروت اور دوسری تمام چیزیں جو اللہ نے عطا کی ہیں اُن کے سلسلے میں حمد کرنا اور یہ کہنا:

”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نِعَمَائِكَ  
الَّتِي لَا تَحْصِي بِعَدَدٍ وَلَا تُكْفَى بِعَبَلٍ“

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیری نعمتوں پر جو کتنی میں نہیں آسکتیں اور جن کا کسی کام سے بدلہ نہیں دیا جاسکتا۔

پھر مُشْرَآن کی وہ آیتیں پڑھ کر حمد خدا بجالانا جن میں باری اقدس کی حمد کی گئی ہے۔ جن آیات میں اس کی تسبیح کی گئی ہے، ان آیات سے اس کی تسبیح کرنا اور جن آیات میں اس کی بڑائی بیان کی گئی ہے ان سے اس کی بزرگی اور بڑائی بیان کرنا۔ تہلیل والی آیتوں سے اس کی تہلیل کرنا۔ نیز محمد و آل محمد علیہم السلام پر زیادہ درود بھیجنا اور جو اسمائے خدا مُشْرَآن میں موجود ہیں ان سے خدا کو پکارنا اور اللہ کے بستے نام یاد ہوں ان کے ذریعہ خدا کو یاد کرنا اور سورہ حشر کے آخر میں جو اسمائے خدا مذکور ہیں وہ نام لے کر اللہ کو پکارنا مستحب

## الْمُحْسِنِينَ ○

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا۔ پھر عرش پر حکم چلایا کہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے جو اس کے (پیچھے پیچھے) تیزی سے اس کا طالب ہوتا ہے اور سورج، چاند اور ستاروں کو غلق فرمایا کہ اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ رہو کہ پیدا کرنا امر کرنا اسی کیلئے ہے جہانوں کا پروردگار اللہ برکت والا ہے۔

پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چھپ کر آہستہ سے حقیقت یہ ہے کہ اللہ حد سے بڑھ جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین پر فساد اور خرابیاں نہ پھیلاؤ۔ اس کے بعد کہ زمین کی اصلاح ہو چکی ہے، اور اللہ کو پکارو اور اس سے ڈرتے ہوئے اور اس کے فضل و کرم کی طمع کرتے ہوئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی رحمت اچھے کام کرنے والوں سے بہت قریب ہے۔

پھر سورہ فلنق اور سورہ ناس کو پڑھ کر اللہ کی مقبلی نعمتیں یاد ہوں ایک ایک کا تذکرہ کر کے اللہ کی حمد و ثنا کرنا۔ اسی طرح اہل

”سَأَلَكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِكُلِّ اسْمٍ  
هُوَ لَكَ وَأَسْأَلَكَ بِقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ  
وَعِزَّتِكَ وَبِجَمِيعِ مَا أَحَاطَ بِهِ  
عِلْمُكَ وَبِجَمِيعِكَ رَبَّارُكَ بِكُلِّهَا  
وَبِحَقِّ رِسْوَلكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَ  
آلِهِ وَبِأَسْمِكَ الْأَكْبَرِ الْأَكْبَرِ  
وَبِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي مَنْ دَعَاكَ  
بِهِ كَانَ حَقًّا عَلَيْكَ أَنْ لَا تُخَيِّبَهُ  
وَبِأَسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي  
مَنْ دَعَاكَ بِهِ كَانَ حَقًّا عَلَيْكَ  
أَنْ لَا تُثَرِّدَهُ وَأَنْ تُعْطِيَهُ مَا سَأَلَ  
أَنْ تُغْفِرَ لِي جَمِيعَ ذُنُوبِي فِي جَمِيعِ

ہے۔ وہ اسماء یہ ہیں:

”اللَّهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ“

ترجمہ: اللہ ہر چھپی ہوئی اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے اور وہ سب کو فیض اور نافرمانی پہنچانے والا اور بے حد مسلسل رحم کرنے والا ہے۔ وہی حقیقی بادشاہ ہے۔ پاک اور پاکیزہ ہے۔ امن و سلامتی کا دینے والا ہے۔ ہم سب پر نگران ہے بہت طاقت والا، عزت والا اور غلبہ والا، ہر ایک پر چھا جانے والا، ہر بڑائی کا مالک، ہر چیز کا خالق، ہر چیز کو پہلی پہلی وجود بخشنے والا یعنی وجود کی ابتداء کرنے والا ہے اور ہر چیز کو شکل دینے والا ہے۔

پھر اس دعا کو پڑھنا:

پھر اپنی تمام حاجتیں طلب کرنا۔ نیز اللہ سے سال آئندہ اور ہر سال کے لیے حج کی توفیق طلب کرنا اور ستر مرتبہ یہ کہنا:

”أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ“

ترجمہ: میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں۔

نیز ستر مرتبہ ”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي ذَا تَوْبٍ

إِلَيْهِ“ کہنا مستحب ہے۔

ترجمہ میں اپنے رب سے مغفرت چاہتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں  
پھر اس دعا کو پڑھے:

اللَّهُمَّ فَكَّنِي مِنَ الشَّارِ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ  
مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَأَدْرَأْ  
عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَ

أَمْسِي ذُلِّي مُسْتَجِيرًا بِعِزِّكَ وَأَمْسِي  
وَجْهِي الْبَاقِي الْبَالِي مُسْتَجِيرًا  
بِوَجْهِكَ الْبَاقِي يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ  
وَيَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطِيَ جَلَّلِي  
بِرَحْمَتِكَ رَا لِبْسِي عَافِيَتَكَ  
وَأَصْرِفْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ  
خَلْقِكَ“

ترجمہ: اے اللہ میں ناداری، امر کی پراگندگی، رات دن کے حادثات کی بدی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میرا ظلم تیرے عفو کے ساتھ اور میرا خوف تیرے وجہ باقی کے ساتھ پناہ پکڑے ہوئے ہے اے سب سے بہترین مسؤل اے سب عطا کرنے والوں سے زیادہ بخشنے والے ان سب سے زیادہ رحم کرنے والا جن سے رحم کی استدعا کی گئی ہو، مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، مجھے اپنی عافیت میں لے لے اور مجھ سے اپنی تمام مخلوق کے شر کو پھیر دے۔

شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ“

ترجمہ: اے اللہ مجھے نار جنم سے آزاد فرما اور مجھ پر اپنے پاکیزہ اور حلال رزق کو کشادہ فرما۔ مجھے جن و انس کے فاسقوں کے شر سے دور رکھ اور عرب اور عجم کے بد معاشوں کے فاسقوں کے شر سے دور رکھ۔

— غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھنا:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ  
وَمِنْ تَشَتُّتِ الْأُمُورِ وَمِنْ شَرِّ  
مَا يَحْدُثُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَمْسِي  
ظِلِّي مُسْتَجِيرًا بِعَفْوِكَ وَأَمْسِي  
خَوْفِي مُسْتَجِيرًا بِأَمَانِكَ وَأَمْسِي  
ذُلِّي مُسْتَجِيرًا بِمَغْفِرَتِكَ وَ

اس مقدس دن کے سلسلے میں بہت زیادہ دعائیں وارد ہوئی ہیں جتنا ممکن ہو پڑھنا مناسب ہے اور اس دن دعائے حضرت سید الشہداء اور صحیفہ کاملہ میں موجود دعائے حضرت زین العابدینؑ کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔ پھر عز و ب کے بعد یہ پڑھے:

"اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ هَذَا الْمَوْقِفِ وَارْزُقْنِيهِ مِنْ قَابِلٍ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَقْلِبْنِي الْيَوْمَ مُفْلِحًا مُنْجِيًا مُسْتَجَابًا لِي مَرْحُومًا مَغْفُورًا لِي بِأَفْضَلِ مَا يَنْتَلِبُ بِهِ الْيَوْمَ أَحَدٌ مِنْ وَفْدِكَ وَحُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَاجْعَلْنِي الْيَوْمَ مِنْ أَكْرَمِ وَفْدِكَ عَلَيْكَ وَ

أَعْطِنِي أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالزَّمَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِ أَوْ مَالٍ أَوْ تَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ وَ بَارِكْ لَهُمْ فِيَّ"

ترجمہ: اے اللہ! اسے (میرے لئے) اس موقف کی آخری زیارت نہ قرار دے اور جب تک مجھے باقی رکھے ہمیشہ اس کی طرف بار بار آنا نصیب فرما اور مجھے آج کے دن فلاح پانے والا، کامیاب مستجاب الدعاء رحم کیا ہوا، اور بخشا ہوا، بنا کر اس شے سے افضل چیز کے ساتھ لوٹا کہ جس کے ساتھ تیرے پاس آنے والوں اور تیرے مقدس گھر کے حاجیوں میں سے کوئی لوٹ کر جائے اور آج کے دن مجھے تو اپنے پاس آنے والوں سے عزت والا بنا اور ان میں سے

نیز راستہ چلنے میں میانہ روی اختیار کرے۔ کسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور مستحب ہے کہ نماز مغرب و عشاء کو مزدلفہ پہنچ کر پڑھے چلے رات کا ایک تہائی حصہ گزر جائے۔ نیز دو نمازوں کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھے۔ فرائض مغرب کو نماز عشاء کے بعد پچھلائے اور اگر نعت شب سے پہلے مزدلفہ پہنچنے سے کوئی چیز مانع ہو جائے تو نماز مغرب میں بتا خیر نہ کرنا چاہیے بلکہ راستہ میں پڑھ لیتا چاہیے اور وادی کے وسط میں راستہ کے واہنی طرت سے داخل ہونا مستحب ہے۔ اور اگر پہلا حج ہو تو مشعر الحرام میں پیادہ پا ہونا مستحب ہے۔ نیز اس رات حتی الامکان عبادت و اطاعت الہی میں بسر کرنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

"اللَّهُمَّ هَذِهِ جَمْعُ اللَّهِ إِلَيْنِي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِيْهَا حَوَامِشَ الْخَيْرِ، اللَّهُمَّ لَا تُؤَيِّسْنِي مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي سَأَلْتُكَ أَنْ تَجْعَلَهُ لِي فِي قُلُوبِي وَأَطْلُبُ إِلَيْكَ أَنْ تَعْرِفَنِي بِمَا عَرَفْتَ أَوْلِيَاءَكَ لِي مَثَرِي هَذَا إِنْ تَقَبَّلْتَنِي جَوَامِعَ الشَّرِّ"

ایک سے زیادہ مجھے خیر و برکت دے۔ رحمت و رضوان اور مغفرت عطا فرما اور میں جہاں چلتا کر جا رہا ہوں میرے خاندان اور مال میں لکھل ہو یا کثیر برکت فرما اور ان کے لئے مجھے بابرکت بنا۔

اور کثرت کے ساتھ یہ کہے:

"اللَّهُمَّ أَعْتِقْنِي مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے آزاد فرما۔

مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات

عرفات سے سکون و اطمینان کے ساتھ مشعر الحرام کی طرت جانا، مستحبات کرنا اور حب و اپنی طرت سے "شرعاً چلے" پرستی تو یہ کہنا مستحب ہے:

"اللَّهُمَّ ارْحَمْ تَوْفِيقِي رِزْدَةً لِي عَسَلِي وَسَلَامِي لِي دِينِي وَتَقَبَّلْ مِنَّا سَكِينِي"

ترجمہ: اے اللہ مجھ پر رحم فرما۔ میرے دین کو میرے لئے محفوظ اور میری عبادات کو مجھ سے قبول فرما۔



وَحَيْرٌ مَدْعُوٌ وَخَيْرٌ مَسْئُولٌ وَلَكِنَّ  
وَافِدَ حَائِزَةً فَجَاعِلٌ حَائِزَتِي فِي مَوْطِئِي  
هَذَا أَنْ تَقِيلَ لِي عَثْرَتِي وَتَقْبَلَ مَعِذَتِي  
وَأَنْ تُجَاوِزَ عَن حَظِيئَتِي ثُمَّ اجْعَلِ التَّوْبَى  
مِنَ الدُّنْيَا زَادِي

ترجمہ: اے اللہ! اے مشرالحرام کے رب۔ مجھے نار جنم سے آزاد فرما اور مجھ سے اپنے پاکیزہ اور حلال رزق کو کشادہ فرما۔ مجھ سے جن دُائس کے فاسقوں کے شر کو دفع کر اے اللہ تو بہترین مطلوب ہے اور ان سب سے بہتر ہے جن کی طرف دعوت دی جاتی ہے تو بہترین مسئول ہے ہر قاصد کے لئے ایک انعام ہوتا ہے پس میرا انعام اس جگہ یہ قرار دے کہ میری لغزش معاف فرما۔ میری معذرت قبول فرما پھر دنیا سے میرا زاد تقویٰ قرار دے اور مجھے (یہاں سے) فلاح یافتہ کامیاب، مستجاب الدعوت بنا کر اس چیز سے بہتر شے کے ساتھ لوٹا جس کے ساتھ تو نے اپنے پاس آنے والوں اور اپنے مقدس گھر کے زائرین میں سے کسی کو بھی لوٹایا ہو۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس میں میرے لئے خوبی کو اکٹھا کرنے والی چیزیں جمع کر دے۔ اے اللہ مجھے اس خوبی سے مایوس نہ فرما جس کے لئے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ اے میرے دل میں جمع فرما۔ پھر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے اس جگہ اترنے میں مجھے اس کی معرفت نصیب کر جس کی معرفت تو نے اپنے اولیاء کو دی ہے اور یہ کہ مجھے بدی کے جمع کرنے والی چیزوں سے بچا۔

نماز صبح کے بعد طہارت کی حالت میں اللہ کی حمد و ثنا کرنا۔ جتنا ہو سکے اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل و کرم کو یاد کرنا، محمد و آل محمد پر درود بھیجنا، اور اس کے بعد دعا کرنا اور اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے،

"اللَّهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فَكُ رَقَبَتِي  
مِنَ النَّارِ وَأَوْمِئْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ  
الْحَلَالِ وَأَدْرَأْ عَنِّي شَرَّ نَسْفَةِ الْجَبَنِ  
وَالْإِنْسِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ خَيْرُ مَطْلُوبٍ إِلَيْهِ

"اللَّهُمَّ هَذِهِ حَصِيَّتِي فَأَحْصِهِنَّ لِي  
وَأَرْنِهِنَّ لِي عَمَلِي"

ترجمہ: اے اللہ! بے شک یہ میری کنکریاں ہیں ان کو شمار میں رکھ اور میرے عمل میں ان کو بلند فرما۔

- (۳) — ہر کنکری مارتے وقت "اللہ اکبر" کہے۔  
(۴) — ہر کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھے:

"اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ ادْخِرْ عَنِّي الشَّيْطَانَ  
اللَّهُمَّ تَصَدِّيقًا بِكَتَابِكَ وَعَلَى سُنَّةِ  
نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِي حَجًّا مَبْرُورًا  
وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا  
وَذَنْبًا مَغْفُورًا"

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ مجھ سے شیطان کو دفع کر۔ میں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیری نبی محمد مصطفیٰ صلی

منی میں تینوں شیطانوں کو مارنے کے لیے مرد لہ سے کنکریاں چننا مستحب ہے جن کی تعداد ستر ہے اور جب مرد لہ سے منی کے لیے روانہ ہو اور وادی محرمین پہنچے تو سو قدم بھر اونٹ کی طرح تیز چلنا اور اگر سوار ہو تو سواری کو تیز چلانا اور یہ کہنا مستحب ہے:

"اللَّهُمَّ سَلِّمْ لِي عَهْدِي وَأَقْبَلْ تَوْبَتِي  
وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَأَخْلِفْنِي فِيْمَنْ تَرَكْتُ  
بَعْدِي"

ترجمہ: اے اللہ میرے عہد کو محفوظ رکھ، میری توجہ قبول فرما۔ میری دعا سن میرے پیچھے والوں میں میرا عوض ہو جا۔

### رمی حمرات کے مستحبات

شیطان کو کنکریاں مارنے میں چند چیزیں مستحب ہیں:

- (۱) — کنکریاں مارتے وقت با طہارت ہونا۔
- (۲) — جب کنکریاں اٹھائیں گے کہ مارنے کے لیے آمادہ ہو تو یہ دعا پڑھے:

ترجمہ: اے اللہ! مجھے تجھ ہی پر اعتماد اور توکل ہے۔ تو بہت اچھا رب ہے۔ بہت اچھا آقا ہے۔ بہت اچھا مددگار ہے!

## شربانی کے مستجابات

قربانی میں چند چیزیں مستحب ہیں:

- ① — امکان کی سورت میں اونٹ کی قربانی کرے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو گائے یا بیل اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو بھیڑ یا بکری کی قربانی کرے۔
- ② — شربانی کا جانور خوب موٹا ہو۔
- ③ — اونٹ، اونٹنی یا گائے بیل میں اونٹنی یا گائے کی قربانی کرنا اور اگر بھیڑ بکری کی جنس سے قربانی کرنا چاہے تو نر جانور کا انتخاب کرنا۔

④ — جس اونٹ کو خر کرنا ہو۔ اسے کھڑا کر کے اس کے اگلے پیروں کو گھٹنوں تک باندھیں اور ایک آدمی اس کے واہنی سمت کھڑا ہو اور چھری، نیزہ یا خنجر اس کی گردن اور سینہ کی درمیان گہرائی میں گھونپ دے اور خنجر یا ذبح کرتے وقت

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر قائم ہوں اے اللہ! اے میرے لئے مقبول حج، مقبول عمل اور قابل جزائے خیر کوشش بنا دے اور بخشا ہوا گناہ قرار دے۔

- ⑤ — بڑے شیطان کو کنکری مارتے وقت اس کے اور شیطان کے درمیان دس یا پندرہ ہاتھ کا فاصلہ ہو اور چھوٹے شیطان اور مٹھلے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت ان کے قریب کھڑا ہو۔
- ⑥ — بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے والے کا رخ شیطان کی طرف اور پشت قبل کی طرف ہو۔ اور چھوٹے شیطان اور مٹھلے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت رو بہ قبل کھڑا ہو۔
- ⑦ — کنکری انگوٹھے پر رکھ کر کلمہ کی انگلی کے ناخن سے پھینکے۔
- ⑧ — منی میں اپنی جگہ واپس آکر یہ دعا پڑھے:

”اللَّهُمَّ بِكَ وَثِقْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ  
فَنِعْمَ الرَّبُّ دَنِعْمَ الْمُؤَلَّى وَ  
نِعْمَ النَّصِيرُ“

ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ (اے) مجھ سے قبول فرما۔

- ⑤ — شربانی کا جانور خود ذبح کرے اور اگر خود ذبح نہ کر سکے تو ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے۔

## حلق کے مستجابات

سر منڈانے کے سلسلے میں چند چیزیں مستحب ہیں:

- ① — اگلے حصہ کی واہنی سمت سے سر منڈانا شروع کرے اور یہ دعا پڑھے:

”اللَّهُمَّ اعْطِنِي بِكُلِّ شَيْءٍ لَوْزًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہر بات کے بدلے روز قیامت کو نر عطا فرما۔

- ② — سر کے بالوں کو مٹی میں اپنے خیمے میں دفن کرنے اور سبز یہ ہے کہ سر منڈانے کے بعد داڑھی اور مونچھ بھی چھوٹی کر دے اور ناخن منی میں کاٹے۔

یہ دعا پڑھے:

”وَجَبْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ  
الشُّرَكِيِّ إِنْ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْشَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا  
مِنَ الْمُسْلِمِينَ“

”اللَّهُمَّ مِنْكَ ذَلِكَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي“

ترجمہ: میں نے اپنا رخ اس کی طرف کیا ہے جس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا، ہر طرف سے رخ پھیر کر اور مسلمان ہو کر اور میں شریکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار

بِسْمِ عَذَابِكَ الْخَائِفِ لِعُقُوبَتِكَ أَنْ  
تَبْلَغَنِي عَفْوَكَ وَتَجْزِيَنِي مِنَ النَّارِ  
بِرَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ میری اپنی عبادت پر مدد فرما، مجھے اس کے لئے اور اسے میرے لئے محفوظ فرما، میں تجھ سے علیل، ذلیل اور اپنے گناہ کے معترف کی طرح سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش دے اور میری حاجت کو پورا فرما۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور یہ شہر تیرا شہر ہے اور یہ گھر تیرا گھر ہے میں تیری رحمت کا طالب ہو کر آیا ہوں اور تیری فرمانبرداری کا قصد رکھتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری طرف مضطر، تیرے امر کے مطیع، تیرے عذاب سے خوف کھانے والے اور تیری عفویت سے ڈرنے والے کی طرح سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے عفو تک پہنچا دے۔

اس کے بعد حجر اسود کے نزدیک آئے۔ اسے ہاتھ سے مس کرے اور بوسہ دے اور اگر حجر اسود کو بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو اپنا ہاتھ حجر اسود پر پھیر کر ہاتھ سے بوسہ دے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو حجر اسود کے مقابل کھڑے ہو کر تکبیر کہے اور اس کے بعد طواف و عمرہ میں جو اعمال کیے تھے وہی اعمال بجالائے۔

طواف حج نماز طواف اور سعی کے مستحب

عمرہ کے طواف، نماز طواف اور سعی کے سارے مستحبات یہاں بھی مستحب ہیں۔ اور طواف حج کرنے کی غرض سے آنے والے شخص کے لیے مستحب ہے کہ وہ عید الاضحیٰ کے دن مسجد الحرام کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

”اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى نُسُكِكَ وَسَلِّمْنِي  
لَهُ وَسَلِّمَهُ لِي اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ  
الْعَلِيلِ الذَّلِيلِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِهِ  
أَنْ يَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَأَنْ تُرْجِعَنِي  
بِحَاجَتِي - اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَالْبَلَدُ  
بِلَدِّكَ وَالْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُ أَطْلُبُ  
رَحْمَتَكَ وَأَذُمُّ طَاعَتَكَ مُتَبِعًا  
لِأَمْرِكَ رَاجِيًا بِقُدْرِكَ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ  
الْمُضْطَرِّ إِلَيْكَ الْمُطِيعِ لِأَمْرِكَ الشَّقِيقِ

منی کے مستحبات

حاجی کے لیے مستحب ہے کہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ کے دن منی میں رہے اور مستحب طواف کے لیے بھی منی سے باہر نہ جائے۔ نیز منی میں پسندہ نمازوں کے بعد اور منی کے علاوہ دوسری جگہ دس نمازوں کے بعد تکبیر کہنا مستحب ہے جس کی ابتداء عید کے دن نماز ظہر سے ہوگی اور بعض علماء نے اسے واجب قرار دیا ہے۔ اور تکبیر کہنے کی بہتر صورت یہ ہے:

”اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
وَبِلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا  
هَدَانَا اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا رَزَقَنَا مِنْ  
بِهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى  
مَا أَبْلَانَا“

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

(کیونکہ) اللہ سب سے بڑا ہے۔ (اس کی بڑائی کا ایک ثبوت یہ ہے کہ) اس نے ہمیں اپنی ہدایتوں سے نوازا (اس لئے) اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اس نے ہمیں مختلف چوپائے عطا فرمائے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کہ اس نے ہمارا امتحان لیا (تاکہ ہم بلند مرتبے حاصل کر سکیں)

اسی طرح جب تک منی میں رہے واجب اور مستحب نمازیں مسجد خیف میں پڑھنا مستحب ہے۔ حدیث میں وارد ہوا ہے کہ مسجد خیف میں ستر کھت نماز پڑھنے کا ثواب ستر سال کی عبادت کے برابر ہے اور وہاں سومر تہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہنے کا ثواب ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور سومر تہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہنے کا ثواب ایک زندگی پانے کے ثواب کے برابر ہے اور سومر تہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہنے کا ثواب ”عزائین“ کا خراج راہِ خدا میں صدقہ کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔

مکہ مکرمہ کے دوسرے مستحبات

مکہ مکرمہ کے دوسرے آداب و مستحبات مندرجہ ذیل ہیں:

② ————— مشرآن ختم کرنا۔

③ ————— آب زم زم پینا اور پینے کے بعد یہ دعا پڑھنا:

”اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَ  
رِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ  
دَاءٍ وَسُقْمٍ“

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں وہ علم دے جو ہمیں فائدہ پہنچائے اور  
وسیع رزق عطا فرما اور ہمیں ہر بیماری اور خرابی سے شفا عطا فرما۔

اور یہ بھی کہنا:

”بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَالشُّكْرُ لِلَّهِ“

ترجمہ: اور میں مدد مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے اور اللہ ہی کے  
واسطے سے اور شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ کا۔

④ ————— کعبہ کو دیکھنا اور اس عمل کی زیادہ سے زیادہ تکرار کرنا۔

⑤ ————— دن رات میں اس ترتیب سے دس مرتبہ طواف کرنا۔

① ————— تین مرتبہ اول شنب میں، تین مرتبہ آخر شنب میں، دو  
مرتبہ صبح ہونے پر اور دو مرتبہ ظہر کے بعد۔  
مکہ میں قیام کے دوران سال کے دنوں کے برابر یعنی تین

سوساٹھ مرتبہ طواف کرنا۔ اور اگر اتنا ممکن نہ ہو تو باون  
مرتبہ اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو جتنی مرتبہ بھی ممکن ہو طواف  
کرنا مستحب ہے۔

② ————— خانہ کعبہ کے اندر جانا خصوصاً اس شخص کے لیے جو پہلی  
بار آیا ہو اور خانہ کعبہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا  
اور داخل ہوتے وقت یہ کہنا مستحب ہے:

”اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَمَنْ دَخَلَهُ

كَانَ آمِنًا فَأَمِيتِي مِنْ عَذَابِ النَّارِ“

ترجمہ: اے اللہ! تو نے فرمایا اور جو شخص اس میں داخل ہو گیا  
اسن میں ہے۔ اے اللہ! پس مجھے اپنے عذاب جہنم کے عذاب سے  
اسن نصیب فرما۔

لَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ  
سَائِلٌ نَارِي لَمْ آتِكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ  
صَالِحٍ قَدَّمْتَهُ وَلَا شَفَاعَةَ مَخْلُوقٍ  
رَجَوْتَهُ وَلَكِنِّي أَتَيْتُكَ مَقْرًا  
بِالظُّلُمِ وَالْإِسَاءَةِ عَلَى نَفْسِي فَإِنَّهُ  
لَا حُجَّةَ لِي وَلَا عُدْرَ فَاسْأَلْكَ يَا  
مَنْ هُوَ كَذَلِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتُعْطِيَنِي مَسْأَلَتِي  
وَتَقْلِبَنِي بِرِغْبَتِي وَلَا تُرَدِّدَنِي  
مَجْبُوهًا مَمْنُوعًا وَلَا خَائِبًا يَا  
عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَرْجُوكَ  
لِلْعَظِيمِ،

اس کے بعد دونوں ستونوں کے درمیان لال پتھر پر  
دو رکعت نماز پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ حمد  
کے بعد سورہ ”خم سجدہ“ اور دوسری رکعت میں  
سورہ ”حمد“ کے بعد مشرآن میں کسی بھی جگہ سے پچپن  
آیتیں پڑھے۔

① ————— خانہ کعبہ کے چاروں گوشوں میں دو دو رکعت نماز پڑھنا  
اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا:

”اللَّهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ أَوْ تَعَبَّ أَوْ أَعْدَّ  
أَوْ اسْتَعَدَّ لِيَوْمَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ  
رَجَاءَ رَفْدِهِ وَجَائِزَتِهِ وَتَوَائِلِهِ  
وَفَوَاضِلِهِ فَالْيَا سَيِّدِي تَهَيَّئْ لِي  
وَتَعَيَّئْ لِي رَامِدَادِي وَاسْتَعْدِدْ لِي  
رَجَاءَ رَفْدِكَ وَتَوَائِلِكَ وَجَائِزَتِكَ  
فَلَا تُخَيِّبِ الْيَوْمَ رَجَائِي يَا مَنْ



## أَسْأَلُكَ يَا عَظِيمُ أَنْ تَغْفِرَ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ جس کسی نے ارادہ کیا اور امید باندھی تیری مخلوق سے تو میں صرف تجھ سے مانگنے کا ارادہ کرتا ہوں۔ اے میرے سردار! میں نے صرف تیری طرف آنے کا ارادہ کیا ہے اور صرف تیری عطاؤں اور نعمتوں کی امید باندھی ہے تو میری آج کی باندھی ہوئی امید کو مایوس نہ کرنا۔ اے وہ جو سوال کرنے والوں کو مایوس نہیں کرتا اور اپنے پاس آنے والوں کو دینے میں کچھ کی نہیں کرتا۔ حقیقت یہ ہے کہ میں آج تیرے پاس کسی اپنے اچھے عمل سے امید باندھ کر نہیں آیا ہوں اور نہ میں نے تیری کسی مخلوق کی شفاعت سے امید باندھی ہے بلکہ میں تو تیرے پاس یہ اقرار کرنے کیلئے آیا ہوں کہ میں نے بڑی زیادتیاں اور برائیاں کی ہیں خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ ان غلطیوں پر نہ میں کوئی عذر پیش کر سکتا ہوں اور نہ کوئی دلیل دے سکتا ہوں یہ میں تو تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو دہا ہی ہے جیسا تو نے اپنے لئے بیان کیا ہے تو

اور مستحب ہے کہ کعبہ سے نکلنے وقت تین مرتبہ  
”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہے۔ اور اس کے بعد یہ کہے:  
”اللَّهُمَّ لَا تَجْهَدُ بِلَاءَنَا رَبَّنَا وَلَا  
تُشْمِتْ بِنَا أَعْدَاءَنَا فَإِنَّكَ أَنْتَ  
الضَّارُّ النَّافِعُ“

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بلاؤں اور امتحانوں کی مشقت میں نہ

کرے اور ہر جگہ میں بصیرت امکان حجرا سودا و رکن یمانی کو ہاتھ سے مس کرے اور استسجار پر پہنچ کر ان استجابات کو انجام دے جن کا ذکر کیا جا چکا ہے اور جو چاہے دعا کرے۔ پھر حجر اسود کو ہاتھ سے مس کر کے اپنا پیٹ خانہ کعبہ سے لگا کر ایک ہاتھ حجر اسود پر اور دوسرے کو دروازے کی طرف رکھ کر حمد و ثناء الہی کرے، رسول اور آل رسول پر صلوات بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَآمِينَكَ وَحَبِيبِكَ  
وَنَجِيِّكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ،  
اللَّهُمَّ كَمَا بَلَغَ رِسَالَتِكَ وَجَاهَدَ  
فِي سَبِيلِكَ وَصَدَعَ بِأَمْرِكَ وَأَوْذَى  
فِي جَنْبِكَ وَعَبَدَكَ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ  
اللَّهُمَّ أَثْلِبْنِي مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا  
بِأَفْضَلِ مَا يَرْجِعُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ  
وَفْدِكَ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ  
وَالرِّضْوَانِ وَالْعَافِيَةِ“

۱۔ اے ہمارے پالنے والے مالک ہمارے دشمنوں کو ہم پر خوش کرنے اور طعنہ دینے کا موقع نہ دے کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ تو ہی بن پھیلانے والا ہے اور تو ہی نفع پہنچانے والا ہے۔

اس کے بعد نیچے آکر سیڑھی کو اپنی بائیں طرف قرار دے کر کعبہ کی طرف ہجر کے سیڑھی کے قریب دو رکعت نماز پڑھے۔

### عمرہ مفردہ کا استحباب

اعمال حج سے فراغت کے بعد امکان کی صورت میں عمرہ مفردہ بجا مستحب ہے۔ گزشتہ عمرہ اور اس عمرہ کے درمیان فاصلہ کے سلسلہ خلافت ہے اور احتیاط یہ ہے کہ ایک مہینہ سے کم فاصلہ کی صورت میں بار مظلومیت کی نیت سے انجام دے۔ اس عمرہ کے انجام دینے کا طریقہ سراد اور عمرہ مفردہ کے بیان میں گزر چکا ہے۔

### طواف و دواع

مکہ سے باہر جانے والے شخص کے لیے مستحب ہے کہ طواف و دواع

ترجمہ: اے اللہ خاص الخاص نعمتیں اور رحمتیں نازل فرما محمدؐ پر جو تیرا بندہ اور رسول ہے اور تیرا نبی ہے اور تیرا امین اور چاہنے والا اور بڑا انتخاب ہے اور تیری مخلوق میں سب سے اچھا ہے (کیونکہ) اے اللہ تو اسی طرح ان پر نعمتیں نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرے پیغامات کو پہنچایا اور تیری راہ میں سخت جدوجہد کی اور تیرے حکم پر لوگوں کو سمجھایا اور تیری وجہ سے بہت تکلیفیں اٹھائیں اور تیری بندگی اور اطاعت کرتا رہا۔ یہاں تک کہ انہیں موت آئی۔ اے اللہ مجھے یہاں سے پوری طرح کامیاب اور باسرا دلونا، اس حال میں کہ میں ہر بلا سے محفوظ ہو جاؤں، میری ہر دعا قبول ہو جائے، مجھے اسی طرح دلونا جس طرح تو اپنے افضل بندوں کو اپنے کسی افضل بندے کو دلونا ہے۔ معافیوں کے ساتھ، برکتوں کے ساتھ، رحمتوں کے ساتھ اور اپنی رضامندی اور امن و عافیت کے ساتھ (مجھے دلونا)۔

باہر آتے وقت مستحب ہے کہ باب حناطین سے باہر نکلے جو رکن شامی کے سامنے واقع ہوا ہے اور خداوند عالم سے دوبارہ ملنے کے لیے توفیق طلب کرے اور باہر نکلنے وقت ایک درہم کے کھجور خرید کر فتراہ میں تقسیم کر دے۔

jabir.abbas@yahoo.com

# 4

شبِ عرفہ و روزِ عرفہ کے اعمال، دعاءِ عرفہ از حضرت امام حسینؑ  
زیارتِ امام حسینؑ بروزِ عرفہ و یومِ عیدِ اضحیٰ

jabir.abbas@yahoo.com

## شبِ عرفہ کے اعمال

یہ رات بہت متبرک راتوں میں سے ہے، آج رات قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات کی رات ہے، آج رات تو بہت بول ہے اور دعا مستجاب ہے، جو شخص آج رات کو اللہ کی عبادت میں گزار دے تو اس کے لئے ایک سو تیراں کی عبادت کا اجر ہو گا، آج رات کے لئے چند ایک عمل ہیں، پہلے اس دعا کو پڑھے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص دعا کو عرف کی رات یا شبِ جمعہ پڑھے تو خداوند عالم اسے بخش دے گا اللھم یا شاہد کل تجوی وموضع کل شکوی وعالم کل خفیة ومنتہی کل حاجۃ یا مبین یا العیون علی العباد یا کریم العفو یا حسن التجا وریا جود یا من لا یوارى منہ لیل دایح ولا یجری عجاج ولا سماء ذات البروج ولا ظلم ذات ارتجاج یا من اظلم عند ضیاء اسئلک بنور وجهک الکریم الذی تجلیت بہ للجبیل فجعلتہ دکا وخر موسی صعبا ویا سہل الذی رفعت بہ السموات بلا عہد وسطحت بہ الارض علی وجہ مکہ جمید ویا سہل المتخزون المکنون المکتوب لظاہر الذی اذکر عیت بہ اجبت واذ اسئلت بہ اعطیت ویا سہل السبوح القدوس البرہان الذی ہو نور علی کل نور ونور من نور یضیی منہ کل نور اذ ابغض الارض انشقت واذ ابغض السموات فتحت واذ ابغض العرش اھتز ویا سہل الذی ترعد منہ فرائض ملکک ربی ویا سئلک یحیی جبرئیل ومیکائیل واسرافیل ویحییٰ محمد المصطفی صلی اللہ علیہ والہ وعلی جمیع الانبیاء وجمیع الملئکة ویا اللہ الذی مشی بہ الخضر علی قلل الماء کما مشی بہ علی جدد الارض ویا سہل الذی فلقبت بہ البحر لموسی واعرق فرعون وقومه واجبت بہ موسی بن عمران ومن معہ ویا سہل الذی دعاک بہ موسی بن عمران من جانب الطور الايمن فاستجبت لہ والقیبت علیہ محبة منک ویا سہل الذی بہ احیی عیسی بن مریم الموتی وتکلم فی المهد صبیبا وابوء الاکمہ والابوص باذنک ویا سہل الذی دعاک بہ حملة عرشک



وَجِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَحِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ  
وَأَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ  
بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سَمِعْنَاكَ  
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَنَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَيَا سَمَكَ  
الْعَظِيمِ الذِّي دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا افْغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ  
أَمْرًا فَرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِي لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَائَهَا وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَاقَبْتَهُ وَ  
اتَّيَتْهُ أَهْلُهُ وَفُتِنَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَكَرَّمُوا لِعَابِدِينَ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ  
يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَفَرَّةَ عَيْنَيْهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ  
سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْصِبُ لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَيَا سَمَكَ الذِّي نَحَرْتَ  
بِهِ الْبَرَاقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ الذِّي أَسْرَى بَعْبُدَهُ لَيْلًا  
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الذِّي سَفَرْنَا هَذَا أَوْ مَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّبِينَ  
وَرَأَيْنَا إِلَى رَبِّنَا الْمُنْقَلِبُونَ وَيَا سَمَكَ الذِّي نَزَّلَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَيَا سَمَكَ الذِّي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغْفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَأَسْكَنْتَهُ جَنَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ  
الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَاسِرِينَ  
إِذَا أَصْبَحَتْ وَالصُّحُوفِ إِذَا نَشَرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرَى وَاللَّوْحِ وَمَا أَحْصَى وَبِحَقِّ الْأَسْمِ الذِّي  
كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقِ وَالذُّنْيَا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِالْفَعْلَامِ وَأَشْهَدُ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُخْرُونَ  
فِي خَزَائِنِكَ الذِّي سَتَا ثَرَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ  
مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفَى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الذِّي شَقَقْتَ بِهِ الْبَحَارَ وَقَامَتْ  
بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ لَمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ  
وَبِحَقِّ طَهٍّ وَآلِيٍّ وَكَهْلِيَعَصَ وَخَمْعَسَقَ وَبِحَقِّ نُوْرِيَّةِ مُوسَى وَارْحَمِيْلَ عِيسَى وَرَبُّورْدَ آدَمَ

فَرَقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيَا شَرِ اهْيَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ  
 الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكُ  
 الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَمْرِ وَاحِدٍ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعْتَ لِتَبَرِ أَنْ لَيْسَ لَكَ  
 الْوَسْوَ قَدْ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَتْهُ عَلَى سُرَادِقِ الْمَجْدِ الْكَرَامَةِ  
 يَا مَنْ لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَعَاثُ وَالْيَهُ يُلْجَا أَسْأَلُكَ بِمَعَاذِكَ الْعَزِيزِ مِنْ  
 عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدَكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ لَعَلَّ  
 اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَاءِ وَمَا أَطْلَتْ وَالْأَرْضِ وَمَا أَقْلَتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ  
 وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِيَّةِ  
 وَالْكَرُوبِيِّينَ وَالْمُسْتَجِيبِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتَرُونَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ  
 يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاؤَهُ يَا مُجِيبُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ وَهَذِهِ الدُّعَوَاتِ  
 أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدْ مَنَّا وَمَا آخَرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْنَا وَمَا أَخْفَيْنَا وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ  
 مِنْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ  
 يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا سَارِقَ كُلِّ غَنٍّ وَمَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا  
 صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ خَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ  
 يَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِحِينَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمُؤْمِنِينَ يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الظَّالِمِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا سَرَّ  
 الْعَالَمِينَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ  
 يَا أَبْصَرَ النََّاظِرِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ التَّعَمُّوَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي  
 تُؤْمِتُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُؤْسِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْلِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِي  
 الذُّنُوبَ الَّتِي تُرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعْجِلُ  
 الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهُوَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
 الَّتِي تَكْشِفُ الْغُطَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللَّهُ وَاجْمَلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ

مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي قُرْجًا وَنَحْرًا جَاوِيسًا أَوْ أَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي صَدْرِي وَسَرِّجَاءَ لِي قَلْبِي  
 حَتَّى لَا أَسْجُو غَيْرَكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي وَاصْصَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنَ يَدَيَّ  
 وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ قَوْقِي وَمِنْ نَحْيِي وَيَسِّرْ لِي السَّيْلَ وَاحْسِنْ لِي التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْلُدْنِي  
 فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي كُلَّ سُؤْرٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى  
 أَهْلِي بِالْفَلَاحِ الْبَاجِرِ مَحْبُوسًا فِي الْعَاجِلِ وَالْأَجَلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْتُقِنِي مِنْ فَضْلِكَ  
 وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَأَقْلِبْنِي إِذَا  
 تَوَقَّيْتُ إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَزْوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ  
 حُلُولِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْلِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ  
 وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي كِتَابِ الْمُنْزَلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ  
 الْأَشْرَارِ وَلَا مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْمِلْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَاجْنِبْنِي حَيَاةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً  
 تُخَفِّنِي بِهَا لِأَنْبَارِي وَارْتُقِنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ  
 عَلَى حُسْنِ بَلَاءِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ  
 وَعَلِمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَأَهْدِنَا وَاعْلَمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَاءِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا  
 خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ  
 عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكُمُ مِنْ كَرَمِ يَا سَيِّدِي قَدْ فَتَحْتَهُ وَكُمُ مِنْ غَمِّ يَا سَيِّدِي  
 قَدْ نَفَسْتَهُ وَكُمُ مِنْ غَمِّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكُمُ مِنْ بَلَاءِ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكُمُ مِنْ حَيْبِ  
 يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى وَسَرَّانٍ وَمُضْقَلٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هَذِهِ الْحَالِ  
 وَكُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ وَصَيِّبًا فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ نَقِمَتِهِ أَوْ صَوِّتْ كَشْفَهُ  
 أَوْ سُوءَ صَرَفِهِ أَوْ بَلَاءَهُ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرَ سُوءِهِ أَوْ سَمَمَةَ تَنْشُرُهَا أَوْ عَافِيَةً تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ وَبَيِّنٌ وَخَرِيفٌ الشَّمُوتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ الْمُعْطَى الَّذِي لَا يَرُدُّ سَأْلُهُ وَالْحَيُّ  
 الْهَلْهُ لَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ لَا يَزِيدُكَ كَثْرَةُ وَطِيئًا وَعَطَاءٌ وَجُودٌ وَارْتُقِنِي مِنْ  
 خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَقْنِي وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُورًا وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## عرفہ کے دن کے اعمال

نہیں کے دن آج کا دن عرفہ کا دن ہے اور یہ ایک بہت

بڑی عید کا دن ہے اگرچہ اسے عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا یہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند عالم نے اپنے بندوں کو عبادت و طاعت گزار کے نام سے پکارا ہے آج کے دن اللہ تعالیٰ کی سخاوت و احسان کا دسترخوان اپنے بندوں کے لئے بچھا ہوا ہے، آج کے دن شیطان ذلیل و خوار، راندہ درگاہ الہی ہوا ہے، روایت میں ہے کہ آج کے دن جناب امام زہین العابدین علیہ السلام نے کسی سوال کرنے والے کی آواز کو سنا کہ وہ لوگوں سے سوال کر رہا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ وہ آئی ہو تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی سے سوال کر رہا ہے، حالانکہ آج کے دن تو اس ماں کے پیٹ کے بچوں کے متعلق بھی یہ امید کی جاتی ہے کہ ان سے اللہ کی رحمت شامل ہو جائے اور وہ وہیں سعید بن جائیں آج کے دن کے لئے چند عمل ہیں پہلے غسل کرے، دوسرے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کہ جو ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے مقابل ہے بلکہ ان سے بھی زیادہ ہے، آج کے دن میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت میں احادیث بحد تو اتر ہیں، اگر کوئی شخص موفق ہو کہ وہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کے قبۃ مبارک کے نیچے رہے تو اس کا ثواب عرفات میں رہنے والوں سے کم نہیں بلکہ ان سے زیادہ ہے اور ثواب حاصل کرنے میں مقدم ہے ثواب اس کے لئے ہیں جو اپنا حج واجب چھوڑ کر زیارت کے لئے نہ جائے یا اس پر حج واجب نہ ہو ورنہ اسے پہلے واجب حج کو بجالانا ضروری ہے اور مقدم ہے کیونکہ زیارات امام حسین علیہ السلام مستحب ہے اور حج کا بجالانا واجب آج کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ اور روزہ عرفہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت بھی مستحب ہے لہذا جب زوال ہو جائے تو آسمان کے نیچے رہتے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز کو بہت سنجیدگی سے بجالائے اور جب اس سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرین پڑھے اور اس کے بعد چار رکعت نماز دو رکعت کر کے پڑھے کہ جس کی ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس دفعہ سورہ قل ہو اللہ پڑھے





## بسمہ سبحانہ

### امام حسین علیہ السلام - میدان عرفات میں

۹ ذی الحجہ کی تاریخ تھی۔ مکہ معظمہ کے قریب عرفات کا میدان تھا اور حجاج بیت اللہ بارگاہِ احدیت میں مصروفِ حمد و ثنا و مناجات و دعائے کہ ایک مرتبہ راوی کی نگاہ دامن کوہ کے اس حصہ پر پڑی جہاں سرکارِ سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اصحاب و انصار اور لیلِ فائدان کے ساتھ مصروفِ دعا و مناجات تھے۔ عالم یہ تھا کہ دستِ دعا بلند، رخِ طرفِ آسمان اور زبانِ مبارک پر کلماتِ حمد و مناجات، چشمِ مبارک سے آلسو جاری تھے اور لہجہ میں ایسا گداز و انداز تھا جیسے کوئی فقیر بے نوا کسی سلطانِ السلاطین کی بارگاہ میں عرضِ بدعا کر رہا ہو امتِ اسلامیہ کے لئے یہ دعا بہترین سرمایہِ نعمت و مناجات ہے اور اس سے حمد و ثنا اور عرضِ بدعا کے وہ اصول و انداز سہل آتے ہیں جن کا عام انسان سے دنیا میں تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ ربِ کریم صاحبانِ ایمان کو توفیق دے کہ وہ روزِ عرفہ میدانِ عرفات میں حاضر ہو کر یا کم سے کم اپنے مقام پہ مصلائے عبادت پہ بیٹھ کر اس دعائے مبارک کی تلاوت کریں اور اس کے مضامین پر توجہ دے کر اپنے اعمال و کردار کی اصلاح کریں۔ و ماتو فیقی الا باللہ۔

طالبِ دعا۔ السید ذیشان حیدر جوادی

### الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ

وَلَا لِعَطَائِهِ مَارِعٌ وَلَا كَصُنْعِهِ صَانِعٌ وَهُوَ الْوَاسِعُ فَطَرَ اجْنَاسًا لِبَدَائِعِهِ وَأَتَقَنَ بِحُكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ الظَّلَاغِ وَلَا تَضِيعُ عِنْدَهُ الْوُدَايِعُ جَارِي كُلِّ صَانِعٍ وَسَائِسُ كُلِّ قَانِعٍ وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكَتَابِ الْجَامِعِ بِالتَّوَسُّعِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَلِلْكَرْبَاتِ دَافِعٌ وَلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَلِلْعِبَادَةِ قَامِعٌ فَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ وَلَا شَيْءُ يُعَدُّ لَهُ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ مُقَرَّبًا تَأْتِكَ سِرِّي وَبِالْيَكْمِ مَرْدِي رَابِتْدِي أَتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ أَنْ أَكُونَ شَيْئًا مِمَّنْ كُورًا اخْلَقْتَنِي مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ أَسْكَنْتَنِي الْأَصْلَابَ أَمِنَّا رَبِّكَ لِمُنُونٍ وَاخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ فَلَمْ أَسْأَلْ طَاعِنًا مِنْ صُلْبِي إِلَى رَحِمِي فِي تَقَادُومِ مِنَ الْأَيَّامِ الْمَسَاضِيَةِ وَالْفُرُوقِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ بِي وَلَطْفِكَ لِي وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أَرْسَمَةِ الْكَفَرِ الَّذِي نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا أَسْأَلَكَ لِكُنْكَ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنْ هُدًى الَّذِي لَهُ يُشْرَتُنِي وَفِيهِ أَشْتَاتُنِي وَمَنْ قَبِلَ ذَلِكَ سَأَفْتِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعْمِكَ فَأَبْتَدِعْتَ

خَلَقْنِي مِنْ مَنِيِّ يَتْنِي وَاسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثَ بَيْنَ نَحْمٍ وَدَحْمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهَدْ فِي خُلُقِي وَلَمْ تَجْعَلْ لِي شَيْئًا مِنْ  
أَمْرِي ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلدُّنْيَا سَقَى لِي مِنَ الْهَلْدَى إِلَى الدُّنْيَا تَامًا سَوِيًّا وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلًا هَبِيئًا وَرَزَقْتَنِي  
مِنَ الْغَدَاةِ لِبَنَاتِ مَرِيًّا وَعَظَّمْتَ عَلَيَّ قُلُوبَ الْخَوَاضِعِ وَكَفَلْتَنِي الْأَهْمَاتِ لِتَوَاجِهِمْ وَكَفَلْتَنِي مِنْ طَوْرِ  
الْجَارِ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالتَّقْصَارِ فَتَعَالَيْتَ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَكْتَ نَاطِقًا بِالْكَلامِ  
وَأَتَمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ وَسَرَّيْتَنِي سُرَايِدًا فِي كُلِّ عَالَمٍ حَتَّى إِذَا اكْتَمَلْتَ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلْتَ  
مَرَاتِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ تَجَنُّدَكَ يَا أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ وَسَرَّعْتَنِي بِجَنَائِبِ حِكْمَتِكَ وَأَيَّضْتَنِي لِسَمَا  
ذَرَاتٍ فِي سَمَائِكَ وَأَسْرَضَكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَنَبِّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذَكْرِكَ وَأَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ  
وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مُلَاجَأَتَ بِدْعِ سُلُوكِ وَتَسَرَّاتِ تَقَبُّلِ مَرْضَاتِكَ وَمَنْنَتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ  
بِعَوْنِكَ وَلَطْفِكَ ثُمَّ إِذَا خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرَى لَمْ تَرْضَ لِي يَا إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرَى وَسَرَّعْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ  
الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ الرِّيشِ بِسَبِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيرِ عَلَيَّ حَتَّى إِذَا اسْتَهْتَّ عَلَيَّ جَمِيعُ  
الرِّعْمِ وَصَوُفَتْ عَنِّي كُلُّ الرِّقْمِ لَمْ يَنْعَكْ جَهْلِي وَجُرْأَتِي عَلَيْكَ أَنْ دَلَلْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِي  
لِمَا يَزِيلُ لِقَابِي لَدَيْكَ فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي وَإِنْ  
شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي كُلُّ ذَلِكَ إِكْمَالُ الْإِنْعَامِ عَلَيَّ وَإِحْسَانُكَ إِلَيَّ فَيُسَبِّحُكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئِ  
مُعِيدِ حَمِيدِ مُجِيدٍ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ الْأَوَّلُ قَائِي نِعْمِكَ يَا إِلَهِي أَحْسَبِي عَدَدًا وَذِكْرًا  
أَمْ أَمْرِي عَطَايَاكَ أَقْوَمُ بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا الْعَادُونَ أَوْ يُبَيِّنَهَا عُلَمَاءُ الْهَيْفُوطِ  
ثُمَّ مَا صَرُفْتَ وَدَسَّاتِ عَنِّي اللَّهُمَّ مِنَ الضَّرِّ وَالضَّرَاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَاءِ وَأَنَا  
أَشْهَدُ يَا إِلَهِي بِحَقِيقَةِ إِيْمَانِي وَعَقْدِ عَزْمِي بِتَقْيُنِي وَخَالِصِ صَرِيحِي بِتَوْجِيدِي وَبِاطْنِ مَكْتُونِي ضَمِيرِي  
وَعَلَوْتِي بِجَارِي نُورِ بَصَرِي وَأَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَخُرْقِ مَسَارِي نَفْسِي وَخَذِ اسْرِي مِنْ مَكَارِنِ عَرَبِيَّتِي  
وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَمَا ضُمَّتْ وَأَطَبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَقَاتِي وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِي وَمَغْرَبِ رَحْمَتِكَ  
فِي وَفَكِّي وَمَنَابِتِ أَضْرَاسِي وَمَسَاغِرِ مَطْعَمِي وَمَشْرِئِي وَجَمَالَةِ أَمْسِ سَائِي وَبُلُوغِ فَارِغِ حَبْلِي  
عُنْفِي وَمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ تَامُوسُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِي وَتَبَيَّنِي وَنَيَاطِ حِجَابِ قَلْبِي وَأَفْلَازِ حَوَاشِي  
كَيْدِي وَمَا حَوَتْهُ شَرَّاسِيْفُ أَضْلَاعِي وَحِقَاقِ مَقَاصِلِي وَقَبْضِ عَوَالِي وَأَطْرَافِ أَنْكَلِي وَلَحْيِي



وَدُمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَعَصَبِي وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَرُغِي وَعُرْوِي وَجَمِيعُ جَوَارِحِي وَمَا أَنْتَبِعَ عَلَى ذَلِكَ آيَاتُكَ  
بِرَضَائِي وَمَا أَفْلَكْتَ لَأَرْضُ مِثْرِي وَتَوْرِي وَيَقْظَرِي وَسُكُونِي وَحَرَكَاتِي كُفْرِي وَتُجُودِي أَنْ لَوْحَاوَلْتُ  
وَأَجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَحْصَاءِ الْحَقَائِبِ لَوْعَمْتُ نَهْكَ أَنْ أَوْدِي شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ أَنْعَمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ  
ذَلِكَ إِلَّا بِبَيْتِكَ الْمُوجِبِ عَلَيَّ بِهِ شُكْرُكَ أَبَدًا أَجْدِيدًا وَثَنَاءً طَارِفًا عَتِيدًا أَجَلٌ وَلَوْ حَرَصْتُ أَنَا وَالْعَادُو  
مِنْ أَتَارِكَ أَنْ تُخْصِيَ مَدَى إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآرِفِهِ مَا حَصَرُ نَاهُ عَدَدًا وَلَا أَحْصَيْنَاكَ أَمَدَ أَهْيَآتِ  
أَنْ ذِيكَ وَأَنْتَ الْمُخِيرُ فِي كِتَابِكَ التَّاطِقِ وَالتَّابِعِ الصَّادِقِ دَرَانُ تَعُدُّ وَأَنْعَمَةَ اللَّهِ لَأَحْصُوها صَدَقَ  
كِتَابُكَ اللَّهُمَّ وَإِنِّي أُوَدُّكَ وَبَلَغْتَ أُنْبِيَاؤُكَ وَسُئِلْتُكَ مَا أَنْزَلْتَ بِهَلْمٍ مِنْ وَحْيِكَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَعَلَيْهِمْ  
مِنْ دِينِكَ غَيْرَ أَنْيَا اللَّهُ أَشْهَدُ بِجُهِدِي وَجِدْتِي وَمِثْلِي طَاعَتِي وَوَسْعِي وَأَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْذُ وَلَدًا أَفِيكَوْنٍ مُؤَسَّوْثٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ فَيُضَادُّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ  
وَلَا وَدِي مِنَ الذُّلِّ فَيَرْفُدُّهُ فِيمَا صَنَعَ فَيُضَادُّهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا وَنَقَطَتَا  
سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا  
يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ رُسُلِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْأَئِمَّةِ  
الطَّاهِرِينَ الظَّاهِرِينَ الْمُخْلِصِينَ وَسَلَّمْ يَهْرَآبِ نَعَى اللَّهِ تَعَالَى سِرِّهِمَا لَمْ يَشْرُوعِ كَيْفَا أَوَّلُ اللَّهِ تَعَالَى سِرِّهِمَا  
طَلَبُ كَرَمِهِ فِي غَاثِ أَهْتَامِ بَرِّتَاوَرِآبِ كَلِّ اس دَقْتِ يَه حَالَتِ نَفْسِي كَرَانُولِ أَكْهُولِ سَهْ كَرِجِرِه مَبَارَكِ بِرِجَارِي  
هُوَ سَهْ تَحْتِ أَوْرَاسِي حَالَتِ فِي يَه فَرْمَانَا شُرُوعِ كَيْفَا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْشَاكَ كَأَنِّي أَسْرَاؤُكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوِيكَ  
وَلَا تُشَقِّقْنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخَزْلْنِي فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِ رَاوَحَتِي لَا أَحِبُّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ  
مَا عَجَّلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالتَّوَسُّلَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ  
فِي دِينِي وَمَتَّعْنِي بِجَوَارِحِي وَاجْعَلْ سَمْعِي وَبَصَرِي لَوَاسِثِينَ مِثْرِي وَالضَّرِيَّةَ عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَارِنِي  
فِيهِ تَارِي وَمَا لِي بِكَ وَأَقْرَبُ إِلَيْكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُفْرِي وَأَسْرِ عَوْسَاتِي وَاعْفُ عَنِّي خَطِيئَتِي  
وَاحْشَا شَيْطَانِي وَفُكْ رَهَائِي وَاجْعَلْ لِي يَا إِلَهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ  
كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي سَبِيحًا بِصِيرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا  
رَا حَمْدِي وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا سَرِ بِمَا بَرَاتَنِي فَعَدَلْتُ فُطْرِي سَرِ بِمَا أَشَانَنِي فَأَحْسَنَتْ



صُورَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافَيْتَنِي رَبِّ بِمَا كَلَّيْتَنِي وَوَقَفْتَنِي رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ  
عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي رَبِّ بِمَا  
أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَعْنَيْتَنِي وَأَعَزَّنِي رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِي وَلَيَّسْتَ  
لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَوَائِقِ الدُّهُوسِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَ  
الْأَيَّامِ وَنَحْوِي مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرْبَاتِ الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ مِنْ  
اللَّهِمَّ مَا أَخَافُ فَاكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي وَفِي نَفْسِي وَدِينِي فَأَحْرُسُنِي وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَفِي  
أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُقْنِي وَفِيهَا سِرِّي فَبَارِكْ لِي وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ  
شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْ لِي وَبِدُونِي فَلَا تَقْضَعْ عَنِّي وَبِإِسْرَارِي فَلَا تَخْزِنِي وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَبِنِعْمِكَ  
فَلَا تَسْلُبْنِي وَرَأْيِي غَيْرُكَ فَلَا تَكِلْنِي إِلَهِي إِلَى مَنْ تَكِلْنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْرًا إِلَى بَعِيدٍ فَيَسْتَهْزِئُنِي  
أَمْرًا إِلَى مُتَضَعِّفِينَ لِي وَأَنْتَ سَرِّي وَمَلِيكَ أَمْرِي أَشْكُو إِلَيْكَ عُرْبِي وَبَعْدَ دَارِي وَهُوَ أُنَى عَلَى مَنْ  
مَلَكَتَهُ أَمْرِي إِلَهِي فَلَا تَحْلِلْ عَلَى غَضَبِكَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضَبْتَ عَلَيَّ فَلَا أَبَا لِي سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنْ  
عَافَيْتَكَ أَوْ سَعُرِي فَاسْأَلْكَ يَا رَبِّ بِنُورٍ وَنَهْكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ مِنَ السَّمَوَاتِ وَكَشَفَتْ  
بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلِّ بِهِ أَمْرًا الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ لَا تُسَيِّئَنِي عَلَى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلَنِي سَخَطَكَ لَكَ  
الْعُتْبَى لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذَلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ الْبَيْتِ  
الْعَتِيقِ الَّذِي أَحَلَلْتَ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ  
أَسْبَغَ التَّغْمَاءَ بِفَضْلِهِ يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ بِكَرَمِهِ يَا عَدِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي يَا غِيَاثِي  
فِي كُرْبَتِي يَا وَلِيَّيَ فِي بَعْمَتِي يَا إِلَهِي وَاللهُ أَبَا لِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ  
جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَاللهُ الْمُتَجَبِّينَ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ  
وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنْزِلَ كُلِّ عَصٍّ وَطَلِّهِ وَبَيْسَ وَالْفُرْقَانِ الْحَكِيمِ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ  
تُعِينِي لَمَّا أَهْبُ فِي سَعَتِهَا وَتَضَيِّقُ بِي الْأَرْضَ بِرُحْمِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ  
وَأَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي وَلَوْلَا سِتْرُكَ لَأَيَّ لَكُنْتُ مِنَ الْمَقْضُوحِينَ وَأَنْتَ مُوَيِّدِي بِالتَّصَرُّعِ عَلَى أَعْدَائِي  
وَلَوْلَا لَظْمُكَ لَأَيَّ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِينَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَأَوْلِيَ الْأَعْيُنَ بِعِزِّهِ

يَعْتَرُونَ يَا مَنْ جَعَلْتَ لَهُ الْمُلُوكُ نَبِيَّ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ يَعْلَمُ خَائِفَةً الْأَعْيُنِ  
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْأَنْزُومَةُ وَالذُّهُورُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هَوِيًّا مَنْ لَا  
يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هَوِيًّا مَنْ لَا يَعْلَمُ إِلَّا هَوِيًّا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَسَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ يَا مَنْ لَهُ  
أَكْرَمُ الْأَسْمَاءِ يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُطِعُ أَبَدًا أَيَّامُ قِيَصِ الرِّكْبِ لِيُؤَسِّفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفَرِ وَفُجْرَةَ  
مِنَ الْحَبِّ وَجَاعِلُهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا يَا سَادَةً عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ أَنْ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزَنِ  
فَهُوَ كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ عَنْ أَيُّوبَ وَمُسْكٍ يَدَى إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذُنُوبِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ  
وَفَنَاءِ عُمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَجَابَ لَزَكَرِيَّا قَوْلَهُ لِيُحْيِي وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَجِدَّ أَيَّامًا مِنْ اخْرَاجَ يُونُسَ مِنْ  
بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ فَاجْتَاَهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ الْمَغْرُوقِينَ يَا مَنْ  
أَرْسَلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَى رَحْمَتِهِ يَا مَنْ لَمْ يَجْعَلْ عَلَى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ اسْتَفْتَدَ  
التَّحَرَّةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْحُجُودِ وَقَدَّحَ وَافِي نِعْمَتِهِ يَا كَلُونَ سِرْقَةَ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادَّوْهُ  
وَنَادَّوْهُ وَكَذَّبُوا أَسْأَلُهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْيَاقِينِ يَا بَدِيعَ الْإِزْدِكِ يَا ذَا أَرْزَامِ لَأَنْفَادِكَ يَا حَيُّ حَسْبُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا يَا حَيُّ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قُلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْزَنْهُ  
وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَقْضَحْنِي وَسَأَلَنِي عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي يَا مَنْ حَفِظَنِي فِي صَغَرِي يَا مَنْ  
سَارَقَنِي فِي كِبَرِي يَا مَنْ أَيَّدَ يَدَهُ عِنْدَ الْخُصْيِ وَنِعْمَهُ لَا يُجَاسَرِي يَا مَنْ عَاسَرَ ضُرِّي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ  
وَعَاسَرَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعُصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ الْإِمْتِنَانِ يَا مَنْ  
دَعَوْتُهُ مَرًّا يَضَافُ شَفَاقِي وَغَمًّا يَنْفَكُ سَكَاتِي وَجَاءَ عَافَا شَبَعِي وَعَظْمَانَا فَاسْرَأَوَانِي وَدَلِيلَا فَاعْتَمَدَا  
فِي وَجَاهِهَا فَعَرَّفَنِي وَوَحِيدًا أَفْكَرْتَنِي وَغَايِبًا فَرَدَّنِي وَمُقْلًا فَاعْنَانِي وَمُنْتَصِرًا فَتَصَرَّنِي وَغَنِيًّا  
فَلَمْ يَسْلُبْنِي وَأَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذَلِكَ فَأَبْتَدَأَنِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي وَلَقَّحَ  
كُرْبَتِي وَاجَابَ دَعْوَتِي وَسَرَّ عَوْرَتِي وَغَفَرَ ذُنُوبِي وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي وَنَصَرَنِي عَلَى عَدُوِّي وَإِنْ أَعَدُّ  
نَعْمَكَ وَمِنَّكَ وَكَرَامِعَ مَخْلُوكِ لَا أَحْصِيهَا يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ أَنْتَ  
الَّذِي أَحْسَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَهْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي  
سَارَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَقَقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ أَنْتَ الَّذِي اغْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي اقْتَنِيتَ

أَنْتَ الَّذِي أَوْيَيْتَ أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ أَنْتَ الَّذِي  
 سَتَرْتَ أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ أَنْتَ الَّذِي أَقَلْتَ أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعَزَّنْتَ  
 أَنْتَ الَّذِي أَعَنْتَ أَنْتَ الَّذِي عَضَدْتَ أَنْتَ الَّذِي أَيْدَتْ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتَ أَنْتَ  
 الَّذِي شَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمْتَ تَبَارَكَ كُتَّ وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ  
 دَائِمًا وَلَكَ الشُّكْرُ دَائِمًا أَبَدًا ائْتَمُّ أُنَا يَا إِلَهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاعْفُ عَنِّي يَا إِلَهِي يَا إِلَهِي  
 اَنَا الَّذِي أَخْطَاؤُا أَنَا الَّذِي هَمَّيْتُ أَنَا الَّذِي جَهِلْتُ أَنَا الَّذِي غَفَلْتُ أَنَا الَّذِي سَهَوْتُ أَنَا الَّذِي  
 اعْتَمَدْتُ أَنَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ أَنَا الَّذِي وَعَدْتُ وَأَنَا الَّذِي أَخْلَفْتُ أَنَا الَّذِي نَكَّسْتُ أَنَا الَّذِي  
 أَقْسَرْتُ أَنَا الَّذِي اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي وَأَبُوءُ بِذُنُوبِي فَاعْفُ عَنِّي يَا مَنْ لَا تَنْصَرُّهُ  
 ذُنُوبُ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَنِيُّ عَنْ طَاعَتِهِمُ وَالْمُوفِيُّ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَسَرَ حَتَبِهِ فَلَكَ  
 الْحَمْدُ إِلَهِي وَسَيِّدِي إِلَهِي أَمَرْتُ نَفْسِي فَعَصَيْتُكَ وَنَهَيْتُنِي فَأَسْرَتُكَ كَبَيْتُ نَهْيَكَ فَأَصْبَحْتُ لِذُنُوبِي  
 بِي فَاعْتَذِرْ لِي وَلَا ذَنْبٌ فَانْتَصِرْ فَيَأْتِي شَيْءٌ أَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ اِسْمِعْنِي أَمْ بِبَصَرِي أَمْ بِلِسَانِي أَمْ  
 بِبِيَدِي أَمْ بِرِجْلِي أَلَيْسَ كُلُّهَا بِنِعْمِكَ عِنْدِي وَبِكُلِّهَا عَصِيَّتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَالْتِيْلُ  
 عَلَيَّ يَا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ أَنْ يَزْجُرُونِي وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْإِخْوَانِ أَنْ يُعَيِّرُونِي وَمِنَ  
 السَّلَاطِينِ أَنْ يُعَاقِبُونِي وَلَوْ ظَلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَى مَا أَظْلَعْتَ عَلَيْهِمْ مَتَى إِذَا مَا أَنْظَرُونِي وَلَوْ قَضَوْنِي  
 وَقَطَعُونِي فَمَا أَنَا إِلَّا إِلَهِي بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ خَقِيرٌ لَا ذَنْبَ لِي فَاعْتَذِرْ  
 وَلَا ذَنْبَ لِي فَانْتَصِرْ وَلَا حُجَّةَ فَاحْجِزْ بَيْنَا وَلَا قَائِلَ لَمْ أَجِزْهُ وَلَمْ أَعْمَلْ سُوءًا وَمَا عَسَى الْجُودُ وَلَوْ جَدْتُ  
 يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي كَيْفَ وَأَنْتَ ذَلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ يَقِينًا غَيْرُ ذِي  
 شَيْءٍ أَنْتَ سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُورِ وَأَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا جُورَ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ  
 كُلِّ عَدْلِكَ مُهْلِكِي فَإِنْ تُعَذِّبْنِي يَا إِلَهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَإِنْ تَعَفُّ عَنِّي فَيَعْلَمُكَ  
 وَجُودُكَ وَكَرَمُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
 إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاجِلِينَ لَا إِلَهَ



إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهْلِكِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ السَّائِغِينَ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَجِيرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
 الْمُكْذِبِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ سَرِّبْنِي وَرَبِّ ابْنِي الْأَوَّلِينَ اللَّهُمَّ هَذَا شَأْنِي عَلَيْكَ مُجْتَمِعًا  
 وَإِخْلَاصِي لَدُنْكَ مُوَجَّهًا وَأَوْفَرِي بِالْآيَاتِ مُعَدِّدًا وَإِنْ كُنْتُ مُقِرًّا إِنْ لَمْ أُحْصِهَا لَكُنْتُهَا  
 وَسُبُوغَهَا وَتَظَاهِرَهَا وَتَقَادُيرَهَا إِلَى حَارِثِ مَا لَمْ تَزَلْ تَعْتَقِدُنِي بِهِ مَعَهَا مِنْدُ خَلْقَتَنِي وَبِرَأْتِي مِنْ  
 أَوَّلِ لَعْنَةٍ مِنَ الْإِعْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضَّرِّ وَتَسْيِيبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ وَتَفْرِجِ الْكُرْبِ  
 وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَلَوْ سَأَلْتُ عَلَى قَدْرِ ذِكْرِكَ لِنِعْمَتِكَ جَمِيعِ الْعَالَمِينَ  
 مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَا قَدَّرْتُ وَلَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ تَقَدَّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ سَرِّ كَرَمٍ عَظِيمٍ  
 سَرَّحِمٍ لَا تُحْصَى الْأَوَّلُ وَلَا يُبْلَغُ شَأْنُكَ وَلَا تُكَافَى نِعْمَاؤُكَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَمْرُ عَلَيْنَا  
 نِعْمَكَ وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوءَ  
 وَتُعِينُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتُعِينُ الْفَقِيرَ وَتَجْبِرُ الْكَسِيرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ وَتُعِينُ الْكَبِيرَ  
 وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيرٌ وَلَا قَوْكَ قَدِيرٌ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يَا مُطْلِقَ الْمَكْبَلِ الْأَسِيرِ يَا رَازِقَ الْفَقِيرِ  
 الصَّغِيرِ يَا عَصَمَةَ الْحَائِثِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَرِيصَ لَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْظَمَ  
 فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَأَنْتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَوَلَّيْهَا وَالْآخِرُونَ هَا  
 وَبَلِيَّةٍ تَصْرَفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَقْبَلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَعْتَمِدُهَا  
 إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ مِنْ دُعَايَ وَأَسْرَعُ مِنْ أَجَابِ  
 وَأَكْرَمُ مِنْ عَفْوٍ وَأَوْسَعُ مِنْ أَعْطَى وَأَسْمَعُ مَنْ سَأَلَ يَا سَرَّحِمَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَسَرَّحِمَ مَا لَيْسَ  
 بِمِثْلِكَ مُسْئُولٌ وَلَا سُؤْلٌ مَا مَوْلَا دَعْوَتِكَ فَأَجَبْتَنِي وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي وَسَرَّحِمْتُ إِلَيْكَ  
 فَجَرَّمْتَنِي وَوَرَّثْتُ بِكَ فَجَبَّيْتَنِي وَفَرَّغْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي اللَّهُمَّ فَضِّلْ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
 وَسَأُولِكَ وَبَيْدِكَ وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَتِمِّمْ لَنَا نِعْمَاتَكَ وَهَبْ لَنَا عَطَاكَ  
 وَاصْبِرْ لَنَا شَاكِرِينَ وَلَا تَزَلْ ذِكْرِينَ ابْنَيْنِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ



مَلِكٌ فَقَدَّرَ وَقَدَّرَ فَقَهَرُ وَعُصِيَ فَسَنَرُ وَاسْتَغْفِرُ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ الظَّالِمِينَ الرَّاجِينَ وَمُسْتَهْلِي أَمَلِ  
 الرَّاجِينَ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِمًا وَسِعَ الْمُسْتَغْفِرِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَجَلَمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ  
 إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِحَمْدِ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخَيْرِ تَرِكَ مِنْ خَلْقِكَ  
 وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السَّامِعِ الْمُنِيرِ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً  
 لِلْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لَذَلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ  
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْمُتَجَبِّينَ الظَّاهِرِينَ الْغَائِبِينَ وَتَعَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا يَا أَلَمَّكَ تَجْعَلُ لَنَا صَوَابًا  
 بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَتُؤَيِّرُ  
 تَهْدِي بِهِ رَحْمَةً تَنْشُرُهَا وَبَرَكَاتٍ تَنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجْلِيهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ  
 أَقْبِلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا  
 مِنْ سَرَحَتِكَ وَلَا تُخَيِّرْ مِنَّا مَا نُؤْمِلُهُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ سَرَحَتِكَ فَحُرُوفِينَ وَلَا الْفَضْلُ مَا  
 نُؤْمِلُهُ مِنْ عَطَايِكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ وَآكِرَ  
 الْأَكْرَمِينَ إِلَيْكَ أَقْبِلْنَا مُؤَقِنِينَ وَلَيْسَ لَكَ الْخَرَامُ الْوَيْنَ قَاصِدِينَ فَأَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكَاتِنَا  
 وَآكِلِ لَنَا جَنَّاوَا عَفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيْدِيَنَا فِيهِ بِذِلَّةِ الْإِعْتِرَافِ مَوْسُومَةً  
 اللَّهُمَّ فَأَعِظْنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَآكِفْنَا مَا اسْتَكْفَيْتَنَا وَلَا كَافِي لَنَا سِوَاكَ وَلَا رِبَّ  
 لَنَا غَيْرُكَ نَافِدُ فَيُنَاحِكُكَ مُحِيطُ بِنَاحِيَّتِكَ عَدْلُ فَيُنَاقِضُكَ رَافِضُ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ  
 أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لَنَا الْجُودَ الْعَظِيمَ الْآخِرَ وَكَرِيمَ الدُّخْرِ وَدَامَ الْبُسْرُ اعْفُفْ لَنَا نُؤْبِنَا أَجْمَعِينَ  
 وَلَا تَهْلِكْ كُنَامَةَ الْهَالِكِينَ وَلَا تُصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ  
 اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مِنْ سَائِلِكَ فَأَعْطِنَا وَشَكَرَكَ فَرَزِدْنَا وَقَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَخَصَّلَ  
 إِلَيْكَ مِنْ دُئُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَّرْ تَهَالَةً يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَوَقِّفْنَا وَسَدِّدْنَا وَأَقْبِلْ  
 نَضْرُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَنْ سُبِّلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتُرْجِعَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ إِعْمَاضُ الْجَفُونَ وَلَا لِحْظُ الْعُيُونِ  
 وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكُونِ وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضَمَّاتُ الْقُلُوبِ لَا كُلُّ ذَلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عَلَيْكَ  
 وَوَسِعَهُ جَلَمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلَوْا كَبِيرًا أَسْبَغُوا لَكَ السَّمَوَاتِ السَّبْعُ

وَالْأَرْضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَذَكَرَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يََا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ  
وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْإِيَادِ بِجِسَامٍ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ  
لِلْجَلَالِ وَعَافِيَّ فِي بَدَنِي وَدِينِي وَأَمْنٌ خَوْفِي وَأَعِزِّي سَرَّ قَبْرِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ لَا تَمُكِّرْ بِي وَلَا تَسْتَدْرِجْ  
وَلَا تَخْلَعْ عَنِّي وَادْسُءْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْحَيَاتِ وَالْإِنْسِ بِمِرْآپِ نَعْمَ سَمْعُكَ وَأُذُنُكَ كَوْنُكَ كَوْنُكَ  
بَعْدَ فَرَايَا جِيسَاكَ رَآپِ كَ الْآنُ أَنْكُحُوا سَ دَمَشَكُوكِ كِ طَرَحُ جِهَرِهِ بِرَجَارِي تَحْتِ أَدْرَبْنَدَا وَازْسَ يَهْ بِرَهْنَا شَرُّ  
كِيَا يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَيَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْيَاكِينِ وَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ حَاجَتِي الَّتِي إِنْ أُعْطِيتُنِيهَا لَمْ يَضُرَّ بِي مَا مَنَعْتَنِي وَإِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ  
يَنْفَعْنِي مَا أُعْطِيتَنِي أَسْأَلُكَ فَكَأَنَّكَ سَرَّ قَبْرِي مِنَ النَّارِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمُلْكُ الْمُلْكُ  
وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا سُبُّ يَا سُبُّ يَا سُبُّ نَفْظُ يَا رَبِّ كُوْبَارُ تَكَرَّرُ فَرَمَانَتِ تَحْتِ أَدْرَبْنَدَا  
رَدْنِ كِيَا وَازْسَ رَآپِ كَ رُونِ كَ سَافَهْ بَعْدَ هِي تَهِيں، رَآپِ اِسْ حَالَتِ مِیْ دَهَا غُرُوبِ آقْتَابِ نَكْ سَهْ  
أَدْرَجِبْ سَوْرَجْ غُرُوبِ هُوْچَا تَوَآپِ دَهَا سَ شَرِّ الْحَرَامِ كِ طَرَحُ رَوَانِ هُوْگَ، مَوْتَفْ كِهْتَا سَهْ كَفْعَمِي رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيَّ  
إِمَامِ حَسَنِ عَلِيٍّ السَّامِعِ كِ عَرَفْ كِ دَعَا كُوْبِیْیْنِ تَكْ نَقْلُ كِيَا سَهْ أَدْرَبْنَدَا مَجْلِسِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيَّ نَهْ مِیْ اِسْ دَعَا كُوْبَارُ وَالْمَعَادِ  
مِیْ كَفْعَمِي كِ رَوَايَتِ كَ مَطَابِقِ نَقْلُ فَرَايَا سَهْ لِيَكِنْ سَيِدُ بْنُ طَاوُسٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيَّ نَهْ مِیْ كِتَابِ اِقْبَالِ مِیْ بَعْدِ يَا رَبِّ  
يَا رَبِّ يَا رَبِّ كَ اِسْ زِيَادَتِي كُوْبِیْیْنِ نَقْلُ كِيَا سَهْ اِلَهِي اَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِي فَقْرِي  
اِلَهِي اَنَا الْجَاهِلُ فِي عِلْمِي فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَاهِلًا فِي جَهْلِي اِلَهِي اِنْ اَخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوْرٍ مَقْلَدِكَ  
مَنْعَا عِبَادَكَ الْعَاثِرِيْنَ بِكَ عَنْ التَّكْوُنِ اِلَى عَطَاءٍ وَالْيَاكُسُ مِنْكَ فِي بَلَاءٍ اِلَهِي مَتَى مَا يَلِيْقُ بِلَوْحِي مِنْكَ  
مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ اِلَهِي وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ الرَّافِعِ لِي قَبْلَ وَجُودِ ضَعْفِي اَفْثَمْنَعْنِي مِنْهَا مَابَعْدَ  
وُجُودِ ضَعْفِي اِلَهِي اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَارِسُ مِنِّي فَيَفْضَلْكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَانْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِيْ مِنِّْي فَعِذْ  
وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلَهِي كَيْفَ تَكَلَّمْتُ وَقَدْ تَكَلَّمْتُ لِي وَكَيْفَ اَصَامُ وَأَنْتَ النَّكَاسُ أَمْ كَيْفَ  
اَخْيَبُ وَأَنْتَ الْحَقُّ فِي هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِي اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مُحَالٌ اَنْ يَصِلَ  
اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُو اِلَيْكَ حَالِي وَهُوَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَتَرْجِعُ عَمَّا لِي وَهُوَ مِنْكَ بَرُّ اِلَيْكَ

أَمْ كَيْفَ تُحِبُّ مَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَاحِظُ أَحْوَالِي وَبِكَ قَامَتْ إِلَهِي بَأَ الطَّفَكَ  
 بِي مَعَ عَظِيمِ حَمْلِي وَمَا أَسْرَحَمَكَ بِي مَعَ قِيَمِ فِعْلِي إِلَهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَسْرَأَفَكَ  
 بِي فَمَا الَّذِي يُحِبُّنِي عَنْكَ إِلَهِي عِلْمُكَ بِاخْتِلَافِ الْأَشْيَاءِ وَتَنَقُّلِ الْأَطْوَارِ أَنْ تُرَادَ لَوْ فِينَا أَنْ تَتَعَرَّفَ  
 إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ إِلَهِي كُلَّمَا أَخْرَسَنِي لَوْ فَيَ أَنْطَقَنِي كَرَمُكَ وَكُلَّمَا  
 أَيْسَرَنِي أَوْصَانِي أَظْهَرَنِي مِنْكَ إِلَهِي مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِي فَكَيْفَ لَانْكَوْنُ مَسَاوِيهِ  
 مَسَاوِي وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ دَعَاوِي فَكَيْفَ لَانْكَوْنُ دَعَاوِيهِ دَعَاوِي إِلَهِي حُكْمُكَ  
 النَّافِذُ وَمُسَيِّتُكَ الْقَاهِرُ لَمْ يَبْتَزْ كَالَّذِي مَقَالٌ مَقَالًا وَلَا لِي حَالٌ حَالًا إِلَّا إِلَهِي كَوْهْنُ طَاعَةٍ  
 بَنِيَتْهَا وَحَالَةٌ شَيْئًا تَهْأَدَمُ اعْتِمَادِي عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ أَقَالُ نِيْمَتَهَا فَضْلُكَ إِلَهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ أَلِيَّ وَلِيَّامُ  
 تَدْرُمُ الطَّاعَةَ مِنْ قِيَمِ فِعْلِي مَا فَقَدْتُ أَمْتُ حُبَّةً وَعَنْ مَالِي إِلَهِي كَيْفَ أَعْرِضُ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ  
 لَا أَعْرِضُ وَأَنْتَ الْأَمْرُ إِلَهِي تَرُدُّ دِيْنِي فِي الْأَشْيَاءِ بِوُجُوبِ الْبُعْدِ الْأَسْرَارِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي  
 إِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وَجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيْ كَوْنُ لِعَيْزِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ  
 حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرُ لَكَ مَتَى غَيْبَتْ حَتَّى تُشْكِرَ إِلَى دَلِيلِ يَدِي عَلَيْكَ وَمَتَى بَعُدَتْ حَتَّى تَكُونَ  
 الْأَشْيَاءُ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَيْنِي لَا تَزَالُ عَلَيْهَا سَرِيَّةً وَخَيْرَاتٍ صَفْقَةً عَمِيدًا لَمْ يُجْعَلْ لَهُ مِنْ  
 حُجَّتِكَ نَصِيْبٌ إِلَّا إِلَهِي أَمَرْتُ بِالْإِجْمَاعِ إِلَى الْأَشْيَاءِ فَاسْرُجِعْنِي إِلَيْكَ بِكَسْوَةِ الْإِنْسَانِ هِدَايَةِ الْإِسْتِصْوَافِ  
 حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونِ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَمَنْ فُوسِحَ إِلَهِي عَنْ  
 الْإِعْمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلَهِي هَذَا أَدْرِي ظَاهِرِيْنَ يَدِي وَهَذَا أَحَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ  
 مِنْكَ أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقْنِنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ  
 بَيْنَ يَدَيْكَ إِلَهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْرُوجِ وَصُنِّ بَسْمُوكَ الْمَصُونِ إِلَهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ  
 وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذِبِ إِلَهِي أَغْنِنِي بِتَدْيِيرِكَ لِي عَنْ تَدْيِيرِي وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ اخْتِيَارِي  
 وَأَوْقِفْنِي عَلَى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي إِلَهِي أَخْرِجْنِي مِنْ دُلِّ نَفْسِي وَطَهِّرْنِي مِنْ شَكْوَى وَشَرِّ قَبْلِ  
 حُلُولِ رَمِيْنِي بِكَ أَنْتَ صِرَافُ نَفْسِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي وَرَايَاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَسِرِّي  
 فَضْلِكَ أَسْرَأَعُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَبِحَبْلِكَ أَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِبَيْتِكَ أَقِفُ فَلَا تُطْرُدْنِي إِلَهِي تَقْدِيرُ



بِرِضَاكَ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلْمُ مَنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلْمُ مَنْ عِنْدِي إِلَهِي أَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَلِكَ أَنْ يَصِلَ  
 إِلَيْكَ التَّفَعُّلُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ غَنِيًّا عَنِّي إِلَهِي إِنْ الْقَضَاءُ وَالْقَدَرُ يُبَيِّنُنِي وَإِنَّ الْهَوَايَ يُوَثِّقُنِي  
 الشَّهْوَةُ أَسْرِئِي فَكُنْ أَنْتَ التَّصْيِيرُ حَتَّى تُصَوِّرَنِي وَتُبَصِّرَنِي وَأَعِزَّنِي بِفَضْلِكَ حَتَّى أَسْتَغْنِي بِكَ  
 عَنْ طَلِبِي أَنْتَ الَّذِي أَشْرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّى عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ وَأَنْتَ الَّذِي  
 أَزَلْتَ الْأَغْيَاسَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ حَتَّى لَمْ يُجِبُوا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجِئُوا إِلَى غَيْرِكَ أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لِلْمُحَرِّجِ  
 أَوْ حَشَمَتُهُمُ الْعَوَالِمُ وَأَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَ لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَاذَا أَوْجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا  
 الَّذِي فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُونَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغَى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا كَيْفَ  
 يُرْجَى سِوَاكَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَأَنْتَ مَا بَدَلْتَ عَادَةَ الْإِثْنَانِ  
 يَأْمَنُ إِذَا قَى أَحِبَّائَهُ حَلَاوَةَ الْمَرْأَةِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِينَ وَيَأْمَنُ الْبَسَّ أَوْلِيَائَهُ مَلَابِسَ هَيْبَتِهِ  
 فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِينَ أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمَ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ وَأَنْتَ الْكَارِهُ بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ  
 الْعَارِضِينَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَاءِ قَبْلَ طَلِبِ الْظَالِمِينَ وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْضَيْنِ  
 إِلَهِي أَطْلُبْنِي بِرَحْمَتِكَ حَتَّى أَصِلَ إِلَيْكَ وَلَجِدُنِي بِسِنِّكَ حَتَّى أُقْبَلَ عَلَيْكَ إِلَهِي إِنْ رَجَعْتُ  
 لَا يَنْقُطِعُ عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ كَمَا أَنَّ خَوْفِي لَا يُزِيلُنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعْتَنِي الْعَوَالِمُ  
 إِلَيْكَ وَقَدْ أَوْفَعْتَنِي عَلَيَّ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ إِلَهِي كَيْفَ أَخِيبُ وَأَنْتَ أَمَلِي أَمْ كَيْفَ أَهَانُ  
 وَعَلَيْكَ مُتَكَلِّئِي إِلَهِي كَيْفَ أَسْتَعِزُّ وَفِي الدَّلَالَةِ أَسْرَ كُنْتُ نَبِيَّ أَمْ كَيْفَ لَا أَسْتَعِزُّ وَإِلَيْكَ  
 نَسَبْتُ إِلَهِي كَيْفَ لَا أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ أَقَمْتَنِي أَمْ كَيْفَ أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِي  
 بِجُودِكَ أَغْنَيْتَنِي وَأَنْتَ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَوْ تَعَرَّضْتُ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الَّذِي  
 تَعَرَّضْتُ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ فَمَا أَيْتَكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ شَيْءٍ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ اسْتَوْعَى  
 بِرَحْمَتِهِ الْعَرُشَ غَيْبًا فِي ذَاتِهِ فَحَقَّتْ الْأَشَارُ بِالْأَشَارِ وَفُحِّتِ الْأَغْيَاسَ بِمُحِيطَاتِ  
 أَفلاكِ الْأَنْوَارِ يَا مَنْ اجْتَنَبَ فِي سُوءِ إِدْقَاتِ عَرِشِهِ عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالِ  
 بَهَائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْإِسْتِوَاءَ كَيْفَ تَخْفَى وَأَنْتَ الظَّاهِرُ أَمْ كَيْفَ تَغِيَّبُ وَأَنْتَ الرَّقِيبُ  
 الْحَاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جو بے طلب عطا کرنے والا ہے  
 بے پایاں کرم کا مالک ہے، نہ کوئی اس کے فیصلے کو ٹوک سکتا ہے، نہ کوئی  
 اس کی عطا کو روک سکتا ہے اور نہ اس کی جیسی کوئی شے ایجاد کر سکتا ہے۔  
 اس نے بے مثال چیزیں ایجاد کی ہیں اور اپنی حکمت کاملہ سے ہر صنعت کو  
 محکم بنایا ہے۔ زمانہ کی ایجادات اس کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور  
 امانتیں اس کی بارگاہ میں ضائع نہیں ہوتیں۔ ہر عمل کرنے والے کو جزا  
 دینے والا، ہر قناعت کرنے والے کو صلہ عطا کرنے والا، اور ہر فریاد کرنے  
 والے پر رحم کھانے والا ہے۔ منافع کا نازل کرنے والا اور روشن دتا بنانے  
 والے کے ساتھ کتاب جامع کا اتارنے والا ہے۔ ہر ایک کی دعا سننے والا، ہر  
 ایک کے رنج کا دفع کرنے والا، درجاء کا بلند کرنے والا اور جہادوں کا قلع  
 قمع کرنے والا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ  
 بے مثال اور ہر ایک کی سننے والا، ہر چیز کا دیکھنے والا اور ہر شے پر قدرت  
 رکھنے والا ہے۔  
 فدایا میں تیری طرف متوجہ ہوں اور تیری رخصت کی گواہی دیتا  
 ہوں۔ تجھے اقرار ہے کہ تو میرا پروردگار ہے، تیری بارگاہ میں تجھے پلٹ کر آنا  
 ہے۔

تو نے مجھ پر اس وقت سے انعامات شروع کئے ہیں جب میں کوئی  
 قابل ذکر شے نہ تھا۔ مجھے خاک سے پیدا کیا۔ مختلف صلبوں سے گزارا۔  
 زمانے کے حوادث، دہر کے اختلافات، سن و سال کی تغیرات و انقلابات  
 سے محفوظ رکھا۔ میرا سفر ایک مدت تک اصحاب سے ارحام کی طرف  
 جاری رہا اور آخر میں یہ تیرا کرم ہوا کہ تو نے اس دنیا میں بھیج دیا، لیکن  
 اپنے کمال رحم و کرم اور تمام لطف و احسان کی بنا پر ان سربراہان کفر کی  
 حکومت میں نہیں بھیجا جنہوں نے تیرے عہد کو توڑا اور تیرے اصولوں کو  
 چھڑایا۔ بلکہ اس ماحول میں بھیجا جہاں آسمان ہدایت کے انتظامات تھے  
 اور پھر اسی میں میری نشوونما کا انتظام کیا۔ اس خلقت و تربیت سے پہلے  
 بھی تیرا ہستہ ترین برتاؤ اور کامل ترین انعام یہ تھا کہ تو نے ایک قطرہ جس  
 سے پھر بنایا اور عجیب تر بنایا۔ گوشت، خون اور کھال کے درمیان تین  
 تین پردوں میں رکھا اور خود مجھے بھی میری خلقت سے آگاہ نہ کیا میرے  
 محالوت کو اپنے ہاتھوں میں رکھا اور مجھے میرے حال پر نہیں چھوڑ دیا۔ اب  
 جو تو نے دنیا میں بھیجا تو ہدایت و ہمنائی کے سارے انتظامات کے ساتھ  
 مکمل برابر اور کامل الخلق پیدا کیا۔ میں گوارہ میں مجھ رہا تو تو نے حفاظت  
 کا انتظام کیا۔ غذا کے لئے تازہ دودھ فراہم کیا۔ پلنے والی عورتوں کو  
 مہربان بنا دیا۔ رحم و دل ماذن کو کفیل اور نگران بنا دیا۔ جنات کے آسیب  
 سے محفوظ رکھا۔ زیادتی اور کمی سے بچائے رکھا۔ بے شک اے خدا نے رحم

ہے۔ جب اطاعت کرتا ہوں تو شکریہ ادا کرتا ہے اور جب شکریہ ادا کرتا ہوں تو مزید دے دیتا ہے۔ یہ سب درحقیقت تیرے احسانات و انعامات کی تکمیل ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ تو پاک، بے نیاز، پیدا کرنے والا دایں لے جانے والا، قابل حمد و ثنا اور مالک مجد و بزرگی ہے۔ تیرے نام پاکیزہ اور تیری نعمتیں عظیم ہیں۔ خدایا میں تیری کن کن نعمتوں کو شمار کروں ادا کرے گا یا درکھوں، تیرے کس کس عطیہ کا شکریہ ادا کروں جب کہ ساری نعمتیں بڑے بڑے شمار کرنے والوں کے حصار سے بالاتر اور بڑے بڑے حافظہ والوں کے علم کی رسائی سے بلند تر ہیں۔ اس کے علاوہ جن نقصانات، مصائب اور بلاؤں کو تو نے ٹالا ہے وہ اس عافیت و مسرت سے کہیں زیادہ اہم ہیں جن کا میں نے مشاہدہ کیا ہے اور جو میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔

پروردگار میں اپنے ایمان کی حقیقت اپنے یقین محکم، خالص اور واضح تو حید، ضمیر کے پوشیدہ اسرار، نور بصارت کی گذرگاہوں، صفحہ پیشانی کے خطوط، سانس کے گزرنے کے شگاف، قوت شامہ کے خزانوں، قوت سماعت تک آواز پہنچنے کے سوراخوں، ہونٹوں کے اندر دبے ہوئے رموز، زبان کی حرکت سے نکلے ہوئے الفاظ، دہن کے اوپر اور نیچے کے جھڑوں کے ارتباط کی جگہوں، داڑھ کے اگنے کے مقامات، کھانے پینے کی سہولت کے راستے، کاسہ سر کو سنبھالنے والے استخوان، گردن کے

و کریم تیری ہستی بہت بلند و برتر ہے۔

اس کے بعد جب میں بولنے کے لائق ہوا تو تو نے اور مکمل نعمتیں دیں اور تربیت کے ذریعہ ہر سال تجھے آگے بڑھایا۔ یہاں تک کہ جب میری فطرت کامل ہو گئی اور میرے قوی مضبوط ہو گئے تو تو نے اپنی جت کو لازم قرار دے دیا۔ تجھے معرفت کا افہام کیا اپنی حکمت کے عجائبات سے مدہوش بنایا۔ اور زمین و آسمان کی عجیب ترین مخلوقات کے گھٹنے کے لئے تجھے بیدار مغز بنادیا اور پھر اپنی یاد، اپنے شکریہ اور اپنی طاعت و عبادت کے لئے ہوشیار کر دیا۔ اتنی صلاحیت دی کہ رسولوں کے پیغمبات کو کچھ سکوں۔ اتنی آسانی فراہم کی کہ تیری مرضی کی باتوں کو قبول کر سکوں اور پھر ان سب مواقع پر اپنی مدد اور اپنے لطف و کرم و احسان سے محروم نہیں رکھا۔ تجھے ہرترین مٹی سے پیدا کیا اور پھر اسی ایک نعمت پر اکتفا نہیں کی بلکہ طرح طرح کی غذائیں دیں۔ قسم قسم کے لباس دیئے تیرا احسان میرے اوپر عظیم اور تیرا لطف قدیم ہے۔

پھر جب ساری نعمتوں کو مکمل کر دیا اور ساری بلاؤں کو دفع کر دیا تو بھی میری جہالت اور میری جہالت نہ تھے کرم سے روک نہیں سکی اور تو نے اس راستہ کی رہنمائی کی جو تجھ سے قریب تر بنا سکے اور ان اعمال کی توفیق دی جو تیری بارگاہ میں تقریب کا باعث بن سکیں۔ اب بھی جب میں دعا کرتا ہوں تو تو قبول کر لیتا ہے اور جب سوال کرتا ہوں تو عطا کر دیتا

تبرے انبیاء و مرسلین نے تیری وحی اور شریعت کو مکمل طریقہ سے پہنچایا ہے اور میں خود بھی اپنی کوشش، ہمت، اطلاع اور وسعت و امکان بھر اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور اس پر اپنے ایمان و یقین کا اعلان کرتا ہوں کہ ساری تعریف اس خدا کے لئے جس کا کوئی پوتا نہیں کہ اس کی میراث کا مالک ہو جائے کوئی شریک نہیں ہے کہ ایجادات میں جھگڑا کرے کوئی ولی و سرپرست نہیں ہے کہ صنعت میں تعاون کرے۔ وہ پاک و پاکیزہ اور بے نیاز ہے۔ اگر زمین و آسمان میں اس کے علاوہ کوئی بھی خدا ہوتا تو زمین و آسمان دونوں برباد ہو جاتے اور ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاتے۔ وہ پاک و بے نیاز ایک، اکیلا اور سب سے مستغنی ہے، نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ ہمسر، میں اس کی حمد کا اعلان کرتا ہوں جو ملائکہ مقربین اور انبیاء و مرسلین کے حمد کے برابر ہے۔ خدا خیر المرسلین، خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی آلِ طہین و طاہرین پر برحقین نازل فرمائے۔

خدا یا تجھے ایسا بنادے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں کہ جیسے تجھے دیکھ رہا ہوں۔ اپنے تقویٰ سے میری امداد فرما اور مصیبت سے مجھے شقی اور بدبخت نہ بنا۔ اپنے فیصلہ کو میرے حق میں بہتر قرار دے اور اپنے مقدرات کو میرے لئے مبارک بنادے تاکہ جس چیز کو تو نے دیر میں رکھا ہے اس کی جلدی نہ کروں اور جس چیز کو مقدم کر دیا ہے اس کی تاخیر نہ

اعصاب کے ارتباط کی وسعتوں، سمیعی فضاؤں، گردن کے رشتوں کو سنبھالنے والے اعصاب، قلب کے پردہ کو روکنے والے ڈورے، جگر کے ٹکڑوں کو جمع کرنے والے اجزاء، پیٹلو، جوڑ بند، قوائے عمل، اطراف انگشت کے محتویات و مشتملات، گوشت، خون، بال، کھال، اعصاب، شرائین، استخوان، معز، رگیں، جوارح اور دورانِ رضا و شیر خواری مرتب ہونے والے اجزاء، بدن اور زمین نے جو میرے وجود کا بار اٹھا رکھا ہے اور اپنی نیند، بیداری، حرکات و سکنات، رکوع و سجود، سب کے حوالے سے اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر میں ارادہ بھی کروں اور کوشش بھی کروں کہ آخر زمانہ تک زندہ رہ کر تیری کسی ایک نعمت کا شکریہ ادا کروں تو یہ ناممکن ہے۔ مگر یہ کہ تیرا احسان بھی شامل حال ہو جائے۔ مگر وہ خود بھی تو ایک شکریہ کا طلب گار ہے۔ میرے اوپر ہر وقت ایک نیا احسان ہے اور جس سے ہر آن ایک نئے شکریہ کا تقاضا، بیشک میں کیا اگر میرے ساتھ تمام شمار کرنے والے انسان شریک ہو کر تیرے جدید و قدیم احسانات کی انتہا دریافت کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں کر سکتے اور نہ انھیں شمار کر سکتے ہیں۔ اور یہ ممکن بھی کس طرح ہو گا جبکہ تو نے خود اپنی کتاب ناطق اور خبر صادق کے ذریعہ یہ اعلان کر دیا ہے کہ اگر تم سب مل کر بھی میری نعمتوں کو شمار کرنا چاہو گے تو نہیں کر سکتے ہو۔

بے شک تیری کتاب صادق، تیری خبر بھی اور تیرا بیان حق ہے۔

اپنی مخصوص رحمت سے مشکلات کو آسان بنایا ہے۔ خدا یا تو اب محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما، اور زمانہ کے مہلکات اور روز و شب کے تصرفات کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ دنیا کے ہولناک مواقع اور آخرت کے رنج افزا مراحل سے نجات عطا فرما اور روئے زمین کے ظالموں کی تدبیروں سے محفوظ فرما۔ خدا یا جس چیز کا تجھے خوف ہے اس کے لئے کفایت فرما اور جس چیز سے پرہیز کرتا ہوں اس سے بچالے۔ میرے نفس اور دین میں میری حرمت فرما اور میرے سفر میں میری حفاظت فرما۔ اہل و مال کی کمی پوری فرما اور جو رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔ تجھے خود میرے نزدیک ذلیل بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں صاحبِ عزت قرار دے۔ جن والہ کے شر سے صحیح و سالم رکھنا اور گناہوں کی بنا پر تجھے رسوا نہ کرنا۔ میرے اسرار کو بے نقاب نہ فرمانا اور میرے اعمال میں تجھے مبتلا نہ کرنا۔ جو نعمتیں دے دی ہیں انھیں واپس نہ لینا اور اپنے علاوہ کسی غیر کے حوالے نہ کرنا۔ خدا یا تو تجھے اپنے علاوہ کس کے حوالے کرے گا؟ اقربا کے حوالے کرے گا، کہ قطع تعلق کر لیں یا دور والوں کو سپرد کرے گا کہ حملہ آور ہو جائیں یا تجھے کوہِ بوندینہ والوں کے حوالے کر دے گا جبکہ توجہ میرا رب اور میرے امور کا مالک ہے۔ خدا یا میں تجھ سے اپنی غربت، وطن سے دوری اور صاحبان اختیار کی نگاہوں میں اپنی ذلت کی فریاد کرتا ہوں۔ خدا یا! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرمانا کہ تو نے غضب سے آزاد کر دیا تو تجھے

چاہوں۔ خدا یا! مجھ کو دل کا غمی بنادے۔ میرے نفس میں یقین، عمل میں اخلاص، بصارت میں نور اور دین میں بصیرت عطا فرما۔ میرے لئے اعضاء و جوارح کو مفید قرار دے اور سماعت و بصارت کو میرا وارث بنا دے۔ ظلم کرنے والوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما اور ان سے میرا انتقام میری نظروں کے سامنے لے لے تاکہ میری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو۔ خدا یا میرے رنج کو دور فرما۔ میرے مخفی امور کی پردہ پوشی فرما۔ میری خطاؤں کو بخش دے۔ شیطان کو مجھ سے دور رکھ، میری گرفتاریوں میں رہائی عطا فرما اور دنیا و آخرت میں تجھے بلند ترین درجات پر فائز فرما۔

خدا یا! شکر کہ تو نے پیدا کیا تو سماعت و بصارت سمیت پیدا کیا۔ تیرا شکر کہ تو نے خلق کیا تو کامل خلق کیا۔

یہ صرف تیری رحمت ہے ورنہ تو میری تخلیق سے بے نیاز تھا۔ خدا یا جس طرح تو نے تخلیق میں خلقت کو متصل بنایا ہے اور تصویر میں صورت کو حسین اور متناسب بنایا ہے، مجھ پر احسان کر کے میرے نفس میں عافیت عطا کی ہے۔ مجھے محفوظ رکھا ہے اور تو رفیقِ کرامت فرماتی ہے۔ مجھ پر المعام کیا ہے اور تجھے ہدایت دی ہے۔ تجھے احسان کے قابل بنایا ہے اور ہر خیر کا ایک حصہ عطا کیا ہے۔ مجھے کھانا کھلایا ہے اور پانی پلایا ہے، تجھے بے نیاز بنایا ہے اور سرمایہ و عزت عطا کی ہے۔ میری مدد کی ہے اور تجھے معزز بنایا ہے، تجھے اپنی خاص کرامت سے ستر پوشی کرنے والا لباس دیا ہے اور



پناہ گاہ ہے جب وسیع ترین راستے بھی مشکل ہو جائیں اور بے پناہ و سختیں سکھنے والی زمین بھی تنگ ہو جائے تیری رحمت نہ ہوتی تو میں ہلاک ہو جاتا تو گرتے ہوئے کو سہارا دینے والا ہے۔ تیری پردہ پوشی نہ ہوتی تو میں رسوا ہو جاتا کہ تو دشمنوں کے مقابلے میں مدد کرنے والا ہے اور تیری ملک نہ ہوتی تو میں بالکل مغلوب ہو جاتا۔

اے وہ خدا! جس نے بلندی اور رفعت کو اپنے لئے مخصوص رکھا ہے اور چہلنے والے اسی کی عورت سے صاحبِ عزت بنے ہوئے ہیں۔ اے وہ خدا! جس کے سامنے بادشاہوں نے ذلت اور خاکساری کا طوق اپنی گردن میں ڈال رکھا ہے اور اس کی ہیبت سے لرزہ مرا تمام ہیں۔ وہ آنکھوں کے خیانت کار اغیاروں اور دل کے ہمرنگ رازدوں سے باخبر ہے اور اسے آنے والے زمانوں کے تمام حالات و کیفیات کی اطلاع ہے۔ اے وہ خدا! جس کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے اور کیسا ہے کہ اس کا علم صرف اس کے پاس ہے۔ اے زمین کو پانی پر مکھنے والے اور ہوا کے راستوں کو آسمانوں سے بند کرنے والے۔ اے وہ خدا! جس کے نام بزرگ ترین ہیں اور جس کی نیکیاں ختم ہونے والی نہیں ہیں۔ اے صحرائے بے آب و گیاہ میں یوسفؑ کے لئے قافلے کے روکنے والے! اور انھیں کنوئیں سے نکال کر غلامی کی کیفیت سے بادشاہت تک پہنچانے والے! اے شدت گریہ سے آنکھوں کے سفید ہو جانے کے بعد انھیں یعقوبؑ تک پہنچانے

کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ تو پاک و بے نیاز ہے اور تیری عافیت میرے لئے بہت وسیع ہے۔ پروا گلا میں تیرے رونے روشن کے واسطے جس نے زمین و آسمان کو سمور کر دیا ہے اور ظلمتوں کو کافور بنا دیا ہے اور اولین و آخرین کے امور کی اصلاح کر دی ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ میری موت تیرے غضب کے عالم میں نہ ہو اور مجھ پر تیری ناراضگی کا نزول نہ ہو، میں بار بار گزارش کرتا ہوں کہ عذاب نازل ہونے سے پہلے مجھ سے راضی ہو جا اور اپنی ناراضگی کو لطف و کرم میں تبدیل کر دے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو شہر محترم، مشعر الحرام اور اس عذاب سے آزاد کرانے والے قدیم ترین گھر کا مالک ہے جسے تو نے برکتوں سے بھر دیا ہے اور سب لوگوں کے لئے جانے امن بنا دیا ہے۔ اے خدا! جس نے اپنے حلم سے عظیم ترین گناہوں کو معاف کیا ہے اور اپنے فضل و کرم سے مکمل ترین نعمتیں عطا کی ہیں۔ اے خدا! جس نے اپنے کرم سے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اے خدا! جس کے لئے ذخیرہ، جنگاں، تنہائیوں کے ساتھی، رنج و غم کے فریاد رس، نعمتوں کے مالک، میرے اور میرے بزرگانِ خاندان ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے مالک، جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل اور خاتم النبیین محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آلِ مطہرین و طاہرین کے پروردگار۔ توسیت و زبور و انجیل و قرآن کے نازل کرنے والے۔ کھنص و طہر و بس اور قرآن حکیم کے عرشِ اعظم سے اُتارنے والے۔ تو اس وقت بھی میری

کرتے ہوئے دیکھا ہے اور اسے مشہور نہیں کیا ہے۔ اس نے بچپن میں بھی میری حفاظت کی ہے اور ضعیفی میں بھی مجھے رزق دیا ہے۔ اے وہ خدا! جس کی نعمتیں میرے پاس بیشمار ہیں اور اس کے الطاف و مکارم ناقابلِ معاوضہ ہیں۔ اے وہ خدا! جس نے میرا سامنا خیر و احسان کے ساتھ کیا ہے، جبکہ میں نے اس کا مقابلہ برائی اور عصیان سے کیا ہے۔ اے وہ خدا! جسے میں نے حالتِ مرض میں پکارا تو شفا دے دی۔ برہنگی میں آواز دی تو لباس عطا فرما دیا۔ بھوک میں پکارا تو غذا دے دی۔ پیاس میں فریاد کی تو پانی پلا دیا۔ ذلت میں پکارا تو عزت دے دی۔ جہالت میں پکارا تو معرفت دے دی۔ اکیلے میں آواز دی تو کثرت دے دی۔ غائب کے بارے میں امتحان کی تو واپس پہنچا دیا۔ غربت میں فریاد کی تو غنی بنا دیا۔ ظلم کے مقابلہ میں کمک مانگی تو عطا فرما دیا۔ مالداری میں پکارا تو نعمت واپس نہیں لی اور کچھ نہ مانگا تو از خود عطا کر دیا۔ اے وہ خدا! جس نے لہز شوش میں سہارا دیا۔ رنج و غم سے نجات دی۔ دعا کو قبول کیا۔ سختی امور کی پروردہ پوشی کی۔ گناہوں کو معاف کیا۔ مقصد کو پورا کیا۔ دشمنوں کے مقابلہ میں میری مدد کی میں تیری نعمتوں، تیرے احسانات اور تیری عظیم بخششوں کو شمار کرنا بھی چاہوں تو ہرگز شمار نہیں کر سکتا۔

مالک تو ہی وہ ہے جس نے احسان کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے انعام دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے لطف و احسان کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے

والے۔ اے ایوبؑ کی بلاؤں اور مصیبتوں کے دور کرنے والے اور اے ابراہیمؑ کی ضعیفی میں ان کا ہاتھ پکڑ کر بیٹے کے ذبح کے امتحان سے روکنے والے! اے زکریاؑ کی دعا کو قبول کر کے سچی جیسا فرزند عطا کرنے والے اور انھیں تنہائی اور بے وارثی کی مصیبت سے بچانے والے۔ اے یونسؑ کو شکمِ مای سے نکلانے والے۔ اے سیدہ سمندر کو چاک کر کے بنی اسرائیل کو نجات دلانے والے اور فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کر دینے والے۔ اے اپنی رحمتِ خاص سے ہواؤں کو خوشگوار موسم کی بشارت دے کر بھجنے والے! اے اپنی گناہگار مخلوقات پر جلدی عذاب نہ کرنے والے اور موتی کے مقابلہ میں آنے والے جادو گروں کو عذاب سے بچالینے والے جب کہ انھوں نے بہت دنوں تک حقائق کا انکار کیا تھا اور رزقِ خدا کھا کر غیر خدا کی عبادت کی تھی اور اس کے رسولوں کی تکذیب کر کے ان سے برہنہ کیا رہ چکے تھے۔ اے اللہ! اے اللہ! اے بے مثل ایجاد کرنے والے اور بے مثال پیدا کرنے والے۔ تیرا کوئی جوا ب نہیں ہے اور تو ہمیشہ سے ہے تجھے فنا نہیں ہے۔ تو اس وقت بھی زندہ رہنے والا ہے جب کوئی ذی حیات نہ رہ جائے۔ اے مُردوں کو زندہ کرنے والے اور ہر نفس کے اعمال و افعال کی نگرانی کرنے والے! اے وہ خدا! جس کا شکر یہ میں نے بہت کم ادا کیا ہے۔ لیکن اس نے نعمتوں سے محروم نہیں رکھا ہے۔ میری خطائیں بہت عظیم رہی ہیں لیکن اس نے روعا نہیں کیا ہے۔ تجھے گناہ

جس نے گناہوں کا ارادہ کیا ہے۔ میں بی وہ ہوں جس نے جہالت سے کام لیا ہے۔ میں بی وہ ہوں جس نے غفلت برتی ہے۔ میں بی وہ ہوں جس سے ہموں لسیان عارض ہوا ہے۔ میں بی وہ ہوں جس نے قصد گناہ کیے ہیں میں بی وہ ہوں جس نے جان بوجھ کر غلط اقدامات کئے ہیں۔ میں بی وہ ہوں جس نے ہمیشہ وعدے کئے ہیں۔ میں بی وہ ہوں جس کی ہے۔ میں بی وہ ہوں جس نے عہدوں کو توڑا ہے۔ میں بی وہ ہوں جس نے اس بات کا بھی اعتراف کیا ہے کہ مجھ میں برابر گناہوں میں مبتلا رہا ہوں۔ پروردگار! مجھے معاف فرما دے کہ مجھ جیسے بندوں کے گناہوں سے تیرا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ تو ہر ایک کی عبادت سے بے نیاز ہے اور ہر نیک عمل کرنے والے کو اپنی توفیق و نائید سے بہار بھی دیتا رہتا ہے۔ میرے مالک اور میرے پروردگار ساری حمد تیرے لئے ہے۔ خدا یا تو نے مجھے حکم دیا ہے تو میں نے سرتابی کی ہے اور منع کیا ہے میں نے اطاعت نہیں کی ہے۔ اب میرے پاس برائت کے لئے کوئی عذر نہیں ہے اور عذاب کو دفع کرنے کے لئے کوئی صاحب طاقت بھی نہیں ہے۔ میں کس طرح تیرا سامنا کروں اور کس کے سہارے تیری بارگاہ میں حاضری دوں۔ اس سماعت کے سہارے یا اس بصارت کے ذریعہ۔ اس زبان کے سہارے یا اس دل کے سہارے۔ اس ہاتھ کے وسیلہ سے یا ان پیروں کے سہارے سے؟

جس نے بہترین برتاؤ کیا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے فضل و کرم کیا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے کامل نعمتیں عطا کی ہیں۔ تو بی وہ ہے جس نے رزق دیا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے توفیق دی ہے تو بی وہ ہے جس نے عطا کیا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے نغی بنایا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے منتخب نعمتیں عطا کی ہیں۔ تو بی وہ ہے جس نے پناہ دی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے کفایت کی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے ہدایت کی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے ہمیں لغزشوں اور خطروں سے محفوظ رکھا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے مغفرت کی ہے تو نے بی گناہوں کے عذر کو قبول کیا۔ تو بی وہ ہے جس نے لغزشوں کو سہارا دیا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے طاقت دی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے عورت و رب و عطا کیا۔ تو بی وہ ہے جس نے امداد کی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے زور بازو عطا کیا ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے تائید کی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے نصرت کی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے شفا دی ہے۔ تو بی وہ ہے جس نے عافیت دی ہے اور تو بی وہ ہے جس نے بزرگی عطا کی ہے۔ تو صاحب برکت و عظمت ہے۔ تیری حمد ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے اور تیرا شکریہ بے حساب و بے ہدایت ہے۔ اب اس کے بعد میرا حال زاریہ ہے کہ میں وہ بندہ گناہگار ہوں جسے اپنے گناہوں کا اقرار اور اپنی خطاؤں کا اعتراف ہے۔ میں بی وہ ہوں جس نے برائیاں کی ہیں۔ میں بی وہ ہوں جس نے خطائیں کی ہیں۔ میں بی وہ ہوں

اور صرف فضل و کرم کا معاملہ چاہتا ہوں۔ میرے پروردگار! تو اگر عذاب بھی کرے گا تو یہ میرے گناہوں کا نتیجہ ہوگا کہ تیری جست تمام ہو چکی ہے اور تو معاف بھی کر دے گا تو یہ تیرے حلم و وجود کرم کا نتیجہ ہوگا کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو پاک اور بے نیاز ہے اور میں ظالم کرنے والوں میں ہوں۔

تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں استغفار کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں توحید کا کلمہ پڑھنے والوں میں ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں خوفزدہ ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں لڑنے، براندام ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں امید و اربوں میں ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری وحدانیت کا اقرار کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری تسبیح کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری بزرگی کا اعتراف کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکلیلا اور بے نیاز ہے اور میرا اور میرے آباؤ اجداد سب کا پروردگار بھی ہے۔ پروردگار! ذکر میری حمد و ثنا تیری بزرگی کے اقرار کے ساتھ ہے۔ اور یہ میرا اخلاص و ذکر تیری توحید کے اعتراف کے ہمراہ ہے۔ میں تیری نعمتوں کا ایک شمار کر کے اقرار کرتا ہوں، اور پھر یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ کوئی انھیں شمار نہیں کر سکتا وہ یحد و بے حساب اور بے ہنایت و بیشمار ہیں۔ کامل بھی

سب ہی تو تیری نعمتیں ہیں اور ان سب ہی سے تو میں نے تیری معصیت کی ہے۔ یہ سب ہی تو میرے خلاف تیری تجلیں اور دلہلیں ہیں۔ میرے پروردگار! جس نے میری برائیوں کو میرے مال باپ سے بھی مخفی رکھا ہے اور انھیں جھڑکنے نہیں دیا ہے۔ عشرہ و قبلہ سے مخفی رکھا ہے اور انھیں سرزنش نہیں کرنے دی ہے۔ حکام و سلاطین سے پوشیدہ رکھا ہے اور انھیں سزا نہیں دینے دی ہے۔ جبکہ یہ تیری طرح ساری حرکتوں پر مطلع ہوتے تو ایک لمحہ کی بھی مہلت نہ دیتے اور مجھے بالکل نظر انداز کر دیتے بلکہ مجھ سے قطع تعلق کر لیتے۔ اب میں تیری بارگاہ میں خضوع و خضوع، تواضع و انکساری اور اپنی حقارت و ذلت کے ساتھ حاضر ہوں۔ نہ براستِ ذمہ کے لئے کوئی عذر رکھتا ہوں اور نہ گناہوں سے بچانے والا کوئی طاقتور سہارا۔ نہ میرے پاس کوئی دلیل ہے جس سے استدلال کروں اور نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ گناہ میں نے نہیں کیا ہے یا یہ برائی مجھ سے نہیں ہوئی ہے۔ میں تو انکار بھی نہیں کر سکتا ہوں اور انکار کروں بھی تو کیا فائدہ ہوگا جب کہ سارے اعضاء و جوارح میرے خلاف گواہی دینے کے لئے تیار ہیں اور مجھے خود بھی اس بات کا یقین ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ تو ان بڑے بڑے امور کے بارے میں سوال ضرور کرے گا اور تو حاکم عادل ہے تیرے یہاں ظالم کا گزر نہیں ہے۔ لیکن خدا یا میرے لئے تو انصاف و عدل بھی تباہ کن ہے، میں تو تیرے عدل و انصاف سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں



اے پابستہ زنجیر اسیروں کو رہائی دلانے والے۔ اے کسں بچوں

کو روزی دینے والے۔ اے خوفزدہ ظالمان پناہ کو پناہ دینے والے۔ اے وہ خدا جس کا کوئی شریک اور وزیر نہیں ہے۔ محمد وال محمد پر رحمت نازل فرما اور آج کی شام تجھے وہ سب کچھ عطا فرما دے جو تو نے کسی بھی نیک بندے کو عطا کیا ہے۔ ظاہری نعمتوں کا تسلسل، باطنی نعمتوں کی تجدید، بلاؤں سے نجات، رنج و غم کا دفعیہ، دعاؤں کی استجابت، شکلوں کی قبولیت، برائیوں کی پرہیزگاری وغیرہ۔ تو لطیف بھی ہے اور خیر بھی۔ اور ہر شے پر قادر و قدیر بھی۔ خدا یا جس جس کو پکارا جاتا ہے ان میں تو سب سے زیادہ قریب ہے اور جو جو ہلکے کہنے والا ہے، ان میں تو سب سے جلدی قبول کرنے والا ہے ہر معاف کرنے والے سے زیادہ کریم اور ہر عطا کرنے والے سے زیادہ بخشنے والا ہے۔ ہر مشغول سے زیادہ سننے والا ہے اور دنیا و آخرت کا رحمان و رحیم ہے۔ تیرے جیسا کوئی قابل سوال نہیں ہے اور تیرے علاوہ کوئی امیدوں کا مرکز نہیں ہے۔ میں نے تجھے پکارا تو تو نے قبول کیا۔ تجھ سے مانگا تو تو نے عطا کر دیا۔ تیری طرف رغبت کی تو تو نے رحم کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا تو تو نے نجات عطا کر دی۔ تیری پناہ مانگی تو تو اکلیا ہی کافی ہو گیا۔ خدا یا! اپنے بندے، اپنے رسول و نبی حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی آلِ طہین و طاہرین پر رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے اپنی نعمتوں کو مکمل فرما دے۔ ہر عطا کو خوشگوار بنا دے اور ہمارا نام شکر گزاروں میں اور نعمتوں

ہے اور واضح دردِ شن اور قدیم و جدید بھی، تیری نعمتوں کا سلسلہ روز اول سے جاری ہے۔ جس دن سے تو نے مجھے خلق کیا اور میری زندگی کا آغاز کیا تھا وہ نعمتیں یہ ہیں کہ تو نے فقیری میں بے نیازی دی ہے۔ نقصانات کو رفع کیا ہے۔ سہولتوں کے انتظامات کئے ہیں۔ سختیوں کو دور کیا ہے۔ رنج و الم کو برطرف کیا ہے۔ بدن میں عافیت دی ہے۔ دین میں سلامتی دی ہے اور یہ نعمتیں اس قدر بے حساب ہیں کہ اگر اولین و آخرین مل کر میری مدد کریں اور میں ان کا حساب کرنا چاہوں تو نہیں کر سکتا اور نہ وہ سب کر سکتے ہیں۔ تو پاک و پاکیزہ اور بلند و درتر ہے۔ تو رب کریم و عظیم و رحیم ہے اور تیری نعمتوں کا شمار نہیں۔ تیری حمد و ثنا کی منزل تک کوئی پہنچ نہیں سکتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ ممکن نہیں ہے۔ پروردگار محمد وال محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے اوپر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے اور اپنی اطاعت سے نیک بخت بنادے کہ تو پاک و بے نیاز اور وحدہ لا شریک ہے۔

خدا یا تو مضطر لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ برائیوں کو دفع کرتا ہے۔ ستم رسیدہ کی فریاد سنی کرتا ہے۔ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ فقیروں کو غنی بناتا ہے۔ دل شکستہ کے دل کو جوڑتا ہے۔ بچوں پر رحم کرتا ہے۔ بڑوں کو مدد و تہم پہنچاتا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے اور تجھ سے بالا کوئی صاحبِ طاقت نہیں ہے تو خدا نے علی و کبریٰ ہے۔

تقسیم کر رہا ہے اور جس نور سے ہدایت کر رہا ہے اور جس رحمت کو نشر کر رہا ہے اور جس برکت کو نازل کر رہا ہے اور جس لباسِ عافیت سے پردہ پوشی کر رہا ہے اور جس رحمت رزق میں وسعت دے رہا ہے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ خدایا میں اس وقت دلپس جاؤں تو کامیاب، نجات یافتہ، نیک محل، بہرہ ور اور فائز الام داپس جاؤں۔ تجھے مالویں رحمت قرار نہ دینا اور اپنی رحمت سے خالی نہ رکھنا۔ میری امیدیں محرومی کا شکار نہ ہونے پائیں اور تجھے اپنے فضل و کرم سے الگ نہ رکھنا۔ جس عطا کی امید رکھتا ہوں، اس سے مالویں نہ ہو جاؤں اور تیری بارگاہ سے نامراد واپس نہ جاؤں۔ اپنے دروازے سے ہٹا نہ دینا کہ تو بہترین بخشش کرنے والا اور بلند ترین کرم کرنے والا ہے میں تیری طرف بڑے یقین کے ساتھ متوجہ ہوں اور تیرے محترم مکان کا دل سے قصد کئے ہوئے ہوں۔ ان مناسک میں میری امداد فرما۔ میرے حج کو شرف قبولیت عطا فرما، میرے گناہوں کو بخش دے اور میری خطاؤں کو معاف فرما۔ میں نے تیری بارگاہ میں وہ ہاتھ پھیلایا ہے جس پر زلت و حقارت کے نشانات لگے ہوئے ہیں لیکن پروردگار جو ہم نے مانگا ہے وہ آج کی شام عطا کر دے اور جس کام کے لئے نکلا ہے اس کے لئے کافی بن جا۔ تیرے علاوہ کوئی اور کافی نہیں ہے اور تیرے سوا کوئی پروردگار بھی نہیں ہے۔ تیرا حکم نافذ ہے اور تیرا علم محیط اور تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے۔ ہمارے حق میں خیر کا فیصلہ فرما اور

کو یاد رکھنے والوں میں درج کر دے۔ آمین یا رب العالمین۔

خدایا اے وہ پروردگار جس کی ملکیت کے ساتھ اختیارات بھی ہیں اور جس کے اختیارات کے ساتھ قہاری بھی ہے۔ جس نے عالمیوں کی پردہ پوشی کی ہے۔ استغفار کرنے والوں کو معاف کیا ہے۔ اے طلبگاروں اور غربت کرنے والوں کی منزل آخر۔ امیدواروں کی امیدوں کی آبا جگاہ۔ ہر شے پر علی احاطہ رکھنے والے اور عذر خواہوں پر رافت و رحمت و تحمل کا مظاہرہ کرنے والے۔ خدایا ہم اس شام کے وقت تیری طرف متوجہ ہیں جسے تو نے با شرف و با عظمت قرار دیا ہے۔ ہمارا وسیلہ تیرا رسول۔ تیری مخلوقات کا منتخب ترین بندہ۔ تیری وحی کا امین۔ تیرے ثواب کی بشارت دینے والا۔ تیرے عذاب سے ڈرانے والا اور دشمن پرانے شیخبر ہے۔ جس کے ذریعہ تو نے مسلمان بندوں پر انعام کیا ہے اور اسے عالمین کے لئے رحمت قرار دیا ہے۔

خدایا! محمد آقا محمد پر و پس رحمت نازل فرما جس کے وہ اہل ہیں۔ اے خدائے عظیم حضرت محمدؐ اور ان کی آلِ مطہرین و طاہرین پر رحمت نازل فرما اور اپنی معافی و مغفرت کے ذریعہ ہمارے گناہوں کی پردہ پوشی فرما۔

تیری طرف مختلف زبانوں میں آوازیں اور فریادیں بلند ہیں۔ لہذا آج کی شام تجھے ہر اس نعمت میں حصہ دار قرار دے جسے تو اپنے بندوں پر

تو صاحبِ جلال واکرام اور مالکِ فضل و انعام ہے۔ تیری نعمتیں عظیم  
ہیں اور تو جواد و کریم اور رؤف و رحیم ہے۔

پروردگار! ہمارے لئے رزقِ حلال میں وسعت عطا فرما۔ ہمارے  
بدن اور دین دونوں میں عافیت عطا فرما۔ ہمیں خوف میں امن و امان عطا  
فرما اور ہماری گردن کو آتشِ جہنم سے رہائی عطا فرما۔ خدا یا! ہمیں اپنی  
تدبیروں کا انشاء نہ بنانا اور اپنے عذاب میں دھیرے دھیرے پیچ نہ لینا۔  
ہم کی دھوکے میں نہ بہنے پائیں اور جہالت و افسان کے فاسقوں کے شر  
سے محفوظ رہیں۔

اس کے بعد حضرت نے سر مبارک آسمان کی طرف بلند کیا۔ اس عالم میں کہ چشمِ مبارک سے  
مسلّم آسمانوں والے تھے اور زبان پر یہ فقرے تھے۔

اے سب سے بہتر سننے والے اور سب سے زیادہ نگاہ رکھنے والے! محمد  
سب سے تیز تر حساب کرنے والے اور سب سے زیادہ زخم کرنے والے! محمد  
و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما۔ پروردگار! تجھے ایسی حاجتیں طلب کر رہا  
ہوں کہ اگر تو انھیں پورا کر دے گا تو باقی سب کا رد کر دینا بھی مضربِ ہوگا  
اور انھیں رد کر دے گا تو باقی سب کا عطا کر دینا بھی مفید نہ ہوگا اور وہ یہ  
ہے کہ میری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے کہ تیرے علاوہ کوئی دوسرا  
خدا نہیں ہے اور تو وحدہ، لا شریک ہے۔ تیرے ہی لئے حمد ہے اور تیرے

ہمیں اہلِ خیر میں قرار دے۔

خدا یا! اپنے جود و کرم سے ہمارے لئے عظیم ترین اجر اور بہترین  
ذخیرہ ثواب اور دائمی سمولت و رفاهیت کو لازم قرار دے دے۔ ہمارے  
گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں ہلاک ہونے والوں میں قرار نہ دینا۔ اپنی  
رحمت و رافت کا رخ ہماری طرف سے نہ موڑ دینا کہ تو ارحم الراحمین اور خیر  
الغافرین ہے۔

خدا یا! آج کی شام ان لوگوں میں قرار دے جن کے سوال پر تو نے  
عطا کیا ہے اور جن کے شکر پر اضاافہ کیا ہے۔ جن کی توبہ کو قبول کیا ہے اور  
جن کے گناہوں سے جدا ہو جانے پر انھیں معاف کر دیا ہے۔ اے صاحبِ  
جلال واکرام۔ خدا یا! ہمیں پاکیزہ بنا دے۔ ہماری مدد فرما۔ ہماری فریاد  
و زاری پر رحم فرما۔ اے بہترین مسکون اور سب سے زیادہ رحم کرنے  
والے۔ اے وہ خدا جس پر پہلوں کی بندش اور آنکھوں کے اٹھارے ٹھنی  
ہمیں جو دلوں کے مضمرات کو بھی جانتا ہے اور سینے کے اندر چھپے ہوئے  
رازوں سے بھی باخبر ہے۔ اس کا علم سب کا احصاء کئے ہوئے ہے اور اس کا  
علم ہر شے پر احاطہ رکھتا ہے۔ تو پاک و بے نیاز ہے اور مخالفین کے اقوال  
و تصورات سے بہت زیادہ بلند و برتر ہے۔ ساتوں آسمان، تمام زمینیاں اور  
دونوں کی مخلوقات سب تیری تسبیح کر رہی ہیں۔ ہر ذرہ، کائنات تیرا تسبیح  
خواں ہے۔ حمد تیرے لئے ہے اور بزرگی اور برتری بھی تیرے ہی لئے ہے۔





نگراں نہیں سمجھ رہی ہیں اور وہ بندہ اپنے معاملات، حیات میں سخت خسارے میں ہے جسے تیری محبت کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ خدا یا! تو نے آثارِ کائنات کی طرف رجوع کرنے کا حکم دیا ہے تو اب نور کے لباس اور ہدایت کی بصیرت کے سہارے اپنی بارگاہ میں واپس بلا لے تاکہ میں اسی شان سے واپس آؤں کہ میرا باطن اس کائنات کی طرف توجہ سے محفوظ ہو اور میری ہمت اس دنیا پر بھروسہ کرنے سے بلند ہو۔ تو ہر شے پر قدرت و اختیار رکھتا ہے۔ پروردگار! یہ میری ذلت ہے جو تیری جناب میں بالکل واضح اور روشن ہے اور یہ میری حالت ہے جس پر کوئی پردہ نہیں ہے۔ میں تیرے ہی ذریعہ تیری بارگاہ تک پہنچنا چاہتا ہوں اور تیری ہی رہنمائی کا طلب گار ہوں۔ اپنے نور سے اپنی طرف ہدایت فرما اور اپنی پکی بندگی کے ساتھ اپنی بارگاہ میں حاضری کی سعادت کراست فرما۔ خدا یا! مجھے اہل تقرب کو حاصل ہونے والے حقائق عطا فرما اور جذب و کشش رکھنے والوں کے مسلک پر چلنے کی توفیق کراست فرما۔ اپنی تدبیر کے ذریعہ مجھے میری اپنی تدبیر سے بے نیاز کر دے اور اپنے اختیار کے ذریعہ میرے اختیار و انتخاب سے مستغنی بنا دے، اور اضطراب و اضطراب کے مواقع کی اطلاع اور اکاکی عطا فرما۔ پروردگار! مجھے میرے نفس کی ذلت سے باہر نکال دے اور موت سے پہلے ہر شک و شک و شرک سے پاک و پاکیزہ بنا دے۔ میں تیری ہی مدد چاہتا ہوں، تو تو میری امداد کر اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں، تو تو کسی اور

اس کی برائیوں کا کیا حال ہو گا اور میں، جس کی نگاہ کے حقائق بھی دعوے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے ہیں اس کے دعوؤں کی کیا حیثیت ہو گی۔ پروردگار! تیرے نافذ حکم اور تیری مہربان مشیت نے کسی کے لئے بولنے کا موقع نہیں چھوڑا اور نہ کسی کو کسی حال پر ثابت پہنچنے دیا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ میں نے اطاعت کی بنا رکھی اور حالات کو مضبوط بنایا۔ لیکن تیرے عدل و انصاف نے میرے اعتماد کو منہدم کر دیا اور پھر فضل و کرم نے مجھے

سہارا دے دیا۔

پروردگار! تجھے معلوم ہے کہ اگر فعل و عمل کے اعتبار سے میری

اطاعت دائمی نہیں ہے تو عزم و جزم کے اعتبار سے بہر حال دائمی ہے۔

میری حالت تو یہ ہے کہ میں کس طرح عزم کروں جبکہ صاحبِ اقتدار اور قہار تو ہے اور کس طرح عزم نہ کروں جبکہ حاکم و آمر بھی تو ہی ہے۔

خدا یا! آثارِ کائنات میں غور و فکر مجھے تیری ملاقات سے دور تر کیے

جار ہے ہیں۔ لہذا کسی ایسی خدمت کا سہارا دے دے کہ میں تیری بارگاہ

میں پہنچ جاؤں میں ان چیزوں کو کس طرح راہنما بناؤں جو خود ہی اپنے

وجود میں تیری محتاج ہیں۔ کیا کسی شے کو تجھ سے زیادہ بھی ظہور حاصل ہے

کہ وہ دلیل بن کر تجھے ظاہر کر سکے۔ تو کسبِ ہم سے غائب رہا ہے کہ تیرے

لئے کسی دلیل اور رہنمائی کی ضرورت ہو اور کسبِ ہم سے دور رہا ہے کہ آثار

تیری بارگاہ تک پہنچانے کا ذریعہ نہیں وہ آنکھیں اندھی ہیں تو تجھے اپنا

اس نے کھو کیا؟ جس نے تیرا بدل تلاش کیا وہ بالو بس ہو گیا اور جس نے تجھ سے منہ موڑا وہ گھٹائے میں رہا۔ تیرے علاوہ غیر سے امید ہی کیوں کی جائے جب کہ تو نے احسان کا سلسلہ روکا نہیں اور تیرے سوا دوسرے سے مانگا ہی کیوں جائے جب کہ تیری فضل و کرم کی عادت میں فرق نہیں آیا۔

پرو دگدار جس نے اپنے دوستوں کو اُس و محبت کی علالت کا مزہ چکھا دیا ہے تو اس کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے کھڑے ہوئے ہیں اور اپنے اولیاء کو ہیبت کا لباس پہنا دیا ہے تو اس کے سامنے استغفار کرنے کے لئے اسنادہ ہیں۔ تو تمام یاد کرنے والوں سے پہلے یاد کرنے والا ہے اور تمام مانگنے والوں سے پہلے عطا کرنے والا ہے اور پھر کرم بالائے کرم ہے کہ خود ہی دے کر خود ہی قرض کا طالبہ کرتا ہے۔

خدایا! تجھے اپنی رحمت کے دروازے سے طلب کرے تاکہ میں تیری بارگاہ تک پہنچ جاؤں اور تجھے اپنے احسان کے سہارے اپنی طرف کھینچے تاکہ میں تیری طرف مستوجہ ہو جاؤں۔ خدایا! میں ہزار گناہ کروں مگر میری امید تجھ سے قطع ہونے والی نہیں ہے اور میں لاکھ اطاعت کروں مگر تیرے جلال سے میرا خوف ختم ہونے والا نہیں ہے۔ سارے عالم نے تجھے تیری طرف دھکیل دیا ہے اور تیرے فضل و کرم کی اطلاع نے تجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔ خدایا! جب تو میری امید ہے تو میں مایوس کس طرح ہو جاؤں اور جب تجھ پر میرا بھروسہ ہے تو میں دلیل کس طرح ہو سکتا ہوں۔ اگر تو

کے حوالے نہ کر دینا۔ بس تجھ سے سوال کرتا ہوں، تو نا امید نہ کرنا اور صرف تیرے فضل و کرم میں رغبت رکھتا ہوں تو تجھے محروم نہ رکھنا۔ میں تیری جناب سے رشتہ رکھتا ہوں تو تجھے دور نہ کرنا اور تیرے دروازہ پر کھڑا ہوں تو تجھے بھگنا نہ دینا۔ تیری مرضی اس بات سے بلند تر ہے کہ اس میں تیری طرف سے کوئی نقص پیدا ہو سکے تو میری طرف سے کیا نقص پیدا ہو سکتا ہے۔ تو اپنی ذات سے اس بات سے بے نیاز ہے کہ تجھے تیری طرف سے کوئی فائدہ پہنچے تو میری طرف سے کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ خدایا! یہ تو صرف قصا و قدر ہے جو امیدوار بنائے ہوئے ہے۔ ورنہ خواہش تو آرزوؤں کی رسیوں میں جکڑے ہوئے تھی، اب تو ہی میرا مددگار بن جاتا کہ تو ہی مدد کرے اور تو ہی راستہ دکھائے۔ اپنے فضل و کرم سے ایسا غنی بنا دے کہ اپنی طلب سے بھی بے نیاز ہو جاؤں۔ تو ہی وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں میں یا نور الوہیت کی روشنی پیدا کرانی تو وہ تجھے پہچاننے لگے اور تیری وحدانیت کا اقرار کرنے لگے اور تو ہی وہ ہے جس نے اپنے محبوب کے دلوں سے انخیار کو نکال باہر کر دیا۔ تو اب تیرے علاوہ کسی کے چلنے والے نہیں ہیں اور کسی کی پناہ نہیں مانگتے تو نے اس وقت اُس کا سامان فراہم کیا جب سارے عالم سبب و حشت بنے ہوئے تھے اور تو نے اس طرح ہدایت دی کہ سارے راستے روشن ہو گئے۔

پرو دگدار! جس نے تجھے کھو دیا اس نے پایا کیا؟ اور جس نے تجھے پایا

نے ذلت میں ڈال دیا تو صاحبِ عزت کیسے بنوں گا اور تو نے اپنا بنا لیا تو ذلیل کیسے ہو سکوں گا۔ پروردگار میں کس طرح فقیر نہ بنوں کہ تو نے فقیروں کے درمیان رکھا ہے اور کیسے فقیر رہ سکوں گا جبکہ تو نے اپنے فضل و کرم سے مٹنی بنا دیا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو نے اپنے کو ہر ایک کو چھوڑ دیا ہے تو اب کوئی تجھ سے ناواقف نہیں ہے اور میرے لئے اور بھی واضح اور نمایاں ہو گیا ہے تو مجھے تیرا جلوہ ہر شے میں نظر آنے لگا ہے تو درحقیقت ہر ایک کے لئے ظاہر اور روشن ہے۔

اے خدا! جس نے اپنی رحمانیت سے ہر شے پر احاطہ کر لیا تو عرشِ اعظم بھی اس کی ذات میں گم ہو گیا۔ تو نے آئندہ وجود کو دوسرے آثار کے ذریعہ نالود کر دیا ہے اور انبیاء کو افلاک نور کے احاطہ سے محو کر دیا ہے۔

اے وہ خدا، جو عرش کے سراپردوں میں اس طرح پوشیدہ ہوا کہ نگاہیں اس کے دیکھنے کو ترس گئیں اور کمالِ تعالیٰ سے اس طرح روشن ہوا کہ اس کی عظمت ہر شے پر حاوی ہو گئی۔

تو کیسے چھپ سکتا ہے جبکہ ہر شے میں تیرا ظہور ہے اور کس طرح غائب ہو سکتا ہے جبکہ ہر ایک کے سامنے رہ کر اس کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے۔ تو ہر شے پر قادر ہے۔ اور ساری تعریف تیری ذات واجبہ کے لئے ہے۔

## شب عید الفطر و شب عید الضحیٰ میں زیارت امام حسین (ع)

یا مولا ینے یا ابا عبد اللہ یا بن رسول  
اللہ عبدک و ابن امّک الذّٰلِیْلُ یَیْنَ یَدَیْکَ وَالصَّغْرُ فِیْ عَلْوِ قَدْرٍ اَوَّاهٍ وَالْمُعْتَرِفُ  
بِحَقِّکَ جَلَاءٌ اَوْ مُسْتَجِیْرٌ اِیْکَ قاصِدٌ اِلٰی حَرَمِکَ مُتَوَجِّہٌ اِلٰی مَقَامِکَ مُتَوَسِّلٌ اِلٰی  
اللّٰہِ تَعَالٰی بِکَ ؕ اَدْخُلْ یَا مَوْلَایْ ؕ اَدْخُلْ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ ؕ اَدْخُلْ یَا مَلِیْکَ اللّٰہِ الْمُحَدِّقِیْنَ  
بِهَذَا الْحَرَمِ الْمُقْبِسِ ۚ یَیْنِ فِیْ هَذَا الْمَشْهَدِ  
بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ

وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ  
یُھْرَکَ اللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وُسْبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ  
الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَلِیْحِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْخَنَّانِ الَّذِیْ مِنْ تَطَوُّلِہٖ سَقَلَتْ  
لِیْ نِزَارِیَا رَاةٌ مَوْلَایْ بِاِحْسَانِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْ لِّیْ عَنْ رِیَا یَارِیْتِہٖ مَبْنُوْعًا وَاَعَنْ ذِمَّتِہٖ مَدْفُوْعًا بَلْ  
تَطَوَّلَ وَهَمِّیْ

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرثَ اَدَمَ صِفْوۃ اللّٰہِ السَّلَامُ

عَلَیْکَ یَا وَاْرثَ نُوحٍ اَمِیْنِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرثَ اِبْرٰہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ  
یَا وَاْرثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ  
یَا وَاْرثَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَبِیْبِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَاْرثَ عَلِیِّ حُجَّۃِ  
اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْوَصِیُّ الْبَرُّ التَّقِیُّ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَاسِرَ اللّٰہِ وَاِبْنَ قَابِرِہٖ وَالْوَسْوَ  
السُّوْقُورَ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَآتَيْتَ الزَّکٰوۃَ وَامْرَأَتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ  
عَنِ الْمُنْکَرِ وَجَاهَدْتَ فِیْ الدِّیْنِ حَقَّ جِهَادِہٖ حَتّٰی اسْتَبْلِغَ حَرَمُکَ وَقَتِلْتَ مَظْلُوْمًا  
السَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ  
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَ قَاطِمَۃِ الرَّہْآءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَظَلَّ  
الْمُسْلِمِیْنَ یَا مَوْلَایْ اَشْہَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُورًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّاجِحَةِ وَالْاَرْحَامِ  
الْمُطَهَّرَةِ لَمْ یَجْعَلْ لِّیْ الْجَاهِلِیَّةِ بِاَنْجَاسِہَا وَلَمْ تُلْیَسْکَ مِنْ مَدِّ لَهْمَاتِ شِیْءٍ بِہَا  
وَاَشْہَدُ اَنَّکَ مِنْ دُعَاۃِ الدِّیْنِ وَاَمَّا کَانَ الْمُسْلِمِیْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَشْہَدُ  
اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الْہَادِی الْمُهْدِیُّ وَاَشْہَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِکَ  
کَلِمَۃُ التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْہُدٰی وَالْعُرْوۃُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَہْلِ الدُّنْیَا



إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَا جِعُونَ يَا مَوْلَايَ أَنَا مُوَالٍ لِيُؤْتِيَكُمُ وَمَعَايِدِ  
يَعْدُو كُمْ وَأَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَيَا يَا كُمْ مُوقِنٌ بِشَرِّ ابْنِ دِيْنِي وَخَوَانِي عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ  
سَلَامٌ وَأَمْرِي لَامُرٍّ كُمْ مُتَّبِعٌ يَا مَوْلَايَ اتَّبِعْكَ خَلَقْنَا فَا مَتَى وَاتَّبِعْكَ مُسْتَجِيرٌ أَفَا جِرُنِي  
وَاتَّبِعْكَ فَقِيرٌ أَفَا غَنِيٌّ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْتَ مَوْلَايَ مُحِبُّهُ اللَّهُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَمَنْتُ بِرَبِّكَ  
وَعَلَانِيَتِكَ وَبَطْنِكَ وَأَوَّلِكَ وَأَخْرَجْتُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ النَّبِيُّ لِكِتَابِ اللَّهِ وَآمِينَ اللَّهُ  
الدَّاعِي إِلَى اللَّهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمْتُكَ وَأُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ  
وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَارْضِيَتْ بِهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ رَغَبْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحَدَّثْتُ  
لَا شَرِيكَ لَكَ فَإِنَّكَ لَا تَجُوزُ الصَّلَاةُ وَالرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْلُغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ وَارْزُقْهُمْ السَّلَامَ  
اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى سَيِّدِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَيْهِمَا أَفْضَلَ أَمَلِي وَرِجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَطْلُوعِ الشَّهِيدِ  
الْعَبْرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرْبَانِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيكَ الشَّاهِدُ بِحَقِّكَ  
أَكْرَمْتَهُ بِكَرَامَتِكَ وَخَفَّمْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا أَمِنَ السَّادَةَ وَقَائِدًا أَمِنَ  
الْقَادَةَ وَأَكْرَمْتَهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ مُجْتَمِعًا عَلَى خَلْقِكَ  
مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَاعْلَمْ أَنَّكَ فِي الدُّعَاءِ وَمِنْ التَّصِيْفَةِ وَبَدَلْ مُلْجَتَهُ فِيكَ حَتَّى اسْتَقْدَّ عِبَادَكَ  
مِنَ الْجَهَالَةِ وَخَيْرَةَ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَاسَّأَ عَلَيْهِ مِنْ عَرَّتِهِ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ  
بِالْآدَتِي وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَاسْتَخْطَكَ وَاسْتَخْطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَوْلَى الشَّقَاقِ وَ  
التَّفَاقُ وَحَمَلْتَ الْأَوْثَامَ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَبَا هَلْ هُمْ فِيكَ صَابِرٌ الْمُحْتَسِبُ مُقْبِلًا  
غَيْرُ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَا تَعْرِجُ حَتَّى سَوْفَكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتَلِمَ  
سَرِيْمَهُ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَنْ بِلْهِمْ عَنْ آبَائِهِمَا

## زیارت شہزادہ حضرت علی اکبر (ع)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ  
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ الشَّهِيدُ يَا بْنِي أَنْتَ وَأُمِّي عَشْتُ  
سَعِيدًا أَوْ قَتِلْتُ مَظْلُومًا شَهِيدًا

## زیارت شہداء کربلا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَنْ نَجْدٍ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ  
يَا بْنِي أَنْتُمْ وَأُمِّي فُرْتُمْ قَوْمًا عَظِيمًا

## زیارت حضرت عباس علمدار

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ  
الصَّابِرُ وَالصَّادِقُ الْمُؤْمِنُ أَشْهَدُ أَنَّكَ آمَنْتَ بِاللَّهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَدَعَوْتَ  
إِلَى سَبِيلِ اللَّهِ وَوَأَسَيْتَ بِنَفْسِكَ فَعَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ أَضَلُّ الْقَبِيحَةِ وَالسَّلَامُ  
يَا بْنِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَاصِرَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ  
الصَّادِقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ عَلَيْكَ مِثْقَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُؤَدَّ لَكَ قَالَ  
وَلَا سَتِيْمٌ فَإِنْ أَضْرِبَ فَلَا عَنَ مَلَالَةٍ وَإِنْ أَقْبِرَ فَلَا عَنَ سُوءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللَّهُ الصَّابِرِينَ  
يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَ اللَّهُ إِخْوَانِي الْعَهْدِ مِثْقَلِي لِيُزِيلَ رَيْكَ وَتَرْقُبِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَالْمَقَامَ فِي حَمِيمِكَ  
وَالْكُونَ فِي مَشْهَدِكَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْمَقَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْخَصَامِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلِيكَ سَرَى الْبُقِيمِينَ فِي هَذَا الْحَرَمِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ أَوْ كَرِهَ إِنْكَارُ اللَّهِ وَاتَّكَالُ الْيَدِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

## عرفہ کے دن زیارت امام حسینؑ

حدیث معتبر میں رفاعہ سے منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا کہ کیا تو نے اس سال حج کیا ہے تو میں نے کہا کہ آپ پر فدا ہو جاؤں پیسے میرے پاس نہ تھے کہ حج کے لئے جاؤں لیکن عرفہ کا دن میں نے قبر امام حسین علیہ السلام پر گزارا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ تو نے کوئی کوتاہی نہیں کی ان چیزوں سے جو اہل منیٰ نے وہاں ادا کی ہیں اگر یہ چیز نہ ہوتی کہ — میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو البتہ میں تجھے ایسی حدیث بتاتا ہوں کہ تو کبھی بھی آنحضرت کی زیارت کو ترک نہ کرنا۔ کچھ دیر تک حضرت خاموش رہے اور اس کے بعد فرمایا کہ مجھے میرے پدر بزرگوار نے خبر دی ہے کہ جو شخص قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف جائے اور آنحضرت کے حق کو بھی جانتا ہو اور تکبر کے ساتھ بھی نہ جائے تو اس کے ساتھ ہزار فرشتے دائیں طرف اور ہزار فرشتے بائیں طرف ہوتے ہیں اور اس کے لئے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی یا وصی نبی کی معیت میں ادا کیا ہو۔ باقی رہا کیفیت زیارت آنحضرت تو وہ ایسے ہے جیسے علماء اجلہ اور روسائے مذہب و ملت نے فرمایا ہے کہ جب تو چاہے کہ اس دن آنحضرت کی زیارت کرے تو اگر تیرے لئے ممکن ہو کہ نہ فرات سے غسل کرے تو ایسا کر و ورنہ جس پانی سے ہو سکے اور پاکیزہ ترین لباس پہن اور آرام و وقار و تانی کے ساتھ آنحضرت کی زیارت کا قصد کر پھر جب حائر کے دروازے پر پہنچے تو اللہ اکبر کہہ اور یہ پڑھ اللہ اکبر کبیر اَو الْحَمْدُ لِلّٰہ کَثِیْرًا اَوْ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَةً وَّ اَصِیْلًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هَدٰ اِنَّا لَهْدٰ اَوْ مَا کُنَّا لَنَهْتَدِیْ لَوْ لَا اَنْ هَدٰ اِنَّا لَلّٰہِ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ مِّنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ عَلَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ السَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْسَلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃِ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلْسَلَامُ عَلٰی الْحَسَنِ وَاَلْحُسَیْنِ اَلْسَلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اَلْسَلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلْسَلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلْسَلَامُ عَلٰی مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ اَلْسَلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اَلْسَلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ اَلْسَلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلْسَلَامُ عَلٰی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اَلْسَلَامُ عَلٰی الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُتَطَهِّرِ اَلْسَلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلْسَلَامُ عَلَیْکَ یَا بَنَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَبْدُکَ وَاِبْنُ عَبْدِکَ وَاِبْنُ اُمّتِکَ اَلْمُوَالِیُّ لَوْلَیْکَ الْمُعَادِیُّ لِعَدُوِّکَ اَسْتَجِیْرُکَ بِمَشْہَدِکَ وَتَقَرَّبْ اِلَی اللّٰہِ بِقَصْدِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هَدٰ اِنِّیْ لَوْلَآ لَیْکَ وَخَصَّیْنِیْ بِزِیَارَتِکَ وَسَهَّلَ لِیْ قَصْدَکَ

## زیارت امام حسین

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ

صَفْوَةَ اللَّهِ — السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
 إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
 عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ  
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ  
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ حُدَيْجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ  
 الْمُؤْتُونَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ  
 عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ اللَّهَ حَتَّى أَتَيْتَ الْيَقِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً  
 ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَارْضِيَتْ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَشْهَدُ  
 اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآئُهُ وَرُسُلُهُ إِنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِأَيَّارِكُمْ مُؤَقِّنٌ بِشَرِّ أَعْرَابِيٍّ  
 وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلِبِي إِلَى رَبِّي فَصَلُّوا تُدْعَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَسْرَاحِكُمْ وَعَلَى بَهْسَادِكُمْ  
 وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَاتَمِ  
 النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَابْنَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى  
 جَنَاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ بَابُ الْهُدَى وَإِمَامُ التَّقَى الْعُرْوَةُ  
 الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَخَامِسُ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ غَدَاكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرُضِعْتَ  
 مِنْ ثَدْيِ الْإِيمَانِ وَرُبِّيتَ فِي حَجْرِ الْإِسْلَامِ فَالْتَفُسُ غَيْرُ ضَيْعَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَةٌ  
 فِي حَيَاتِكَ صَلُّوا تُدْعَى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَبْنَائِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيحَ  
 الْعِبَرَةِ السَّكَابَةِ وَقَرِينَ الْمُصِيبَةِ الرَّابِتَةِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْحَايِمَ  
 فَقَتَلَتْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ مَقْمُورًا وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَ  
 مُؤْتُورًا وَأَصْبَحَ كِتَابُ اللَّهِ يَفْقِدُ لَهْمَهُ جُورًا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ وَأَبِيكَ  
 وَأُمِّكَ وَأَخِيكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ بَيْنِكَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ



الْحَافِينَ بِقَبْرِكَ وَالشَّاهِدِينَ لِرُؤُوسِكَ الْمُؤْمِنِينَ يَا قَبُولَ عَلَى دُعَائِهِ شَيْعَتِكَ وَالسَّلَامَ  
 عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنِي آدَمَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي آدَمَ  
 عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَالْجَمْعُ وَلَهَيْتَ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
 قَصَدْتُ سَحْرَمَكَ وَآتَيْتُ مَشْهَدَكَ أَسْأَلُ اللَّهَ بِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ وَيَا مَحَلَّ  
 الَّذِي لَكَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ  
 الْآخِرَةِ بِمَنْزِلَةِ وَجُودِهِ وَكَرَمِهِ

دور کعت نماز ادا کر اوزان دور کعتوں میں جو سورۃ چاہے پڑھ اور جب فارغ ہو جائے تو یہ کہہ  
 اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحَدَّكَ لَأَشْرِيْكَ لَكَ لِأَنَّ الصَّلَاةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ  
 لَا تَكُونُ لَكَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْلُغْهُمْ  
 عَنِّيْ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ وَأَرُدُّ عَلَى مِنْهُمْ التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ اللَّهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ  
 هَدِيَّةٌ مِنِّيْ إِلَى مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَإِمَامِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذَلِكَ مِنِّيْ وَاجْزِنِيْ عَلَى ذَلِكَ أَفْضَلَ أَمْرِيْ وَرَجَائِيْ فِيكَ  
 وَفِيْ وَلِيِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

زیارت شہزادہ حضرت علی اکبر (ع)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا بَنِي نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي الْحُسَيْنِ  
 الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ ابْنُ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ ابْنُ  
 الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِدَلِّكَ  
 فَزَضِيَتْ بِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ  
 عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ  
 أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَأَبْرَأَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

## زیارت شهداء کربلا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَاجْتِبَاءَهُ السَّلَامُ  
 عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ وَأَنْصَارَ نَبِيِّهِ أَنْصَارَ أَمْرِ  
 الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ  
 أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ لَوْلِي النَّجَّاحِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ  
 الْمَظْلُومِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ يَا بَنِي آدَمَ وَطَبَقَاتِ الْأَرْضِ الَّتِي  
 فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُرُشُوا اللَّهُ قَوْلًا عَظِيمًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَوْفَرْتُمْ مَعَكُمْ فِي  
 الْجَنَانِ مَعَ الشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَّكُمْ رَفِيقًاوَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ  
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

## زیارت حضرت عباس علمدار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ  
 الْعَبَّاسَ ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي سَيِّدِ لَوْصِيَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي  
 أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَقْدَمِهِمْ إِيْمَانًا وَأَقْوَمِهِمْ دِينًا وَاللَّهُ وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ  
 لَقَدْ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخْرُ الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ  
 وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْحَاكِمَ وَانْتَهَكَتْ فِي  
 قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ الْأَخْرُ الصَّابِرُ الْجَاهِدُ الْحَامِي النَّاصِرُ وَالْأَخْرُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِي  
 الْحَبِيبِ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاعِبِ فِيمَا نَزَّهَ فِيهِ غَيْرُكَ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالشَّنَاءِ  
 الْجَمِيلِ وَالْحَقِّكَ اللَّهُ بِدَرَجَةِ أَبِيكَ فِي دَارِ التَّعْلِيمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ جَمِيدٌ  
 اللَّهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَلِزِيَارَةِ أَوْلِيَائِكَ قَصَدْتُ  
 رَاغِبَةً فِي ثَوَابِكَ وَرَاجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلِ إِحْسَانِكَ فَاسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًا أَوْ عَيْشِي بِهِمْ قَارًا أَوْ نِيَا سَاقِي بِهِمْ  
 مَقْبُولَةً وَذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُورَةً أَقْبَلْنِي بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِيًا مُسْتَجَابًا دُعَائِي بِأَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ  
 بِهِ أَحَدٌ مِنْ نَارٍ وَارِدَةٍ وَالْقَاصِدِ بِنِ الْيَدِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## جہیز لائبریری

(جہیز میں دینے کے لیے دینی کتب اور آڈیو، ویڈیو کیسٹس)

- ۰۱۔ قرآن مجید بمع ترجمہ
- ۰۲۔ توضیح المسائل (مراجع تقلید کے مطابق)
- ۰۳۔ تحفۃ العوام
- ۰۴۔ مفتاح الجنان بمع ترجمہ
- ۰۵۔ چودہ ستارے (حالات معصومین)
- ۰۶۔ دینیات سیٹ برصغیر (اردو۔ جامعہ تعلیمات اسلامی۔ تنظیم الکاتب)
- ۰۷۔ دینیات کورس یورپ (انگلش۔ اسلامک ایجوکیشن بورڈ۔ شیعہ اثنا عشری مدرسہ)
- ۰۸۔ استعاذہ (شیطان شناسی)
- ۰۹۔ گناہان کبیرہ (سیٹ)
- ۱۰۔ تہذیب الاسلام
- ۱۱۔ علل الشرائع (ہر چیز کی کیوں کا جواب)
- ۱۲۔ صحیفہ کاملہ و مجاہدہ
- ۱۳۔ گوہر یگانہ (حالات امام العصرؑ)
- ۱۴۔ قصص القرآن
- ۱۵۔ قصص الانبیاء
- ۱۶۔ قصص العلماء
- ۱۷۔ زیارات مقامات مقدسہ
- ۱۸۔ مثالی ماں (کتابچہ)
- ۱۹۔ چہل احادیث (احادیث معصومین)
- ۲۰۔ کتب عزاء و محافل (سوز، سلام، مرثیہ، حدیث، نوحہ، قطعات، رباعی، قصیدے)
- ۲۱۔ وظائف الابرار
- ۲۲۔ آڈیو ۱۰۰ کیسٹ سیٹ (سیرت معصومین، بحسن اسلام، دعائیں، ۳۵ متفرق)
- ۲۳۔ ویڈیو ۵۰ کیسٹ سیٹ (توحید، قیامت، درس رمضان، متفرق ۲۵)

5

● تعقیباتِ نمازِ پنجگانہ

ایامِ ہفتہ کی دعائیں اور زیاراتِ آئمہؑ

شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ کی دعائیں



[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

## دعاء الافتتاح للامام المنتظر (عجل الله تعالى فرجه الشريف)

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ  
تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ  
وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ  
وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ  
وَالْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ  
وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
اللَّهُمَّ مَا عَرَفْنَا مِنْ الْحَقِّ فَحَمَلْنَاهُ  
وَمَا قَصَرْنَا عَنْهُ فَبَلَّغْنَاهُ  
وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

حضرت امام حسین علیہ السلام کی دعا جو آپ نے بوقتِ عمر میدانِ کربلا میں تعلیم کی برائے حاجتِ خصوصی و برائے حلِ امر مشکلِ دینی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِحَقِّ یَسِیْنٍ وَ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ  
وَ بِحَقِّ طُهُ وَ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ  
یَا مَنْ یَقْدِرُ عَنْ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ  
یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا فِی الضَّمِیْرِ  
یَا مُنْفِصًا عَنِ الْمَكْرِ وَ بَیِّنَ  
یَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُومِیْنَ  
یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ  
یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِیْرِ  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَفْعَلْ بِیْ

اپنی حاجت بیان کریں

## دعائیں بعد اذان و تعقیبات نماز

دعاء بعد ہر اذان

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَارًا - وَ عَيْشِيْ قَارًا - وَ رِزْقِيْ نَارًا - وَ اَوْلَادِيْ اَبْرَارًا -  
وَ اجْعَلْ لِّيْ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَ قَرَارًا

دعاء بعد اذان صبح و مغرب

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاِقْبَالِ لَيْلِكَ - وَ اِدْبَارِ نَهَارِكَ - وَ حُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ - وَ اَصْوَاتِ دُعَاتِكَ  
وَ تَسْبِيْحِ مَلَائِكَتِكَ - اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ - وَ اَنْ تُتُوْبَ عَلٰی  
رَانَكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

تعقیب نماز صبح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ - وَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ -  
بِاَذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ - الْاَوْصِيَاءِ الرَّاضِيْنَ الْمَرْضِيِّينَ - بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ  
وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ - وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ  
وَ اجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ الْبَصِيْرَ فِيْ دِيْنِيْ وَ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَ الْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ  
وَ السَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَ السَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَ الشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَا بَقِيْتَنِيْ



## تعقيب نماز ظہر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغُزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ  
 وَالسَّامَةِ مِنْ كُلِّ آثَمٍ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا سُقْمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ  
 وَلَا غِيًّا إِلَّا سَرَّيْتَهُ وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَّطْتَهُ وَلَا خَوْفًا إِلَّا أَمَنْتَهُ وَلَا سُوءًا إِلَّا صَرَفْتَهُ  
 وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَلِي فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا إِمَانًا صَادِقًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا  
 وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## تعقيب نماز عصر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْعُرُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَادِقَةٍ لَا تَرْفَعُ  
 وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشَّدَةِ  
 اللَّهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَفِعْلَ الْخَيْرَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَتَرْحَمَنَا وَتَتُوبَ عَلَيْنَا  
 وَتَتَوَقَّعَ غَيْرُ مَفْتُونٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## تعقيب نماز مغرب

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلَى دُرَيْتِهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

اللَّهُمَّ اجْزِنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِينَ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ آمِينَ وَتَوَقَّعْنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقُّنَا بِالصَّالِحِينَ  
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## تعقيب نماز عشاء

اللَّهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ الدُّنْيَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْآخِرَةِ  
وَارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْآخِرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبعِ وَمَا أَظْلَمَتْ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبعِ وَمَا أَقْلَمَتْ  
وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا دَرَّتْ اللَّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ يَا إِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ  
وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ يَا أَنْتَ اللَّهُ الْمُقَدِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا أَنْتَ اللَّهُ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءُ قَبْلَكَ  
وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءُ بَعْدَكَ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءُ فَوْقَكَ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَيْءُ  
كَوْنُكَ رَبَّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ يَا إِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ  
أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَوْلَانِي بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ مِمَّنْ  
لَا طَاقَةَ لِي بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَحَبَّبُ إِلَيْكَ فَحَبِّبْنِي وَفِي النَّاسِ فَعَزِّزْنِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ الْجِنَّ  
وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْهُنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

## دعائیں بعد ہر نماز

آیت الکرسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ - لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ - لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ -  
 مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ - يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ - وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ -  
 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ - وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا - وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ -  
 لَا أَكْرَاهُ فِي الدِّينِ - قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ - فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ  
 فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى - لَا انْفِصَامَ لَهَا - وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ -  
 اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ -  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَ لَهُمْ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ -  
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ - هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ -

سورہ الاخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - اللَّهُ الصَّمَدُ - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ - وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ -

سورہ انفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ - مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ - وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ -  
 وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ - وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ -

سورہ الکافرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ - لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ - وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ -  
 وَلَا أَنَا عَابِدٌ مِمَّا عَبَدْتُمْ - وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ - لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ -

سورہ الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ - مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ - مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ -  
 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ - مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ -

## سورہ الکوث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَنَا اعطيتك الكوث - فصل لربك وانحر - ان شانك هو الابتر -

## سورہ القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَنَا انزلنا في ليلة القدر - وما اذرك ما ليلة القدر - ليلة القدر خير من الف شهر -  
 تنزل الملائكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر - سلم هي حتى مطلع الفجر -

## دعاء حفظ ایمان

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا - وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا - وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا -  
 وَبِعَلِيِّ إِمَامًا وَبِالْحُسَيْنِ وَالحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ  
 وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالحُسَيْنِ وَخَلْفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أئِمَّةً وَسَادَةً بِهِمْ -

## دعاء وحدت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهَآ وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
 وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبَّنَا وَ رَبَّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ  
 أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَاعَزَّ هُجْرَتَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ - وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ -  
 يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ - وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

## دعاء برائے سلامتی امام زمان (ع.ف)

اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ - صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ -  
 وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَغَيْنًا - حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

## دعاء فرج

الْبَیِّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخِفَافُ - وَانْكَشَفَ الْغَطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ - وَضَاقَتِ الْأَرْضُ وَمُنَعَتِ السَّمَاءُ  
 وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَالنَّيْكَ الْمُسْتَكِي - وَعَلَيْكَ الْمَعُولُ فِي شِدَّةٍ وَالرَّحْلَاءُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ - أُولَى الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ -  
 وَعَرَفْنَا بِذَلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرَّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا - كُلِّحِ الْبَصَرُ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ  
 يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ - اَكْفِيَانِي فَإِنْ كَمَا كَافِيَانِي وَانْصُرَانِي وَانْصُرَانِي  
 يَا مُؤَلَّتَا يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانَ الْغَوْتَ الْغَوْتَ ادرْ كُنِّي ادرْ كُنِّي السَّاعَةَ السَّاعَةَ  
 الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ - يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ -



## دعاء غافيت

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَقْضُ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ  
 سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ - اَعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا - فَانَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ -  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَخَاطِبُهُ عِلْمُكَ - وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَخَاطِبُهُ عِلْمُكَ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلَّهَا - وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ -  
 وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ - وَقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ  
 مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَ بِهَا صِيَتَهَا  
 اِنَّ رَبِّيْ عَلَيَّ صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ - وَاِلَاحْوَالُ وَاِلَاقُوَّةُ الْاَلْبَا - لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ -  
 تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ -  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الرُّزْلِ وَكَبَرُهُ تَكْبِيْرًا -

## دعاء مغفرت

اَللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلَيَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ - اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ - اَللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ -  
 اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ غَرِيْبٍ - اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ - اَللّٰهُمَّ قَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ - اَللّٰهُمَّ رُدِّ كُلَّ غَرِيْبٍ -  
 اَللّٰهُمَّ فَكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ - اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ -  
 اَللّٰهُمَّ سَدِّ فَقْرٍ نَابِغْنَاكَ - اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ - اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا دَيْنَ  
 وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ - اِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ -

## دعاء مقبول

اَللّٰهُمَّ بِاَخْصِ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِعَظَمَةِ اَسْمَانِكَ - وَبِعَصْمَةِ اَنْبِيَائِكَ وَبِغُوْرِ اَوْلِيَائِكَ  
 وَبِدَمِ شُهَدَائِكَ وَبِدُعَاوِ صَلَحَائِكَ وَبِمُنَاجَاتِ فَقْرَانِكَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ  
 وَصِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَبَرَكَهَةً فِي رَزْقِيْ وَطَوْلًا فِي الْعُمُرِ - وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ  
 وَنَجَاتٍ مِنَ النَّارِ وَدُخُوْلًا فِي الْجَنَّةِ - وَعَافِيَةً مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ الدُّنْيَا وَعَذَابٍ الْاٰخِرَةِ -  
 اَللّٰهُمَّ اَعْمَلْنَا قَلِيْلًا وَحَاجَاتُنَا كَثِيْرَةٌ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِصِيْرٍ - رَبِّ اِنِّيْ مَسْنِي الضَّرَّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ -  
 اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ الْمُحْمُوْدُ - وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ عَلِيُّ الْعَالَمِيْنَ -  
 وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ -  
 وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ - وَبِحَقِّ تِسْعَةِ اَهْلِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْمُطْلُوْمِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِ الْحُسَيْنِ  
 فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاَقْضِ حَاجَاتِيْ - بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

دعاء توسل از حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ - فَإِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ شَأْنًا مِّنَ الشَّانِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ  
 فَبِحَقِّ ذَلِكَ الشَّانِ وَبِحَقِّ ذَلِكَ الْقَدْرِ - أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ -

دعاء انبیا علیہم السلام  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ - يُحْيِي وَيُمِيتُ - وَيُصِيتُ وَيُحْيِي -  
 وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ - بِيَدِهِ الْخَيْرُ - وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

دعاء برائے حافظہ از رسول خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْصِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ - سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ وَأَهْلُ الْأَرْضِ بِالْوَانِ الْعَذَابِ -  
 سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَبَصَرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا -  
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

دعاء امیر المومنین  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ - وَاجْعَلْنِي مِنَ النَّارِ - وَأَخْلِنِي الْجَنَّةَ - وَزَوِّجْنِي الْخُورِ الْعَيْنِ -

دعاء امام جعفر صادق علیہ السلام  
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا قَدْرًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا -

دعاء امام محمد باقر علیہ السلام  
 اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ -

عمل رسول خدا صل اللہ علیہ وآلہ وسلم (بارہ مرتبہ سورہ الاخلاص پھر یہ دعاء)  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ الْمُخْزُونِ الطَّاهِرِ الطَّاهِرِ الْمُبَارَكِ -  
 وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيمِ - يَا وَهَّابُ الْعَطَايَا - وَيَا مُطْلِقَ الْأَسَارَى -  
 وَيَا فَكَكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ - وَفَكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ -  
 وَأَخْرِجْنِي مِنَ الدُّنْيَا آمِنًا وَأَخْلِنِي الْجَنَّةَ سَالِمًا - وَاجْعَلْ دُعَائِي أَوَّلَ قَلَدًا -  
 وَأَوْسَطًا نَجَاحًا - وَآخِرَهُ صَلَاحًا - إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ -

## آیات قرآنی بہ عنوان آداب دعا

تَعُوذُ۔ قُلْ رَبِّ اعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ  
 اقرار توحید۔ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَانِمًا بِالْأَمْرِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ  
 حمد و ثناء۔ اَللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُرِيْلُ مَنْ  
 تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 درود و توسل۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
 اقربندگی۔ اِنْ صَلَاتِنِ وَنُسُكِنِ وَمَحَیَا وَمَمَاتِنِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔  
 تجدید ایمان۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ۔ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ۔  
 لَا تَفَرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۔ غُفِرَ لَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔  
 اقرار خطا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔  
 توبہ۔ رَبَّنَا وَتُبْ عَلَيْنَا۔ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ  
 درخواستِ رحم۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔  
 اقرار لاعلمی۔ رَبِّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ اِنْ اَسْأَلُكَ مَا لَیْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔  
 اقرار نعمت و شکر۔ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اِنْ اَشْكُرُ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا  
 تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِیْ دَرَجَتِيْ۔ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔  
 اظہار یقین۔ اَمِّنْ يُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ۔  
 اظہار توکل۔ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنْبَتْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

## قرآنی دعائیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ -  
رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ -

رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشُّعْرَةِ -

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ -

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا -

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ -

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قَوِيَّةً عَاقِلَةً وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا -

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا -

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ -

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ -

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ - وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ -

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ -

رَبِّ إِنَّمَا تَرَيَّنِي مَا يُوعَدُونَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ -

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي - وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي - وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي - يَفْقَهُوا قَوْلِي -

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا -

رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَتَيْتُكَ الْيَوْمَ خَيْرٌ قَبْلِي -

رَبَّنَا وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ -

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأُنْخَلِئْ

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ -

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفِقًا مُسْلِمِينَ -

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ -

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ -

رَبَّنَا آتِنَا ثَوْرَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ -

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ - وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ - وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -



## دعا ئے عہد برائے ہمعصری امام زمانہ (ع-ف) بعد نماز صبح

### اللَّهُمَّ

مَآبَ التَّوْبَةِ الْعَظِيمِ وَمَآبَ الْكَرْبِ الرَّفِيعِ وَمَآبَ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْحِيدِ وَالْإِنْجِيلِ  
وَالزُّبُورِ وَمَآبَ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَمَآبَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ  
وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِوَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي  
يُصْلِحُ بِهِ الْأَوْثَانَ وَالْأَخْرُونَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا حَيُّ حِينَ لَا شَيْءَ  
يَا حَيُّي الْمَوْتِ وَمَيِّتِ الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُوَلَانَا الْأَمَامَ الْهَادِيَ الْهَدْيَ  
الْقَائِمَ بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلَيْهَا وَجَبَلَيْهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنْ وَالِدَيْهِ مِنَ الصَّلَاةِ  
رَبَّنَا عَرِّشِ اللَّهُ وَمِدَادُكَ لِمَا تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَأَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَأَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُجِدُّكَ  
فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هَذَا أَوْ مَا عَشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا أَوْ عَقْدًا أَوْ بَيْعَةً لَهُ فِي عَقْبِي لَا أَحُولُ عَنْهَا  
وَلَا أَرُولُ أَبَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ النَّصَارَةِ وَأَعْوَابِهَا وَالَّذِينَ آيَبُ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَتْلِهِ  
حَوَائِجِهِ وَالْمُتَشَبِّهِينَ لِأَوَائِمِهِ وَالْمُحَاكِمِينَ عَنْهُ وَالشَّاكِّينَ إِلَى إِمَارَتِهِ وَالْمُسْتَشْفِهِينَ بَيْنَ  
يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنَّ حَالَ بَيْتِي وَبَيْتِكَ الْمَوْتِ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا فَخَرِّجْنِي  
مِنْ قَبْرِي مُؤْتَرَةً أَكْفَيْ شَاهِدًا سَيِّفِي مُجَرَّدًا أَقْنَانِي مُلْتَبِدًا غَوْهَ الدَّاعِي فِي الْحَاضِرِ الْبَادِي  
اللَّهُمَّ ارْنِي الظَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَأَكْ حُلَّ نَاطِقٍ يَنْطَرِقُ مَنِيَّ إِلَيْهِ وَيَحْمِلُ قَوْجَهُ  
وَسَهْلَ مَخْرَجَهُ وَأَوْسَعُ مِنْهُجَهُ وَأَسْأَلُكَ بِرُحْمَتِكَ وَأَنْفِدْ أَمْرًا وَأَشْدُدْ دَأْرَهُ وَأَعْمِدِ اللَّهُمَّ بِهِ  
بِلَادَكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِبَادِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الدُّبْرِ وَالْبَحْرِ عَاكِسًا أَيْدِي  
الظَّالِمِينَ ظَهَرَ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّتِكَ وَابْنُ بَيْتِكَ الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتَّى لَا يَظْفَرُ بَيْتِي مِنَ الْبُكْلِ  
إِلَّا مَنَاقِبُهُ وَيَحْقُقُ الْحَقُّ وَيَحْقُقَهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا لِمَظْلُومٍ عِبَادَكَ وَنَاصِيًا لِمَنِ لَا يَجِدُ لَهُ  
نَاصِيًا غَيْرَكَ وَتُجَدِّدًا لِمَا عَظِلَ مِنْ أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشِيدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ  
دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مِنْ حَصْنَتِكَ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِلِينَ  
اللَّهُمَّ وَسْطَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤُوسِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ  
اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْعَمَّةَ عَنْ هَذِهِ الْأَمَّةِ بِحُضُورِهِ وَتَحْلِلْ لَنَا ظُهُومَنَا  
اللَّهُمَّ يَرُونَهُ بَعِيدًا أَوْ تَرَاهُ قَرِينًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## ہفتہ - یوم السبت - SATURDAY

دعاء بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ كَلِمَةُ الْمُتَعَمِّدِينَ وَمَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِينَ  
وَأَعُوذُ بِاللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِينَ وَكَيْدِ الْكَاسِدِينَ وَبَغْيِ الظَّالِمِينَ وَأَحْمَدُكَ فَوْقَ حَمْدِ الْعَامِدِينَ  
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ لَا شَرِيكَ وَالْمَلِكُ لَا مِثْلَ لَكَ لَا تَضَافُ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنْشَأُ عَنْ فِي مُلْكِكَ أَسْأَلُكَ  
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُزِيلَ عَنِّي مِنْ شُكْرٍ نَعَمَكَ مَا تَبْلُغُنِي غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْ  
تُعِينَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَلَوْ رُومَ عِبَادَتِكَ وَاسْتَحْفَاقِ مَشُوبَتِكَ بِطُغْيِ عَنَائِيكَ وَتَرْحُمَنِي بِصِدْقِي  
عَنْ مَعَاصِيكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَتَوْفِيقِي لِمَا يَنْفَعُنِي مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تُشَرِّحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِي  
وَتُخَطِّبَ لِي بِهِ وَرُحْمِي وَمَنْعَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُؤْخِشَنِي أَهْلُ الشُّيْءِ وَتُثَبِّتَ  
إِحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

### زیارت رسول خدا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُهُ وَأَنَّكَ مُحَمَّدٌ

بُنَّ عَبْدُ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَتِ رَبِّكَ وَصَحَّحْتَ كَلِمَتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِالْحِلَّةِ  
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَأَدَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَأَنَّكَ قَدْ سَأَوْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَاطَطْتَ عَلَى  
الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللَّهَ تَعَالَى حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ لَكَ الشَّرَفُ حَقْلُ الْمُكَرَّمِينَ الْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ  
مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَجَّكَ لَكَ  
يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَوَحِيدِكَ فَحَبِيبِكَ  
وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالرِّسَالَةَ  
وَالذِّجَّةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يُعْطِيهِ بِهِ الْكَافِرُونَ وَالْأَخْرُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ أَنَّهُمْ  
إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا اللَّهُ فَقَدْ  
أَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاعْفُ عَنِّي يَا سَيِّدَنَا أَوْجِدْ لَكَ وَآلِهِ  
بَيْتَكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَعْفِيَ لِي بِمَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِكَ اللَّهُ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ بِمَرَّةٍ أُصْبِنَا بِكَ بِكَ حَبِيبِ  
قُلُوبِنَا قَدْ أَعْظَمَ الْمُصِيبَةُ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَسْطَى وَحَيْثُ فَقَدْنَا فَاتَا لِدُنَا وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ يَا سَيِّدَنَا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ هَذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَأَنَا فِيهِ  
صَفِيكَ وَجَارِكَ فَأَصْفِنِي وَاجْعَلْنِي فَاكْرًا كَرِيمًا مُتَّحِبًّا لِلصَّيَافَةِ وَمَا مَوْرٍ بِالْجَارَةِ فَأَصْفِنِي وَاجْعَلْنِي  
صَيَّافِي وَاجْعَلْنِي جَارًا تَائِبًا لِلَّهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ آلِ بَيْتِكَ وَعِنْدَ لِقَائِهِمْ عِنْدَكَ وَمَا اسْتَوْحَشْتُكَ  
مِنْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ

## اتوار - يوم الاحد - SUNDAY

دُعَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا اسْرُجُوْا لَافْضَلَهُ وَلَا  
 اَحْسَنُ لَافْعَلَهُ وَلَا اَعْمَدُ لَافْقَوْلُهُ وَلَا اَمْسِكُ لَافْجَبْلِهِ بِكَ اسْتَجِيبْ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْإِصْحَافِ مِنَ الظُّلْمِ  
 وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غَيْرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْأَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنْ انْقِصَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّأْهِبِ  
 وَالْعُدَّةِ وَرِيَاكَ اسْتَرْشِدْ لِمَا فِيهِ الصَّلَاحُ وَالْإِصْلَاحُ وَبِكَ اسْتَعِيزْ فَيَا قَتْلَ الْبِجَارِ وَالْإِجْحَاقِ  
 إِيَّاكَ أَرْغَبُ فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَمَنَامِهَا وَشَمُولِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَأَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَزَلِكِ الْطِيلِ  
 وَأَحْزَرِ سُلْطَانِكَ مِنْ حَوْرِ السَّلَاطِينِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَوتِي وَصُورِي وَاجْعَلْ غَدِي وَمَا  
 بَعْدَهُ أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِي وَبُورِي وَأَعِزَّنِي فِي عَشِيرَتِي وَقَوْمِي وَاحْفَظْنِي فِي يَقِطْنِي وَتَوْنِي فَأَنْتَ اللَّهُ  
 خَيْرُ حَافِظٍ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَحْكَامِ وَالشُّرُكِ  
 وَالْإِلْحَادِ وَأَخْلَصُ لَكَ دُعَايَ تَعَزُّ صَالِحِ الْعِبَادَةِ وَأُقِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْكَافَّةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 خَيْرِ خَلْقِكَ الَّذِي دُعِيَ إِلَى حَقِّكَ وَأَعِزَّنِي بِعِزَّتِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَاحْفَظْنِي بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تَسَامُ  
 وَاحْتَمِ بِالْإِنِّطَارِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ ۝

## زيارت امير المؤمنين حضرت علي عليه السلام

السلام على الشجرة النبوية والدوحة الهاشمية المصيبة المخرجة بالنبوة الموقنة  
 بالامامة وعلى ضجيعك ادم و نوح عليهما السلام والسلام عليك وعلى اهل بيتك الطيبين الظاهرين السلام  
 عليك وعلى الملائكة المحررين بك والحافين بقدرك يامولاى يا امير المؤمنين هذا يوم الاحد  
 وهو يومك ويا سيدي وانا صيفك فيه وجارك فاصفني يامولاى ولجرتي فانك كريم مجاب الضيافة  
 ومأمور بالاجارة فافعل ما رغبته اليك فيه وجوئته منك بمزيتك وال بيتك عند الله ومزيتك  
 عندكم ومحق ابن عبدك رسول الله صلى الله عليه واله وسلم وعليهم اجمعين ۝

## زيارت جناب فاطمه صلوات الله عليه

السلام عليك يا ممتحنة امتحنتك الذي خلقك فوجدك ولما امتحنتك صابرة انك مصدق صابر على  
 ما اتى به ابوك ووصيته صلوات الله عليهما وانا اسئلك ان كنت صدقك الا الحقير صدقني  
 لهما ليس نفسي فاشهدني اني طاهر بولايتك ودكاية ال بيتك صلوات الله عليهم اجمعين ۝

## پیر - يوم الاثنين - MONDAY

### دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْهَدْ أَحَدًا جَنَ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اخْتَلَفَ مُعِينًا جَنَّ بَرَاءَ النَّفَاتِ لَمْ يُشَارِكْ فِي الْإِلَهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ غَمَائِهِ صَفِيَّتِهِ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِلْهَيْبَةِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَكَالْحَمْدُ مَتَوَاتِرًا مُتَسِفًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْشِقًا وَصَلَوَاتُهُ عَلَى رَسُولِهِ أَبَدًا وَسَلَامُهُ دَائِمًا سَامِدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلاَحًا وَآوَسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فِتْنَةٌ وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَآخِرُهُ دَجَمٌ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهُ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ ثُمَّ لَمْ آتِ بِهِ وَأَسْأَلُكَ فِي مَطَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِي فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبْدِكَ أَوْ أَمَةٍ مِنْ إِمَائِكَ كَانَتْ لَكَ قَبْلِي مَطْلَبَةٌ ظَلَمْتُهَا إِلَيْهِ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عَرَضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ أَوْ عِيَالِهِ اغْتَبْتُكَ بِهَا وَتَحَامَلْتُ عَلَيْهِ مِمِّلٌ أَوْ هَوَى أَوْ انْفِقَةٍ أَوْ حِمِيَّةٍ أَوْ بَرَاءَةٍ أَوْ عَصِيَّةٍ غَائِبَةٍ كَانَتْ أَوْ شَاهِدًا أَوْ حَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَفَصَّرْتُ يَدِي وَصَافَى وَسُجِيتُ عَنْ رَدِّهَا إِلَيْكَ وَالتَّحَلُّلُ مِنْهُ فَاسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ دَهِي مُسْتَحْيِيَّةً لَمْ يَشَيْتْهُ وَمُسْرِعَةً إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبْ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمُغْفِرَةُ وَلَا تَنْصُرُكَ الْمَوْجِبَةُ يَا أَسْرَحَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوَّلِي فِي كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ شَيْنِ سَعَادَةٍ فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةٍ فِي آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاكَ ۝



## پیر - يوم الاثنين - MONDAY

### زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَحْسَنِ  
الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ قَاطِنَةِ الزَّهَرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِينِ  
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّحْمَنُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْفَائِزُ  
الْأَمِينُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّوْبِيلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْهَادِي الْمُهْدِي السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا الظَّاهِرُ الرَّحْمَنُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَقْلُ الْحَقِيقُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ الصِّدِّيقُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةً اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ

### زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ  
الْعَالَمِينَ أَتَمَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَعَمِدْتَ اللَّهُ مُخْلِصًا وَجَاهِدْتَ فِي اللَّهِ حَتَّى جَهَادَ حَتَّى أَمَّاكَ الْيَقِينُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّي يَا قِيَمْتَ  
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالتَّهَامُ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلَى لَكَ وَكَوَلَّيْتُكَ سَلَامُ  
سَلَامُكُمْ وَحَرْبُكُمْ حَارِبُكُمْ مُؤْمِنُكُمْ بَيْتُكُمْ وَجَهْلُكُمْ وَظَاهِرُكُمْ وَبَاطِنُكُمْ لَعَنَ اللَّهُ  
أَعْدَاءَكُمْ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا  
أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ الْأَثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمْ مَا وَابِعُكُمْ مَا وَابِعُكُمْ مَا وَابِعُكُمْ مَا وَابِعُكُمْ مَا وَابِعُكُمْ  
ضِيَا فَنِي فَرَعَمَ مِنْ أَسْخَفَ بِهِ أَسْمَاءُ أَنَا فِيهِ مِنْ جَوَارِكُمْ فَأَجِيرَانِي فَإِنَّكُمْ مَا مَوْرَانِ  
بِالضِّيَافَةِ وَالْجَارَةِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الطَّيِّبِينَ

## منگل - يوم الثلاثاء - TUESDAY

دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا اسْتَحَقَّهُ حَمْدًا  
كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالشُّرُوءِ لَا مَاجِرَ لَهَا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ  
الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَاحْتَرِمْ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَبَّارٍ وَعَدُوٍّ  
قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُودِكَ فَإِنْ جُودَكَ هُمْ الْعَالَمُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حَزْبِكَ فَإِنْ حَزْبَكَ  
هُمْ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنْ أَوْلِيَاءَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ  
لِي دِينِي فَإِنَّهُ عَصَا إِبْرَاهِيمَ وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ جُودِكَ الشَّامُ مَقَرِّي  
وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ وَتَنَامِ عِدَّةَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُتَّقِينَ وَهَبْ لِي فِي  
الثَّلَاثَةِ ثَلَاثًا لَا تَعْنِي ذَنْبًا لَا عَقْفَتُهُ وَلَا عَمَلًا إِلَّا أَذْهَبَتْهُ وَلَا عَدُوًّا إِلَّا دَفَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْ خَيْرِ  
الْأَسْمَاءِ بِبِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ اسْتَدْفِعْ كُلَّ مَكْرُوهٍ أَوْ لَهُ سَخَطَةٌ وَاسْتَجِبْ لِكُلِّ عِبَادٍ  
أَوْ لَهُ رِضَاةٌ فَاحْتَمِ لِي مِنْكَ بِالْعَقْفَةِ يَا وَلِيَّ الْإِحْسَانِ ۝

(حضرت امام زين العابدين - حضرت امام محمد باقر - حضرت امام جعفر صادق) عليهم السلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا اسْتَحَقَّهُ حَمْدًا  
كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالشُّرُوءِ لَا مَاجِرَ لَهَا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ  
الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَاحْتَرِمْ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَبَّارٍ وَعَدُوٍّ  
قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُودِكَ فَإِنْ جُودَكَ هُمْ الْعَالَمُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حَزْبِكَ فَإِنْ حَزْبَكَ  
هُمْ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنْ أَوْلِيَاءَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ  
لِي دِينِي فَإِنَّهُ عَصَا إِبْرَاهِيمَ وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ جُودِكَ الشَّامُ مَقَرِّي  
وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ وَتَنَامِ عِدَّةَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمُتَّقِينَ وَهَبْ لِي فِي  
الثَّلَاثَةِ ثَلَاثًا لَا تَعْنِي ذَنْبًا لَا عَقْفَتُهُ وَلَا عَمَلًا إِلَّا أَذْهَبَتْهُ وَلَا عَدُوًّا إِلَّا دَفَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْ خَيْرِ  
الْأَسْمَاءِ بِبِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ اسْتَدْفِعْ كُلَّ مَكْرُوهٍ أَوْ لَهُ سَخَطَةٌ وَاسْتَجِبْ لِكُلِّ عِبَادٍ  
أَوْ لَهُ رِضَاةٌ فَاحْتَمِ لِي مِنْكَ بِالْعَقْفَةِ يَا وَلِيَّ الْإِحْسَانِ ۝

## بدھ - يوم الاربعه - WEDNESDAY

دعاء بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ  
النَّهَارَ عَمَلًا لَكَ الْحَمْدُ أَنْ يَعْشَقَنِي مَنْ قَدَّرَنِي وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا. حَمْدًا لَا يَنْقُطُ  
أَبَدًا وَلَا يَحْصُو لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْ خَلَقْتَ قُوَّتِي وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَأَمَتَ  
وَأَحْيَيْتَ وَأَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَأَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ أَدْعُوكَ  
دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَأَقْرَبَ أَجَلُهُ وَتَدَانِي فِي الدُّنْيَا أَمَلُهُ وَاسْتَدْنَسَتْ  
إِلَى رَحْمَتِكَ فَاقْتَنَهُ وَعَظُمَتْ لِسْفَرِ بَيْتِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثَرَتُهُ وَخَاصَتْ رَوْحَتُهُ  
تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاسْمُرْ فَنِي شَفَاعَةً  
لِيَخْلِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِدَهُ وَكَافِرِي صِحْبَتِهِ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي هَذَا رُبْعًا أَرْبَعًا جَعَلَ  
تَوْبَتِي فِي طَاعَتِكَ وَمَنَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَعْبَتِي فِي تَوَكُّلِكَ وَرُحْدِي فِي قِيَامِ رُجْبٍ لِي عَمَّا بَكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ ۝

(حضرت امام موسی کاظم، حضرت امام رضا، حضرت امام محمد تقی، حضرت امام علی نقی) علیهم السلام

السلام عليكم يا أولياء الله السلام عليكم يا حجج الله السلام عليكم يا نورا لله في  
ظلمات الارض السلام عليكم صلوات الله عليكم وعلى آل بيته الطيبين الطاهرين يا آل  
أنتم و آلني لقد عبدتم الله فخلصين وجاهدتم في الله حتى جهادكم حتى أتاكم اليقين فلعن  
الله أعدائكم من الجن والانس اجمعين وانا أبرأ الى الله و اليكم منهم يا مولاي يا أبا إبراهيم  
موسى بن جعفر يا مولاي يا أبا الحسن علي بن موسى يا مولاي يا أبا جعفر محمد بن علي يا مولاي يا أبا محمد  
علي بن محمد انا مولاي لكم مؤمن بكم و جليلكم مفضل بكم في يومكم هذا أو هو يوم الأربعاء  
و مستجير بكم فأضيئوني واجبروني يا آل بيته الطيبين الطاهرين

## جمعرات - يوم الخميس - THURSDAY

دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ  
بِالنَّهَارِ مُبْشِّرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَأَنَارِي بَعَثْتَنِي اللَّهُمَّ فَكَمَا بَقَيْتَنِي لَهُ نَأْبِقُنِي كَمَا مَثَّلَهُ  
وَصَلَّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ بِأَرْكَابِ الْمُحَارِمِ  
وَكَتَابِ الْمَنَائِمِ وَأَرْأَيْتَنِي خَيْرًا وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَصْرَفَ عَنِّي شَرًّا وَشَرَّ مَا  
فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتُوسِّلُ إِلَيْكَ وَجْهَ مَنَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَقِدُ عَلَيْكَ  
وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَكَ بِكَ فَلَا عِزَّ وَاللَّهُمَّ ذَمِّتَنِي الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ  
حَاجَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَفْضِلْ لِي فِي الْغَيْبِ خَيْرًا لَا يَتَسَعُّ لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يَطِيقُهَا  
إِلَّا نِعْمُكَ سَلَامَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةِ أَسْتَعِينُ بِهَا جَزِيلَ مَتُونِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ  
مِنْ الزُّرْقِ الْحَلَالِ وَأَنْ تُؤَمِّنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْحَوَائِثِ بِأَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُبُومِ وَالْغُيُومِ فِي حَصْنِكَ  
وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَأْفَعًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

زيارات حضرت امام حسن عسکری

سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَخَالِصَتَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِينَ وَخَلِصَتِ رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ الظَّاهِرِينَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَنَا مَوْلَى لَكَ وَمَوْلَا لِبَيْتِكَ وَهَذَا  
يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْغَيْبِ وَأَنَا صِفِكَ فِيهِ وَمُسْتَعِينُكَ فِيهِ فَاحْسِنْ صِيَاقَتِي وَلِحَاقَتِي بِحَقِّ آلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ الظَّاهِرِينَ



## جمعه - يوم الجمعة - FRIDAY

**دعاء بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِشْءِ وَالْآخِرِ  
بَعْدَ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَسْنَى مِنْ ذِكْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ شُكْرِهِ وَلَا يَحْيِي مَنْ دَعَاكَ  
وَلَا يَعْظُمُ رَجَاءُ مَنْ جَاءَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَمُسْكِنِ  
سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ يُعْتَمِدُ مِنْ أُنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأَتْ مِنْ أَصْنَابِ خَلْقِكَ إِنِّي  
أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلُ وَلَا خَلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلُ  
وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَذَى مَا حَمَلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ وَجَاهِدَ فِي اللَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنْتَ بِغَمٍّ يَأْهُو حَقُّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْتَ رِيْمًا هُوَ صَدَقَ مِنَ الْعِقَابِ اللَّهُمَّ ثَبِّتْ  
عَلَى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تُزِعْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي رُفُودِهِ وَوَقْفِي لِأَدَاءِ فَرْضِي  
لِجَمْعَتِكَ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَفَمْتُ لَهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْجَمْعَةِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

## زيارات امام زمانه عجل الله تعالى فرجه (ع-ف)

يَا سَلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي  
يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَيُقَرَّرُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْغَائِبُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا الْوَلِيُّ الشَّامِخُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ الْجِمَادِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيَوَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَلُ اللَّهِ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُورِ الْأَمْرِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ يَا وَلِيَّكَ وَأَخْرِيكَ أَنْصَرُّ بِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ  
وَأَنْظِرْ ظُهُورَكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى يَدَيْكَ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يُجْعَلَ مِنْ أَسْطَرِينِ  
لَكَ وَالتَّابِعِينَ وَالتَّاصِرِينَ لَكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جُمْلَةِ أَوْلِيَاكَ يَا مَوْلَايَ  
يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ هَذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ  
وَالْفَتْحُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ وَأَنَا يَا مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَأَنْتَ  
يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْكَرَامِ وَمَا مَوْمُنٌ بِالصِّيَافَةِ وَالْأَجَارَةِ وَأَصْفِي وَأَجْرِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ  
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ

## زیارت امام زمانہ (ع-ف) بعد نماز صبح

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُوَلَّائِيْ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
 فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ  
 وَالِدَتِيْ وَوَلَدَتِيْ وَعَنْ مَنِ الصَّلَاةِ وَالنَّجَاةِ نَزَلَتْ عَنْ عَرْشِ اللهِ وَمِنْ أَكْلِمَاتِهِ وَمَنْ هَلَى  
 بِأَصْحَاهُ وَعَدَّ دَمًا أَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُجِدُّ دُلَّةً فِيْ هَذَا الْيَوْمِ  
 وَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا أَوْ عَقْدًا أَوْ بَيْعَةً فِيْ رُقْبَتِيْ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَرَفْتَنِيْ بِهَذَا النَّشْرِ يُفِيْ وَ  
 فَضَّلْتَنِيْ بِهَذِهِ الْفَضِيلَةِ وَخَصَّصْتَنِيْ بِهَذِهِ التَّعْمَةِ فَضَّلْ عَلَيَّ مُوَلَّائِيْ وَسَيِّدِيْ  
 صَاحِبِ الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ أَصْبَارِهِ وَأَشْيَاعِهِمُ وَالْأَبْدَانِ عَنْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُسْتَمْتَعِيْنَ  
 بِبَيْنِ يَدَيْهِ طَاعَتِهِمْ مُكْرَمَةً فِي الضَّعْفِ الَّذِي نَعَتْ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفَاكَ اللَّهُمَّ  
 بُلِّيَاكُ مُرْصُوصٌ عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَإِلَيْهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هَذِهِ بَيْعَةٌ لَكَ  
 فِيْ عُنُقِيْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

## زیارت شهداء کربلا علیہم السلام

السَّلامُ عَلَیْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، السَّلامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، السَّلامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْعَالَمِينَ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى أَخِيكَ الْمَسْمُومِ الْمَظْلُومِ السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى اخْتِكَ الْحَوْرَاءِ زَيْنَبِ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى نَحْرِكَ الْمَنْحُورِ، السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى صَدْرِكَ الْمَكْسُورِ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى جَدِّكَ وَأَبِيكَ، السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى أُمِّكَ وَأَخِيكَ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى أَلَمِّهِ الْمُصْصُومِينَ الْمَظْلُومِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَبَنِيكَ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنَ الشَّهِيدِ وَأَخِيكَ الشَّهِيدَ وَلَدَكَ الشَّهِيدَ  
 السَّلامُ عَلَى الْحُسَيْنِ، السَّلامُ عَلَى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ، السَّلامُ عَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى الْأَنْصَارِ الْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ عَلَيْنِ الشَّهِيدِينَ، السَّلامُ عَلَیْكَ يَا صَاحِبَ الدَّمْعَةِ السَّائِجَةِ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ يَا صَاحِبَ الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ  
 لَقَدْ أَصْبَحَ كِتَابُ اللَّهِ فِيكَ مَهْجُورًا وَرَسُولُ اللَّهِ فِيكَ مُوتُورًا  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى وَلَدِكَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرٍ وَعَقِيلِ  
 السَّلامُ عَلَیْكَ وَعَلَى جَمِيعِ الشَّهَدَائِي بِبِ كَرْبَلَا  
 خُصُّوْ صَاسِدِي أَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْقَاسِمِ ابْنَ الْحَسَنِ وَعَوْنُ وَمُحَمَّدُ وَمُسْلِمُ ابْنِ عَقِيلِ  
 وَمُسْلِمُ ابْنِ عَوْسَجَه وَحَبِيبُ ابْنِ مَظَاهِرُ وَهَانِي ابْنِ عَرُوه  
 وَزُهَيْرُ ابْنِ الْقَيْنِ وَالْحَرَّ الشَّهِيدَ الرَّيَاحِي  
 السَّلامُ عَلَیْكُمْ مِنْي أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

## زيارات حضرت امام علي رضا عليه السلام

السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ الضُّعْفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا أُنَيْسَ الْكُرَبَاءِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا مُغِيثَ السَّبْعَةِ وَالزَّوَارِفِي يَوْمِ الْجَزَاءِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ الدُّجَاءِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الضُّحَى  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا شَمْسَ الشُّمُوسِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا أُنَيْسَ النَّفُوسِ  
 أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوسِ الرَّضَا الْمُرْتَضَى  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا سُلْطَانَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ  
 السَّادُّمُ عَلَيْكَ يَا إِمَامِي يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرَّضَا  
 الرَّاضِي بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاءِ رُوحِي وَأَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَ الْفِدَاءُ  
 السَّادُّمُ وَعَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ السَّبْعَةِ وَأَبْنَائِكَ الْأَرْبَعَةِ  
 جَمِيعًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ



## زیارت حضرت صاحب العصر والزماں علیہ السلام

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ  
الْأَمَانِ الْأَمَانِ الْأَمَانِ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا كَعْبَةَ الْإِيمَانِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْإِيمَانِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا قَاطِعَ الْبُرْهَانِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْإِنْسِ وَالْجَانِ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ زَمَانِنَا هَذَا  
عَجَّلَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَجَكَ  
وَسَهَّلَ اللَّهُ تَعَالَى مَخْرَجَكَ وَظُهُورَكَ  
وَجَعَلْنَا مِنْ أَنْصَارِكَ وَأَعْوَانِكَ وَمَوَالِيكَ  
السَّادِمِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

## حدیث کساء

رَوَى عَنْ قَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَاطِمَةَ  
أَتَتْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ  
السَّلَامُ قَالَ لِي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضَعْفًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْمَدُكَ يَا اللَّهُ يَا أَبَتَاكَ مِنْ الضَّعْفِ فَقَالَ يَا  
قَاطِمَةُ أَسْتَيْبِي بِكَ الْكِسَاءَ الْيَمَانِي فَطَطِئِي بِهِ فَاتَّيْتُهُ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِي فَطَطِئْتُ بِهِ  
وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهُهُ يَتَلَوُّوكَ أَنَّهُ الْبَدَنُ فِي لَيْلَةٍ سَمِعْتُهُ وَكَمَا لَهُ فَمَا كَانَتْ  
إِلَّا سَاعَةً وَإِذَا ابْنُ الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّاكُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ  
يَا قَرَّةَ عَيْنِي وَشَمْرَةَ فؤادِي فَقَالَ يَا أُمَّاكُ إِنِّي أَشْتَمُ عِنْدَكَ رَاحَةَ طَبِيبَةٍ كَأَنَّهَا رَاحَةُ جَدِّي رَسُولِ  
اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنْ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا ذُنُوبِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ  
يَا وَلَدِي وَيَا صَاحِبَ خَوْضِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا  
سَاعَةً وَإِذَا ابْنُ الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّاكُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ  
يَا وَلَدِي وَيَا قَرَّةَ عَيْنِي وَشَمْرَةَ فؤادِي فَقَالَ يَا أُمَّاكُ إِنِّي أَشْتَمُ عِنْدَكَ رَاحَةَ طَبِيبَةٍ كَأَنَّهَا  
رَاحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنْ جَدَّكَ وَآخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَذَنُوبِي الْحَسَنِ نَحْوَ  
الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ الْكِسَاءُ لَكُمْ يَا مَنْ اخْتَارَهُ اللَّهُ إِنَّا ذُنُوبِي أَنْ أَكُونَ  
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمِّي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلَ  
مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا قَاطِمَةُ إِنِّي  
أَشْتَمُ عِنْدَكَ رَاحَةَ طَبِيبَةٍ كَأَنَّهَا رَاحَةُ أَخِي وَأَبْنِ عَمِّي رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدِكَ  
تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيُّ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا ذُنُوبِي أَنْ أَكُونَ  
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي وَيَا وَصِيَّتِي وَخَلِيفَتِي وَصَاحِبَ بِلَوَائِي  
قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيُّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
أَبَتَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا ذُنُوبِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بِنْتِي  
وَيَا بَضْعَتِي قَدْ أَذْنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا اكْتَمَلَنْ حَبِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ

أَخَذَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي الْكَسَاءَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَيَّ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ  
 أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَحَامَتِي لَعَلَّهُمْ لَحِقُوا وَدَمُهُمْ دَمِي يُؤَلِّمُنِي مَا يُؤَلِّمُهُمْ وَيُخْرِجُنِي مَا يُخْرِجُهُمْ  
 أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسَلَامٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَحُبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مَعِي  
 وَأَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَواتَكَ وَبَرَكَاتَكَ وَسَرَ حَبَّتِكَ وَغُفْرَانَكَ وَسِرَ ضَوَانِكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ  
 وَأَذْهَبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَأْتُكَ بِي وَيَا سَكَنَ  
 سَمَوَاتِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مُبِينَةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَبراً مُبِيناً وَلَا شَمْساً مُضِيَّةً  
 وَلَا فَلَكَ بَدُوءاً وَلَا بَعَثَ بِي جِبْرَائِيلَ وَلَا فَلَكَ تَسْمِيءٌ إِلَّا فِي حَبَّةٍ هَؤُلَاءِ الْخَمْسَةُ الَّذِينَ هُمُ حَمَتُ  
 الْكَسَاءِ فَقَالَ الْأَمِينُ جِبْرَائِيلُ يَا مَدِّبُ وَمَنْ بَحَثَ الْكَسَاءَ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِي  
 النَّبِيُّ مُعَدَّنِي الرِّسَالَةَ هُمْ قَاطِمَةُ آبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوها فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا سَرِّبَ أَنَا ذُنُوبِي  
 أَنَا أَهْطَرُ إِلَى الْأَرْضِ لَكُنْ مَعَهُمْ سَادِساً فَقَالَ اللَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذْنُتُ لَكَ فَهَبْطُ الْأَمِينُ  
 جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يَقْرَهُكَ السَّلَامُ وَيُخَصِّصُكَ بِالْفَخْرِ  
 وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزِّي وَجَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مُبِينَةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَبراً  
 مُبِيناً وَلَا شَمْساً مُضِيَّةً وَلَا فَلَكَ بَدُوءاً وَلَا بَعَثَ بِي جِبْرَائِيلَ وَلَا فَلَكَ تَسْمِيءٌ إِلَّا الْأَجْلَاسُ  
 وَحَبَّتِيكُمْ وَقَدْ أَذْنُتُ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذُنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَ  
 عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينُ وَحَيَّ اللَّهُ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذْنُتُ لَكَ فَدَخَلَ جِبْرَائِيلُ مُعَانَتُ الْكَسَاءِ  
 فَقَالَ كَلْبِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْسَى إِلَيْكُمْ يَقُولُ اسْمَايُزِيدُ اللَّهُ لِيْلَهُ هَبْ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلُ الْبَيْتِ  
 وَيُطَهِّرْكُمْ تَطْهِيراً فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَعْدٍ رَسُولُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي مَلَكُؤُسْنَا هَذَا نَحْتُ الْكَسَاءِ  
 مِنْ الْفَضْلِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً وَأَصْطَفَانِي  
 بِالرِّسَالَةِ نَحْيَا مَا ذَكَرَ خَبَرْتُ هَذَا إِنِّي أَخْفِلُ مِنْ خَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا  
 وَنَحْيُنَا إِلَّا وَتَرَلْتُ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةَ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَفْرُقُوا  
 فَقَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا وَاللَّهِ فُرْنَا وَفَارَسَ شِيعَتُنَا وَرَأَتْ الْكُعْبَةَ فَقَالَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً وَأَصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَحْيَا مَا ذَكَرَ  
 خَبَرْتُ هَذَا إِنِّي أَخْفِلُ مِنْ خَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَنَحْيُنَا وَفِيهِمْ مَلَهُمْ  
 إِلَّا وَفَرَجَ اللَّهُ هَمَّهُمْ وَأَمْعَمُوهُمْ إِلَّا وَكَشَفَ اللَّهُ غَمَّهُمْ وَأَهْلَابَ حَاجَةِ الْأَوْقَضَى اللَّهُ حَبَّةً  
 فَقَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا وَاللَّهِ فُرْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَاكْرُوا وَأُسْعِدُوا فِي الدُّنْيَا  
 وَالْآخِرَةِ وَرَأَتْ الْكُعْبَةَ

## دعائے کلیل

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ  
 وَخَصَمَ لَهَا كُلَّ شَیْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلَّ شَیْءٍ وَجَبَّحَ دُونَكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُومُ  
 لَهَا شَیْءٌ وَوَعِظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّتِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِی  
 بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَبِاسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّتِیْ احَاطَ بِكُلِّ  
 شَیْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّتِیْ اَضَاءَ لَهَا كُلَّ شَیْءٍ یَا نُورُ یَا دُرُّ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ  
 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْلِكُ الْعِصْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ  
 الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَيِّرُ التَّعِیْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُخَوِّسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ الدُّنُوْبَ  
 الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ ذَنْبُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرُّ  
 اِلَيْكَ بِرَبِّكَ وَاسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَى نَفْسِكَ وَاسْئَلُكَ بِجُودِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوزِعَنیْ شُكْرَكَ  
 وَاَنْ تُنْهِیَنِیْ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَدَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَاحِبَنِیْ وَتُرْحَمَنِیْ  
 وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اسْتَدَّتْ قَادَتُهُ  
 وَانْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ  
 وَخَفِيَ مَكْرُوكُ ظَهَرُ امْرِكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا یُسْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكْمِ قُدْرَتِكَ  
 اَللّٰهُمَّ لَا یَجِدُ لِدُنُوْبِیْ عَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِیْ سَافِرًا وَلَا لِنَفْسِیْ مَنِّیْ عَمَلِ الْقَبِيْهِ بِالْحَسَنِ مُبْدِیْ لَغَوْرٍ وَلَا لِهَلَا  
 اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اَظْلَمْتُ نَفْسِیْ وَخَجَزْتُ بِجَهْلِیْ وَسَكَنْتُ اِلَى قَدِیْمٍ ذِكْرِكَ لِیْ وَمِنْكَ عَلَیَّ  
 اَللّٰهُمَّ مَوْلَایْ كَوْنْ مِنْ فِیْهِ سِتْرَتُهُ وَكَمِنْ فَلَاحِهِ مِنَ الْبَلَاءِ اَقْلَتُهُ وَكَمِنْ عَنَارِ وَقِیْتِهِ وَكَمِنْ  
 مَكْرُوْدِهِ دَفَعْتُهُ وَكَمِنْ شَأْنٍ جَمِلْتُ لَتْ اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَاءُیْ وَاسْرَطَ لِیْ سُوْحَالِیْ وَ  
 قَصُرَتْ لِیْ اَعْمَالِیْ وَتَعَدَّتْ لِیْ اَعْلَالِیْ وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بَعْدَ اَمَلِیْ وَخَدَعْنِیْ الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِیْ  
 بِجَنَابَتِهَا وَوَعْدَ لِیْ یَاسِدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا تَحْجُبَ عَنْكَ دُعَاۃَیْ سُوْءِ عِبَادِیْ وَنِعَالِیْ وَلَا تَقْصُرَنِیْ  
 بِخَفِیِّ مَا اَظْلَمْتُ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تَعَاوِجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلَیْ مَا عَمِلْتُهُ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْءٍ فَعْمَلِیْ  
 وَاسْأَلْنِیْ وَدَادِمِ تَفْسِیْ طِبِّیْ وَجَهَالَتِیْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَكُنْ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ وَفِیْ الْاَحْوَالِ  
 كُلِّهَا سَؤَالَیْ وَفَاوَعَلِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْأُمُورِ عَطُوْ ذَا الْاِلَهِیِّ وَرَبِّیْ مِنْ لِّیْ غَيْرِكَ اَسْأَلُهُ كَثَفَ ضُرِّیْ وَانْظُرْ فِیْ  
 اَمْرِیْ اِلَهَیْ وَمَوْلَایْ اَجْرِیْ عَلَیْ حُكْمِكَ اَتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوَیْ نَفْسِیْ وَلَمْ أَحْبَسْ فِیْهِ مِنْ تَرْبِیِّیْ عَدُوْ  
 فَعَمَّرْتِیْ بِهَا اَهْوَى وَاسْعَدَا عَلَیْ ذَلِكِ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَرْتُ بِمَا جَرَى عَلَیَّ مِنْ ذَلِكِ بَعْضُ حُدُوْدِكَ  
 وَخَالَفْتُ بَعْضُ اَوَامِرِكَ فَفَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیْ فِیْ جَمِیْعِ ذَلِكِ وَلَا تُجَحِّتْ لِیْ فِیْمَا جَرَى عَلَیَّ فِیْهِ قَضَاؤُكَ



يَا زَمِيَّ حُكْمَكَ وَبَلَاءَكَ وَقَدْ آتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا وَإِنَادًا  
 بِنُكْسِي أَمْسَقِيلاً مُسْتَعْفِرًا أَمْنِيلاً مُقَرَّراً أَمْدًا عَنَّا مُعْزِراً قَالَا لِحُدِّ مَقَرٍّ أَمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَقَرٍّ عَنَّا  
 تَوَجَّهَ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُنْدِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ قَابِلُ عُدْرِي  
 وَأَرْحَمُ شِدَّةِ ضَرْيِي وَفُكْنِي مِنْ شِدَّةِ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرَفَقَةَ جِلْدِي وَدُرَّةَ عَظْمِي  
 بِأَمْنٍ بَدَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبِرِّي وَتَعَزُّبِي هَبْنِي لَا يَتَذَكَّرَكَ كَرَمُكَ وَسَالِفِي بِرَّكَ بِنِي  
 يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِبَارِكَ بَعْدَ تَوْجِيدِكَ وَبَعْدَ مَا أَنْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ  
 وَلِحُجْرَةِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَأَعْتَقَدَ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَايَ خَاصًّا  
 لِرُبُّوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَيْبَتِكَ أَوْ تُبْعِدَ مِنْ أَدْنَيْتِكَ أَوْ تُشَرَّدَ مِنْ أَوْبَتِكَ  
 أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَارْحَمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي يَا إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَسْلَاطُ السَّارِ  
 عَلَى وَجْهِ خَزَنَتِ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى أَلْسِنِ نَاطِقَتِ تَوْجِيدِكَ صَادِقَةً وَبَشِيرَتِكَ مَا رَحِمْتَ  
 وَعَلَى قُلُوبِ اعْتَرَفَتْ بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرِ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً  
 وَعَلَى جَوَارِحِ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِإِسْتِغْفَارِكَ مُذْنَعَةً مَا هَكَذَا الظَّنُّ  
 بِكَ وَلَا أُخْبِرُكَ بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا  
 وَمَا يَجِدُنِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرٌ وَهُوَ قَلِيلٌ مُكْتَنٌ بِسَبْرٍ بَقَاءً  
 قَصِيرٌ مُدَّةً فَكَيْفَ احْتِمَايَ لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَحَلِيلُ وَقُورِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ أَتَطُولُ مُدَّتَهُ  
 وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يَخْفَقُ عَنْ أَهْلِهِ لَأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا  
 مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ  
 الْمُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَأَرَى الْأُمُورَ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَرْضِي  
 وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّةِ أَمْرِ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ قَلْبِي صَيَّرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ  
 وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَاءِكَ وَفَرَقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَجْبَانِكَ وَأَوْلَيْتَنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبْرْتُ  
 عَلَى عَنَائِكَ فَلَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي يَا إِلَهِي صَبْرْتُ عَلَى حَزَنَتِكَ فَلَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمَّا لَيْفَ أَسْكُنُ  
 فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَيَعْرِضَكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَتَقِيمُ صَادِقَاتِي تَرْكِبِي نَاطِقًا لَضَمِيرِي إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَاحِكًا إِلَّا مِلْدِينَ

وَلَا صُورَتَكَ إِلَيْكَ صَرَاحَ الْمُتَصَرِّخِينَ وَلَا يَكُنْ عَلَيْكَ بُكَاءُ الْفَاقِدِينَ وَلَا تَنَادِيكَ أَيْنَ كُنْتَ  
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا إِلَهَ  
الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ وَتَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُحِبُّ فِيهَا مَخَالَفَتَهُ وَذَاقَ  
طَعْمَ عَذَابِهَا بِعَصِيَّتِهِ وَحُسْنِ بَيْنِ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَزِيرَتِهِ وَهُوَ يَخْتَصِرُ إِلَيْكَ صَبِيحَةَ مُؤَمِّلِ لِرَحْمَتِكَ  
وَيَتَنَادِيكَ بِلسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُؤْيَيْكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَنْجِي فِي الْعَذَابِ وَهُوَ  
يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ جَلَمِكَ أَمْ كَيْفَ تُولِيهِ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يَجْرُسُ لَهَا لِيَدِيهَا  
وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَسْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ  
يَتَعَلَّلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِلَتَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُو زَايَاتِهَا وَهُوَ يَتَنَادِيكَ يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ  
يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عَتَقِهِ مِنْهَا فَتَرْكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ  
وَلَا مَسِيَّةٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَلِحَسَنَاتِكَ فِي الْيَقِينِ أَطْعَمَ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ  
تَعَذُّيبِ جَاخِدِيكَ وَفَضَّيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَاقِ مُعَارِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُفْلًا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ  
لِإِحْدِثِ فِيهَا مَقَرًّا أَوْ لَا مَقَامًا لِكِتَابِكَ تَقْدَاسًا أَوْ لَا أَقْسَمَاتٍ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكُفْرِ مِنْ  
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ شَأْنُكَ قُلْتَ مُبْتَدَأًا وَتَطَوَّلْتَ  
بِالْإِعْلَامِ مَتَكْرِمًا أَفَنَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي فَاسْأَلْكَ  
بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَقَّقْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مِنْ عَلَيْهَا أَجْرِيَّهَا أَنْ  
تَهَبَّنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قِسِيٍّ  
أَسْرَأْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَقَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ  
بِإِتِّبَاعِهَا أَلَا أَلَا الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنْي وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاءَ عَلَيَّ  
مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ دَرَاهِمِهِمُ وَالشَّاهِدُ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتُهُ  
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتُهُ وَأَنْ تَوْفَّرَ حَقِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ أَحْسَنَ فَضْلَتَهُ أَوْ بَرَّ نَسْرَتَهُ أَوْ زَقَى  
بِسَطَّتِهِ أَوْ ذَنْبٍ نَعَمْتُ بِهِ أَوْ خَطَاةٍ تَسْرَعُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِي فِي يَأْمَنٍ  
بَيْنَ هَاتَيْنِ يَدَيْكَ يَا عَلِيمًا بِصُورَتِي وَمُسَكِّنًا لِي يَا خَيْرَ الْبَقِيَّةِ يَا وَفَّاقًا يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ

يَحَقِّقْ وَقَدْ سَكَ وَأَعْظَمَ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاءُكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِرَبِّكَ مَعْمُورَةً  
وَبِحُدُوتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونُ أَعْمَالِي وَأَوْقَاتِي كُلُّهَا وَرَدًّا  
وَاحِدًا أَوْ حَالِي فِي خُدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي  
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خُدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعُرَى بِعَمَلِ جَوَارِحِي وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ  
وَالدَّامِرَ فِي الْإِلْصَاقِ بِخُدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّائِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ  
وَأَشْتَأَى إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَأَدْنُو مِنْكَ دُنُو الْمُحَاصِلِينَ وَخَافَكَ خَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاجْتَمَعَ فِي  
جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْكَ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ  
عِبِيدِكَ فَضِيلًا عِنْدَكَ وَأَقْرَبَهُمْ مَنَازِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ لِقَاءَ لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ  
وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَأَعْطِنِي عَلَى تَجِدُّكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي  
بِحُبِّكَ مَحَبَّةً وَمَنْ عَلَى مَحْسِنٍ اجَابَتِكَ وَأَفْلَحَ عَثَرَتِي وَأَغْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ رِيعَادَتَكَ  
وَأَمْرَهُمْ بِدُعَائِكَ وَصَوْنَتَهُمْ لِجَابَةِ قَالِكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي  
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مَنَآيَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي وَكُفِّنِي شَرَّ الْجَزَائِلِ وَالْأَوْسِ  
مَنْ أَعْدَا لِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِي لَا يَمْلِكُ إِلَّا اللَّهُ عَالِمُ فَانِكَ فَتَعَالَى مَا تَشَاءُ يَا مَنْ أَسْمُهُ دَوَاءٌ  
وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنَى وَرَحْمَتُهُ مِنْ رَأْسِ مَا إِلَيْهِ الرَّجَاءُ وَسَلَامُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِعَ التَّعَمُّ  
يَا دَافِعَ التَّفَقُّمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْجِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعْلَمُ حُصْلُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْإِسْمَ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِي  
مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْآلَةِ الْمِيكَائِيلِينَ مِنَ الْإِلَهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝

## دعائے سمات

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْمَافَكَ الْعَظِيمَ الْأَعْزَّ الْأَجَلَّ الْأَكْرَمَ

الَّذِي إِذَا أَدْعَيْتَ بِهِ عَلَى مَغَالِقِ أَبْوَابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفُتَحَتْ وَإِذَا أَدْعَيْتَ بِهِ عَلَى مَضَارِيقِ  
أَبْوَابِ الْأَرْضِ لِلْفَتْحِ انْفَتَحَتْ وَإِذَا أَدْعَيْتَ بِهِ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَإِذَا أَدْعَيْتَ بِهِ عَلَى الْكُرْبِ  
لِلثَّوْبِ انْتَشَرَتْ وَإِذَا أَدْعَيْتَ بِهِ عَلَى كَشْفِ الْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ انْكَشَفَتْ وَجَلَّ لَكَ وَجْهَكَ الْكَرِيمُ  
أَكْرَمَ الْوُجُوهِ وَأَعَزَّ الْوُجُوهِ الَّذِي عَنَتَ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ  
وَوَجَلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ خَافَتِكَ وَيَقُوتُكَ النَّاسُ بِهَا تُسَمِّكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ  
وَمُسَمِّكَ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أَنْ تَرُدَّ وَلَا وَمُسَمِّكَ النَّاسُ أَنْ لَهَا الْعَالَمُونَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِي خَلَقَتْ  
بِهَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلُمَةَ وَجَعَلْتَ بِهَا  
لَيْلاً وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَ نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ سُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ  
بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ  
وَجَعَلْتَهَا جُجُومًا وَبُرُوجًا وَمَصَارِيحَ وَزَيَّزَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ  
لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكَ وَمَسَارِعَ وَقَدَّرْتَ لَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَاحْسَنْتَ  
تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَ لَهَا فَاحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَأَحْصَيْتَ لَهَا بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَ لَهَا بِحِكْمَتِكَ  
تَدْبِيرًا وَاحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَسَخَّرْتَ لَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَّ السِّنِينَ  
وَالْحِسَابَ وَجَعَلْتَ رُؤُوسَهُمَا لَجَمِيعِ النَّاسِ مُرًى وَاحِدًا وَأَسْأَلَكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ  
بِهِ عَبْدَكَ وَسَأَلَكَ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَقْدِسِ فَوْقَ إِحْسَارِ لُكْرٍ وَبَيْنَ  
فَوْقَ عَمَائِمِ النَّوْخِ فَوْقَ تَابُوتِ النَّهَادِ فِي عَمُودِ النَّارِ فِي طُورِ سَيْنَاءَ فِي جَبَلِ حُورَيْشَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ  
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ كَثْرَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْإِبْرَهِيمِيِّ مِنَ الشَّجَرَةِ فِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ الْكَافِ بِبَيْتِكَ وَبُومَر  
فَوْقَ بَيْتِ إِسْرَآئِيلَ الْبَحْرَ فِي الْمُنَجِّسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرٍ سَوِيٍّ وَعَقَدْتَ عَالَةَ  
الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْعَمْرِ كَالْحَجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَيْتِ إِسْرَآئِيلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمُ  
بِمَا صَبَرُوا وَأَوْفَيْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَاكَتَ فِيهَا الْعَالَمِينَ وَأَعْرَفْتَ فَرْعُونَ  
وَجُودَةَ وَهَارَ ابْنَهُ فِي الْيَمِّ وَبِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْزَّ الْأَجَلَّ الْأَكْرَمَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي  
مَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كُلِّيَّتَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَرَأَى بَرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلَكَ مِنْ  
قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلَا تُخَاقِ صَفِيَّتَكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَرْشِعٍ وَلِيَعْقُوبَ بِبَيْتِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
فِي بَيْتِ إِبْرَآئِيلَ وَأَوْفَيْتَ لِبَرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِبَيْتِكَ وَلَا تُخَاقِ بِخَلْفِكَ وَلِيَعْقُوبَ بِبَيْتِكَ  
وَالْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ فَاجْتَبِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قَبْلَةِ الرُّمَّانِ وَبِأَيْتِكَ الَّتِي وَقَعَتْ عَلَى أَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِكَ الْعَزِيزِ وَالْعَلِيِّ



بِأَيِّ عَزِيْزَةٍ وَسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَرِّ الْكَلِمَةِ السَّامَةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي  
تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ  
بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِوَرَعِكَ الَّتِي قَدْ خَرَعُوا  
فَرَجَهُمْ طَوْعًا سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبَرِيَّاتِكَ وَعِزَّتِكَ وَجِدْوَلِكَ الَّتِي لَمْ تَسْقُطْهَا إِلَّا رِضًا  
وَاخْتِصَاصًا لَهَا السَّمَوَاتُ وَانْتِزَجَ لَهَا الْعَمَقُ الْكَبِيرُ وَكَدَّتْ لَهَا الْعِمَارُ وَالْأَنْهَارُ وَخَضَعَتْ  
لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَتَتْ لَهَا الْأَرْضُ بِمَنَاجِرِهَا وَاسْتَسَلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا  
الرِّيَاحُ فِي جَرِيَّاتِهَا وَخَدَّتْ لَهَا الْبُحُورُ فِي أَوْطَانِهَا وَسُلْطَانِكَ الَّتِي عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْعَلْبَةُ  
دَهْرًا الدُّهُورُ وَخَدَّتْ يَدَيْهِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِي سَبَقَتْ  
إِلَيْنَا أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَأَسْأَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَرَعِ  
وَجُهِدِكَ الَّتِي تَحْلِيَّتُ بِهِ لِلْعَمَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَمُوسَى صَوْعًا وَجَعَلْتَكَ الْكَذِبَ ظُهُورًا عَلَى طُورِ  
سَيْنَاءَ فَكَلِمَتُكَ بِهِ عَجَلٌ وَرَسُولُكَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ وَطَلْعَتُكَ فِي سَاعَةِ غَيْرِ وَظُهُورُكَ فِي  
جَبَلٍ قَارَانَ بِرَبَّوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ وَجُودُ الْمَلِكَةِ الصَّافِيَةِ وَخُشُوعُ الْمَلِكَةِ الْمُسْتَحِينِ  
بِبَرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبَارَكْتَ لِاسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِي أُمَّةٍ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِعِصَى عَقُوبَ  
إِسْرَائِيلَ فِي أُمَّةٍ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي  
عِزَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَآلِهِمُ اللَّهُمَّ وَكَمَا عَدْنَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَكَمَا تَرَكْنَا صِدْقًا وَعَدًا  
أَنْ صَلَّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَرْحِمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ  
مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرْحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ فَعَالِمٌ بِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِهَرَبِي وَبِهِتِ كَذَا كَرَكِي بِرُحْمَةِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ هَذَا الدُّعَاءُ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ  
الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرُهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنُهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا  
تَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَاعْفُ عَنِّي مَنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّرَ مِنْهَا وَمَا تَخَرَّوْا وَسَمِعْ عَلَى مَنْ حَلَّ رُزُقُكَ  
وَكَفَيْتِي مَوْنَةَ الْإِنْسَانِ سُوءٌ وَجَارُ سُوءٍ وَفَرِيقُ سُوءٍ وَسُلْطَانُ سُوءٍ إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ  
وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

## دعائے ندبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرَى بِهِ خَلْقُكَ فِي  
 أَوَّلِيَّاتِكَ الْإِنِّ بِنِ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذَا اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ التَّعْلِيمِ  
 الْمُقِيمِ الَّذِي لَا تَزُولُ لَهُ وَلَا أَصْحَابُ لَاحِظٌ بَعْدَ أَنْ شَرَّطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجَاتِ هَذِهِ الدُّنْيَا  
 الَّتِي نَبِيَّتُهَا وَشُرُوفُهَا وَزِينَتُهَا فَتَرَطُّوا لَكَ ذَلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهِ فَقِيلَتْ لَهُمْ وَقَرَّبَتْهُمْ  
 وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الدِّكَارَ الْعَلِيَّ وَالشَّاءَ الْجَلِيَّ وَاهْبَطْتَ عَلَيْهِمُ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ  
 بِوُجُهِكَ وَرَفَدْتَ لَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الدِّينَ يُعْتَرِ لِيْلِكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَى رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ  
 أَسْكَنْتَهُ جَنَّتِكَ إِلَى أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضُ حَمَلْتَهُ فِي فُلُوكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمِنْ أَسْنِ مَعَهُ  
 مِنَ الْهَلَاكِتِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضُ اخْتَلَتْهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَلَّكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ  
 فَاجْتَبَيْتَهُ وَجَعَلْتَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَبَعْضُ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ آخِرِهِ رَادًّا  
 وَزِينًا وَبَعْضُ أَوْلَدَ مِنْ غَيْرِ آبٍ وَاتَّيَنَتِ الْبَيْتَاتِ وَأَيَّدَتْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلُّ  
 شَرَّعْتَ لَهُ شَرِيْعَةً وَنَهَيْتَ لَهُ مِنْ كَلَامٍ وَخَيْرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفَظًا بَعْدَ مُسْتَحْفَظٍ مِنْ نَدَاةٍ  
 إِلَى مَدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ وَنَجَّيْتَ عَلَى عِبَادِكَ وَلَيْلًا بِرُؤُولِ الْحَقِّ عَنْ مَقَرَّةٍ وَيَعْلَبُ الْبَاطِلُ  
 عَلَى أَهْلِهِ وَلَا يَقُولُ أَحَدٌ لَوْلَا أَمْرُ سَلَّتِ إِلَيْنَا سُلُوكًا مُنْدِرًا وَأَقَمْتَ لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَنِيْعَ  
 آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَدِلَّ وَتَخَرَّجَ إِلَى إِنْ أَنْتَهَيْتِ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيْبِكَ وَنَجَّيْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا اسْتَجَبْتَهُ سَيِّدُ مَنْ خَلَقْتَ وَصَفْوَةٌ مِنْ أَصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلُ  
 مِنْ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمُ مَنْ اعْتَمَدْتَ قَدْ مَتَّعْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ  
 عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَشَقَرْتَ لَهُ الْبَرَّاقَ وَعَرَّجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَكَاكَ وَ  
 أَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَ دِيْنَ الرِّعَى حَقَّقْتَ بِجَبْرِ  
 وَمِيكَ كَيْلَ الْمُسُوِّ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَ أَنْ تُظْهِرَ دِيْنََهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ  
 وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّعْتَ مُبَوَّعَ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ  
 أَوَّلَ بَيْتٍ وَضَعْتَ لِلنَّاسِ لِلَّذِي يَبْكُ مَبَارَكَكَ وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ  
 إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَ كَانَ آمِنًا وَقُلْتَ اسْتَمَارُ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُدْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ  
 الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوْدَةً لَهُمْ فِي كِتَابِكَ  
 فَقُلْتَ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ  
 لَكُمْ وَقُلْتَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا أَهْلُ السَّبِيلِ  
 إِلَيْكَ وَالْمَسْلُوكِ إِلَى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ آيَاتُ مَا أَقَامَ وَلِيَّتَهُ عَلَى بَنِي طَالِبٍ صَلَوَاتِكَ  
 عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْدِرُ وَإِكْلٍ قَوْمٍ هَادِيًا فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَا مَنْ كُنْتُ

مَوْلَاهُ فَعَلَى مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَاَلَاهُ وَعَادَ مَنْ عَادَ اِهْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاحْضِلْ مَنْ حَضَلَهُ  
 وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيُّهُ فَعَلَى اَمِيرِهِ وَقَالَ اَنَا وَعَلَى مَنْ شَجَرْتُهُ وَاحِدَةً وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرَتِهِ  
 شَتَّى وَاحِدَةً لِحُلِّ هَامِرُونَ مِنْ مُوسَى فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مَعِي بِمَنْزِلَةِ هَامِرُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنْكَ لَا  
 نَبِيَّ بَعْدِي وَنَاصِحًا ابْنَتَكَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَاحْلُ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدِّ الْاَبْوَابِ  
 اِلَّا بِابِيهِ ثُمَّ اَوْدَعَهُ عَلَيْهِ وَحَكَمْتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا مَنْ ارَادَ الْمَدِينَةَ  
 وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِي وَوَصِيْبِي وَوَارِثِي لِحَبْلِكَ مِنْ حَبْلِي وَمَكَانِ  
 مِنْ دِينِي وَسِلْمِكَ سِلْمِي وَحَرْبِكَ حَرْبِي وَالْاِيْمَانُ لِحَالِطِ لِحَبْلِكَ وَمَكَانِ كَمَا خَالَطَ لِحَبْلِي  
 وَدِينِي وَاَنْتَ غَدَا عَلَى الْخَوْضِ خَلِيفَتِي وَاَنْتَ تَقْضِي دِينِي وَتُخْرِجُ عِدَائِي وَتُشَعِّرُكَ عَلَى مَنَابِرِ  
 مِنْ نُورٍ مُبَيَّضَةٍ وَجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ حِجْرَانِي وَلَوْ لَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يَعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ  
 بَعْدِي وَكَانَ بَعْدُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى وَحَبْلًا مِنَ الْمَتْنِ وَصِرَاطًا  
 الْمُسْتَقِيمَ لَا يُسْبِقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمِهِ وَلَا يَسْلُفُ فِي دِينٍ وَلَا يَلْحَقُ فِي مُنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ خَلْدًا  
 حَدُّ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيَقَانِ عَلَى النَّبَا وَبِيلٍ وَارْتَحَدُ هُ فِي الدَّهْلِ لَوْنُهُ (الرَّيْبُ  
 قَدْ وَتَرَفِيهِ صِنَادِيْدُ الْعَرَبِ وَقَتْلَ اَبْطَالِهِمْ وَنَاشِ دُوبَانِهِمْ فَأَوْدَعَهُمْ قُلُوبُهُمْ احْقَادًا  
 بَلَّ رِيَّةَ خَيْرِيَّةٍ وَخَيْرِيَّةٍ وَغَيْرَهُنَّ فَاضْبَحْتَ عَلَى عَدْوَنِهِ وَاكْبَحْتَ عَلَى مُنَابِدِ رِيَّةٍ حَتَّى قَتَلَ  
 التَّكْثِيرِ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَسَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى حُبَّهُ وَقَتْلَهُ اشْفَى الْاَحْرَبِينَ يَتْبَعُ اشْفَى  
 الْاَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَسَلْ اَمْرُ رَسُوْلٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْاُمَمُ مَعَهُ عَلَى  
 مَقَرَّتِهِ مُجْتَمَعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَاحِمِهِمْ وَاقْصَاءِ وَلَدِهِ اِلَّا الْقَلِيلُ مِنْهُمْ وَفِي لِرْعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ  
 فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ وَسَيَّى مَنْ سَيَّى وَافْضَى مَنْ افْضَى وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ عَابِرُ بَنِي لَدَا حُسْنِ  
 الْمُتَوَبِّةِ اِذْ كَانَتْ الْاَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَبَلَّحَانَ  
 رَمَاتَانِ كَانَ وَعْدُ رَبِّكَ لَمْ يَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلَفَ اللَّهُ وَعْدًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْاَ  
 طَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا قَلِيْبُكَ الْبَاكُونَ وَآيَاهُمْ  
 فَلْيَنْدُبِ السَّادِبُونَ وَلِيُوْثِلَهُمْ فَلْتُدْرِفِ الدُّمُوعُ وَالْيَصْرُخُ الصَّارِخُونَ وَيُضِجُ الصَّاجُونَ

وَيَجْعَلُ الْعَاجُونَ ابْنَ الْحَسَنِ ابْنَ الْحُسَيْنِ ابْنَ ابْنِكَ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ  
صَادِقٍ ابْنُ السَّيِّدِ بَعْدَ السَّيِّدِ ابْنُ الْخَيْرِ بَعْدَ الْخَيْرِ ابْنُ الشُّمُوسِ الظَّالِمَةِ ابْنُ الْأَفْكَارِ  
الْمُنِيرَةِ ابْنُ الْأَجْمِ الزَّاهِرَةِ ابْنُ أَعْلَامِ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ ابْنُ بَقِيَّةِ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مَنْ  
الْعُتْرَةَ الْهَادِيَةَ ابْنُ الْمُعَدِّ لِقَطْعِ إِبْرِيطِيمَ ابْنُ الْمُتَنَظِّرِ لِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعَوَجِ ابْنُ  
الْمُرْتَجَى لِإِمْنَةِ الْجُورِ وَالْعُدْوَانِ ابْنُ الْمُدَّخِرِ لِقُرْبِ الْقُرَائِضِ وَالسَّيِّئِ ابْنُ الْمُتَخَيَّرِ  
لِإِعَادَةِ الْمَلِكَةِ وَالشَّرِيعَةِ ابْنُ الْمُؤَمَّلِ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُلِّ وَدِهٍ ابْنُ حُجِيِّ مُعَالِمِ الدِّينِ وَ  
أَهْلِهِ ابْنُ قَاصِمٍ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ ابْنُ هَادِمٍ أَيْدِيَةِ الشَّرِّ ابْنُ الشِّقَاقِ ابْنُ مُبِيدِ أَهْلِ الْفُسُوقِ  
وَالْعُصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ ابْنُ حَاصِلٍ فُرُوجِ الْغِيِّ وَالشِّقَاقِ ابْنُ طَامِسِ الشَّكْرِ ابْنُ الرَّيْعِ وَالْأَهْوَاءِ  
ابْنُ قَاطِعِ حَبَائِلِ الْكَذِبِ وَالْأَفْتَرَاءِ ابْنُ مُبِيدِ الْعِتَاةِ وَالْمَرَدَّةِ ابْنُ مُسْتَاخِلِ أَهْلِ الْوَعْدِ  
وَالْتَضَلِيلِ وَالْإِلْحَادِ ابْنُ مُعَرِّ الْأَوْلِيَاءِ وَمُنْذِلِ الْأَعْدَاءِ ابْنُ جَامِعِ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى  
ابْنُ بَابِ اللَّهِ الَّذِي مَنَعَهُ يُؤْتَى ابْنُ وَجْهِ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ ابْنُ السَّبَبِ الْمُتَّصِلِ  
بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ ابْنُ صَاحِبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَاشِفِ رَايَةِ الْهُدَى ابْنُ مُؤَلِّقِ شَمْلِ الصَّلَاحِ  
وَالرِّضَا ابْنُ الظَّلَالِ ابْنُ حَوْلِ الْأَنْبِيَاءِ وَابْنِ الْأَنْبِيَاءِ ابْنُ الظَّلَالِ ابْنُ يَدِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ  
ابْنُ الْمُصْطَفَى عَلَى مَنْ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى ابْنُ الْمُضْطَرِّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا ادَّعَا ابْنُ صَدْرِ الْخَلَائِقِ  
ذُو الْبِرِّ وَالنُّفُوزِ ابْنُ ابْنِ السَّيِّئِ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَابْنُ خَلِيفَةِ الْعَرَاءِ وَابْنُ قَاطِعِ  
الْكِبْرِيِّ ابْنِ أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوَقَاءُ وَالْجَلْبَى ابْنُ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ ابْنِ الْجُبَّارِ الْأَكْبَرِ  
يَا بَنِي الْهُدَاةِ الْمُهْدِيِّينَ يَا بَنِي الْخَيْرَةِ الْمُهْدِيِّينَ يَا بَنِي الْغَطَارِقَةِ الْأَجْمَعِينَ يَا بَنِي الْأَطَارِيقِ  
الْمُطَهَّرِينَ يَا بَنِي الْخَصْرِ أَرَامَةِ الْمُتَجَنِّبِينَ يَا بَنِي الْقِمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَا بَنِي الْبَدْرِ وَالْمُنِيرَةِ يَا بَنِي  
السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَا بَنِي الشُّهْبِ الشَّاقِبَةِ يَا بَنِي الْأَجْمِ الزَّاهِرَةِ يَا بَنِي السَّبِيلِ الْوَاضِعَةِ يَا بَنِي  
الرَّعْلِ الْأَمَّامِ يَا بَنِي الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَا بَنِي الشَّهَرَةِ يَا بَنِي الْعَالَمِ الْمَأْمُونَةِ يَا بَنِي الْمَعْجَزَةِ الْمَوْجُودَةِ يَا بَنِي الدَّلَائِلِ  
الْمُشْهُودَةِ يَا بَنِي الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا بَنِي النَّبَا الْعَظِيمِ يَا بَنِي مَوْجِزِ الْكَلَامِ الَّذِي لَمْ يَكُنْ عَلَى حَكْمٍ يَا بَنِي الْأَيَّامِ الْبَيِّنَاتِ  
يَا بَنِي الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا بَنِي الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَا بَنِي الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا بَنِي



التَّعَمُّدَ السَّابِعَاتِ يَا بَنِي طَلَّةَ وَالْمُحْكَمَاتِ يَا بَنِي يَسَّ وَالنَّارِيَّاتِ يَا بَنِي الظُّلُمَاتِ وَالْعَادِيَّاتِ  
 يَا بَنِي مَنْ دَلَى فَتَدَلَّى وَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى دُنُوًّا وَافْتِرَابًا مِنَ الْعُلَى الْأَعْلَى لَيْتَ شَرَّ  
 آيُنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى بَلْ آيُ أَرْضِ نَقْلِكَ أَوَّلُ الثَّرَى أَبْرَصُ نَوَى أَوْ غَيْرَهَا أَمْ دَى طُولِي عَزِيْزِي  
 عَلَى أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلَا ثَرَى وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَلَا تَجْوَى عَزِيْزِي عَلَى أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُوْنِي الْمَلِكُ  
 وَآيُنَا لَكَ مَرِيٍّ ضَحِيْحٌ وَاللَّهِ كَوَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغِيْبٍ لَمْ يَخْلُ مِنْكَ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ دَاخِرِ  
 مَا نَزَحَ عَنْكَ بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَيْءٍ يَتَمَتَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرِي فَعَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ  
 مِنْ عَقِيْدٍ عَزِيْزٍ لَا يَسَامِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَتَيْلٍ يَجِدُ الرَّجَاءَ أَرَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نَعْمٍ لَا نَضَاهُ  
 بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيْبٍ شَرِّهِ لَا يَسَامِي إِلَى مَتَى أَحَاكِ فَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَلِيَّ مَتَى وَآيُ خَطَا  
 أَصِفُ فَيْكَ وَآيُ تَجْوَى عَزِيْزِي عَلَى أَنْ أَجَابَ دُونَكَ وَأَنَا عَلَى عَزِيْزِي عَلَى أَنْ أَبْكِيكَ وَتَعْنُ لَكَ  
 الْوَهَايَ عَزِيْزِي عَلَى أَنْ يَجْرِي عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرَى هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكْمَ  
 هَلْ مِنْ جُزْءٍ فَاسَاعِدْ جَزْعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَدَرَتْ عَيْنٌ فَسَاعِدْ تَهَا عَيْنِي عَلَى الْقَدَرِ  
 هَلْ إِلَيْكَ يَا بَنِي أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقَى هَلْ يَنْصِلُ يَوْمًا مِنْكَ بَعْدَ فِتْنَةٍ حَظِي مَتَى نَزِدُ مِنْكَ هَلَاكَ  
 التَّوْبَةِ فَتَرَوِي مَتَى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذَابٍ مَا لَيْكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدَى مَتَى تُعَادِيكَ وَتُرَاوِحُكَ  
 فَتَقْرَعِيْنَا مَتَى تَزِينَا وَتَرِيكَ وَتَدَّ شَرَّتْ لَوَاءُ النَّصْرِ تَرِيْنَا أَنْ تَأْتِيْنَا فَتُفْ بِكَ وَأَنْتَ تَأْمُ الْمَلَكُ  
 وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَذَابًا وَأَذَقْتَ أَعْدَانِكَ تَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبْرَتِ الْعُنَاةَ وَخَدَّاهُ الْحَقَّ وَقَطَعْتَ  
 دَابِرَ اللَّتَكِ بَرِيْنٍ وَاجْتَلَسْتَ أَصْبُولَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا تِ الْعَالَمِيْنَ اللَّهُمَّ  
 أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرْبِ وَالْبَلَوَى وَإِلَيْكَ اسْتَعْدَى فَعِنْدَكَ الْعُدَى وَأَنْتَ مَرَاتُ الْأَخْرَجِ  
 وَالْدُنْيَا فَأَعْنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ عَمِيدَ الْوَيْلِ إِلَى وَارِدِ سَيْدَةِ الْيَا شَدِيدِ الْقُوَى وَارِثِ  
 عَرْشِهِ الْأَيْمَنِ وَالْجَوَى وَبِرِّدْ عَلَيْنَا يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَمَنْ إِلَيْهِ الرُّجَى وَالْمُنْتَهَى اللَّهُمَّ  
 وَنَحْنُ عَمِيدُكَ الْتَقْوُونَ إِلَى وَلِيِّكَ الْمُدْكِرِ بِكَ وَبِنَيْبِكَ خَلَقْتَ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذَا  
 وَأَقَمْتَ لَنَا قَوَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنْكَ إِمَامًا قَبْلَهُ مِنْكَ خِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْنَا  
 بِذَلِكَ يَا مَرَاتِ اكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرًّا لَنَا مُسْتَقَرًّا أَوْ مُقَامًا وَاسْمِعْ نِعْمَتَكَ بِقَدْرِكَ

يَا كَاهِلَ أَمَامِنَا حَتَّى تُؤَيِّدَنَا بِجَنَانِكَ وَمُسَافَقَةِ الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَلِّهِ وَسُؤْلِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَعَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ الْأَصْغَرِ  
 وَجَنَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرَى فَاطِمَةَ يَدَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبَائِهِ الْبَرَّةِ  
 وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ وَأَكْمَلُ وَأَتَمُّ وَأَذْوَمُّ وَأَكْثَرُ وَأَوْفَرُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَ  
 خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا  
 نَقَادَ لِمَدِّهَا اللَّهُمَّ وَاقِهِ لِحَقِّهِ وَأُحْضِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَأِدْلِ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَأَذِلِّ بِهِ  
 أَعْدَاءَكَ وَصَلِّ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصَلِّتَ تَوَدُّدِي إِلَى مُسَافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ يَتْلُو  
 بِحُجْرَتِهِمْ وَيَمُكِّنُ فِي ظِلِّهِمْ وَعِنَّا عَلَى تَأْدِيدِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالْإِجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ الْخَيْرِ  
 مَعْصِيَتِهِ وَأَمِّنْ عَلَيْنَا بِرِضَاكَ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاةَ وَخَيْرَ مَا نَنَالُ بِهِ  
 سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَقُوَّةً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَواتِكَ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا مَقْغُورَةً وَدُعَانَا  
 بِهِ مُسْتَجَابَةً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا مَسْهُوطةً وَهُمُومَنَا مَكْفِيَةً وَحَوَائِجَنَا مَقْضِيَةً وَ  
 أَقْبِلْ لِنَا بَوَيْحَكَ الْكَرِيمَ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانْظُرْ لِنَا نَظْرَةَ رَحْمَةٍ تَسْتَكْمِلُ فِيهَا الْكَرَامَةَ  
 عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَلِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَاسِهِ  
 وَبِيَدِهِ رِيَّارَ وَيَا هَنِيئًا سَائِعًا لَا ظَمَأَ بَعْدَ كَيْلٍ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

## زیارت آل یاسین

سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ يَسَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَا عِیَ اَللّٰهُمَّ رَبَّیَّ

يَا أَيُّهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَابِ اللَّهِ وَدَيَّكَ إِنَّ دِينَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَنَاصِرَ حَقِّهِ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا نَجَّيْتَ اللَّهُ وَدَلَّيْلًا رَأَيْنَاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَالِي كِتَابِ اللَّهِ وَتَرْجُمَانَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 فِي أَنْاءِ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَقِيَّةَ اللَّهِ فِي أَرْبَعَةِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مِيثَاقَ  
 اللَّهِ الَّذِي أَخَذَكَ وَكَفَدَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللَّهِ الَّذِي ضَمِنَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ  
 الْمَصُوبُ وَالْعُلَمُ الْمَصُوبُ وَالْعَوْتُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدُ غَيْرِ مَكْدُوبِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 حِينَ تَقُومُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْعُدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَأُ وَتُبَيِّنُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ  
 تَصُلي وَتَقْنُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَتُسَبِّحُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَهْتَلُ وَتَكْرِي السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ حِينَ تَحْمَدُ وَتُسَنِّعُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّمُ وَتُشِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ إِذَا أَيْقَنَ  
 وَالتَّهَارِيرَ إِذَا تَجَلَّى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْمَأْمُونُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَقْدَمُ الْمَأْمُولُ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَبِيبُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ  
 حَبِيبُهُ وَالْحُسَيْنُ حَبِيبُهُ وَعَلِيٌّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَبِيبُهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَبِيبُهُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَبِيبُهُ وَ  
 مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ حَبِيبُهُ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى حَبِيبُهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَبِيبُهُ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَبِيبُهُ وَالْحَسَنُ  
 بْنُ عَلِيٍّ حَبِيبُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنْ رَاجَعَتُكُمْ عَنْ لَارِبٍ فِيهَا يَوْمٌ  
 لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ مِنْ أَمَنَتِكَ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَإِنَّ الْمَوْتَ  
 حَقٌّ وَأَنَّ تَاكِدًا وَنَكِيرًا حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْإِصْبَادَ  
 حَقٌّ وَالْإِيزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعْدَ بِمَا  
 حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيٌّ مَنْ خَالَفَكَ وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكَ فَأَشْهَدُ عَلَى مَا أَشْهَدُكَ عَلَيْهِ وَأَنَا  
 أَنْتَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيٌّ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيَهُ مَوْلَاكَ وَالْبَاطِلُ مَا سَخَطَهُ مَوْلَاكَ وَالْمَعْرُوفُ مَا أَمَرَ بِهِ  
 بِهِ وَالْمَنْكَرُ مَا نَهَى عَنْهُ فَتَقْسِي مُؤْمِنَةً يَا اللَّهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ وَبِأَمِيرِهِ  
 السُّؤْمَرِينَ وَبِكُرِّيَا مَوْلَايَ أَوْ لَكُمْ وَآخِرُكُمْ وَنَصْرِي مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوْدِي خَالِصَةٌ لَكُمْ

## دعاء بعد زیارت آل یاسین

وَكَلِمَةِ نُورِكَ وَأَنْ تُمْلَأَ قَلْبِي نُورَ الْيَقِينِ وَصَدْرِي نُورَ الْإِيمَانِ وَفَكَرِي نُورَ النِّيَّاتِ  
وَعَزَمِي نُورَ الْعِلْمِ قُوَّتِي نُورَ الْعَمَلِ وَلِسَانِي نُورَ الصِّدْقِ وَدِينِي نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ  
وَبَصَرِي نُورَ الصِّبْغِ وَسَمْعِي نُورَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِي نُورَ الْمَوَالِدِ الْحَمِيدِ وَاللَّهُ عَلِيمُ السَّلَامِ  
حَتَّى الْفَاقِ وَقَدْ وَفَّقْتَ بِعَهْدِكَ وَمِثْقَاكَ فَتَعَشَّيْتُ بِرَحْمَتِكَ يَا وَلِيَّ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَجِّتِكَ فِي أَرْضِكَ وَخَلَقْتِكَ فِي بِلَادِكَ وَالِدَ ابْنِي إِلَى سَيِّدِكَ وَالْقَائِمُ بِسُطَّةِ  
وَالثَّائِرُ بِأَمْرِكَ وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَبَوَارِ الْكَافِرِينَ وَجَلِيَّ الظُّلَمَةِ وَمُنِيرُ الْحَقِّ وَالْقَاطِعُ  
بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ كَالثَّائِرَةِ فِي أَرْضِكَ الْمُنْتَقِبِ الْخَائِفِ وَالْوَلِيَّ النَّاصِحِ  
سَفِينَةِ النِّجَاةِ وَعَلِمُ الْهُدَى وَنُورُ الْبَصَائِرِ الْوَسْطَى وَخَيْرُ مَنْ تَقَرَّبَ وَإِلَهُ الْمُنْتَدَى وَجَلِيَّ الْعَلَى  
الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدَاوَةً وَظُلُمًا كَمَا مَلَأْتَ ظُلُمًا وَجُورًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَابْنِ أَوْلِيَاكَ الَّذِينَ فُضِّلَتْ طَاعَتُهُمْ وَأُجِبَتْ حَقُّهُمْ وَأَذْهَبَتْ عَنْهُمْ  
الرِّجْسُ وَظَهَرَتْ لَهُمْ تَطْهِيرَاتُ اللَّهِ أَصْلَهُمْ وَأَنْتَ صِرُّهُمْ لِدِينِكَ وَأَصْرُهُمْ بِأَوْلِيَاكَ وَأَوْلِيَاكَ  
وَشَيْعَتُهُ وَأَصْحَارُهُ وَأَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ أَعِزَّهُمْ شَرًّا كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ  
وَاحْفَظْهُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسْهُمْ وَأَمْنَعَهُمْ أَنْ يُوصَلَ  
إِلَيْهِ يَسُوءُ وَاحْفَظْ فِيهِمْ رَسُولَكَ وَالرَّسُولَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالصُّبْحِ وَأَصْرُ نَارِ  
صَبْرِهِ وَاحْلُلْ حَادِيَهُ وَأَقْصِمْ قَاصِمِيَهُ وَأَقْصِمْ بِهِ جَبَايَةَ الْكُفْرِ وَأَقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ  
وَالْمُتَنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُخِلِينَ حَيْثُ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا  
وَأَمْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدَاوَةً وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَصْلِهِ  
وَأَعْوَانِهِ وَاتَّبَاعِهِ شَيْعَتِهِ وَأَسْرِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَأْمُرُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَنْهَوْنَ  
إِلَهَ الْحَقِّ ابْنِ يَازَ الْجَلِيلِ وَالْكَرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝



## استغاثہ بہ حضور امام العصر والزماں (ع-ف)

سَلَامُ اللَّهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَصَلَاةُ  
 الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ عَلَى حُجَّةِ اللَّهِ وَوَلِيَّتِهِ فِي أَرْضِهِ وَبِلَادِهِ وَخَلِيفَتِهِ عَلَى  
 خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ وَسُلَالَةِ النَّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصُّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُطَهِّرِ الْإِسْمَانِ وَ  
 مُلْقِي أَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَمُطَهِّرِ الْأَرْضِ وَكَاشِفِ الْعُدْلِ فِي الطُّوْلِ وَالْعُرْضِ وَحُجَّةِ الْعَالَمِينَ  
 الْمُهْدِي إِمَامِ الْمُتَنَبِّئِينَ وَالْمُرْضِيِّ وَابْنِ الْأَيْمَةِ الطَّاهِرِينَ الْوَصِيِّ بْنِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ الْهَادِي  
 الْمُعْصُومِينَ الْأَيْمَةَ الْهَادِيَةَ الْمُعْصُومِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ الْمُسْتَضْعَفِينَ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مُدِلَّ الْكَافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ لَسْتُ  
 عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ  
 نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي الْأَرْشِدَةِ الْحَجَّجِ الْمُعْصُومِينَ وَالْأَمَلِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامٌ مُخْلِصٌ لَكَ فِي الْوَلَايَةِ أَشْهَدُ أَنَّكَ إِمَامُ الْمُهْدِيِّ قَوْلًا وَفِعْلًا وَأَنْتَ الَّذِي  
 تَمَلَأُ الْأَرْضَ قِطَاعًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مَلَأْتَ ظُلُمًا وَجَوْرًا فَجَعَلَ اللَّهُ فَرَجَكَ وَسَهْلَ عَجْرِكَ وَفَرَّ  
 زَمَانَكَ وَكَثَرَ أَنْصَارَكَ وَأَعْوَانَكَ وَاجْتَمَعَ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَرُبُّدُ الْأُمَمِ  
 عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا فِي الْأَرْضِ سَجْدَةً لِمَنْ جَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ حَاجَتِي كَذَا كَذَا  
 لَفْظُ كَذَا كَذَا لِي بِإِذْنِ مَا جِئْتُكَ بِهِ فَاسْتَفْعِلْنِي فِي تَحَاجُّهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي لِإِعْلَامِكَ لَكَ  
 عِنْدَ اللَّهِ شَفَاعَةً مَقْبُولَةً وَمَقَامًا مَحْمُودًا أَفْتَقِرُ مِنْ اخْتِصَامِكُمْ بِأَمْرِهِ وَأَرْتَضَاكُمْ لِي بِرَأْسِهِ وَبِالشَّيْءِ  
 الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَلِّ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَحْجِ طَلِبَتِي وَإِجَابَةِ دَعْوَتِي وَكَشْفِ كُرْبَتِي



## زیارت جامعہ صغیر

اَسْلَامٌ عَلَى اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ وَاصْفِيَاءِهِ السَّلَامُ عَلَى اَمَنَاءِ اللّٰهِ وَاجْبَاءِهِ السَّلَامُ  
 عَلَى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَائِهِ السَّلَامُ عَلَى حَاكِمِ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى مَسَاكِينِ ذِكْرِ اللّٰهِ  
 اَسْلَامٌ عَلَى مُظْهِرِ امْرِ اللّٰهِ وَتَهْلِيهِ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَغْفِرِينَ  
 فِي مَرَضَاتِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى الْاِدْلَاءِ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ  
 عَلَى الدِّينِ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ  
 اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنْ اَعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدْ اِعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ  
 تَخَلَّى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاشْهَدُ اللّٰهَ اَنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرَبْتُ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَمُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ  
 وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوَّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْيَمِينِ وَالْاَشَمِ الْاَبْرَارِ  
 اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

jabir.abbas@yahoo.com

## زیارت عاشورہ

یا ابا عبد اللہ السلام علیک یا بن رسول اللہ السلام علیک یا بن امیر المؤمنین  
 وابن سید الوصیین السلام علیک یا بن فاطمة سیدہ العالمین السلام علیک  
 یا ثار اللہ وابن ثارہ والوتر المؤمنین السلام علیک وعلى الأحرار التي حلت  
 بفنائک علیکم مری جیعا سلام اللہ ابد اما یقینا وبقی اللیل والٹھار یا ابا عبد  
 اللہ لقد عظمیت الرزید ورجلت وعظمت المصیبة بک علینا وعلى جمیع اهل الانام  
 ورجلت وعظمت مصیبتک فی السموات علی جمیع اهل السموات فلعن اللہ  
 امة اسست اساس الظلم والجور علیکم اهل البیت ولعن اللہ امة دفعتکم  
 عن مقامکم واثرتکم عن مراتبکم التي رتبکم اللہ فیها ولعن اللہ امة  
 قتلتکم ولعن اللہ المہدین لکم بالتمکین من قتالکم برئت الی اللہ والیکم  
 بنم وبن اشیارعہم واتباعہم واولیائہم یا ابا عبد اللہ اری سلم لمن سالمکم وحرب  
 لمن حاربکم الی یوم القیامہ ولعن اللہ ال زیارہ وال فران ولعن اللہ بنی امیہ  
 فاطمہ ولعن اللہ ابن مرجانہ ولعن اللہ عمر بن سعد ولعن اللہ شمرا ولعن اللہ امة  
 اسرجت والجمہت وتنقبت لقتالک یا بنی انت واری لقد عظم مصیبتی بک فاسئل  
 اللہ الذی اکرم مقامک واکرم منی ان یرزقنی طلب ثارکم مع امام منصوب  
 من اهل بیت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اجعلنی عندک وجہا بالحسین  
 علیہ السلام فی الدنیا والاخرۃ یا ابا عبد اللہ اری اتقرّب الی اللہ واری رسولہ  
 واری امیر المؤمنین واری فاطمہ واری الحسن والیک بمواالاتک وبالبتراعہ  
 من اسس اساس ذلك وبنی علیہ بلیانہ وجرى فی ظلمہ وجورہ علیکم وعلى اشیکم



بِرَبِّكَ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ بِكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمَوَالاتِكُمْ وَمَوَالِيكُمْ  
 وَلِيَّكُمْ وَيَا لِبَرَاءَةِ مَنْ أَعَدَّ لَكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَيَا لِبَرَاءَةِ مَنْ أَشْبَهَكُمْ  
 وَاتَّبَعَهُمْ رَأَيْتُمْ سَلَامَكُمْ وَحَرْبُ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَيْلٌ لِمَنْ وَالَكُمْ وَعَدُّ لِمَنْ  
 عَادَاكُمْ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْبَرُ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَكَافَرَتِي الْبَرَاءَةِ  
 مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدْ مَصْرُوقِي  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمُحْمَدَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يُرْسِلَ قَبْلِي طَلِبَ  
 ثَابِرِي مَعَ إِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَيَا شَأْنَ الَّذِي  
 لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِصَبَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابِيًا بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةً مَا أُعْطِيَهَا  
 وَأَعْظَمَ نَارِيَّتَهَا فِي أَسْلَامِي وَفِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي مَقَامِي  
 هَذَا مِنْ تَوَكُّلِكَ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حَيَاتِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةَ  
 وَابْنُ الْكَلْبَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنِ أَبَا سَيْفِكَ  
 وَمُعَوِيَةَ وَبَزِيدَ بْنَ مُعَوِيَةَ عَلَيْهِمُ مِنَكَ اللَّعْنَةُ أَمِلْ أَلْيَدِيْنَ وَهَذَا يَوْمٌ فَرَحَتْ بِهِ آلُ  
 زَيْنَادٍ وَآلِ مُرَّةٍ أَنْ يَقْتُلَهُمُ الْحُسَيْنُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ  
 مِنْكَ وَالْعَدَاةَ اللَّهُمَّ رَأَيْتُ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا أَوْ أَيَّامِ حَيَاتِي  
 يَا لِبَرَاءَةِ مَنْهُمْ وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَيَا لِمَوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ